

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# وظائفِ سراجیہ

سنون و ماہور اور مقبول دعاؤں کا مستند مجموعہ

مترتب

مولانا مفتی محمد ظاہر مسیحی

ناشر:

خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ دہلی

# وظائفِ سراجیہ

مسنون و ماثور اور مقبول دعاؤں کا مستند مجموعہ

حسب ارشاد

جانشین خواجہ خواجگان، ولی کامل حضرت مولانا

خواجہ خلیل احمد صاحب دامت برکاتہم

سجادہ نشین، خانقاہ سراجیہ، کندیاں، میانوالی

مؤتب

مولانا مفتی محمد طاہر مسعود

شیخ الحدیث و مہتمم جامعہ مفتاح العلوم، سرگودھا

ناشر

خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ

کندیاں، میانوالی



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

اشاعت اول                      اشاعت دوم  
۱۴۳۶ھ/۲۰۱۵ء                      ۱۴۳۷ھ/۲۰۱۶ء

وظائفِ سراجیہ/محمد طاہر مسعود۔

میانوالی: خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ، ۲۰۱۶ء  
۴۱۶ ص

**Wazalf e Sirajia/ (compl.) Muhammad Tahir Masood.- Mianwall: Khanqah  
Sirajia Naqshbandiyah Mujaddadiyah, 2016  
416 p.  
ISBN 978-969-9951-10-7**

قیمت: 300 روپے

خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ  
کنڈیاں، ضلع میانوالی  
0300 - 6091121

6-A، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

0300 - 8099774, 0321 - 4650131

دارالکتاب

دارالکتاب

## فہرست

۱۱	حضرت مولانا خواجہ غلیل احمد صاحب دامت برکاتہم	تقریظ	۱
۱۳	مولانا مفتی محمد طاہر مسعود	پیش لفظ	۲
۱۵		مقدمہ	۳
۲۷		ہفتہ کے دن کی دعائیں	۴
۵۵		اتوار کے دن کی دعائیں	۵
۹۱		سوموار کے دن کی دعائیں	۶
۱۲۷		منگل کے دن کی دعائیں	۷
۱۵۵		بدھ کے دن کی دعائیں	۸
۱۹۶		جمعرات کے دن کی دعائیں	۹
۲۳۳		جمعہ کے دن کے لیے درود شریف	۱۰
۲۷۱	غیر موقت فضائل والی دعائیں		۱۱
۲۸۹	موقت دعائیں		۱۲
۲۸۹	بیت الخلاء آنے اور جانے کی دعائیں		۱۳
۲۸۹	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا:		۱۴
۲۸۹	بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا:		۱۵
۲۹۰	وضو کی دعائیں		۱۶
۲۹۰	وضو کے شروع کی دعائیں:		۱۷
۲۹۰	وضو کے درمیان کی دعا:		۱۸
۲۹۱	وضو کے بعد کی دعائیں:		۱۹
۲۹۱	مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کی دعائیں		۲۰
۲۹۱	مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں:		۲۱

۲۹۲	مسجد کے اندر پہنچ کر یہ دعا پڑھیں:	۲۲
۲۹۲	مسجد سے نکلنے کی دعائیں:	۲۳
۲۹۳	اذان کے وقت کی دعائیں	۲۴
۲۹۳	اذان کے بعد کی دعائیں:	۲۵
۲۹۴	مغرب کی اذان کے وقت کی دعا:	۲۶
۲۹۵	تہجد کے وقت کی دعائیں:	۲۷
۲۹۷	نماز کی دعائیں	۲۸
۲۹۷	نماز کے لیے جاتے وقت کی دعا:	۲۹
۲۹۸	اقامت اور نماز میں داخل ہونے کی دعائیں:	۳۰
۲۹۸	نقلی نمازوں میں تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھنے کی دعائیں:	۳۱
۳۰۰	رکوع کی دعائیں:	۳۲
۳۰۰	قومہ کی دعائیں:	۳۳
۳۰۱	سجدہ کی دعائیں:	۳۴
۳۰۲	دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا:	۳۵
۳۰۲	تشہد اور درود کے بعد کی دعائیں:	۳۶
۳۰۳	نماز کا سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں:	۳۷
۳۰۶	نماز وتر کے بعد کی دعا:	۳۸
۳۰۷	چاشت کی نماز کے بعد کی دعائیں:	۳۹
۳۰۷	سونے اور جاگنے کے وقت کی دعائیں	۴۰
۳۰۷	سوتے وقت کی دعائیں:	۴۱
۳۱۰	نیند نہ آنے کے وقت کی دعا:	۴۲
۳۱۱	نیند میں ڈرنے کے وقت کی دعا:	۴۳
۳۱۱	نیند اچاٹ ہونے کے وقت کی دعائیں:	۴۴
۳۱۲	نیند سے بیدار ہونے کے وقت کی دعائیں:	۴۵
۳۱۵	صبح و شام کی دعائیں	۴۶
۳۲۸	سورج نکلنے کے وقت کی دعائیں	۴۷
۳۳۰	کھانا کھانے کی دعائیں	۴۸
۳۳۰	کھانا سامنے آنے کے وقت کی دعائیں:	۴۹

- ۳۳۰ .۵۰ کھانا شروع کرنے کی دعا:
- ۳۳۱ .۵۱ کھانا کھاتے وقت کی دعا:
- ۳۳۱ .۵۲ کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں:
- ۳۳۳ .۵۳ دسترخوان اٹھائے جانے کے وقت کی دعائیں:
- ۳۳۳ .۵۴ کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کے وقت کی دعائیں:
- ۳۳۴ .۵۵ جس کے ہاں کھانا کھایا ہو اُسے یوں دعا دے:
- ۳۳۵ .۵۶ میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو بیدعا پڑھے:
- ۳۳۵ .۵۷ دودھ پینے کی دعا:
- ۳۳۵ .۵۸ پانی پینے کی دعا:
- ۳۳۵ .۵۹ نیا پھل کھاتے وقت کی دعا:
- ۳۳۶ .۶۰ روزہ افطار کرنے کے وقت کی دعائیں:
- ۳۳۷ .۶۱ **مرض اور مریض کے متعلق دعائیں**
- ۳۳۷ .۶۲ کسی کو مصیبت یا بیماری میں مبتلا دیکھ کر بیدعا پڑھیں:
- ۳۳۷ .۶۳ مریض کی عیادت کے وقت کی دعائیں:
- ۳۳۸ .۶۴ جسم میں درد ہو تو یہ پڑھے:
- ۳۳۸ .۶۵ داڑھ یا کان میں درد ہو تو یہ پڑھے:
- ۳۳۸ .۶۶ مریض کے پڑھنے کی دعائیں:
- ۳۴۰ .۶۷ زخمی اور بے خوابی میں مبتلا مریض بیدعا پڑھے:
- ۳۴۰ .۶۸ مریض پر بیدعادم کی جائے:
- ۳۴۰ .۶۹ سحر میں مبتلا مریض پر بیدعادم کی جائے:
- ۳۴۱ .۷۰ پتھری یا پیشاب رک جانے کے وقت کی دعا:
- ۳۴۱ .۷۱ بخار کی دعا:
- ۳۴۱ .۷۲ زخم اور پھنسی وغیرہ کی دعا:
- ۳۴۲ .۷۳ زندگی سے اکتاہٹ محسوس ہونے لگے تو بیدعا پڑھے:
- ۳۴۲ .۷۴ پریشانی اور مصیبت کے وقت کی دعائیں
- ۳۴۲ .۷۵ پریشانی اور غم کے موقع کی دعائیں:
- ۳۴۳ .۷۶ مصیبت کے وقت کی دعا:
- ۳۴۳ .۷۷ شدید رنج و غم کے وقت کی دعائیں:

۳۴۴	جان کنی کے وقت کی دعائیں	۷۸
۳۴۵	میت کے پاس جو لوگ موجود ہوں وہ یہ دعا پڑھیں:	۷۹
۳۴۵	میت کے گھرانے کا ہر آدمی اپنے لیے یوں دعا کرے:	۸۰
۳۴۵	مرنے اور دفن کرنے کی دعائیں	۸۱
۳۴۵	جب کسی کی موت کی خبر ملے تو یہ دعا پڑھیں:	۸۲
۳۴۶	نماز جنازہ میں پڑھنے کی دعائیں	۸۳
۳۴۹	میت کو قبر میں رکھتے وقت کی دعائیں:	۸۴
۳۴۹	مٹی ڈالتے وقت کی دعا:	۸۵
۳۵۰	تعزیت کی دعا:	۸۶
۳۵۰	قبرستان جانے کی دعائیں:	۸۷
۳۵۱	بازار کی دعائیں	۸۸
۳۵۱	بازار کے دروازے پر پہنچنے کی دعا:	۸۹
۳۵۱	بازار میں داخل ہونے کی دعا:	۹۰
۳۵۲	چاند دیکھنے کی دعائیں	۹۱
۳۵۳	رجب کا چاند دیکھنے کی دعا:	۹۲
۳۵۴	کپڑے پہننے کی دعائیں	۹۳
۳۵۴	نیا لباس پہنتے وقت کی دعائیں:	۹۴
۳۵۴	کپڑے تبدیل کرنے کی دعا:	۹۵
۳۵۵	کسی کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھے تو یہ دعا پڑھے:	۹۶
۳۵۵	آندھی، بارش اور گرج چمک کی دعائیں	۹۷
۳۵۵	جب بارش نہ ہو رہی ہو تو یہ دعائیں پڑھی جائیں:	۹۸
۳۵۷	گھٹا آتی دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں:	۹۹
۳۵۷	آندھی آئے تو یہ دعا پڑھیں:	۱۰۰
۳۵۷	تیز ہوا چلے تو یہ دعا پڑھیں:	۱۰۱
۳۵۸	بارش آنے لگے تو یہ دعا پڑھیں:	۱۰۲
۳۵۸	بجلی کی کڑک کے وقت یہ دعا پڑھیں:	۱۰۳
۳۵۹	گرج چمک زیادہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:	۱۰۴
۳۵۹	نماز استسقاء کے بعد یہ دعا پڑھیں:	۱۰۵

۳۵۹	بارش کی زیادتی سے نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:	۱۰۶
۳۶۰	مرغ، گدھے، کتے اور کڑے کی آواز کے وقت کی دعائیں	۱۰۷
۳۶۰	مرغ کی آواز پر یہ دعا پڑھیں:	۱۰۸
۳۶۰	گدھے اور کتے کی آواز پر یہ کہیں:	۱۰۹
۳۶۰	جب کوا بولے تو یہ پڑھیں:	۱۱۰
۳۶۰	استخارے کی دعائیں	۱۱۱
۳۶۰	نماز استخارہ کے بعد کی دعا:	۱۱۲
۳۶۱	حاجت کی دعائیں	۱۱۳
۳۶۲	نکاح کے موقع کی دعائیں	۱۱۴
۳۶۲	بیٹی کی رخصتی کے وقت کی دعا:	۱۱۵
۳۶۳	لڑکے کی شادی کرتے وقت کی دعا:	۱۱۶
۳۶۳	شادی کی مبارک دیتے وقت کی دعا:	۱۱۷
۳۶۳	شب زفاف کی دعا:	۱۱۸
۳۶۴	جماع کے وقت کی دعا:	۱۱۹
۳۶۴	انزال کے وقت کی دعا:	۱۲۰
۳۶۴	مجلس سے اٹھنے کی دعائیں	۱۲۱
۳۶۵	حفظ قرآن کی دعائیں	۱۲۲
۳۶۷	ادائے قرض کی دعائیں	۱۲۳
۳۶۹	قرض وصول کرنے کی دعا:	۱۲۴
۳۶۹	چھینک کی دعائیں	۱۲۵
۳۶۹	چھینکنے والے کی دعا:	۱۲۶
۳۷۰	چھینک سننے والا جواب میں کہے:	۱۲۷
۳۷۰	چھینکنے والا یہ جواب دے:	۱۲۸
۳۷۰	آئینہ دیکھنے کی دعا:	۱۲۹
۳۷۱	سلام کے وقت کی دعائیں	۱۳۰
۳۷۱	جب سلام کرنا ہو تو یہ کہیں:	۱۳۱
۳۷۱	سلام کے جواب میں یہ کہیں:	۱۳۲
۳۷۱	جب کوئی سلام بھیجے تو اس کے جواب میں یہ کہیں:	۱۳۳



۳۷۱	دشمنوں کے متعلق دعائیں	۱۳۴
۳۷۱	دشمن کے خوف کے وقت کی دعا:	۱۳۵
۳۷۲	دشمن کی آبادی کے قریب پہنچنے کی دعا:	۱۳۶
۳۷۲	دشمن کے گھیر لینے کے وقت کی دعا:	۱۳۷
۳۷۲	حاکم کا سامنا ہو تو یہ دعائیں پڑھیں:	۱۳۸
۳۷۳	خوشی کے وقت کی دعا:	۱۳۹
۳۷۳	بھلائی کرنے والے کے جواب میں یوں کہیں:	۱۴۰
۳۷۳	لیلۃ القدر کی دعا:	۱۴۱
۳۷۴	گم شدہ چیز کو تلاش کرنے کی دعا:	۱۴۲
۳۷۴	غصے کے وقت کی دعا:	۱۴۳
۳۷۴	نعمت کے وقت کی دعا:	۱۴۴
۳۷۴	برے فال کے وقت کی دعا:	۱۴۵
۳۷۵	جمعہ کے دن صبح بیدار پڑھیں:	۱۴۶
۳۷۵	مسلمان کو ہنستا ہوا دیکھ کر بیدار پڑھیں:	۱۴۷
۳۷۵	بیدار ہونے والے کو بیدار دیں:	۱۴۸
۳۷۵	رزق میں برکت کی دعا:	۱۴۹
۳۷۶	بچے کی پیدائش کے متعلق دعائیں	۱۵۰
۳۷۶	بچے کی پیدائش کے وقت کی دعا:	۱۵۱
۳۷۶	جب بچہ بولنے لگے تو یہ دعا سکھائیں:	۱۵۲
۳۷۶	نو مسلم کو یہ دعا سکھائیں:	۱۵۳
۳۷۷	جب بچھو کاٹے تو یہ دعا پڑھیں:	۱۵۴
۳۷۷	جانور غلام اور بچے کی سرکشی کو دور کرنے کی دعا:	۱۵۵
۳۷۸	سفر کی مسنون دعائیں	۱۵۶
۳۷۸	مسافر کو الوداع کرتے وقت کی دعا:	۱۵۷
۳۷۸	گھر سے نکلتے وقت کی دعا:	۱۵۸
۳۷۹	رخصت کرنے والے کو مسافر کی دعا:	۱۵۹
۳۷۹	سفر شروع کرتے وقت کی دعا:	۱۶۰
۳۸۰	رخصت کرنے والے کی مسافر کو دعا:	۱۶۱

۳۸۰	سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا:	۱۶۲
۳۸۲	بحری سفر کی دعا	۱۶۳
۳۸۲	اگر کشتی یا بحری جہاز کا سفر ہو تو یہ دعا پڑھیں:	۱۶۴
۳۸۳	چڑھائی اور اترائی کی دعا:	۱۶۵
۳۸۳	سفر میں برکت، اچھی حالت اور کثرت زاد کی دعا:	۱۶۶
۳۸۴	جس جگہ جانا ہے اسے دیکھنے کی دعا:	۱۶۷
۳۸۵	جس جگہ جانا ہے وہاں داخل ہوتے وقت کی دعا:	۱۶۸
۳۸۵	کسی منزل وغیرہ پر اترنے کی دعا:	۱۶۹
۳۸۶	سفر میں رات کے وقت کی دعا:	۱۷۰
۳۸۶	سفر میں سحری کے وقت یہ دعا پڑھے:	۱۷۱
۳۸۷	سفر سے واپسی کی دعا:	۱۷۲
۳۸۷	اپنے شہر میں داخل ہونے کی دعا:	۱۷۳
۳۸۷	واپسی پر گھر میں داخل ہونے کی دعا:	۱۷۴
۳۸۸	سفر جہاد سے واپس آنے والے کے لئے دعا:	۱۷۵
۳۸۸	سفر حج سے واپس آنے والے کے لئے دعا:	۱۷۶
۳۸۹	حج اور عمرہ کی دعائیں	۱۷۷
۳۸۹	حج کی نیت اور دعا:	۱۷۸
۳۸۹	عمرہ کی نیت اور دعا:	۱۷۹
۳۹۰	حج اور عمرہ دونوں کی نیت اور دعا:	۱۸۰
۳۹۰	تلمیہ:	۱۸۱
۳۹۰	تلمیہ کے بعد کی دعا:	۱۸۲
۳۹۱	حد و حرم میں داخل ہونے کی دعا:	۱۸۳
۳۹۱	مکہ مکرمہ میں داخلہ اور دعا:	۱۸۴
۳۹۲	مسجد میں داخل ہونے کی دعا:	۱۸۵
۳۹۲	مسجد حرام میں پہنچنے کی دعا:	۱۸۶
۳۹۳	بیت اللہ شریف پر پہلی نظر کی دعا:	۱۸۷
۳۹۳	طواف شروع کرنے کی تکبیر اور دعا:	۱۸۸
۳۹۴	دوران طواف کی ایک مسنون دعا:	۱۸۹

۳۹۴	۱۹۰. رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان کی دعا:
۳۹۵	۱۹۱. رکن یمانی کی دعا:
۳۹۵	۱۹۲. دو رکعت نفل واجب الطواف کے بعد کی دعا:
۳۹۶	۱۹۳. مسجد سے باہر نکلنے کی دعا:
۳۹۷	۱۹۴. صفا پر پہنچنے کی دعا:
۳۹۷	۱۹۵. سعی کی دعائیں:
۳۹۸	۱۹۶. سبز ستونوں کے درمیان کی دعا:
۳۹۸	۱۹۷. آب زم زم پینے کی دعا:
۳۹۹	۱۹۸. مکہ مکرمہ سے منی جاتے وقت کی دعا:
۳۹۹	۱۹۹. منی سے عرفات جانے کی دعا:
۴۰۰	۲۰۰. حجاج کرام کی ایک خاص دعا:
۴۰۰	۲۰۱. عرفات کی دعائیں
۴۰۱	۲۰۲. عرفات میں دعا قبول ہونے کا ایک خاص وظیفہ:
۴۰۲	۲۰۳. عرفہ کے دن قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے:
۴۰۶	۲۰۴. عرفات سے جاتے وقت کی دعا:
۴۰۷	۲۰۵. عرفات سے مزدلفہ جاتے وقت کی دعا:
۴۰۸	۲۰۶. شب مزدلفہ کی دعا:
۴۰۹	۲۰۷. مزدلفہ سے منی پہنچنے کی دعا:
۴۰۹	۲۰۸. رمی کرتے وقت کی دعا:
۴۰۹	۲۰۹. حلق کے بعد کی دعا:
۴۱۰	۲۱۰. طواف وداع کے موقع پر ملتزم کی دعا:
۴۱۳	۲۱۱. مسجد نبوی میں داخلہ:
۴۱۳	۲۱۲. جنت البقیع کی دعا:
۴۱۳	۲۱۳. مدینہ منورہ سے رخصت ہونے کی دعا:
۴۱۵	۲۱۴. مراجع و مصادر

## تقریظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوةِ وَارْسَالِ التَّسْلِیْمَاتِ وَالشَّحِیَّاتِ

فقیر ابو السعد خلیل احمد عفی عنہ کی طرف سے خواص و عوام مطالعہ فرمائیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، دعا عبادت کا مغز اور اس کا نچوڑ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے مانگنے اور اس کے سامنے گڑگڑانے کے بہت زیادہ فضائل ہیں۔

عرصہ سے خیال تھا کہ مرکزِ رشد و ہدایت خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ کی طرف سے قرآن و احادیث میں مذکور و ماثور ادعیہ مبارکہ کو یکجا جمع کر کے شائع کیا جائے، چنانچہ اس سلسلہ میں قبلہ والد گرامی شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب (نور اللہ مرقدہ) سے مشاورت ہوئی۔ آپ نے بصد خوشی دعاؤں کے ساتھ اس کی اجازت مرحمت فرمائی۔ پھر ان ادعیہ مبارکہ کو جمع کرنے اور ان کا ترجمہ کرنے کی ذمہ داری استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب شیخ الحدیث و مہتمم جامع مفتاح العلوم سرگودھانے اپنے ذمہ لے لی۔ ماشاء اللہ انہوں نے کتب تفاسیر و احادیث سے سینکڑوں ادعیہ مبارکہ کو بڑی محنت شاقہ سے جمع فرمایا اور ترجمہ کیا۔ (قائدہ الحمد اولا و آخرًا)۔

اب خانقاہ سراجیہ نے اس کی اشاعت کا ذمہ اٹھایا۔ بحمد اللہ حسین کتابت، عمدہ اوراق اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ کتابی شکل میں شائع کیا اور ”وظائف سراجیہ“ کے نام سے موسوم کیا۔ فقیر ابو السعد متوسلین خانقاہ سراجیہ کو بالخصوص اور دیگر مستفیدین کو بالعموم یہ دعوت دیتا ہے کہ ان ادعیہ مبارکہ کو اپنے عمل میں لائیں۔ اس کتاب میں ہفتہ وار ہر دن میں پڑھنے کی دعائیں الگ جمع ہیں اور وقتاً فوقتاً پڑھنے کی دعائیں الگ جمع ہیں۔ حج اور عمرہ

کرنے والوں کے لیے مقدس مناسک اور مقامات کے لحاظ سے الگ جمع ہیں۔ اس اہمیت کے پیش نظر کوئی گھر اس سے خالی نہیں ہونا چاہیے۔ نیز اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور اپنے دین و دنیا کی خیر و برکت کے لیے اس کتاب کی اشاعت میں اپنا دستِ تعاون اور دراز فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہتر سے بہتر جزا عطا فرمائیں گے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَثُبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْكَوَّابُ الرَّحِيمُ.  
والسلام!

فقیر ابو السعد خلیل احمد عفی عنہ

خانقاہ سراجیہ

۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۶ھ

## پیش لفظ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو ہر موقع کی دعائیں سکھائی ہیں، موقع کی مناسبت سے یہ دعائیں اتنی جامع ہیں کہ اس سے بہتر دعائیں کسی کے تصور میں بھی نہیں آ سکتیں، یہی وجہ ہے کہ علماء نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دعاؤں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دلائل نبوت میں سے شمار فرمایا ہے۔

قرآن کریم اور ذخیرہ احادیث میں بے شمار دعائیں موجود ہیں، جو اپنے اندر ایک خاص اثر رکھتی ہیں۔ جانشین خواجہ خواجگان، ولی کامل حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد صاحب دامت برکاتہم سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کنڈیاں ضلع میانوالی نے بندہ کو تمام ماثور و منقول دعائیں جمع کر کے انہیں مرتب کرنے اور ان کا ترجمہ لکھنے کا حکم فرمایا، بندہ نے اپنی سعادت سمجھتے ہوئے حامی بھر لی اور بنام خدا کام شروع کر دیا، پہلے مرحلے میں اپنی استطاعت اور دستیاب کتب حدیث کے مطابق ماثور و مسنون دعاؤں کو جمع کیا، جن کی تعداد گیارہ سو اٹھ ہے، دوسرے مرحلے میں دعاؤں کو صیغہ و الفاظ کے اعتبار سے سات دنوں میں تقسیم کیا، تیسرے اور آخری مرحلے میں ان دعاؤں کا ترجمہ کیا، بحمد اللہ ماثور و منقول اور مسنون و مقبول دعاؤں کا ایک مستند ترین مجموعہ تیار ہو گیا، جس کی ہر دعاء کے ساتھ اس کا حوالہ درج ہے۔

بندہ کی متنوع قسم کی مصروفیات، اسباق و اسفار و دیگر عوارض اس کام میں ضرورت سے زیادہ تاخیر کا باعث بنے ہیں، جس پر بندہ معذرت خواہ ہے۔

دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائیں، عامۃ المسلمین کے لیے بالعموم اور مرکز رشد و ہدایت خانقاہ سراجیہ کنڈیاں کے متوسلین و متعلقین کے لیے بالخصوص مفید اور نافع

بنائیں، اور یہ میرے لیے صدقہ جاریہ اور ذخیرہ آخرت ثابت ہو، آمین وما ذالك على  
الله بعزیز۔

میرے مربی اور مشفق و محسن، جانشین خواجہ خواجگان، ولی کامل حضرت مولانا خواجہ  
خلیل احمد صاحب دامت برکاتہم سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کنڈیاں بے انتہاء شکر یہ کے مستحق  
ہیں کہ حضرت کے حکم اور توجہ کی بدولت یہ مبارک کام پایہ تکمیل کو پہنچا، مولانا کریم حضرت  
دامت برکاتہم کو بہتر سے بہتر جزائے خیر عطا فرمائے اور حضرت کی مساعیٰ جمیلہ میں برکتیں  
عطا فرمائے۔ آمین!

مولانا محبوب احمد صاحب سلمہ نے اس کام میں میرے ساتھ بھرپور معاونت  
فرمائی، بالخصوص تراجم ادعیہ، کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ میں بہت محنت کی، اللہ تعالیٰ  
انہیں بہتر جزاء عطا فرمائے۔ آمین

محمد طاہر مسعود

خادم الحدیث والطلبہ بجامعة مفتاح العلوم سرگودھا  
ورکن مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

۲۷ ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ





یہ اعزاز و خصوصیت انبیا کرام علیہم السلام کی تھی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان سے فرمایا تھا کہ تم مانگو میں قبول کروں گا۔ نبی کریم ﷺ کے طفیل اس امت کو جہاں دوسری بہت سی خصوصیات عطا ہوئی ہیں، وہاں یہ اہم خصوصیت بھی مرحمت فرمائی گئی کہ دعا کے سلسلہ میں جو معاملہ انبیا سابقین علیہم السلام کے ساتھ روا رکھا گیا اس امت کو بھی وہی اعزاز عطا فرمایا گیا، چنانچہ کہا گیا کہ: ”تم مانگو میں عطا کروں گا۔“

(تفسیر ابن کثیر تفسیر تحت آیت: ادعونی استجب لکم)

احادیث مبارکہ میں دعا کے بہت فضائل بیان فرمائے گئے ہیں، ذیل میں چند فضائل ذکر کیے جاتے ہیں:

فضائل دعا:

۱۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا سے بڑھ کر کوئی چیز قابل تکریم نہیں۔“ (مستدرک حاکم: ۲/۶۸۸)

۲۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دعا عبادت ہے۔“

(مستدرک حاکم: ۲/۶۸۹)

۳۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جاتے ہیں۔“ (مستدرک حاکم: ۲/۶۹۰)

۴۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دعا مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے، زمین اور آسمانوں کا نور ہے۔“ (مستدرک حاکم: ۲/۶۹۲)

۵۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دعا نازل شدہ مصائب و حوادث میں بھی نفع دیتی ہے اور ان مصائب و حوادث میں بھی نفع دیتی ہے جو ابھی تک نہیں اترے، دعا اترنے والی مصیبت و پریشانی کے سامنے آ جاتی ہے اور اسے روک دیتی ہے۔“

(مستدرک حاکم: ۲/۶۹۲)

۶۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے۔“

(مستدرک حاکم: ۲/۶۹۳)



۱۵۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں: ”جب میرا بندہ

ایک بالشت کی مقدار میری طرف بڑھتا ہے تو میں ایک گز کی مقدار اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب میرا بندہ ایک گز کی مقدار میری طرف بڑھتا ہے تو میں دونوں کھلے بازوؤں کی مقدار اس کی طرف بڑھتا ہوں۔ اور اگر وہ میری طرف چل کے آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کے آتا ہوں۔“ (صحیح مسلم: ۲/۲۳۳)

۱۶۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دعا عبادت کا مغز اور اس کا نچوڑ ہے۔“

(جامع ترمذی: ۲/۶۴۷)

۱۷۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اس بات کا متمنی ہو کہ اللہ تعالیٰ تنگی اور پریشانی کے وقت اس کی دعا قبول فرمائیں اسے چاہیے کہ وہ خوشحالی کے وقت کثرت سے دعا کیا کرے۔“ (جامع ترمذی: ۲/۶۴۹)

۱۸۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں: کون مجھ سے مانگتا ہے جسے عطا کروں؟ کون مجھ سے دعا کرتا ہے جس کی دعا قبول کروں؟ کون مجھ سے مغفرت کا طالب ہے جس کی میں مغفرت کروں۔“

(جامع الاصول للجزری: ۳/۴۰۳)

۱۹۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے۔“

(الترغیب والترہیب: ۲/۳۱۳)

۲۰۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگتے رہو، اللہ تعالیٰ کو

بندے کا مانگنا اور سوال کرنا بہت پسند ہے۔“ (الترغیب والترہیب: ۲/۳۱۳)

۲۱۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہیں دشمن سے

نجات دے اور تمہارا رزق کھینچ لائے؟ تم دن رات اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہو،

کیونکہ دعا مومن کا ہتھیار ہے۔“ (الترغیب والترہیب: ۲/۳۱۳)

۲۲۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ مقرر فرما رکھا ہے جو



### شرائط قبولیت دعا:

دعا کے قبول ہونے کی کچھ شرائط بھی ہیں جن کی رعایت ضروری ہے، بسا اوقات شرائط قبولیت دعا کا اہتمام نہیں ہوتا اور بندہ دعا مانگتا رہتا ہے وہ دعا قبول نہیں ہوتی اس لئے قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے کہ ان شرائط کا خاص خیال رکھا جائے جو قبولیت دعا میں موثر ہیں، ذیل میں قبولیت دعا کی شرائط کو ذکر کیا جاتا ہے:

۱۔ دعا قبول ہونے کے لئے رزق حلال ضروری ہے، حرام مال استعمال کرنے سے دعا قبول نہیں ہوتی۔

۲۔ کسی گناہ اور ناجائز کام کی دعا ہرگز نہیں کرنی چاہیے، گناہ کے کام کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ (مستدرک حاکم: ۲/۶۹۳)

۳۔ قطع رحمی کی دعا بھی نہیں کرنی چاہیے، یہ دعا بھی قبول نہیں ہوتی۔

(مستدرک حاکم: ۲/۶۹۳)

۴۔ دعا کی قبولیت میں جلد بازی نہیں ہونی چاہیے، جلد بازی کی دعا بھی قبول نہیں ہوتی۔ جلد بازی یہ ہے کہ آدمی یہ کہے کہ میں نے دعا مانگی ہے اور قبول نہیں ہوئی۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۴)

۵۔ دعا قبولیت کے عزم و یقین کے ساتھ مانگنی چاہیے، اس طرح دعا نہ کرے کہ اللہ تعالیٰ اگر آپ کی مرضی ہے تو دعا قبول کر لیں، اگر آپ کی مرضی ہے تو مجھے معاف فرما دیں، اگر آپ کی مرضی ہے تو مجھ پر رحم فرمائیں، اس طرح مانگی ہوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔ (جامع الاصول للجزری: ۳/۴۱۹)

۶۔ مکمل توجہ اور دھیان کے ساتھ دعا کرنی چاہیے، بے توجہی اور دل کی غفلت کے ساتھ مانگی ہوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔ (مستدرک حاکم: ۲/۶۹۳)

### آداب دعا:

دعا کے بہت سے آداب ہیں، دعا کرتے وقت ان آداب کی رعایت کرنی چاہیے، آداب کی رعایت کے ساتھ مانگی جانے والی دعا میں آثار قبولیت زیادہ ہو جاتے ہیں اور



۱۵۔ دعا اور سوال غرض صحیح کے بارے میں ہونا چاہیے، کسی بھی غرض فاسد کی دعا نہیں کرنی چاہیے۔

۱۶۔ دعا کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن کا معاملہ ہونا چاہیے کہ دل میں دعا کی قبولیت کا جزم اور غلبہ ہو۔

۱۷۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ اور صفات عالیہ کو دعا میں ذکر کرنا چاہیے۔

۱۸۔ حقیقی سائل بن کر سنجیدگی کے ساتھ دعا کرنی چاہیے، محض دعائیہ کلمات پڑھنے پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے۔

۱۹۔ دعا کی مشغولیت کی وجہ سے کوئی فرض یا واجب فوت نہیں ہونا چاہیے۔

۲۰۔ دعا سائل حقیقی کی حیثیت سے مانگنی چاہیے، اللہ تعالیٰ کو آزمانے کے طور پر دعا نہیں مانگنی چاہیے کہ دیکھیں اللہ تعالیٰ دعا قبول کرتے ہیں یا نہیں؟

۲۱۔ دعا میں کوئی ایسا لفظ استعمال نہیں کرنا چاہیے جو اللہ تبارک و تعالیٰ کے شانِ شانہ نہ ہو یا جس میں سوء ادب کا اندیشہ ہو۔

۲۲۔ دعا کی قبولیت میں اپنی طرف سے کوئی وقت مقرر نہیں کرنا چاہیے کہ اگر اس وقت کے اندر اندر دعا قبول ہوگئی تو ٹھیک، ورنہ مایوس ہو کر بیٹھ گئے اور دعا ترک کر دی، ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ قبولیت دعا میں تاخیر کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی حکمت و مصلحت قرار دینا چاہیے اور برابر دعا مانگتے رہنا چاہیے۔

۲۳۔ خوشحالی اور وسعت کے زمانہ میں بھی دعا کا اہتمام کرنا چاہیے ہر طرف تنگی اور پریشانی کے وقت ہی دعا کا معمول نہیں ہونا چاہیے۔

۲۴۔ با وضو ہونے کی حالت میں دعا کرنی چاہیے۔

۲۵۔ دعا کے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھا کر دعا کرنی چاہیے۔

۲۶۔ آہستہ آواز سے دعا کرنی چاہیے۔

۲۷۔ کسی دن یا کسی رات دعا کا ناغہ نہیں کرنا چاہیے، بلکہ بلا ناغہ برابر دعا کرتے رہنا چاہیے۔  
(الجامع لشعب الایمان للیبمتی ۲/۴۳ تا ۴۵)

۲۸۔ پہلے اپنے لئے دعا کرنی چاہیے اس کے بعد دوسرے لوگوں کے لئے دعا کرنی

چاہیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۲)

۲۹۔ خالی ہاتھ دعا کرنی چاہیے یعنی دعا کرتے وقت ہاتھوں میں کوئی چیز نہیں ہونی

چاہیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۴)

مقاماتِ قبولیت:

مبارک اور مقدس مقامات پر دعا جلدی قبول ہوتی ہے، بعض مقامات ایسے ہیں جہاں مانگی گئی دعا رد نہیں ہوتی، اللہ تبارک و تعالیٰ موقع عطا فرمائیں تو ان مقامات پر ضرور دعا مانگنی چاہیے، ذیل میں قبولیت دعا کے مقامات ذکر کیے جاتے ہیں:

۱۔ بیت اللہ شریف پر جب پہلی نگاہ پڑے، اس وقت دعا قبول ہوتی ہے، نیز بعد کی ہر دفعہ کی پہلی نظر کے وقت بھی دعا قبول ہوتی ہے۔

۲۔ ملتزم کے پاس۔

۳۔ بیت اللہ شریف کے اندر۔

۴۔ حطیم کے اندر میزابِ رحمت کے نیچے۔

۵۔ مقام ابراہیم کے پیچھے۔

۶۔ طواف کے دوران پورے مطاف میں۔

۷۔ مستحار یعنی باب مسدود کے پاس۔

باب مسدود بیت اللہ شریف کے دروازے کے بالکل عقب میں رکن یمانی کے

پاس دروازہ ہے، یہاں دروازے کا نشان بھی بنا ہوا ہے، اصل میں یہ بیت اللہ کا

دوسرا دروازہ تھا جو قریش نے بند کر دیا تھا، نسبتاً یہاں رش بہت کم ہوتا ہے، اس جگہ کو

مَس کرنا بھی جائز ہے، یہاں بھی دعا قبول ہوتی ہے۔

۸۔ زم زم کے کنویں کے پاس، لیکن اب اوپر سے اس جگہ کو بند کر دیا گیا ہے، اس کا

متبادل زم زم پینے سے پہلے کا وقت ہے۔

۹۔ حجر اسود کے پاس۔



- ۱۰۔ رکن یمانی کے پاس
- ۱۱۔ حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان۔
- ۱۲۔ صفا پر
- ۱۳۔ مروہ پر۔
- ۱۴۔ مسعی، یعنی سعی کے دوران سعی کرنے کی جگہ پر۔
- ۱۵۔ عرفات میں وقوف عرفات کے وقت۔
- ۱۶۔ منیٰ میں منیٰ کے قیام کے دوران۔
- ۱۷۔ مزدلفہ میں وقوف مزدلفہ کے وقت۔
- ۱۸۔ جمرات کے پاس۔

اس سے مراد جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطیٰ ہیں کہ ان دو جمروں پر رمی کے بعد دعا مانگنی چاہیے، جمرہ عقبیٰ پر رمی کے بعد دعا کے لئے ٹھہرنا درست نہیں اور اگر رمی کے وقت کی مسنون دعا مراد ہو یعنی: **”اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَسَعْيًا مَشْكُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا“** تو تینوں جمرات مراد ہو سکتے ہیں۔

۱۹۔ غار ثور پر۔

۲۰۔ غار حرا پر۔ (غنیۃ الناسک: ۶۵-۶۶، الدر المختار مع رد المختار: ۵۰۴، ۵۰۸/۲)

اوقاتِ قبولیتِ دعا:

متبرک اور مقدس مقامات کی طرح بعض متبرک اوقات ایسے ہیں جن میں دعا قبول ہوتی ہے، ان اوقات میں خصوصیت سے دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ ذیل میں قبولیتِ دعا کے اوقات ذکر کیے جاتے ہیں:

۱۔ سحری اور افطاری کے وقت دعا کرنا۔

۲۔ اذان کے وقت دعا کرنا۔

۳۔ بارش کے وقت دعا کرنا۔

۴۔ دشمن سے لڑائی کے وقت دعا کرنا۔



## ممنوع دعائیں:

احادیث میں بعض دعاؤں سے منع کیا گیا ہے، یہ دعائیں نہیں مانگنی چاہئیں، ذیل میں ممنوع دعاؤں کو ذکر کیا جاتا ہے:

- ۱۔ اپنے خلاف بددعا کرنا۔
- ۲۔ اپنی اولاد کے خلاف بددعا کرنا۔
- ۳۔ اپنے ملازمین اور نوکر چا کر کے خلاف بددعا کرنا۔
- ۴۔ اپنے مال کے بارے میں بددعا کرنا۔
- ۵۔ اپنے لیے موت کی دعا کرنا۔

بہت زیادہ مایوسی کی حالت میں یہ دعا کرنی چاہیے: ”اے اللہ جب تک میرے لئے زندگی بہتر ہے مجھے اس وقت تک زندہ رکھئے اور جب میرے لئے موت بہتر ہو تو مجھے وفات دے دیجئے۔“ (کنز العمال: ۹۴، ۲/۹۳)



## ہفتہ کے دن کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ .

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَا لِكَ یَوْمِ  
الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ  
المُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ  
عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ . اَمِیْن .

(سورۃ فاتحہ: اتنا ۸)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے، بے حد مہربان، نہایت رحم والا ہے، مالک روز جزا ہے، (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیجیے، ان لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے انعام فرمایا، نہ ان پر آپ کا غضب ہو اور نہ ہی وہ گمراہ ہوئے۔ (قبول فرما!)

۲. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰہِلِیْنَ .

(البقرۃ: ۶۷)

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں جاہلوں جیسا کام کروں۔

۳. رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ .

اے ہمارے پروردگار! ہماری خدمت قبول فرمائیے، بے شک آپ ہی سنے جانے

والے ہیں۔

۴. وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ .

(البقرۃ: ۱۲۸)

(اے ہمارے پروردگار!) ہماری توبہ قبول فرمائیے، بے شک آپ ہی معاف

کرنے والے اور نہایت رحم والے ہیں۔

۵. رَبَّنَا اتِّعَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا  
عَذَابَ النَّارِ.

(البقرة: ۲۰۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کیجیے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کیجیے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالیجیے۔

۶. رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى  
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ.

(البقرة: ۲۵۰)

اے ہمارے پروردگار! صبر و استقامت ہم پر نچھاور کر دیجیے اور ہمیں ثابت قدم رکھیے اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرمائیے۔

۷. سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ.

ہم نے سنا اور بخوشی قبول کیا، اے ہمارے پروردگار! ہم آپ کی بخشش کے طلبگار ہیں اور ہمیں آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(البقرة: ۲۴۶)

۸. رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ  
عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا  
تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا  
أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ.

(البقرة: ۲۴۶)

اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے تو ہمارا مواخذہ نہ فرمائیے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر اس قسم کا کوئی بوجھ نہ ڈالیے جیسا کہ آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بوجھ ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر کوئی ایسا بوجھ بھی نہ ڈالیے جسے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہ ہو اور ہم سے درگزر فرمائیے اور ہمارے گناہ بخش دیجیے اور

ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہی تو ہمارے حامی و ناصر ہیں، لہذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے۔

۹. رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.  
(ال عمران: ۸)

اے ہمارے پروردگار! جب آپ نے ہمیں ہدایت سے نوازا ہے تو ہمارے دلوں کو کج روی سے محفوظ فرمائیے اور ہمیں اپنی جناب سے خاص رحمت عطا فرمائیے، یقیناً آپ ہی سب کچھ عطا کرنے والے ہیں۔

۱۰. رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ.  
(ال عمران: ۹)

اے ہمارے پروردگار! یقیناً آپ تمام لوگوں کو ایک ایسے دن میں اکٹھا کرنے والے ہیں جس میں کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

۱۱. رَبَّنَا إِنَّنَا أَمَتٌ غَافِرُونَ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.  
اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر ایمان لائے ہیں، ہمارے گناہ بخش دیجیے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالیجیے۔  
(ال عمران: ۱۶)

۱۲. اَللّٰهُمَّ مَالِكِ الْمُلْكِ تُوتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُنزِلُ مَنْ تَشَاءُ بِرَبِّكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُوجِبُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوجِبُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ.  
(ال عمران: ۲۶)

اے اللہ! اے سلطنت اور بادشاہی کے مالک! آپ جسے چاہتے ہیں حکومت عطا

کرتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں حکومت چھین لیتے ہیں، آپ جسے چاہتے ہیں عزت عطا کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں ذلیل و رسوا کر دیتے ہیں، سب بھلائی آپ ہی کے دست قدرت میں ہے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ آپ رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں اور آپ بے جان چیز سے جاندار کو نکالتے ہیں اور جاندار سے بے جان چیز کو نکالتے ہیں، اور آپ جسے چاہتے ہیں بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں۔

۱۳. رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ.

(آل عمران: ۳۸)

اے میرے پروردگار! مجھے اپنی خاص الخاص عنایات سے نیک صالح اولاد عطا فرمائیے، یقیناً آپ دعا سننے والے ہیں۔

۱۴. رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ.

(آل عمران: ۵۳)

اے ہمارے پروردگار! آپ نے جو وحی نازل کی ہم نے اسے مان لیا اور ہم نے آپ کے رسولوں کی پیروی کی، لہذا ہمارا نام (بھی) حق کی گواہی دینے والوں میں لکھ دیجیے۔

۱۵. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثِقَاتِ أَقْدَامِنَا وَأَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ.

(آل عمران: ۱۴۷)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو معاف فرمادیجیے اور اعمال میں جو ہم سے کوتاہیاں سرزد ہوئی ہیں وہ (بھی) معاف فرمادیجیے اور ہمیں ثابت قدم رکھیے اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے۔

۱۶. رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ

## النَّارِ.

(ال عمران: ۱۹۱)

اے ہمارے پروردگار! آپ نے یہ سب کچھ فضول اور بے مقصد پیدا نہیں کیا، آپ ہر قسم کے عیوب اور نقائص سے پاک ہیں، پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالیجیے۔

۱۷. رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا

لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ.

(ال عمران: ۱۹۲)

اے ہمارے پروردگار! آپ نے جس شخص کو دوزخ میں ڈالا تو درحقیقت آپ نے اسے ذلت اور رسوائی میں مبتلا کر دیا اور ظالم لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔

۱۸. رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا

بِرَبِّكُمْ فَأَمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا

وَتُوفِنَا مَعَ الْأَبْرَارِ.

(ال عمران: ۱۹۳)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف پکار رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، چنانچہ ہم ایمان لائے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرمادیجیے اور ہم سے ہماری برائیوں کا تدارک فرمادیجیے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجیے۔

۱۹. رَبَّنَا وَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ.

(ال عمران: ۱۹۴)

اے ہمارے پروردگار! جس چیز کا آپ نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ فرمایا ہے وہ ہمیں عطا فرمادیجیے اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

۲۰. رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ



لِنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لِنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا.

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس بستی سے باہر نکال دیجیے جس کے رہنے والے ظالم ہیں، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حمایت کرنے والا پیدا فرمادیجیے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار پیدا فرمادیجیے۔ (النساء: ۷۵)

۲۱. رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ.

(المائدہ: ۱۱۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک دسترخوان اتار دیجیے جو آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے اور باعثِ خوشی اور مسرت ہو اور ہمیں رزق عطا فرمائیے اور آپ سب سے بہتر رزق عطا کرنے والے ہیں۔

۲۲. رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ.

(المائدہ: ۸۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایمان قبول کر لیا، لہذا ماننے والوں کے ساتھ ہمیں بھی لکھ دیجیے۔

۲۳. رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ.

(اعراف: ۴۷)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں میں شامل نہ فرمائیے۔

۲۴. أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

وَإِنَّا نَحْنُ مُذْتَلِمُونَ وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

(اعراف: ۱۵۶، ۱۵۵)

آپ ہی ہمارے کارساز ہیں، لہذا ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں اور ہمارے لیے دونوں جہان کی بھلائی لکھ دیجیے، یقیناً ہم نے آپ ہی کی طرف رجوع کیا ہے۔

۲۵. رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نَعْلِنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ

مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ. (ابراہیم: ۳۸)

اے ہمارے پروردگار! یقیناً آپ جانتے ہیں جو کچھ ہم چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ دکھا کر کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

۲۶. رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ. (اعراف: ۲۳)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر آپ نے ہماری بخشش نہ کی اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم یقیناً تباہ ہو جائیں گے۔

۲۷. رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ

الْفَاتِحِينَ. (اعراف: ۸۹)

اے ہمارے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ فرمائیے اور آپ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔

۲۸. رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ.

اے ہمارے پروردگار! ہمیں صبر کی توفیق عطا فرمائیے اور ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں موت دیجیے۔ (اعراف: ۱۲۶)

۲۹. رَبِّ اغْفِرْ لِي وَوَالِدِي وَإِخْوَانِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ

الرَّاحِمِينَ. (اعراف: ۱۵۱)

اے میرے پروردگار! مجھے معاف کیجیے اور میرے بھائی کو اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرمادیجیے اور آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

۳۰. عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

وَتَجْنِبْنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ. (یونس: ۸۶، ۸۵)

ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے پروردگار! ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ آزمائیے اور مہربانی فرما کر ان کافروں سے ہمیں نجات عطا فرمائیے۔

۳۱. رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا

تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ. (ہود: ۲۷)

اے میرے پروردگار! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں آپ سے پوچھوں ایسی بات کہ جس کا مجھ کو علم نہ ہو۔ اور اگر آپ نے مجھے نہ بخشا اور رحم نہ فرمایا تو میں نقصان والوں میں ہوں گا۔

۳۱الف. فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَبِي فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ. (یوسف: ۱۰۱)

اے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے! آپ ہی میرے کارساز ہیں دنیا اور آخرت میں، مجھے اسلام پر موت دیجیے اور نیک بختوں میں شامل کیجیے۔

۳۲. إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَ

مِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ. (ابراہیم: ۳۹ تا ۴۱)

بے شک میرے رب سنتے ہیں دعا کو، اے پروردگار! مجھ کو نماز قائم کرنے والا بنا دیجیے اور میری اولاد میں سے بھی، اے میرے پروردگار! میری دعا کو قبول فرمائیے، ہمارے پروردگار! مجھے بخش دیجیے اور میرے ماں باپ کو بخش دیجیے اور سب ایمان والوں کو بھی، اس دن جبکہ حساب ہو۔

۳۳ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا. (الاسراء: ۲۴)

اے میرے پروردگار! ان پر رحم فرمائے جیسا پالا انہوں نے مجھ کو بچپن کی حالت میں۔

۳۴ رَبِّ ادْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

وَاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا. (الاسراء: ۸۰)

اے میرے پروردگار! داخل فرمائے مجھے سچا داخل کرنا اور نکالے مجھے سچا نکالنا اور اپنے پاس سے مجھ کو حکومت کی مدد عنایت فرمائے۔

۳۵ رَبَّنَا اِنْعٰمِن لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا.

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنی خاص رحمت سے عطا فرمائے اور ہمارے کام کی پوری پوری درستی کر دیجیے۔ (الکہف: ۱۰)

۳۶ رَبِّ اَشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ. (طہ: ۲۵)

اے میرے پروردگار! میرا سینہ کشادہ فرمائے اور میرا کام آسان فرمادیجیے۔

۳۷ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا. (طہ: ۱۱۴)

اے میرے پروردگار! میرے علم میں اضافہ فرمائے۔

۳۸ اِنِّيْ مَسْنِيْ الطَّرِيْقَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ. (انبیاء: ۸۳)

مجھ پر تکلیف آ پڑی ہے اور آپ رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

۳۹ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

اے اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کی ذات پاک ہے، بے شک میں

گنہگاروں میں سے ہوں۔ (انبیاء: ۸۷)

۳۰ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا

تَصِفُونَ. (الانبیاء: ۱۱۲)

اے میرے پروردگار! حق کے موافق فیصلہ فرمائیے اور ہمارے پروردگار بڑے مہربان ہیں، جن سے ان باتوں کے مقابلہ میں مدد طلب کی جاتی ہے جو تم بنایا کرتے ہو۔

۳۱ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ.

اے میرے پروردگار! اتاریئے مجھ کو برکت کا اتارنا اور آپ ہی سب سے بہتر اتارنے والے ہیں۔ (مومنون: ۲۹)

۳۲ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ

أَنْ يُخْضِرُونِ. (مومنون: ۹۸، ۹۷)

اے میرے پروردگار! میں شیطان کی چھیڑ چھاڑ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے میرے پروردگار! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے بھی کہ شیطان میرے پاس آئیں۔

۳۳ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ.

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، سو آپ ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے، اور آپ رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر ہیں۔ (مومنون: ۱۰۹)

۳۴ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ. (مومنون: ۱۱۸)

اے میرے پروردگار! معاف فرمائیے اور رحم کیجیے اور آپ رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر ہیں۔

۳۵ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

غَرَامًا إِنَّمَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا. (الفرقان: ۶۵)

اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کے عذاب کو ہٹا دیجیے اس کا عذاب تو بڑی

چٹی ہے، بلاشبہ وہ بری جگہ ہے ٹھہرنے کی اور بری جگہ ہے رہنے کی۔

۴۶. رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ  
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا. (الفرقان: ۴۳)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی  
ٹھنڈک عنایت فرمائیے اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دیجیے۔

۴۷. رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ. (الشعراء: ۸۴)

اے میرے پروردگار! مجھے کو حکم (مزید علم و حکمت) عطا فرمائیے اور نیکوں میں  
شامل کر لیجیے۔

۴۸. وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ وَاجْعَلْنِي مِنْ  
وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ. (الشعراء: ۸۵، ۸۴)

اور میرا بول سچا رکھیے آئندہ نسلوں میں اور مجھ کو نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں  
سے کر دیجیے۔

۴۹. رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى  
وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي  
عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ. (النمل: ۱۹)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کی اس نعمت کا شکر بجالاؤں جو  
آپ نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا کی ہے اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو آپ پسند  
کریں اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کیجیے۔

۵۰. رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي. (القصص: ۱۶)

اے میرے پروردگار! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، سو آپ مجھ کو معاف فرما دیجیے۔

۵۱. رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ. (التقصص: ۲۱)

اے میرے پروردگار! مجھے بے انصاف قوم سے نجات دیجیے۔

۵۲. رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ. (التقصص: ۲۴)

اے میرے پروردگار! جو خیر بھی آپ میری طرف نازل فرمائیں میں اس کا محتاج ہوں۔

۵۳. فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ

الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ. (الروم: ۱۷ تا ۱۹)

سو پاک اللہ کو یاد کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف آسمانوں اور زمین میں اور پچھلے وقت میں اور جب تم دوپہر کرتے ہو، اور وہی نکالتے ہیں زندہ کو مردہ سے اور وہی نکالتے ہیں مردہ کو زندہ سے اور زندگی بخشتے ہیں زمین کو اس پر مردنی آجانے کے بعد اور اسی طرح تم بھی (قیامت کے دن) قبروں سے نکالے جاؤ گے۔

۵۴. رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ. (الصافات: ۱۰۰)

اے میرے پروردگار! مجھے کوئی نیک بیٹا بخش دیجیے۔

۵۵. اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ

يَخْتَلِفُونَ. (الزمر: ۱۴۶)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے،

آپ ہی اپنے بندوں میں فیصلہ فرمائیں گے، جس چیز میں وہ جھگڑتے تھے۔

۵۶. رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ.

(غافر: ۷ تا ۹)

اے ہمارے پروردگار! آپ کی رحمت اور علم میں ہر چیز کی سمائی ہے، سو آپ بخش دیجیے ان لوگوں کو جو توبہ کریں اور آپ کی راہ پر چلیں اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیجیے، اے ہمارے پروردگار! اور ان کو داخل کیجیے ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کے ماں باپ اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہو، بے شک آپ ہی زبردست، حکمت والے ہیں اور ان کو برائیوں سے بچائیے اور جس کو آپ نے اس دن برائیوں سے بچایا، اس پر آپ نے بلاشبہ مہربانی فرمائی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۵۷. رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَاتِي وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

(الاحقاف: ۱۵)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دیجیے کہ میں شکر کروں آپ کے احسان کا جو آپ نے مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے آپ راضی ہوں اور میری اولاد بھی نیک بنا دیجیے، بے شک میں نے آپ کے سامنے توبہ کی اور



بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

۵۸. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ  
وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ  
رَّحِيمٌ.

(الحشر: ۱۰)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دیجیے جو ہم سے پہلے  
ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کدورت نہ رکھے، اے  
ہمارے پروردگار! بے شک آپ نرمی والے بڑے مہربان ہیں۔

۵۹. رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنبَأْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ.

اے ہمارے پروردگار! ہم نے آپ پر بھروسہ کیا اور آپ کی طرف رجوع کیا اور  
آپ ہی کی طرف سب کو لوٹ کر آنا ہے۔ (المتحنہ: ۴)

۶۰. رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا  
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ.

(المتحنہ: ۵)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر کافروں کو مت جانچے (یعنی ہم کو ان کا تختہ مشق نہ  
بنائے) اور اے ہمارے پروردگار! ہمیں معاف فرما دیجیے، بلاشبہ آپ ہی زبردست  
حکمت والے ہیں۔

۶۱. رَبَّنَا آمَنَّا لَنَأْ نُورَكَ وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ.

(التحریم: ۸)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارے نور کو پورا کر دیجیے اور ہم کو معاف کر  
دیجیے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

۶۲. رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا

وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ. (النوح: ۲۸)

اے میرے پروردگار! مجھ کو بخش دیجیے اور میرے ماں باپ کو اور اس کو بھی جو ایمان لا کر میرے گھر آئے اور سب با ایمان مردوں اور با ایمان عورتوں کو۔

۳۳. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُورًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُورًا وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُورًا وَعَنْ يَسَارِيْ نُورًا وَفَوْقِيْ نُورًا وَتَحْتِيْ نُورًا وَاَمَامِيْ نُورًا وَخَلْفِيْ نُورًا وَاجْعَلْ لِيْ نُورًا.

(صحیح البخاری: ۲/۹۳۵)

اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دیجیے، میری آنکھوں اور کان میں نور ڈال دیجیے اور میرے دائیں، میرے بائیں، میرے اوپر اور میرے نیچے نور عطا فرمائیے، اور میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے نور عطا فرمائیے اور میرے لیے نور کر دیجیے۔

۳۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاعْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَاَرْضِحْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. (صحیح البخاری: ۲/۹۳۶)

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم ڈھایا ہے اور سوائے آپ کے کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، لہذا آپ اپنے دربار سے مجھے بخشش عطا فرمائیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، کیونکہ آپ بڑے بخشنے والے اور رحم والے ہیں۔

۳۵. اَللّٰهُمَّ اَحْيِيْ مَا كَانَتْ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ. (صحیح البخاری: ۲/۹۴۰)

اے اللہ! مجھے زندہ رکھیے جب تک میرے لیے زندگی اچھی ہو اور مجھے دنیا سے اٹھالیجیے جب میرے لیے موت بہتر ہو۔

۶۶. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ  
وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

(صحیح البخاری: ۹۴۱/۲)

اے اللہ! میں فکر سے، غم سے، عاجز ہونے سے، کاہلی سے، بخل سے، بزدلی سے،  
قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دباؤ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۶۷. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْعَجْزِ وَالْجُبْنِ  
وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمَرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ  
الدُّنْيَا يَعْنِي فِتْنَةَ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں بخل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں بزدلی سے آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں اور میں دنیا کے  
فتنہ یعنی دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں۔ (صحیح البخاری: ۹۴۲/۲)

۶۸. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ  
وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ  
الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

اے اللہ! میں کم ہمتی سے، سستی سے، بزدلی سے اور انتہائی کبر سنی سے آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں، اور میں قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے  
فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۶۹. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْتِمِ  
وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ

النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغُلِيِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ  
 فِتْنَةِ فَقْرٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ  
 اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الْغُلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ  
 الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ  
 بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.  
 (صحیح البخاری: ۹۳۲/۲)

اے اللہ! میں کاپلی سے، سخت بڑھاپے سے، گناہ سے، مفت کا تاوان بھرنے سے  
 اور قبر کی آزمائش سے اور قبر کے عذاب اور دوزخ کی آزمائش اور دوزخ کے عذاب سے،  
 اور مال داری کی آزمائش کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں فقر کی آزمائش سے آپ  
 کی پناہ چاہتا ہوں اور میں مسیح دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے  
 گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو گناہوں سے ایسا صاف  
 کر دیجیے جیسا کہ آپ نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا اور مجھ میں اور میرے گناہوں  
 کے درمیان ایسا فاصلہ کر دیجیے جیسا کہ مشرق اور مغرب میں آپ نے فاصلہ رکھا۔

۱۰. اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ  
 أَوْ أَشَدَّ وَانْقُلْ مَحَاَهَا إِلَى الْجُحْفَةِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا  
 وَصَاعِنَا.  
 (صحیح البخاری: ۹۳۳/۲)

اے اللہ! ہمارے لیے مدینہ ایسے ہی محبوب بنا دیجیے جیسا کہ آپ نے مکہ ہمارے  
 لیے محبوب بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر محبوب بنا دے اور اس کے بخار کو جحفہ منتقل  
 کر دیجیے، اے اللہ! ہمارے مد اور صاع میں برکت عطا فرما دیجیے۔

۱۱. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي.

اے اللہ! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحمت کیجیے اور مجھے ہدایت عطا کیجیے اور مجھے رزق عطا کیجیے۔  
(صحیح مسلم: ۲/۳۲۵)

۲۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ  
وَإِلَيْكَ اَنْبَتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا  
اِلهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِىْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَيُّ  
وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ۔  
(صحیح مسلم: ۲/۳۲۹)

اے اللہ! میں نے آپ کے سامنے گردن کو جھکا دیا اور میں نے آپ کو دل سے مان لیا اور صرف آپ ہی کی ذات پر بھروسہ کیا، اور میں نے آپ ہی کی طرف رجوع کیا اور جس سے جھگڑا کیا آپ ہی کی مدد سے کیا (یعنی خیر میں)، اے اللہ! میں بواسطہ آپ کی عزت کے کہ کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے، اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے گمراہ کریں، آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے ہیں، کبھی فنا ہونے والے نہیں اور انسان ہوں یا جنات (ایک دن) مرنے والے ہیں۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ  
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ  
وَخَطَايَايَ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذَا لِكَ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا  
قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ  
اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْبُقْدِيْمُ وَاَنْتَ الْبُؤْخِرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔  
(صحیح مسلم: ۲/۳۲۹)

اے اللہ! میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی میرے بارے میں اور وہ گناہ جو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں بخش دیجیے، اے اللہ! میرے سب گناہ بخش دیجیے خواہ وہ

میں نے ارادے سے کیے ہوں یا ہنسی مذاق میں یا بھول چوک کر یا جان بوجھ کر کیے ہوں، اور یہ سب میری گردن پر ہیں، اے اللہ! مجھے بخشے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ اعلانیہ کیا، اور اس کو بھی جو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، آپ ہی مقدم ہیں اور آپ ہی موخر ہیں، اور آپ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةٌ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِي الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاَجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاَجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

(صحیح مسلم: ۲/۳۴۹)

اے اللہ! میرا دین سنوار دیجیے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے اور میری دنیا درست کر دیجیے جس میں میرا گزاران ہے اور میری آخرت درست کر دیجیے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں زیادتی کا موجب بنا دیجیے اور موت کو ہر برائی سے راحت کا باعث بنا دیجیے۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتَّقٰى وَالعَفَافَ وَالعِغْلٰى.

اے اللہ! میں آپ سے ہدایت، پرہیزگاری، پارسائی اور استغنا کا سوال کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: ۲/۳۵۰)

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكٰىهَا اَنْتَ خَيْرٌ مِّنْ زَكٰىهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَحْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا.

(صحیح مسلم: ۲/۳۵۰)

اے اللہ! میرے نفس کو پرہیزگاری عطا کیجیے اور اسے پاک کر دیجیے، آپ ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والے ہیں، آپ ہی مالک اور آقا ہیں، اے اللہ! میں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو، آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۷۷. **اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسِدِّدْنِي.** (صحیح مسلم: ۲/۳۵۰)

اے اللہ! مجھے ہدایت دیجیے اور مجھے سیدھا کر دیجیے۔

۷۸. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.**

اے اللہ! میں اس بات سے کہ آپ کی موجودہ نعمت جاتی رہے اور آپ کی عافیت مجھ سے اپنا رخ پھیر لے اور آپ کے ناگہانی عذاب سے اور آپ کے تمام غصے کے اسباب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (صحیح مسلم: ۲/۳۵۲)

۷۹. **اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَى وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ.** (جامع ترمذی: ۲/۶۵۰)

اے اللہ! آپ ہی کے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور آپ ہی کے (نام کے) ساتھ ہم نے شام کی، اور آپ ہی کے حکم سے ہم زندہ ہیں، آپ ہی کے حکم سے ہم مریں گے اور آپ ہی کی طرف ہمیں جانا ہے۔

۸۰. **اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ كَيْهِ.**

اے اللہ! چھپے اور کھلے کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے پروردگار اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود

نہیں، میں اپنے نفس کے مکر سے، شیطان کے فریب اور اس کے شرک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔  
(جامع ترمذی: ۲/۶۵۰)

۸۱. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثُّبَاتَ فِي الْأُمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ  
الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ  
لِسَانًا صَادِقًا وَ قَلْبًا سَلِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعَلَّمُ  
وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعَلَّمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مَا تَعَلَّمُ إِنَّكَ  
أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ.  
(جامع ترمذی: ۲/۶۵۲)

اے اللہ! میں آپ سے امور (دین) میں ثابت قدمی طلب کرتا ہوں اور آپ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں اور آپ سے آپ کی نعمتوں کے شکر یہ کی توفیق اور حسن عبادت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے سچی زبان اور قلب سلیم مانگتا ہوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جس کو آپ جانتے ہیں اور آپ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو آپ جانتے ہیں اور آپ سے اس گناہ کی معافی چاہتا ہوں جو آپ جانتے ہیں، بے شک آپ ہر غیب کو جانتے ہیں۔

۸۲. اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ  
الْحَمْدُ أَنْتَ قِيَامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ  
رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ  
الْحَقُّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ  
اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ  
أَنْبَتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاعْفِرْ لِي مَا  
قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا



## إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

(جامع ترمذی: ۲/۶۵۳)

اے اللہ! سب تعریفیں آپ کے لیے ہیں، آسمانوں اور زمین کا نور آپ ہیں اور سب تعریفیں آپ کی ہیں، آسمانوں اور زمین کی ہستی قائم رکھنے والے آپ ہیں، اور سب تعریفیں آپ کی ہیں، آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اس کے رب آپ ہیں، دراصل موجود آپ ہی ہیں اور آپ کا وعدہ سچ ہے اور آپ کی ملاقات ضرور ہونی ہے، اور جنت موجود ہے اور دوزخ بھی موجود ہے اور قیامت ضرور آئی ہے، اے اللہ! میں نے آپ کے سامنے گردن جھکا دی اور میں نے صرف آپ کو دل سے مانا اور صرف آپ کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا اور صرف آپ کی طرف متوجہ ہوا اور جس سے جھگڑا کیا آپ ہی کی مدد سے کیا اور فیصلہ کے لیے آپ ہی کی طرف آیا، اس لیے میرے سب گناہ بخش دیجیے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کیے اور جو چھپ کر کیے اور جو کھلم کھلا کیے، آپ ہی میرے معبود ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۸۳. اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا  
وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ دُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِن  
عَبْدِكَ دَاوُدَ.

(جامع ترمذی: ۲/۶۵۳)

اے اللہ! میرے لیے اس کے بدلے اپنے ہاں اجر لکھ لیجیے اور مجھ سے اس کی وجہ سے بوجھ اتار دیجیے اور اسے میرے لیے اپنے ہاں ذخیرہ بنا دیجیے اور اسے میری طرف سے قبول فرما لیجیے جیسا کہ آپ نے اسے اپنے بندے داؤد سے قبول کیا تھا۔

۸۴. اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ  
وَالْقُرْآنِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ  
أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ

الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ  
شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ  
وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ. (جامع ترمذی: ۲/۶۶۰)

اے اللہ! سات آسمانوں کے رب، اور عظمت والے عرش کے رب، ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، تورات، انجیل، اور قرآن مجید کے اتارنے والے، اے دانے اور گٹھلی کو چیرنے والے (یعنی درخت وغیرہ اگانے والے) میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو آپ کے قبضہ میں ہے، آپ سب سے پہلے ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہ تھا، اور آخر میں آپ ہی رہیں گے آپ کے بعد کوئی نہیں رہے گا، آپ ظاہر ہیں، آپ کے اوپر کچھ نہیں ہے اور آپ باطن ہیں آپ کے نیچے کچھ نہیں، آپ میرا قرض ادا فرمائیے اور محتاجی سے مجھ کو بے پروا کر دیجیے۔

۸۵. اَللّٰهُمَّ اَلْهِنِّيْ رُشْدِيْ وَاَعِزِّنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ.

اے اللہ! مجھے ہدایت الہام فرمائیے اور مجھے میرے نفس کے شر سے پناہ عطا فرمائیے۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۶۱)

۸۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ  
وَالْكُسْلِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

اے اللہ! میں فکر سے، غم سے، عاجز ہونے سے، کاہلی سے، بخل سے، قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے دباؤ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۶۱)

۸۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ  
وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں کاہلی سے، انتہائی کبر سنی سے، بزدلی سے، بخل سے، مسیح دجال کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۶۱)

۸۸. اللَّهُمَّ اتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ. (جامع ترمذی: ۲/۶۶۶)

اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرمائے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرمائے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیے۔

۸۹. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ

الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ

نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ. (جامع ترمذی: ۲/۶۶۱)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت اور اس شخص کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے محبت رکھتا ہو اور اس کام کا سوال کرتا ہوں جو مجھ کو آپ کی محبت نصیب کرے۔ اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت میری جان، میرے گھر والے اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنا دیجیے۔

۹۰. اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ

اللَّهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أَحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِي مَا تُحِبُّ

اللَّهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أَحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي فِي مَا

تُحِبُّ. (جامع ترمذی: ۲/۶۶۱)

اے اللہ! مجھ کو اپنی محبت دیجیے اور اس کی محبت دیجیے اور جس کے ساتھ محبت کرنا میرے لیے آپ کے ہاں نفع بخش ہو، اے اللہ! آپ نے مجھ کو میری پسندیدہ نعمتیں عطا فرمائیں تو اب ان کو آپ ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت کا باعث بھی بنا دیجیے جو آپ کو پسند ہوں، الہی! میری جن پسندیدہ نعمتوں کو آپ نے مجھ سے روک لیا ہے اب آپ ان کے خیال سے بھی میرے دل کو خالی کر کے ایسے کاموں میں لگا دیجیے جو آپ کو پسند ہوں۔

۹۱. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي  
وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيَّتِي.

(جامع ترمذی: ۲/۶۶۱)

اے اللہ! میں اپنے کان کی برائی سے، اپنی آنکھ کی برائی سے، اپنی زبان کی برائی سے، اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منیٰ کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۹۲. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

(جامع ترمذی: ۲/۶۶۲)

اے اللہ! میں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں مسیح دجال کے فتنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۹۳. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ الْغَنِيِّ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغَنِيِّ وَمِنْ شَرِّ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الْغُلْجِ وَالْبُرْدِ وَأَنْقِ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا أَنْقَيْتَ الثُّوبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْتِمِ وَالْمَغْرَمِ.

اے اللہ! میں دوزخ کی آزمائش سے، دوزخ کے عذاب سے، قبر کے عذاب اور قبر کی آزمائش سے، مالدار کی آزمائش کے شر سے، فقیر کی آزمائش کے شر سے اور مسیح

دجال کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دیجیے اور میرے دل کو گناہوں سے ایسا پاک کر دیجیے جیسا کہ آپ نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کر دیا اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دیجیے جیسا مشرق اور مغرب میں آپ نے فاصلہ رکھا ہے، اے اللہ! میں کابلی سے، انتہائی کبر سنی سے، گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۶۶۲/۲)

۹۴. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي مَا رَزَقْتَنِي.

(جامع ترمذی: ۶۶۲/۲)

اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرے گھر میں وسعت دیجیے اور جو آپ نے مجھے رزق دیا ہے اس میں برکت عطا فرمائیے۔

۹۵. اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشِيَّتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا تَبْلُغْ عَلَيْنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.

(جامع ترمذی: ۶۶۲/۲)

اے اللہ! ہمیں اپنی خشیت سے اتنا حصہ دیجیے جو ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی طاعت سے اتنا حصہ دیجیے جس کے ذریعے آپ ہمیں اپنی جنت میں پہنچا دیجیے اور یقین سے اتنا حصہ دیجیے جس سے آپ ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دیجیے اور

ہماری سماعتیں، ہماری بینائیاں اور ہماری قوت کو کام کار کھیے جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں اور اس کی خیر کو ہمارے بعد باقی رکھیے اور ہمارا انتقام اس سے لیجیے جو ہم پر ظلم کرے اور ہمیں اس پر غلبہ دیجیے جو ہم سے دشمنی کرے، اور ہمارے لیے ہمارے دین میں مصیبت نہ ڈالیے اور دنیا کو ہماری سب سے بڑی فکر اور ہماری معلومات کی انتہا نہ بنائیے، اور ہم پر اسے حاکم نہ بنائیے جو ہم پر رحم نہ کرے۔

۹۶. **اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرَهُ إِلَى مُسْلِمٍ.** (جامع ترمذی: ۲/۶۶۹)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کو جاننے والے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، (آپ) ہر چیز کے رب اور اس کے مالک ہیں، میں اپنے نفس کے مکر سے، شیطان کے شر سے، اس کے شرک سے اور اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں خود کو کوئی برائی کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس میں مبتلا کروں۔

۹۷. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ.** (جامع ترمذی: ۲/۶۷۳)

اے اللہ! میں آپ کی رضامندی کے ساتھ آپ کے غصہ کی پناہ چاہتا ہوں اور آپ کی معافی کے ساتھ آپ کے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں، (غرضیکہ) آپ سے آپ کی ذات ہی کی پناہ چاہتا ہوں، میں آپ کی پوری تعریف نہیں کر سکتا، بس آپ ایسے ہی ہیں جیسے خود آپ نے اپنی تعریف فرمائی۔

۹۸. **اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ قِيَامًا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ لَهُمْ**

## وَارْحَمَهُمْ.

(جامع ترمذی: ۶۷۴/۲)

اے اللہ! انہیں اس میں برکت عطا فرمائیے جو آپ نے ان کو رزق دیا ہے اور ان کی مغفرت فرمائیے اور ان پر رحم فرمائیے۔

۹۹. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَّتِيْ وَاجْعَلْ

عَلَانِيَّتِيْ صَالِحَةً.

(جامع ترمذی: ۶۷۶/۲)

اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دیجیے اور میرے ظاہر کو صالح بنا دیجیے۔

۱۰۰. اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلَّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ

عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ

النَّارِ.

(جامع ترمذی: ۶۷۷/۲)

اے اللہ! جو علم آپ نے مجھے سکھایا ہے اس سے آپ مجھے نفع بھی دیجیے اور مجھے وہ علم سکھائیے جو مجھ کو نفع ہی نفع دے اور مجھ کو زیادہ علم عطا فرمائیے، ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور میں دوزخیوں کے حال سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔



## اتوار کے دن کی دعائیں

۱۰۱. اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَعْظَمُ شُكْرِكَ وَأَكْثَرُ ذِكْرِكَ وَاتَّبِعْ نَصِيحَتَكَ وَأَحْفَظْ وَصِيَّتَكَ. (جامع ترمذی: ۲/۶۷۸)

اے اللہ! مجھے ایسا کر دیجیے کہ آپ کا بڑا شکر کروں اور آپ کا ذکر بہت کرتا رہوں اور آپ کی نصیحتوں کو مانتا رہوں اور آپ کی ہدایتوں کو یاد رکھوں۔

۱۰۲. اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي وَانصُرْنِي عَلَى مَنْ يَظْلِمُنِي وَخُذْ مِنْهُ بِعَارِي. (جامع ترمذی: ۲/۶۷۸)

اے اللہ! آپ مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچائیے اور ان دونوں کو میرا وارث (یادگار) بنائیے اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے اور اس سے میرا بدلہ لیجیے۔

۱۰۳. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ. (سنن ابوداؤد: ۱/۲۱۹)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں، بے شک میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے، بے نیاز ہیں، جس کا نہ باپ ہے نہ بیٹا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

۱۰۴. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ



وَالْبُعْلِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۵)

اے اللہ! میں عجز، کابلی، بزدلی، اور سخت بڑھاپے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور  
عذابِ قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں۔

۱۰۵. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَضَلَعِ الدِّينِ  
وَعَلْبَةِ الرَّجَالِ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں فکر، رنج و غم، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دباؤ سے آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں۔

۱۰۶. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں فقر و فاقہ اور ذلت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور آپ سے اس بات  
کی بھی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔

۱۰۷. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحْوِيلِ  
عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

اے اللہ! بے شک میں آپ کی نعمت کے زائل ہونے سے، آپ کی دی ہوئی عافیت  
کے تغیر سے، آپ کی اچانک پکڑ سے اور آپ کی تمام تر ناراضگیوں سے آپ کی پناہ چاہتا  
ہوں۔

۱۰۸. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ  
الْأَخْلَاقِ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں جھگڑے، منافقت اور برے اخلاق سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۰۹. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهُ يَبْتَسِ الضَّجِيْعُ  
وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَاْنَةِ فَاِنَّهَا يَبْتَسِ الْبِطَانَةُ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں بھوک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس لیے کہ یہ برساتھی ہے اور میں  
خیانت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اس لیے کہ یہ بدترین چھپا ہوا ساتھی ہے۔

۱۱۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ  
وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا  
يُسْمَعُ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں: اس علم سے جو نفع نہ دے،  
اس دل سے جس میں عاجزی و انکساری نہ ہو، اس نفس سے جو کبھی سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو  
سنی نہ جائے۔

۱۱۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں ایسی دعا سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے۔

۱۱۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ  
اَعْمَلْ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! بے شک میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے اور جو نہیں کیا اس کے شر سے  
بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدَمِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ  
التَّرَدِّىْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَ الْحَرَقِ وَ الْهَرَمِ وَ اَعُوْذُبِكَ

أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ  
فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا.

اے اللہ! میں (کسی عمارت وغیرہ کے نیچے) دب کر مرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور کسی اونچی جگہ سے گر کر مرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور ڈوب کر مرنے سے، جل کر مرنے سے اور حد سے زیادہ بڑھاپے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ مرتے وقت شیطان میرے ہوش و حواس خبط کر دے اور میں اس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ کے راستے میں پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہوں اور اس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ سانپ بچھو کے کاٹنے سے مروں۔ (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

۱۱۳. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ  
وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ.

اے اللہ! بے شک میں برص، دیوانگی، کوڑھ اور بری بیماریوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۵. اللَّهُمَّ ابْنِ نَفْسِي تَقَوَاهَا وَزَكَّيْهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا  
أَنْتَ وَلِيِّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ  
وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ  
لَهَا.

اے اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کیجیے، اور اسے پاک کر دیجیے، آپ ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والے ہیں، آپ ہی اس کے مالک اور آقا ہیں، اے اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ایسے دل سے جو خشیت سے خالی ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسی دعا سے جس کے لیے قبولیت نہ ہو۔

۱۱۶. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ

وَالذِّلَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ. (سنن نسائی: ۳۱۴/۲)

اے اللہ! بے شک میں نقر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور فاقہ اور ذلت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

۱۱۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (سنن نسائی: ۳۱۴/۲)

اے اللہ! بے شک میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۸. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَاىَ بِمَاءِ الثَّلَجِ وَالْبَرْدِ وَاَنْتَ قَلْبِىْ مِنْ الْخَطَايَا كَمَا اَنْقَيْتَ الثُّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ خَطَايَاىَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْتَمِ وَالْمَغْرَمِ. (سنن نسائی: ۳۱۴/۲)

اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دیجیے اور میرے دل کو گناہوں سے ایسا پاک کر دیجیے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں ایسا فاصلہ کر دیجیے جیسا کہ مشرق و مغرب میں آپ نے فاصلہ کر رکھا ہے۔ اے اللہ! میں سستی، زیادہ بڑھاپے، گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۹. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّىْنِ وَغَلْبَةِ الْعُدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ. (سنن نسائی: ۳۱۵/۲)

اے اللہ! بے شک میں فرض کے غلبہ، دشمن کے غلبہ اور دشمنوں کے خوش ہونے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۲۰. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجُدَامِ وَالْبَرَصِ

(سنن نسائی: ۳۱۷/۲)

وَسِئَةِ الْأَسْقَامِ.

اے اللہ! بے شک میں دیوانگی، کوڑھ، برص اور بری بیماریوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۲۱. اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ

وَالْبَالِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ

(سنن نسائی: ۳۱۸/۲)

الْمُنْقَلَبِ.

اے اللہ! آپ ہی سفر کے ساتھی ہیں اور آپ ہی اہل و عیال اور مال میں قائم مقام ہیں، اے اللہ! میں سفر کی سختیوں سے اور سفر سے واپسی کی ناکامی کی اذیت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۲۲. اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ

(سنن نسائی: ۳۱۹/۲)

أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! جبریل و میکائیل کے پروردگار اور اسرافیل کے پروردگار! میں جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۲۳. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ

الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ.

اے اللہ! میں قبر کی آزمائش، دجال کی آزمائش، زندگی اور موت کی آزمائش اور جہنم کی گرمی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(سنن نسائی: ۳۱۹/۲)

۱۲۴. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِظَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ مَحْتَجِي.

اے اللہ! میں آپ کی عظمت کے واسطے سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔

(سنن نسائی: ۳۲۰/۲)

۱۲۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّىِّ وَالْهَمِّ وَالْغَرَقِ  
وَالْحَرِيْبِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِىَّ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ  
وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِى سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ  
اَمُوْتَ لَدِيْعًا.

(سنن نسائی: ۳۲۰/۲)

اے اللہ! بے شک میں اپنے کسی چیز پر گر پڑنے سے، کسی چیز کے میرے اوپر گر  
جانے سے، ڈوب جانے سے اور جل جانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان موت کے وقت میرے ہوش و حواس گم کر دے اور اس سے  
کہ میں آپ کے راستے سے پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہوں اور اس سے کہ میں سانپ کچھو کے  
کانٹے سے مروں۔

۱۲۶. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاَهْدِنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ.

اے اللہ! مجھے معاف کیجیے، مجھے ہدایت دیجیے، مجھے رزق دیجیے اور مجھے عافیت  
دیجیے۔

(سنن نسائی: ۳۲۱/۲)

۱۲۷. اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلَّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ  
عِلْمًا وَاَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ  
النَّارِ.

(سنن ابن ماجہ: ۲۷۲)

اے اللہ! جو علم آپ نے مجھے سکھایا ہے اس سے آپ مجھے نفع بھی عطا کیجیے اور مجھے  
وہ علم سکھائیے جو میرے لیے نفع بخش ہو، میرا علم زیادہ کر دیجیے، ہر حال میں اللہ ہی کے لیے  
حمد و ثنا ہے اور میں آگ کے عذاب سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۲۸. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَرْضْ عَنَّا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا  
وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ.

اے اللہ! ہماری بخشش کیجیے اور ہمارے اوپر رحم کیجیے اور ہم سے راضی ہو جائیے اور ہماری جانب سے قبول کیجیے اور ہمیں جنت میں داخل کیجیے اور جہنم سے نجات دیجیے اور ہمارے تمام تر حالات درست کر دیجیے۔ (سنن ابن ماجہ: ۲۷۲)

۱۲۹. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

(سنن ابن ماجہ: ۲۷۳)

اے اللہ! میری بخشش کیجیے، مجھ پر رحم کیجیے، مجھے عافیت دیجیے اور مجھے رزق دیجیے۔

۱۳۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ وَالْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ اِلَيْكَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتُ بِهِ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهِ اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْجِمْتَ بِهِ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتَفْرَجْتَ بِهِ فَرَّجْتَ.

(سنن ابن ماجہ: ۲۷۴)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے آپ کے طاہر، طیب اور مبارک نام سے سوال کرتا ہوں جو آپ کے ہاں پسندیدہ ہے، جس سے آپ کو پکارا جائے تو آپ قبول فرماتے ہیں اور جس سے سوال کیا جائے تو آپ عطا کرتے ہیں اور جس سے آپ سے رحم طلب کیا جائے تو آپ رحم فرماتے ہیں اور جس سے آپ سے کشادگی طلب کی جائے تو آپ کشادگی عطا فرماتے ہیں۔

۱۳۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبِرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ.

(سنن ابن ماجہ: ۲۷۴)

اے اللہ! بے شک میں آپ کو اللہ پکارتا ہوں اور میں آپ کو رحمان پکارتا ہوں اور میں آپ کو بزرگ تر رحم کرنے والا پکارتا ہوں اور میں آپ کو آپ کے ان تمام اچھے ناموں سے پکارتا ہوں جن کا مجھے علم ہے اور ان سے بھی جو میں نہیں جانتا کہ آپ مجھے بخش دیجیے اور

مجھ پر رحم کیجیے۔

۱۳۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا  
وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ وَ  
دُنْیَایِ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اَمِنْ رَوْعَاتِیْ  
وَ اَحْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنِ یَمَیْنِیْ وَ عَنِ  
شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں،  
اے اللہ! میں آپ سے اپنے دین، اپنے اہل اور مال میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے  
اللہ! میرے عیوب کو چھپا دیجیے اور خوف سے مامون کیجیے اور آپ میری سامنے سے، پیچھے  
سے، دائیں سے، بائیں سے، اوپر سے اور نیچے سے حفاظت فرمائیے، اے اللہ! میں آپ  
کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک نیچے سے ہلاک کر دیا جاؤں۔ (سنن ابن ماجہ: ۲۷۶)

۱۳۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِمَّا اَنَا  
بَشَرٌ فَاَتَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَذِيْتُهُ شَتَبْتُهُ لَعْنَتُهُ جَلْدَتُهُ  
فَاَجْعَلْهَا لَهٗ صَلَوةً وَ زَكَاةً وَ قُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا اِلَيْكَ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ.

(جامع الاصول: ۱۰/۷۷۲)

اے اللہ! میں آپ سے وعدہ لیتا ہوں جس کے آپ ہرگز خلاف نہیں کریں گے کہ  
میں بھی آخر بشر ہی ہوں، سو جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں، اسے برا بھلا کہوں، اسے  
بددعا کروں، اسے ماروں پیٹوں، آپ ان سب کو اس کے حق میں رحمت، پاکیزگی اور ایسی  
قربت کا ذریعہ بنا دیجیے جس سے آپ اسے قیامت کے دن اپنا مقرب بنا لیجیے۔

۱۳۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِصَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَ حُسْنَ



المُخْلِطِ وَالرَّضِيِّ بِالْقَدْرِ. (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۱۹۴)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے صحت، عفت، امانت، حسن اخلاق اور تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔

۱۳۵. اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَامِنْ رَوْعَاتِنَا.

(مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۶)

اے اللہ! آپ میرے عیوب کو چھپا دیجیے اور ہمیں خوف سے امن عطا فرمادیجیے۔

۱۳۶. اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمْنٌ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

وَإِلَيْكَ اَنْبَتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَيُّ

وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ. (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۷)

اے اللہ! میں آپ ہی کافر مانبردار ہوں، آپ پر ہی ایمان لایا ہوں، آپ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں، آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں، آپ ہی کی مدد سے جھگڑتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں آپ کی عزت سے کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ آپ مجھے گمراہ کریں، آپ زندہ ہیں جسے موت نہیں آئے گی، اور جن و انسان (سب) مرجائیں گے۔

۱۳۷. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِىْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ

عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)

اے اللہ! آپ مجھے میرے بدن میں عافیت دیجیے، اے اللہ! میرے کانوں میں عافیت دیجیے، اے اللہ! میری بینائی میں عافیت دیجیے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۱۳۸. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِيْ حُبُّهُ عِنْدَكَ

اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِيْهَا اَحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِيْ فِيمَا تُحِبُّ

اللَّهُمَّ مَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أَحْبَبْتَهُ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي فِيمَا تُحِبُّ.

(مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۹)

اے اللہ! مجھے اپنی محبت دیجیے اور اس کی محبت دیجیے جس کے ساتھ محبت کرنا میرے لیے آپ کے ہاں نفع بخش ہو، اے اللہ! آپ نے جیسے مجھے پسندیدہ نعمتیں عطا کی ہیں اب ان کو آپ ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت کا باعث بھی بنا دیجیے جو آپ کو پسند ہوں، اے اللہ! میری جن پسندیدہ نعمتوں کو آپ نے مجھ سے روک لیا ہے اب ان کے خیال سے بھی میرے دل کو خالی کر کے ایسے کاموں میں لگا دیجیے جو آپ کو پسند ہوں۔

۱۳۹. اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْْنَا وَلَا مُهِنْنَا وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَائْتِرْنَا وَلَا تُؤَيِّرْ عَلَيْنَا وَأَرْضِنَا وَأَرْضِ عَنَّا.

اے اللہ! ہمیں زیادہ کر دیجیے کم نہ فرمائیے، اور ہمیں عزت عطا فرمائیے ہمیں ذلیل نہ کیجیے، ہمیں عطا فرمائیے محروم نہ کیجیے، آپ ہمیں ہی ترجیح دیجیے اور ہم پر کسی کو ترجیح نہ دیجیے، آپ ہمیں راضی کیجیے اور ہم سے بھی راضی ہو جائیے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۹)

۱۴۰. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمَالِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ.

اے اللہ! بے شک میں آپ سے آپ کی محبت کا اور اس شخص کی محبت کا جو آپ سے محبت رکھتا ہو اور وہ کام جو مجھے آپ کی محبت نصیب کرے، کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت میری جان، میرے گھر والے اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنا دیجیے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۹)

۱۴۱. اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيَيْتَنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّيْتَنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي

اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشِيَّتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ  
كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ  
وَالْغِنَى وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا  
تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ  
الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ  
وَالشَّوْقِ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ  
اللَّهُمَّ زَيِّنَا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هَذَا مَهْدِيًّا بَيْنَ

اے اللہ! اپنے علمِ غیب کی برکت سے اور مخلوق پر اپنی قدرت کے وسیلے سے مجھے  
اس وقت تک زندہ رکھیے جب تک آپ میری زندگی میرے لیے بہتر جانیں اور مجھے اٹھالینا  
جب آپ میرے لیے مرنا بہتر جانیں، اے اللہ! میں آپ سے آپ کا ڈر غائب اور حاضر  
(ہر حالت میں) مانگتا ہوں اور آپ سے خوشی اور ناراضگی میں حق کلمہ (اخلاص کی بات)  
کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے تنگدستی میں بھی اور دولت مندی میں بھی میانہ روی کا سوال  
کرتا ہوں اور آپ سے وہ نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آپ سے آنکھ کی وہ ٹھنڈک مانگتا  
ہوں جو زائل نہ ہو اور آپ سے (آپ کے) حکم پر خوش رہنا مانگتا ہوں اور آپ سے مرنے  
کے بعد آرام کی زندگی کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے آپ کے روئے انور کے دیدار کی  
لذت اور آپ کی ملاقات کا شوق مانگتا ہوں، آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی  
آزمائش سے بچتے ہوئے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کیجیے اور ہمیں راہنما  
و ہدایت یافتہ بنا دیجیے۔  
(مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۲۰)

۱۳۲. اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَ عَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ  
وَلِسَانِي مِنَ الْكِبَابِ وَ عَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ  
خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ.

(مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۲۰)

اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے، میرے عمل کو ریا سے، میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کر دیجیے، بے شک آپ آنکھوں کی چوریاں جانتے ہیں اور جو کچھ دل چھپائے رکھتے ہیں (وہ بھی جانتے ہیں۔)

۱۳۳. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سِرِّيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَّتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَّتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُوتِي النَّاسَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْبَالِ وَالْوَالِدِ غَيْرِ الضَّالِّ وَالْمُضِلِّ.

اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دیجیے اور میرے ظاہر کو صالح بنا دیجیے، اے اللہ! بے شک میں آپ سے اس اچھے مال اور بیوی بچوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ لوگوں کو دیتے ہیں، اس حال میں کہ میں گمراہ بھی نہ ہوں اور گمراہ کرنے والا بھی نہ ہوں۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۲۰)

۱۳۴. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضَلَّتْ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ عَائِدُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكْرِهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَاجْعَلْنَا

بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ  
الدِّينَ يُكْذِبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ  
عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلَهَ الْحَقِّ. (مستدرک حاکم: ۲/۷۱۲)

اے اللہ! ساری تعریف آپ کے لیے ہے، اے اللہ! جس کا آپ رزق وسیع کر  
دیں پھر اس کا روکنے والا کوئی نہیں، اور جس کا رزق آپ تنگ کر دیں اس کا کوئی وسیع کرنے  
والا نہیں اور جس کو آپ گمراہ کر دیں اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور جس کو آپ گمراہ کر  
دیں اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور جو نعمت آپ روک لیں پھر اسے دینے والا کوئی  
نہیں اور جو آپ دے دیں اسے روکنے والا کوئی نہیں، جس چیز کو آپ دور کر دیں پھر اسے  
قریب کرنے والا کوئی نہیں، اور جسے قریب کر دیں اسے دور کرنے والا کوئی نہیں، اے اللہ!  
آپ ہم پر اپنی برکتوں، اپنی رحمت، اپنے فضل اور دیے ہوئے رزق میں فراخی نصیب فرما،  
اے اللہ! میں آپ سے قیامت کے دن میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی نعمت اور خوف کے دن  
امن کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! آپ نے جو کچھ ہمیں عطا کیا ہے میں اس کے شر سے اور  
جو آپ نے ہمیں نہیں دیا اس کے شر سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! ہمارے  
دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دیجیے اور اس کو ہمارے دلوں میں مزین کر دیجیے اور ہمارے  
دلوں میں کفر کی، گناہ کی اور نافرمانی کی نفرت ڈال دیجیے، اور ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں  
میں بنا دیجیے، اے اللہ! ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دیجیے اور نیک بندوں  
کے ساتھ ملا دیجیے کہ نہ رسوا ہوں اور نہ ان میں سے ہوں جو فتنہ میں مبتلا ہوئے۔ اے اللہ!  
آپ ان کافروں سے جنگ کریں جو آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور آپ کے راستے  
سے لوگوں کو باز رکھتے ہیں اور اے معبودِ برحق! آپ ان پر اپنی سختی اور عذاب ڈال دیجیے۔

۱۳۵. اللَّهُمَّ قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ عَلَيَّ  
كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ. (مستدرک حاکم: ۲/۷۱۲)

اے اللہ! جو رزق آپ نے ہمیں عطا فرمایا ہے اس پر قناعت عطا فرمائیے اور

میرے لیے اس میں برکت دیجیے، اور جو چیز میرے پاس نہیں ہے اس کے بدلے میں بھلائی سے نگران بن جائے۔

۱۳۶. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا.**

اے اللہ! میں آپ کی طرف (گناہ) سے رجوع کرتا ہوں، اب اس کی طرف کبھی بھی نہیں لوٹوں گا۔ (مسندری حاکم: ۷۲۴/۲)

۱۳۷. **اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِعَبِيدِكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ.**

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ ہی کی طرف محمد ﷺ نبی رحمت کے وسیلے سے متوجہ ہوتا ہوں۔

۱۳۸. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثُّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبَّتْنِي وَثَقَّلَ مَوَازِينِي وَحَقَّقَ إِيمَانِي وَارْفَعَ دَرَجَاتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَاعْفِرْ خَطِيئَتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاحِشَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَأَوْلَاهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ وَالذَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ.**

(المسندری للحاکم: ۷۲۹/۲)

اے اللہ! میں آپ سے بہترین سوال کی، بہترین دعا کی، بہترین کامرانی کی، بہترین عمل کی، بہترین ثواب کی، بہترین زندگی اور بہترین موت کا سوال کرتا ہوں، اور (اے اللہ) آپ مجھے (حق پر) ثابت قدم رکھیے اور میری نیکیوں کا ترازو (پلہ) بھاری کر دیجیے، میرے ایمان کو محکم کیجیے، میرے درجات بلند کیجیے، میری نماز قبول کیجیے، میری

خطاؤں کو معاف فرمائیے، میں آپ سے جنت کے بلند درجوں کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے خیر کی ابتداؤں کا اور خیر کی انتہاؤں کا، جامع خیر کا، اول خیر کا، ظاہر اور باطن کی خیر کا اور جنت کے اعلیٰ درجوں کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

۱۴۹. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتَيْتَ وَخَيْرَ مَا أَفْعَلْتُ وَخَيْرَ مَا أَعْمَلْتُ وَخَيْرَ مَا بَطَنْتُ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَاللَّذَّجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعْ وَزْرِي وَتُصْلِحَ أَمْرِي وَتُطَهِّرَ قَلْبِي وَتُحْصِنَ فَرْجِي وَتُنَوِّرَ لِي قَلْبِي وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ اللَّذَّجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ.

(المستدرک للحاکم: ۲/۲۹۹)

اے اللہ! میں آپ سے ہر اس چیز کی خیر کا جو میں اختیار کروں اور ہر اس چیز کی خیر کا جسے میں کروں، ہر اس چیز کی خیر کا جس کو میں اپنے عمل میں لاؤں، اور جو ظاہر ہے اس کی خیر کا اور جو پوشیدہ ہے اس کی خیر کا اور جنت میں بلند درجوں کا آپ سے سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! میں آپ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا ذکر بلند کیجیے، میرا بوجھ ہلکا کیجیے، میرا ہر کام درست کیجیے، میرا دل پاک کیجیے، میری شرمگاہ کو پاک و صاف بنا دیجیے، میرے لیے میرا دل روشن کر دیجیے اور میرے گناہ بخش دیجیے اور میں آپ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

۱۵۰. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ لِي فِي نَفْسِي وَفِي سَمْعِي وَفِي بَصَرِي وَفِي رُوحِي وَفِي خَلْقِي وَفِي خُلُقِي وَفِي أَهْلِي وَفِي مَعِيَايَ وَفِي مَمَاتِي وَفِي عَمَلِي فَتَقَبَّلَ حَسَنَاتِي وَأَسْأَلُكَ اللَّذَّجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ.

(المستدرک للحاکم: ۲/۲۹۹)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے لیے میری ذات میں، میرے کانوں میں، میری آنکھوں میں، میری روح میں، میرے جسم میں، میرے اخلاق میں، میرے گھر بار میں، میری زندگی میں میری موت میں اور میرے عمل میں برکتیں عطا فرمائیے، سو آپ میری نیکیاں قبول فرمائیے اور میں آپ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

۱۵۱. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَ تَرَكِ الْمُنْكَرَاتِ وَ حُبِّ الْمَسَاكِينِ وَ أَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ وَ تَغْفِرَ لِي وَ تَرْحَمَنِي وَ إِذَا أَرَدْتَ فِي خَلْقِكَ فِتْنَةً فَتَجِّنِي إِلَيْكَ مِنْهَا غَيْرَ مَفْتُونٍ اللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَ حُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ.**  
(مستدرک حاکم: ۲/۴۳۰)

اے اللہ! میں آپ سے نیکیوں کے کرنے، برے کاموں کو چھوڑنے اور مسکینوں سے محبت کا سوال کرتا ہوں اور (اس بات کا بھی کہ) آپ مجھے بخش دیجیے، اور مجھ پر رحم فرمائیے اور یہ کہ جب آپ اپنی مخلوق کو آزمائش میں ڈالنا چاہیں تو آپ مجھے اس آزمائش میں ڈالے بغیر ہی اٹھالیجیے اور اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا اور ہر اس شخص کی محبت کا جو آپ سے محبت کرتا ہے اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے آپ کی محبت کے قریب کر دے، کا سوال کرتا ہوں۔

۱۵۲. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانٍ وَ إِيمَانًا فِي حُسْنِ الْخُلُقِ وَ نَجَاحًا يَتَّبَعُهُ فَلَاحٌ وَ رَحْمَةً مِنْكَ وَ عَافِيَةً وَ مَغْفِرَةً مِنْكَ وَ رِضْوَانًا.**  
(مستدرک حاکم: ۲/۴۳۲)

اے اللہ! میں آپ سے تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن اخلاق کے ساتھ، اور ایسی کامیابی جس کے پیچھے فلاح ہو، آپ کی رحمت، عافیت، مغفرت اور خوشنودی کا



سوال کرتا ہوں۔

۱۵۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ نَعِیْمًا لَا یُبِیْدُ وَقُرَّةَ عَیْنٍ لَا یَنْقَدُ وَ  
مُرَافَقَةَ النَّبِیِّ فِیْ اَعْلٰی جَنَّةِ الْخُلْدِ. (مستدرک حاکم: ۴۳۲/۲)

اے اللہ! میں ایسی نعمتیں جو ختم نہ ہوں اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو منقطع نہ ہو اور  
جنت کے اعلیٰ مقام اور جنت خلد میں نبی ﷺ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔

۱۵۴. اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلٰی الْخَلْقِ اَحْیِیْنِیْ مَا  
عَلِمْتَ الْحَیَاةَ خَیْرًا لِیْ وَتَوَفَّیْنِیْ اِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِیْ  
اَللّٰهُمَّ وَاسْأَلُكَ خَشِیَّتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاسْأَلُكَ  
كَلِمَةَ الْحُكْمِ فِی الْغَیْظِ وَالرِّضَا وَاسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْغَلْبِ  
وَالْفَقْرِ وَاسْأَلُكَ نَعِیْمًا لَا یُبِیْدُ وَاسْأَلُكَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَا یَنْقَدُ  
وَلَا یَنْقَطِعُ وَاسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاسْأَلُكَ بَرْدَ  
الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظْرِ اِلَیْ وَجْهِكَ  
وَاسْأَلُكَ الشَّوْقَ اِلَیْ لِقَائِكَ فِیْ غَیْرِ صَرَائِءِ مُصِیْرَةٍ وَلَا فِتْنَةٍ  
مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَیِّنَا بِزَیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً  
مُّهْتَدِیْنَ. (مستدرک حاکم: ۴۳۳/۲)

اے اللہ! اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کا وسیلہ لیے مجھے اس  
وقت تک زندہ رکھیے جب تک آپ کے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اٹھالینا  
جب آپ کے علم میں موت میرے حق میں بہتر ہو، اے اللہ! میں آپ سے آپ کا ڈر  
غائب و حاضر میں، اور ناراضگی اور خوشی کی حالت میں فیصلہ کن بات (اخلاص کی بات) مانگتا  
ہوں، اور میں آپ سے مالداری اور فقر دونوں حالتوں میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور

آپ سے ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو ختم نہ ہوں اور آپ سے ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو منقطع نہ ہو، اور میں آپ سے آپ کے حکم پر خوش رہنا مانگتا ہوں، موت کے بعد خوش عیشی کا آپ سے سوال کرتا ہوں، اور آپ سے آپ کے دیدار کی لذت کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے آپ کی دید کا شوق مانگتا ہوں جو آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی آزمائش کے بغیر ہو، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت کے ساتھ مزین کر دیجیے اور ہمیں راہنما و ہدایت یافتہ بنا دیجیے۔

۱۵۵. اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشِبِّتْ بِي عَدُوًّا حَاسِدًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ.

اے اللہ! مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھیے کھڑے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھیے بیٹھے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھیے لیٹے ہوئے اور مجھ پر کسی دشمن کو یا حاسد کو طعنہ کا موقع نہ دیجیے، اے اللہ! میں آپ سے سب بھلائیاں مانگتا ہوں جس کے خزانے آپ کے قبضہ قدرت میں ہیں اور ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے خزانے آپ کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ (المستدرک للحاکم: ۲/۴۳۲)

۱۵۶. اللَّهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَالْمِيزَانَ بِيَدِ الرَّحْمَنِ يَرْفَعُ أَقْوَامًا وَيُخَفِّضُ آخَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

(المستدرک للحاکم: ۲/۴۳۲)

اے اللہ! اے دلوں کو الٹنے پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جماد دیجیے، ترازو رحمان کے قبضہ میں ہے، جس سے قیامت کے دن کئی جماعتیں بلند کرے گا اور کئی دوسری جماعتوں کو سرنگوں کرے گا۔

۱۵۷. اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوِي رِضَاكَ ضَعْفِي وَخُذْ لِي الْخَيْرَ  
بِنَاصِيَّتِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي اللَّهُمَّ إِنِّي  
ضَعِيفٌ فَقْوِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي.

اے اللہ! میں کمزور ہوں، پس اپنی مرضیات میں میرا ضعف قوت سے بدل دیجیے،  
اور کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جائیے، اسلام کو میری پسند کا منتہا بنا دیجیے، اے اللہ!  
میں ضعیف ہوں، مجھے قوت دیجیے، میں کمزور ناتواں ہوں مجھے عزت دیجیے، اور میں محتاج  
ہوں، سو مجھے رزق دیجیے۔ (مستدرک حاکم: ۴۳۶/۲)

۱۵۸. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ  
وَ حُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَ تَرْحَمَنِي وَإِذَا أَرَدْتَ  
بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِي إِلَيْكَ وَأَنَا غَيْرُ مَفْتُونٍ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَ حُبًّا يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ.

(مستدرک حاکم: ۴۳۶/۲)

اے اللہ! میں نیکوں کے کرنے، برائیوں کے چھوڑنے اور مساکین کی محبت کا آپ  
سے سوال کرتا ہوں، اور اس بات کا بھی سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم  
کیجیے، اور جب آپ کسی قوم کو آزمانے کا ارادہ کریں تو مجھے آزمائش میں ڈالے بغیر ہی اپنی  
طرف اٹھالیجیے، اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا اور اس شخص کی محبت کا جو آپ سے  
محبت کرے اور ایسی محبت کا جو آپ کی محبت تک پہنچادے، سوال کرتا ہوں۔

۱۵۹. اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ  
مِثِّي وَ عَافِيَتِي فِي دِينِي وَ جَسَدِي وَ انْصُرْنِي مِمَّنْ ظَلَمْنِي حَتَّى  
تَرِينِي فِيهِ تَارِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ

أَمْرِي إِلَيْكَ وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَخَلَيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ  
لَا مَلْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَ  
بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ.

(مستدرک حاکم: ۲/۴۲۷)

اے اللہ! مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچائیے، یہاں تک کہ ان دونوں کی منفعتموں کو میرا وارث (یادگار) بنا دیجیے اور مجھے میرے دین اور جسم میں عافیت عطا کیجیے، اور اس شخص کے مقابلہ میں میری مدد کیجیے جو مجھ پر ظلم کرے یہاں تک کہ مجھے اس میں اپنا انتقام نظر آجائے، اے اللہ! میں نے اپنی جان آپ کے حوالے کی، اپنا کام آپ کے حوالے کیا، اپنی پیٹھ آپ کی طرف کی، اپنا چہرہ آپ کی طرف کیا، آپ کے سوا کوئی ٹھکانہ ہے نہ کوئی جائے پناہ، میں اس رسول پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا اور آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جسے آپ نے نازل کیا۔

۱۶۰. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ  
وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْ  
طَاعَتِكَ مَا تَحْوُلُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِي مِنْ  
خَشْيَتِكَ مَا تُبْغِي بِهِ رَحْمَتَكَ وَارْزُقْنِي مِنَ الْيَقِينِ مَا  
يُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَبَارِكْ لِي فِي سَمْعِي وَبَصَرِي  
وَاجْعَلْهَا الْوَارِثَ مِنِّي اللَّهُمَّ وَخُذْ بِعَارِي مَن ظَلَمَنِي  
وَانصُرْنِي عَلَى مَنْ عَادَانِي وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَهُبِّي وَلَا  
مَبْلَغَ عَلَيَّ اللَّهُمَّ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِي.

اے اللہ! مجھے بخش دیجیے جو میں نے پہلے کیا اور جو کچھ میں نے بعد میں کیا، جو کچھ

میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا اور اس کو بھی جو آپ مجھ سے زیادہ جانتے

ہیں، اے اللہ! اپنی اطاعت کا وہ حصہ عطا فرمائیے جو میرے اور آپ کی معصیت کے درمیان حائل ہو جائے اور مجھے اپنی خشیت عطا فرمائیے جس سے آپ کی رحمت تلاش کی جائے اور یقین سے اتنا حصہ عطا کیجیے کہ جس سے آپ دنیا کی مصیبتیں ہم پر آسان کر دیجیے اور میرے لیے میرے کانوں اور آنکھوں کو بابرکت بنا دیجیے، ان کی خیر میرے بعد باقی رکھیے۔ اے اللہ! جو مجھ پر ظلم کرے اس سے آپ انتقام لیجیے اور جو مجھ سے دشمنی کرے اس پر غلبہ دیجیے اور دنیا کو میرا بڑا غم اور معلومات کی انتہا نہ بنائیے۔ اے اللہ! مجھ پر کسی ایسے شخص کو اختیار نہ دیجیے جو مجھ پر رحم نہ کرے۔ (مستدرک حاکم: ۴۳۷/۲)

۱۶۱. اللَّهُمَّ عَافِيٌّ فِي جَسَدِي وَعَافِيٌّ فِي بَصَرِي وَاجْعَلْهُ  
الْوَارِثَ مِنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اے اللہ! میرے جسم کو عافیت دیجیے، میری آنکھوں کو عافیت دیجیے، ان کی خیر میرے بعد باقی رکھیے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار اور سخی ہے، اللہ ہر قسم کے عیب سے پاک ہے، عرشِ عظیم کا رب ہے، ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ (مستدرک حاکم: ۴۳۰/۲)

۱۶۲. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ  
وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ  
الضَّعِيفُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَمِنَ  
الْكُسْلِ وَالْبُغْلِ وَالْجُبْنِ وَمِنَ الْهَرَمِ وَمَنْ أَنْ أَرُدَّ إِلَى  
أَرْذَلِ الْعُبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ  
الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوبًا أَوَاهَةً هُجْرَةً

مُنِيْبَةً فِي سَبِيْلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ  
وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْبَةَ مِنْ  
كُلِّ بَرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.

اے اللہ! میں اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے جس میں (آپ کا) خوف نہ ہو، اس دعا سے جو (آپ کی بارگاہ میں) سنی نہ جائے اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور بھوک سے کہ وہ براسا تھی ہے، اور خیانت سے کہ وہ بہت برا (خفیہ) مشیر ہے، اور کاہلی، بخل، اور بزدلی سے اور حد سے زیادہ بڑھاپے سے، اور اس سے کہ میں عمر کے رذیل ترین حصہ کو پہنچوں اور دجال کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! ہم آپ سے آہ و زاری کرنے والے، متوجہ ہونے والے اور رجوع کرنے والے دلوں کا سوال کرتے ہیں، اے اللہ! ہم آپ سے آپ کی مغفرت کے پختہ اسباب کا اور آپ کے ہر حکم سے سبکدوش کرنے والے کاموں کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا اور ہر نیک کام کی غنیمت کا اور جنت نصیب ہونے اور جہنم سے نجات پانے کا سوال کرتے ہیں۔ (مستدرک حاکم: ۲/۴۲۵)

۱۶۳. اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي وَبِكَ اَمْنٌ فُوَادِي  
اَبُوؤُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَهَذَا مَا جَنَيْتُ عَلَيَّ نَفْسِي يَا عَظِيْمُ يَا  
عَظِيْمُ اَغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعَظِيْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ  
الْعَظِيْمُ.

اے اللہ! آپ کو میرے وجود و خیال نے سجدہ کیا، آپ پر ہی میرا دل ایمان لایا، میں اپنے اوپر آپ کی نعمتوں کا انکار کرتا رہا ہوں، یہ ہے وہ ظلم جو میں نے اپنے اوپر کیا، اے بہت بڑے! اے بہت بڑے! میری بخشش کر دیجیے اس لیے کہ بڑے گناہوں کو سوائے رب عظیم کے کوئی معاف کرنے والا نہیں۔

۱۶۳. اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْ مَنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا  
وَلَا تَحْرِمْنَا وَائْتِنَا وَلَا تُؤْتِرْ عَلَيْنَا وَارْضَ عَنَّا وَارْضِنَا.

اے اللہ! ہمیں زیادہ کیجیے ہمیں کم نہ کیجیے، ہمیں عزت عطا کیجیے اور ہمیں ذلیل نہ کیجیے، ہمیں عطا کیجیے اور ہمیں محروم نہ کیجیے، ہمیں ہی ترجیح دیجیے ہم پر کسی کو ترجیح نہ دیجیے، آپ ہم سے راضی ہو جائیے اور آپ ہمیں بھی راضی کیجیے۔ (مستدرک حاکم: ۴۲۷/۲)

۱۶۵. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَيْشَةً نَقِيَّةً وَمَمِيتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا  
غَيْرَ فَخْرِي وَلَا فَاضِحٍ.

اے اللہ! میں آپ سے پاکیزہ زندگی، اچھی موت اور دنیا سے ایسی واپسی کا سوال کرتا ہوں جس میں میری رسوائی نہ ہو اور فضیحت بھی نہ ہو۔

۱۶۶. اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي  
وَأَنْقِطَاعِ عُمُرِي.

اے اللہ! میرے بڑھاپے اور میری اخیر عمر میں اپنا رزق مجھ پر فراخ فرمادیجیے۔

۱۶۷. اللَّهُمَّ مَغْفِرَتِكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتِكَ أَرْجَى  
عِنْدِي مِنْ عَمَلِي.

اے اللہ! آپ کی مغفرت میرے گناہوں سے کہیں زیادہ ہے، اور آپ کی رحمت کا میں اپنے عمل سے زیادہ امیدوار ہوں۔

۱۶۸. اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَحَمَلَةَ  
عَرْشِكَ وَأُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ.

(مجمع الزوائد: ۸۶/۱۰)

اے اللہ! میں آپ کو گواہ بنا تا ہوں، آپ کے فرشتوں اور حاملین عرش کو گواہ بنا تا ہوں، اور آپ کی تمام مخلوق کو گواہ بنا تا ہوں جو آسمانوں میں ہے، اس بات پر کہ آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ یکتا ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اور (اس بات پر گواہ بنا تا ہوں کہ) محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

۱۶۹. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَ لَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ اِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ عَلَانِيَتُهُ وَسِرُّهُ فَاهْلُ اَنْ تُحَمَّدَ اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جَمِيْعَ مَا مَطَى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاَعْصَيْتَنِيْ قِيَمًا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ وَاَرْزُقْنِيْ عَمَلًا زَاكِيًا تَرْضَى بِهٖ عَيْبِيْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۹۶)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، ہر قسم کی بادشاہی آپ کے پاس ہے، سب کی سب بھلائیاں آپ کے قبضہ میں ہیں، ہر قسم کا معاملہ آپ ہی کی طرف لوٹتا ہے، چاہے وہ علانیہ ہو چاہے چھپا ہوا ہو، آپ ہی اس بات کے لائق ہیں کہ آپ کی تعریف کی جائے کہ آپ ہر شے پر قدرت رکھنے والے ہیں، اے اللہ! میرے ماضی کے تمام گناہ معاف فرمائیے، مجھے اپنی بقیہ عمر میں گناہوں سے بچائیے اور مجھے ایسے پاکیزہ عمل کی توفیق دیجیے جس سے آپ راضی ہو جائیں۔

۱۷۰. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ كُوْنْ مَشِيَّتِكَ وَ عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَ تَنْفُسٍ نَفْسٍ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۹۷)

اے اللہ! حمد آپ ہی کے لیے ہے، ایسی حمد کہ آپ کے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے، اور آپ ہی کے لیے دائمی حمد ہے جس کی انتہا آپ کی مشیت کے ادھر نہیں، آپ ہی کے لیے حمد ہے جو ہر پلک چھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو۔



۱۷۱. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا  
ذَا جَلَالٍ وَّ اِلْكَرَامِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۲)

اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں، اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے، آپ  
بابرکت ہیں، اے جلال و کرم والے!

۱۷۲. اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَ مِیْكَائِیْلَ وَ رَبَّ اِسْرَافِیْلَ  
وَ رَبَّ مُحَمَّدٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۳)

اے اللہ! اے جبریل و میکائیل، اسرافیل اور محمد ﷺ کے رب! میں آگ سے  
آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۷۳. اَللّٰهُمَّ اَجْرِنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِیْ الْجَنَّةَ وَ زَوِّجْنِیْ مِنَ  
الْحُوْرِ الْعَدْنِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۹)

اے اللہ! مجھے آگ سے بچالیجیے، مجھے جنت میں داخل کردیجیے، اور میرا حور عین کے  
ساتھ نکاح کردیجیے۔

۱۷۴. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ  
رِزْقِیْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۹)

اے اللہ! میرے لیے میرا دین درست کردیجیے، میرا گھر کشادہ کردیجیے اور میرے  
رزق میں برکت دیجیے۔

۱۷۵. اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۹)

اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کیجیے۔

۱۷۶. اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَ مِیْكَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ اَعِزَّنِیْ  
مِنْ حَرِّ النَّارِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰)

اے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! مجھے جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے بچا لیجیے۔

۱۷۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُعْزِرُنِىْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ صَاحِبٍ يُؤْذِنِىْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُلْهِنِىْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُنْسِيْنِىْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِىْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰)

اے اللہ! میں ہر اس عمل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے رسوا کر دے، اور میں ہر ایسے دوست سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے تکلیف دے، اور میں ہر اس امید سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے غافل کر دے اور میں ہر ایسے فقر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے بھول میں ڈال دے اور میں ہر ایسی دولت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے سرکش بنا دے۔

۱۷۸. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِىْ اٰخِرَهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَوَاتِيْمَ عَمَلِىْ رِضْوَانِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خِيَارَ اَيَّامِىْ يَوْمَ اَلْقَاكَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰)

اے اللہ! میری عمر کے آخری حصے کو بہتر بنا دیجیے، اے اللہ! میرے اعمال کے خاتمہ کو اپنی رضا (کا ذریعہ) بنا دیجیے، اے اللہ! میرے دنوں میں سب سے بہتر وہ دن بنا دیجیے جس دن میں آپ سے ملاقات کروں۔

۱۷۹. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ خَطَايَاىْ وَذُنُوْبِىْ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ وَاَنْعَشِنِىْ وَاَجْبُرْنِىْ وَاَهْدِنِىْ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِىْ لَصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میری تمام خطاؤں اور گناہوں کو معاف فرمادیجیے، اے اللہ! مجھے رفعت دیجیے، مجھے اچھے اعمال اور اخلاق کے ذریعے ہلاکت سے بچائیے، مجھے درست کیجیے اور ہدایت عطا کیجیے، آپ کے سوائے اعمال کی توفیق دینے والا اور برے اعمال سے بچانے والا کوئی نہیں۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۱)

۱۸۰. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا.  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۱)

اے اللہ! میں آپ سے عمدہ رزق، علم نافع اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

۱۸۱. اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي الْمِصْطَفِينَ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْعَالَمِينَ كَرَجَتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ دَارَهُ.  
اے اللہ! آپ محمد ﷺ کو (مقام) وسیلہ عطا کیجیے، ان کی محبت برگزیدہ لوگوں میں کر دیجیے، تمام جہانوں میں ان کو بلند درجات سے نوازیئے اور ان کا ذکر مقربین میں کر دیجیے۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۱)

۱۸۲. اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ  
آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي إِنِّي أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ  
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي  
وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ.  
اے اللہ! آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے رب ہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں اپنے مذہب میں اخلاص کے ساتھ آپ پر ایمان لایا، میں نے آپ کے عہد اور وعدے پر صبح کی جتنی میں استطاعت رکھتا تھا۔ میں اپنی بد عملی کی آپ سے توبہ کرتا ہوں، میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جسے آپ کے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۲)

۱۸۳. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ  
اُمْسِيْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَيْكَ  
مِنْ شَرِّ عَمَلِيْ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبِيْ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۴)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریفیں ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے رب ہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں نے آپ کے عہد و وعدے پر شام کی جنتی میں استطاعت رکھتا تھا، میں اپنی بد عملی کی آپ سے توبہ کرتا ہوں اور میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جسے آپ کے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

۱۸۴. اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْتُ وَشَهِدْتُ بِمَا شَهِدْتُ بِهٖ عَلٰى نَفْسِكَ  
وَأَشْهَدُكَ مَلَائِكَتِكَ وَأَوْلِيَ الْعِلْمِ وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ بِمَا  
شَهِدْتُ فَاكُتِبْ شَهِادَتِيْ مَكَانَ شَهِادَتِهِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۵)

اے اللہ! میں نے صبح کی، میں آپ کو گواہ بناتا ہوں جس کی گواہی آپ نے اپنی ذات پر دی ہے اور میں آپ کے فرشتوں کو اور اہل علم کو گواہ بناتا ہوں اور جس نے میری گواہی کے مطابق گواہی نہیں دی اس کی گواہی کی جگہ میری گواہی لکھ لیجیے۔

۱۸۵. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ  
السَّلَامُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لِعَادَعُوْتَنَا  
وَاَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ اَغْنِيْتَهُ عَنَّا مِنْ  
خَلْقِكَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۵)

اے اللہ! آپ سرِ اِسلامتی ہیں، سلامتی آپ ہی کی جانب سے ہے اور سلامتی آپ

ہی کی طرف لوٹتی ہے۔ اے جلال و اکرام والے! آپ ہماری دعائیں قبول کیجیے، ہمیں رغبت سے نوازئیے اور اپنی مخلوق میں سے جس کو آپ نے ہم سے مستغنی کر رکھا ہمیں بھی اس سے مستغنی کر دیجیے۔

۱۸۶. اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعِيشَتِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا مُنْقَلِبِي.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۵)

اے اللہ! میرے دین کو درست کر دیجیے، جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے، میری دنیا کو سنوار دیجیے جس میں میری معاش ہے اور میری آخرت سنوار دیجیے جہاں میرا ٹھکانہ ہے۔

۱۸۷. اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحَقُّ مِنْ ذِكْرٍ وَأَحَقُّ مِنْ عُبْدٍ وَأَنْصَرُ مِنْ ابْتِغَى وَأَرْأَفُ مِنْ مَلِكٍ وَأَجْوَدُ مِنْ سُئِلٍ وَأَوْسَعُ مَنْ أَعْطَى أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّكَ لَا يَهْلِكُ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَلَنْ تُعْطَى إِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ وَتُعْطَى فَتَغْفِرُ أَقْرَبُ شَهِيدٍ وَأَدْنَى حَفِيظٍ حَلَّتْ دُونَ الْعُغُورِ وَأَخَذَتْ بِالنَّوَاصِي وَكَتَبَتْ الْأَثَارَ وَنَسَخَتْ الْأَجَالَ الْقُلُوبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ الْحَلَالُ مَا أَحَلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالِدِينُ مَا شَرَعْتَ وَالْأَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَالْمَخْلُقُ خَلْقَكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَأَنْتَ اللَّهُ الرَّؤُوفُ

الرَّحِيمُ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَهْرَقْتَ لَهُ  
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَمَحَقِّ السَّائِلِينَ  
عَلَيْكَ أَنْ تَقْبَلَنِي فِي هَذِهِ الْغَدَاةِ أَوْ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ وَأَنْ  
تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۴)

اے اللہ! جس جس کا ذکر کیا جاتا ہے آپ ان میں سب سے زیادہ ذکر کے مستحق ہیں، جن کی عبادت کی جاتی ہے آپ ان میں عبادت کے سب سے زیادہ حق دار ہیں، جن سے مدد مانگی جاتی ہے آپ ان میں سب سے زیادہ مدد کرنے والے ہیں، جو مالک کہلاتے ہیں آپ ان میں سب سے بڑھ کر نرمی کرنے والے ہیں، جن سے مانگا جاتا ہے آپ ان میں سب سے زیادہ سخی ہیں۔ دینے والوں میں سب سے زیادہ وسعت والے ہیں، اے اللہ! آپ ہی بادشاہ ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ یکتا ہیں، آپ کا کوئی سا جھی نہیں، آپ کی ذات کے سوا جو چیز بھی ہے ختم ہونے والی ہے، آپ کے حکم کے بغیر آپ کی فرمانبرداری نہیں کی جاسکتی، آپ کے علم کے بغیر آپ کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی، آپ کی اطاعت کی جائے تو آپ قدر دانی کرتے ہیں، آپ کی نافرمانی کی جائے تو آپ بخش دیتے ہیں، آپ ہر حاضر سے نزدیک تر ہیں، ہر محافظ سے زیادہ قریب ہیں، آپ نے پیشانی کے بالوں کو پکڑ رکھا ہے، آپ نے لوگوں کے علموں کو لکھ دیا ہے، آپ نے لوگوں کی عمریں لکھ دی ہیں، مخلوق کے دل آپ کے لیے کشادہ ہیں، راز آپ کے نزدیک ظاہر ہیں، حلال وہ ہے جو آپ نے حلال کیا، حرام وہ ہے جس کو آپ نے حرام کیا، مذہب وہ ہے جو آپ نے عطا کیا ہے، حکم وہی ہے جس کا آپ نے فیصلہ کیا ہے، مخلوق ساری آپ کی مخلوق ہے، بندے سارے آپ کے بندے ہیں، آپ اللہ ہیں، شفیق اور مہربان ہیں، آپ کی ذات کے نور کے وسیلہ سے جس سے آسمان وزمین روشن ہو گئے اور اس وسیلہ حق سے جو آپ سے ہے اور ساکنین کے وسیلہ سے جو آپ نے رکھا ہے، مجھے اس صبح یا اس شام میں قبول فرما لیجیے اور یہ بھی میری درخواست ہے کہ آپ اپنی قدرت سے مجھے جہنم سے بچا لیجیے۔

۱۸۸. اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنْتَ تَهْدِينِي وَأَنْتَ تُطْعِمُنِي  
وَأَنْتَ تَسْقِينِي وَأَنْتَ تُحْيِينِي.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۸)

اے اللہ! آپ نے مجھے پیدا کیا، آپ مجھے ہدایت دیتے ہیں، آپ ہی مجھے کھلاتے  
ہیں اور پلاتے ہیں، اور آپ ہی مجھے زندگی اور موت دیتے ہیں۔

۱۸۹. اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ  
بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْكَ اللَّهُمَّ لَا أَسْتَطِيعُ  
ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ وَلَكِنْ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ  
نَفْسِكَ.

(المنتقى من عمل اليوم والليلة: ۱/۲۶)

اے اللہ! میں آپ کی سزا سے آپ کی معافی کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں، آپ کی  
ناراضگی سے آپ کی رضا کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں، آپ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں،  
اے اللہ! میں آپ کی تعریف کی کماحقہ طاقت نہیں رکھتا خواہ خوب مبالغہ ہی کیوں نہ کروں،  
ہاں! آپ کی تعریف اس طرح کرتا ہوں جس طرح آپ نے خود اپنی تعریف کی۔

۱۹۰. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ العَدُوِّ  
وَمِنْ بَوَارِ الأَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ.

اے اللہ! میں قرض کے غلبہ سے، دشمن کے غلبہ سے، بانجھ پن کی ہلاکتوں سے اور  
دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۳)

۱۹۱. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا  
لَمْ أَعْلَمْ وَبِاسْمِكَ العَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أُجِبَتْ  
وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۶)

اے اللہ! میں آپ سے ہر قسم کی خیر کا سوال کرتا ہوں، اس کا جسے میں جانتا ہوں اور اس کا بھی جسے میں نہیں جانتا اور میں آپ کے عظیم نام سے سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے دعا مانگی جائے تو آپ قبول کرتے ہیں اور جس کے ذریعے آپ سے سوال کیا جائے تو آپ عطا کرتے ہیں۔

۱۹۲. **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مُوَجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا دِيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۷)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رحمت کے قطعی اسباب کا، آپ کی مغفرت کے پختہ وسائل کا، ہر نیکی کی غنیمت کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! ہمارا کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑیے جسے آپ بخش نہ دیجیے، نہ کوئی ایسی فکر پریشانی چھوڑیے جسے آپ دور نہ کر دیجیے، اور نہ کوئی ایسا فرض چھوڑیے جسے آپ ادا نہ کر دیجیے اور نہ دنیا و آخرت کی کوئی ایسی حاجت چھوڑیے جسے آپ پورا نہ کر دیجیے، اے رحم کرنے والوں میں سے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

۱۹۳. **اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ.**

اے اللہ! آپ اپنی عنایات، رحمت، اور برکات محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ کو عطا کیجیے، جیسا کہ آپ نے یہ تمام (بھلائیاں) آل ابراہیم کو عطا کیں، آپ ہی تعریف کے لائق، بڑائی اور بزرگی والے ہیں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۶۳)

۱۹۴. **اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۶۳)



اے اللہ! آپ ان کو قیامت کے دن اپنے خاص مقامِ قرب میں جگہ عطا کیجیے۔

۱۹۵. اللَّهُمَّ دَاخِي الْمَدْحُوَاتِ وَبَارِي الْمَسْجُوكَاتِ وَجَبَّارِ  
الْقُلُوبِ عَلَى فِطْرَتِهَا شَقِيَّتِهَا وَسَعِيدِهَا اجْعَلْ شَرَائِفَ  
صَلَوَاتِكَ وَتَوَاصِي بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
وَرَسُولِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَالِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْمُعِينِ  
بِالْحَقِّ وَالِدَامِغِ جَيْشَاتِ الْاِبَاطِيلِ كَمَا جُمِلَ فَاضْطَلَعَ  
بِأَمْرِكَ لِبَطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِرًا فِي مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ نِكْلِ عَنْ  
قَدَمٍ وَلَا وَهْنٍ فِي عَزْمٍ وَاعِيًا لِيُوحِيكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ  
مَاضِيًا عَلَى نَفَازِ أَمْرِكَ حَتَّى أَوْزَى تَبَسُّمًا لِقَابِسٍ بِهِ  
هُدْيَتِ الْقُلُوبِ بَعْدَ خَوْضَانِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ وَأَبْهَجِ  
مَوْطِنَاتِ الْأَعْلَامِ وَمُنِيرَاتِ الْإِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ  
الْأَحْكَامِ فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ وَخَازِنُ عَلَيْكَ الْمَخْزُونِ  
وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ وَبِعَثَّتِكَ لَهُ نِعْمَةٌ وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ  
رَحْمَةٌ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۶۳)

اے اللہ! زمینوں کے بچھانے والے، تمام آسمانوں کو بنانے والے اور دلوں کی  
فطرت و طبیعت پر قبضہ کیے ہوئے، وہ دل شقی ہوں یا سعادت مند ہوں، (اے اللہ!) اپنی  
بزرگ ترین خاص رحمتیں، بڑھنے والی برکتیں اور اپنی بڑی مہربانی کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کر  
دیجیے جو آپ کے بندے اور رسول ہیں، جو نبوت گزر چکی اس کو ختم کرنے والے ہیں، جو خیر  
و رحمت بند ہو گئی اس کو کھولنے والے ہیں، حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں، باطل کے

لشکروں کو مغلوب کرنے والے ہیں، جیسا آپ ﷺ کو انہیں توڑنے کے لیے برا بیچتے کیا گیا آپ کے حکم سے آپ کی فرمانبرداری کے لیے کمر بستہ ہو گئے، آپ کی رضامندی میں جلدی کرنے والے، بوجھل پاؤں اور ارادہ میں سستی کے بغیر (چلنے والے) آپ کی وحی پر نگاہ رکھنے والے، آپ کے عہد کی حفاظت کرنے والے، آپ کے حکم کے نفاذ کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہنے والے یہاں تک کہ روشنی لینے والوں کے لیے اسلام کا شعلہ بلند کر دیا، دشمنی، گناہوں اور فتنوں میں ڈوبنے کے بعد انہی کے ذریعے دلوں کو رہنمائی ملی، آپ ﷺ نے ظاہر کرنے والی نشانیوں، اسلام کی روشن چیزوں اور چمکدار احکام کو روشنی بخشا، سو وہ آپ کے انتہائی قابل اعتماد امین ہیں، آپ کے چھپے ہوئے علم کے امین ہیں، روز جزا آپ کے گواہ ہیں، آپ کا انہیں مبعوث کرنا نعمت ہے، آپ کا (انہیں) حق کے ساتھ بھیجنا رحمت ہے۔

۱۹۶. اَللّٰهُمَّ اَفْسَحْ لَهٗ مَفْسَعًا فِي عَدْنِكَ وَاَجِرْهُ مَضَاعَفَةً  
الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَيِّئَاتٍ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ  
الْمَعْنُونِ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ الْمَجْزُؤْلِ اَللّٰهُمَّ عَلِّ عَلَى بِنَاءِ  
النَّاسِ بِنَاءَهُ وَاكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزْلَهُ وَاثْمُمْ لَهُ نُورَهُ  
وَاَجِرْهُ مِنْ اَنْبِعَائِكَ لَهُ مَقْبُولُ الشَّهَادَةِ مَرْضِي الْمَقَالَةِ  
ذَا مَنْطِقِ عَدْلٍ وَكَلَامِ فَضْلِ وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيمٍ.

اے اللہ! انہیں اپنی ہمیشہ رہنے والی بہشت میں مزید کشادگی عطا کیجیے اور اپنے فضل سے دگنا بھلائی کے ساتھ بدلہ دیجیے، ایسی خوشیاں دیجیے جو مکدرات سے پاک ہوں، آپ کے بے انتہا ثواب اور آپ کی نہایت بخشش کے حاصل ہونے کے ساتھ ہوں۔ اے اللہ! (آخرت میں) ان کا مقام لوگوں کے مقام سے بالاتر کر دیجیے اور ان کا ٹھکانہ اپنے ہاں معزز کیجیے اور ان کے لیے ان کا نور مکمل کیجیے اور انہیں زندہ کھڑا کرنے کے بعد (صفات

کا) ایسا بدلہ دیجیے کہ (وقت شفاعت) ان کی گواہی مقبول ہو، ہر قول آپ کی رضامندی کے مطابق ہو، انصاف کی بات اور فیصلہ کن کلام کرنے والے ہوں بڑی دلیل اور حجت والے ہوں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۶۳)

۱۹۷. **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعَبَّدْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا تَعَبَّدْتُ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۲)

اے اللہ! معاف کیجیے جو میں نے جان بوجھ کر اور بھول کر کیا اور جو کچھ چھپا کر کیا اور جو علانیہ کیا، اور جو کچھ میں نہیں جانتا (یعنی نادانی سے کیا) اور جو میں نے جان بوجھ کر کیا۔

۱۹۸. **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۲)

اے اللہ! ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم کیجیے۔

۱۹۹. **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئِي وَعَمْدِي وَهَزْلِي وَجِدِّي وَلَا تَحْرِمْنِي بَرَكَهَ مَا أَعْطَيْتَنِي وَلَا تَفْتِنِي قِيمَا أَحْرَمْتَنِي.**

اے اللہ! آپ میری جان بوجھ کر اور بھول کر کی ہوئی (ہر قسم کی) خطاؤں کو معاف فرمادیجیے، میری دل لگی کے طور پر اور بغیر دل لگی کے طور پر کیے ہوئے گناہوں کو بخش دیجیے اور جو آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے اس کی برکت سے محروم نہ فرمائیے اور جس چیز سے آپ نے محروم رکھا ہے اس کے فتنہ میں مجھے نہ ڈالیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۲)

۲۰۰. **اللَّهُمَّ اعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ وَأَنْتَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۳)

اے اللہ! آپ مجھے معاف فرمادیجیے، آپ معاف کرنے والے ہیں، آپ معافی کو پسند فرماتے ہیں اور آپ معاف کرنے والے کرم کرنے والے ہیں۔



## سوموار کے دن کی دعائیں

۲۰۱. اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاحْسِنْ خُلُقِيْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۳)

اے اللہ! آپ نے میری شکل اچھی بنائی، میرے اخلاق بھی اچھے کر دیجیے۔

۲۰۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ

الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۳)

اے اللہ! میں آپ سے صحت، عفت، امانت، حسن اخلاق اور تقدیر پر راضی رہنے

کا سوال کرتا ہوں۔

۲۰۳. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا اِنِّيْ اَشْهَدُ

اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكَلَّمْتَ اِلَيَّ نَفْسِيْ تُقَرِّبُنِيْ اِلَى الشَّرِّ

وَتُبَاعِدُنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا اَتِيْ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِيْ

عِنْدَكَ عَهْدًا تُوفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

الْبَيْعَةَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۳)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے مالک! پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے! میں اس

دنیا کی زندگی میں آپ سے یہ عہد کرتا ہوں کہ میں (دل سے) گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے

سوا کوئی معبود نہیں، آپ یکتا ہیں آپ کا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور

رسول ہیں، لہذا آپ مجھے میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے کیونکہ اگر آپ مجھے میرے نفس کے حوالے کر دیں گے تو وہ مجھے شر کے قریب کر دے گا اور خیر سے دور کر دے گا، اور میں آپ کی رحمت پر ہی بھروسہ کرتا ہوں، اس لیے اپنے ہاں میرے لیے (بخشش و رحمت) کا وعدہ فرمالیجیے جس کو آپ قیامت کے دن پورا فرمائیں گے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

۲۰۴. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنتَجِبِينَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْوَفِدِ الْمُتَقَبَّلِينَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۴)

اے اللہ! ہمیں اپنے منتخب بندوں، روشن پیشانی والوں اور مقبولین کی جماعت میں

شامل فرمادیجیے۔

۲۰۵. اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِبَتْهَا بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْإِثْمِ وَالْكَسْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْغِنَى وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثِمِ وَالْمَغْرَمِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَذَا مَا سَأَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِي وَثَقِّلْ مَوَازِينِي وَارْفَعْ كَدَجَتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَاعْفِرْ خَطِيئَتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فَعَلَ وَخَيْرَ مَا عَمِلَ وَخَيْرَ مَا

بَطْنٍ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَاللِّدَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعِ وِزْرِي وَتُصَلِّحَ  
 أَمْرِي وَتُطَهِّرَ قَلْبِي وَتَغْفِرَ ذَنْبِي وَتَحْفَظَ فَرْجِي وَتُنَوِّرَ قَلْبِي  
 وَأَسْأَلُكَ اللِّدَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ اللَّهُمَّ نَجِّنِي  
 مِنَ النَّارِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۵)

اے اللہ! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں، اے اللہ! میں ہر جاندار سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، میں گناہ سے، سستی سے، عذابِ قبر سے، مالداری اور فقر کی آزمائش سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسا پاک کر دیجیے جیسا کہ آپ نے سفید کپڑے کو میل سے پاک کر دیا ہے، اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان ایسی دوری پیدا فرما جیسے آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمادی ہے۔ اسی چیز کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے سوال کیا، اے اللہ! میں آپ سے بہترین دعا، اچھے سوال، عمدہ نجات، نیکی کے کام، بہتر ثواب، اچھی زندگی اور اچھی موت کا سوال کرتا ہوں۔ مجھے ثابت قدم رکھیے اور میرے نامہ اعمال کے ترازو کو بھاری کیجیے، میرا درجہ بلند کیجیے، میری دعا قبول کیجیے، میرے گناہ معاف کیجیے، اور میں آپ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! میں آپ سے ہر اس چیز کی خیر کا سوال کرتا ہوں جو ہو چکی یا کی گئی ہے اور جو پوشیدہ ہے اس کی خیر کا اور جو ظاہر ہے اس کی خیر کا بھی اور جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا ذکر بلند کر دیجیے، میرا بوجھ ہلکا کر دیجیے، میرا کام درست کر دیجیے، میرا دل پاک کر دیجیے، میرے گناہ بخش دیجیے، میری شرمگاہ کی حفاظت کیجیے، میرا دل منور کیجیے اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! مجھے جہنم سے نجات دیجیے۔

۲۰۶. اللَّهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَأَذْهَبْ غَيْظَ قَلْبِي وَأَجِرْنِي مِنْ مُضَلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۶)

اے اللہ! اے محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رب! میرے گناہ بخش دیجیے، میرے دل کا غصہ دور کر دیجیے، اور جب تک ہم زندہ ہیں ہمیں فتنوں کی گمراہیوں سے محفوظ رکھیے۔

۲۰۷. اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَائِنَا بِرَحْمَتِكَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۶)

اے اللہ! میرے دل کو اپنے دین کی طرف متوجہ فرمائیے اور اپنی رحمت سے ہمارے پیچھے حفاظت فرمائیے۔

۲۰۸. اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِبَتْهَا بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْإِثْمِ وَالْكَسْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْغِنَى وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثِمِ وَالْمَغْرَمِ اللَّهُمَّ نَقِّبْنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ بَعِّدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَعَّدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَذَا مَا سَأَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِي وَثَقِّلْ مَوَازِينِي وَأَحِقِّ ائِمَّانِي وَارْفَعْ كَدْرَ جَنَّتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي

وَاعْفِرْ خَطِيئَتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ

أَمِين. (مجمع الزوائد: ۱۰/۲۸۰)

اے اللہ! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں، اور آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں، میں ہر جاندار سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، اور میں گناہ سے، سستی سے، عذاب قبر سے، مالداروں اور فقر کی آزمائش سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں گناہ سے اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک کر دیجیے جیسا آپ نے سفید کپڑے کو میل سے پاک کر دیا، اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان ایسی دوری پیدا فرما دیجیے جیسے آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمادی ہے، اسی چیز کا محمد ﷺ نے اپنے رب سے سوال کیا، اے اللہ! میں آپ سے اچھے سوال، بہترین دعا، عمدہ کامیابی، نیک عمل، بہترین ثواب، اچھی زندگی اور اچھی موت کا سوال کرتا ہوں، (اے اللہ! مجھے قیامت میں) ثابت قدم رکھیے اور میرے نامہ اعمال کا ترازو بھاری کیجیے، میرا ایمان قائم رکھیے، میرا درجہ بلند کیجیے، میری دعا کو قبول کیجیے، میرے گناہ معاف کیجیے، اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

۲۰۹. اللَّهُمَّ وَبِحَنِي مِنَ النَّارِ وَمَغْفِرَةً بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ  
وَالْمَنْزِلِ الصَّالِحِ آمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَلَاصًا مِنَ

النَّارِ سَالِبًا وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ آمِنًا. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۶)

اے اللہ! مجھے آگ سے نجات دیجیے، رات اور دن (کے گناہوں) سے مغفرت عطا کیجیے، اور اچھا گھر عطا کیجیے، (آمین) اے اللہ! میں آپ سے صحیح سالم طور پر آگ سے خلاصی کا سوال کرتا ہوں، اور مجھے امن و امان سے جنت میں داخل کیجیے۔

۲۱۰. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ لِي فِي نَفْسِي وَفِي سَمْعِي

وَفِي بَصَرِي وَفِي رُوحِي وَفِي خَلْقِي وَفِي خَلِيقَتِي وَأَهْلِي وَفِي



مَحْيَايَ وَمَمَاتِي اللَّهُمَّ ثَقِّلْ حَسَنَاتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ  
الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۶)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میری جان میں، میرے کانوں میں، میری آنکھوں میں، میری روح میں، میری صورت میں، میرے اخلاق میں، میرے اہل و عیال میں، میری زندگی اور موت میں برکت دیجیے۔ اے اللہ! میری نیکیاں وزنی کیجیے اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین!

۲۱۱. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالقَضَاءِ وَالْقَدْرِ وَبَرَدِ  
العَيْشِ بَعْدَ المَوْتِ وَلَذَّةِ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى  
لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ.

اے اللہ! میں آپ سے قدر و قضا کے ساتھ راضی رہنے کا، موت کے بعد پر لطف زندگی کا اور آپ کے دیدار کی لذت کا شوق مانگتا ہوں، جو تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کرنے والی آزمائش کے بغیر ہو۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

۲۱۲. اللَّهُمَّ بِعَلْمِكَ الغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الخَلْقِ أَحْيَيْتَنِي مَا  
عَلِمْتَ الحَيَاةَ خَيْرًا إِلَيَّ وَأَقْبَضْتَنِي إِذَا عَلِمْتَ الوَفَاةَ خَيْرًا إِلَيَّ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الخَشْيَةَ فِي الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ  
الحَقِّ فِي الرِّضَا وَالغَضَبِ وَالْقَصْدَ فِي الغِنَى وَالْفَقْرِ  
وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالقَضَاءِ وَبَرَدِ العَيْشِ بَعْدَ المَوْتِ  
وَأَسْأَلُكَ شَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ  
مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ زَيِّنِي بِزِينَةِ الإِيمَانِ وَاجْعَلْنِي مِنَ  
الهُدَاةِ المُهْتَدِينَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر قدرت کے صدقے مجھے اس وقت تک زندہ رکھیے جب تک آپ کے علم میں زندگی میرے لیے بہتر ہو، اور جب آپ کے علم میں وفات میرے لیے بہتر ہو تو مجھے وفات دے دیجیے، اے اللہ! میں آپ سے پوشیدہ اور علانیہ (دونوں حالتوں میں) خوف کا سوال کرتا ہوں، خوشی اور غمی کے موقع پر کلمہ اخلاص کا اور مالداری اور فقر میں اعتدال کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے رضا بالقضا کا اور موت کے بعد راحت آمیز زندگی کا سوال کرتا ہوں، میں آپ کے دیدار کی لذت کے شوق کا سوال کرتا ہوں، جو مصیبت اور گمراہ کرنے والی آزمائش کے بغیر ہو۔ اے اللہ! مجھے ایمان کی خوبصورتی سے مزین کر دیجیے، اور مجھے ہدایت یافتہ رہنماؤں میں سے بنا دیجیے۔

۲۱۳. **اللَّهُمَّ اسْتَهْدِيْكَ لِارْشَادِ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ.**  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

اے اللہ! میں آپ سے اپنے معاملہ میں اچھائی کی رہنمائی چاہتا ہوں اور میں آپ سے اپنے نفس کے شر کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۱۴. **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ خَطِيْئِيْ وَجَهْلِيْ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے، خواہ بالا ارادہ ہوں یا بلا ارادہ ہوں۔

۲۱۵. **اللَّهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِيْ الْاُمُوْر كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ.**  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۸)

اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام اچھا فرمائیے، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچائیے۔

۲۱۶. **اللَّهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَى مَوْلَايَ.**

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۸)

اے اللہ! میں آپ سے اپنے غنا اور اپنے احباب کے غنا کا سوال کرتا ہوں۔

۲۱۷. **اللَّهُمَّ مَتَّعْنِيْ بِسَبْعِيْ وَبَصْرِيْ حَتَّى تَجْعَلَ لِيْ ذٰلِكَ**

الْوَارِثِ مِثِّي وَعَافِيَتِي فِي دِينِي وَاحْشُرْنِي عَلَى مَا أَحْيَيْتَنِي  
وَاصْرُنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي حَتَّى تُرِيَتَنِي مِنْهُ ثَارِي.

اے اللہ! میرے کانوں اور میری آنکھوں سے مجھے فائدہ پہنچائیے، یہاں تک کہ اس خیر کو میرے بعد باقی رکھیے، مجھے میرے دین میں عافیت بخشے، اس چیز پر میرا حشر کیجیے جس پر آپ نے مجھے زندہ رکھا اور جو مجھ پر ظلم کرے اس پر مجھے غلبہ دیجیے یہاں تک کہ آپ مجھے اس سے اپنے بدلہ کا انجام دکھادیں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۸)

۲۱۸. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسَلْتُكَ دِينِي إِلَيْكَ وَخَلَيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ  
وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا  
مَنْجِي مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ  
وَبِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ.

اے اللہ! میں نے اپنا دین آپ کے سپرد کیا، اپنا چہرہ آپ ہی کی جانب کیا، اپنا معاملہ آپ کے سپرد کیا، اپنی پیٹھ آپ کی طرف پھیر دی، آپ کے سوانہ کوئی ٹھکانہ ہے نہ جائے پناہ، میں آپ کے رسول پر ایمان لایا ہوں جسے آپ نے بھیجا اور آپ کی کتاب پر ایمان لایا ہوں جسے آپ نے اتارا ہے۔

۲۱۹. اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ حَتَّى كَأَنِّي أَرَاكَ أَبَدًا حَتَّى  
الْقَاكَ وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْنِي  
فِي قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي قَدْرِكَ حَتَّى لَا أَحِبَّ تَعْجِيلَ مَا  
أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَائِي فِي نَفْسِي  
وَأَمْتِعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِثِّي وَاصْرُنِي  
عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَارِنِي فِيهِ ثَارِي وَأَقْرَبْ بِنُذْرِكَ عَيْنِي.

اے اللہ! مجھے ایسا بنا دیجیے کہ میں آپ سے ڈرتا رہوں، گویا کہ میں آپ کو ہمیشہ دیکھ رہا ہوں، یہاں تک کہ آپ سے آملوں، اپنے تقویٰ کی سعادت مندی عطا کیجیے، اپنی نافرمانی کی وجہ سے مجھے بد بخت نہ بنائیے اور میرے لیے بہتر فیصلہ فرمائیے اور اپنے فیصلہ میں میرے لیے برکت عطا فرمائیے، تاکہ تاخیر سے آنے والے کی جلدی کو اور جلد ہونے والے کی تاخیر کو پسند نہ کروں، اے اللہ! میرے نفس کو غنا سے بھر دیجیے، اور مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچائیے، اور ان دونوں کی خیر کو میرے بعد باقی رکھیے، جو مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلہ میں میری مدد فرمائیے اور اس کا انتقام مجھے دکھلا دیجیے، اور میری آنکھ اس سے ٹھنڈی فرمادیجیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۸)

۲۲۰. اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ  
مِيْنِيْ وَانصُرْنِيْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاَرِنِيْ مِنْهُ ثَارِيْ.

اے اللہ! مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچائیے اور ان دونوں کی خیر کو میرے بعد باقی رکھیے، جو مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلہ میں میری مدد فرمائیے اور اس کا انتقام مجھے دکھلا دیجیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۸)

۲۲۱. اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِيْنِيْ.

اے اللہ! مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچائیے اور ان دونوں کی خیر کو میرے بعد باقی رکھیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۸)

۲۲۲. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَلْفَ بَيْنِ قُلُوْبِنَا وَاَهْدِنَا  
سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا  
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ  
اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَرْوَاجِنَا وَكُرِّيَاتِنَا وَتُبْ  
عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ

## لِنَعْبِكَ مُثْنِدِينَ بِهَا قَابِلِينَ لَهَا وَأَتَمَّهَا عَلَيْنَا.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۸)

اے اللہ! ہمارے آپس کے تعلقات کو خوشگوار کر دیجیے، ہمارے دلوں میں الفت ڈال دیجیے، ہمیں سلامتی کے رستے دکھا دیجیے، ہمیں اندھیروں سے نجات دے کر روشنی کی طرف لائیے، ہمیں ظاہری اور باطنی بے حیائیوں سے پاک رکھیے، اے اللہ! ہمارے کانوں میں، ہماری آنکھوں میں، ہمارے دلوں میں، ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں برکت عطا فرمائیے، ہماری توبہ قبول فرمائیے، بے شک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور تعریف کرنے والا بنا دیجیے، نعمتوں کے قابل بنائیے اور نعمتوں کو پورا پورا عنایت فرمائیے۔

۲۲۳. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَيْشَةً نَقِيَّةً وَمَمِيتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۹)

غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ.

اے اللہ! میں آپ سے پاکیزہ زندگی، اچھی موت، اور بغیر کسی رسوائی اور ذلت کے (دنیا سے) واپسی کا سوال کرتا ہوں۔

۲۲۴. اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوٍ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۹)

فَاعِزِّي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَاغْنِنِي.

اے اللہ! میں کمزور ہوں لہذا آپ (اپنی رضا حاصل کرنے میں) میری کمزوری کو قوت سے بدل دیجیے، اور میں کمزور و ناتواں ہوں مجھے عزت دیجیے، اور میں محتاج ہوں مجھے غنا دیجیے۔

۲۲۵. اللَّهُمَّ إِنَّكَ لَسْتَ بِاللَّهِ بِأَسْتَحْدُنَاهُ وَلَا بِرَبِّ

بِأَبْتَدَعُنَاهُ وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ إِلَهٌ نُلْجَأُ إِلَيْهِ وَنَنْدُكَ وَلَا

أَعَانَكَ عَلَى خَلْقِنَا أَحَدٌ فَشْرِكُهُ فِيكَ تَبَارَكْتَ

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۹)

وَتَعَالَيْتَ.

اے اللہ! آپ وہ معبود نہیں ہیں جنہیں ہم نے خود تراش لیا ہو، نہ وہ رب ہیں جسے ہم نے ایجاد کر لیا ہو، اور نہ آپ سے پہلے ہمارا کوئی معبود تھا جس کی ہم پناہ لیتے ہوں اور آپ کو چھوڑ دیتے ہوں، اور نہ ہی ہمارے پیدا کرنے میں کسی اور نے آپ کی مدد کی ہے تاکہ ہم اس کو آپ کا شریک بنالیں۔ آپ بڑی عزت والے، بہت بلند و بالاتر ہیں۔

۲۲۶. **اللَّهُمَّ إِنْكَ نَسَأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَنَسْتَعِينُكَ بِمَا اسْتَعَاذَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ.**

اے اللہ! ہم آپ سے اس چیز کا سوال کرتے ہیں جس چیز کا آپ سے آپ کے بندے اور رسول محمد ﷺ نے سوال کیا ہے، اور اس چیز سے پناہ مانگتے ہیں جس سے آپ کے بندے اور رسول محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۹)

۲۲۷. **اللَّهُمَّ إِنْكَ نَسَأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُولُكَ وَنَسْتَعِينُكَ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهِ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.**

اے اللہ! ہم آپ سے ان چیزوں کا سوال کرتے ہیں جن کا سوال آپ نے نبی و رسول محمد ﷺ نے کیا ہے اور ان چیزوں سے پناہ مانگتے ہیں جن سے آپ کے بندے اور رسول نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے، آپ ہی اعانت کے لائق ہیں، اور ہمیں (آپ کے فضل سے مقصود تک) پہنچانا آپ ہی کے ذمہ ہے، برائیوں سے بچنے کی طاقت اور نیکیاں کرنے کی قوت آپ کی توفیق سے ملتی ہے۔

۲۲۸. **اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَكَ تَبَارَكْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.**

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۰)

اے اللہ! کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے، آپ علم والے، کرم والے ہیں، آپ کی ذات پاک ہے، آپ بابرکت ہیں، عرش عظیم کے مالک ہیں۔

۲۲۹. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۰)

اے اللہ! میری بخشش کیجیے، میرے اوپر رحم کیجیے اور مجھے جنت میں داخل کیجیے۔

۲۳۰. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ

وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ.

اے اللہ! میں آپ سے ایسے نفس کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی ذات کے ساتھ بالکل مطمئن ہو، آپ کی ملاقات پر ایمان رکھتا ہو، آپ کی قضا پر راضی ہو اور آپ کی عطا و بخشش پر قناعت کرنے والا ہو۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۰)

۲۳۱. اللَّهُمَّ دَاوِنِي بِدَوَائِكَ وَاشْفِنِي بِشِفَائِكَ وَأَغْنِنِي

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَأَحْزِدْ عَنِّي أَذَاكَ يَا حَسْبُ يَا قَيُّوْمُ

بِرَحْمَتِكَ أَسْتَعِيْثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكْلِبْنِي إِلَى

نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا إِلَى أَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! اپنی دوا سے میرا علاج کیجیے، اپنی شفا سے مجھے شفا دیجیے، اپنے فضل سے اپنے علاوہ تمام (مخلوق) سے بے پروا کر دیجیے، اور مجھ سے اپنی تکلیف ہٹا دیجیے۔ اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے (تمام مخلوق کو) قائم رکھنے (اور سنبھالنے) والے! آپ ہی کی رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں کہ آپ میرے تمام امور کی اصلاح کیجیے اور مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی نفس اور لوگوں میں سے کسی ایک کے سپرد نہ کیجیے۔

۲۳۲. اللَّهُمَّ لَا تَكْلِبْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

صَاحِحَ مَا أَعْطَيْتَنِي.

اے اللہ! مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی اپنے نفس کے سپرد نہ کیجیے، اور نہ ہی مجھ سے

وہ نیکی (کی توفیق) چھینے جو آپ نے مجھے عطا کی ہے۔

۲۳۳. اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ إِيمَانًا يُبَاهِرُ قَلْبِي حَتَّىٰ أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرِضًا مِّنَ الْبَعِيشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِي.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! میں آپ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہو جائے، یہاں تک کہ مجھے یقین ہو جائے کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی سوائے اس کے جو آپ میرے لیے لکھ چکے ہیں، اور اس چیز پر رضامندی (کا سوال کرتا ہوں) جو آپ نے معاش میں سے میرے حصے میں کر دی ہے۔

۲۳۴. اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي صَبُورًا وَاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! مجھے بہت زیادہ شکر کرنے والا بنائیے، مجھے بہت زیادہ صبر کرنے والا بنائیے، آپ مجھے میری نظروں میں چھوٹا اور لوگوں کی نظروں میں بڑا بنا دیجیے۔

۲۳۵. اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَأَعِزِّمْ لِي عَلَىٰ أَرْشِدِ أَمْرِي.

اے اللہ! آپ مجھے میرے نفس کے شر سے بچائیے اور مجھے میرے امور کی اصلاح پر ہمت دیجیے۔

۲۳۶. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخَطَّأْتُ وَمَا عَمَدْتُ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهَلْتُ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! مجھے معاف کیجیے جو میں نے چھپا کر کیا اور جو علانیہ کیا، جو بلا ارادہ کیا اور جو قصداً کیا، جسے میں نے جان بوجھ کر کیا اور جسے میں نے نادانی میں کیا۔

۲۳۷. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرَكِ الْمُتَكْرَاتِ وَحُبِّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ وَإِنْ أَرَدْتَ بِعِبَادِكَ



**فِتْنَةً أَنْ تَقْبِضَنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! میں آپ سے پاکیزہ چیزوں (کے حاصل کرنے)، برائیوں کو چھوڑنے اور غریبوں سے محبت کرنے کا سوال کرتا ہوں اور اس بات کا بھی (سوال کرتا ہوں) کہ آپ میری توبہ قبول کیجیے، اور اگر (کسی وقت) آپ اپنے بندوں کو آزمائش میں ڈالنا چاہیں تو مجھے اس آزمائش میں ڈالے بغیر ہی اپنے پاس بلا لیجیے۔

**۲۳۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا**

**یَنْفَعُ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! میں آپ سے علم نافع کا سوال کرتا ہوں اور ایسے علم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے۔

**۲۳۹. اَللّٰهُمَّ وَاقِیْةٌ كَوَاقِیْةِ الْوَلِیْدِ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! ہماری ایسی حفاظت فرمائیے جس طرح بچے کی حفاظت کی جاتی ہے۔

**۲۴۰. اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِكْرِكَ وَاَرْزُقْنِیْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَلًا**

**بِكِتَابِكَ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! میرے قلب کے مسامع کو اپنے ذکر کے لیے کھول دیجیے، اپنی اطاعت، اپنے رسول پاک ﷺ کی اطاعت اور اپنی کتاب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔

**۲۴۱. اَللّٰهُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّةَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَوْتِ.**

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! مجھے موت کے وقت دلیل ایمان کی تلقین کیجیے۔

**۲۴۲. اَللّٰهُمَّ الطَّفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ كُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ كُلِّ**

عَسِيرٌ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! مجھے ہر مشکل کے آسان فرمانے میں میرے ساتھ مہربانی کا معاملہ فرمائیے، کیونکہ ہر مشکل کا آسان کرنا آپ کے لیے آسان ہے، اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں آسانی اور معافی کا سوال کرتا ہوں۔

۲۳۳. اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوٍ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي وَخُذْ إِلَى  
الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي اللَّهُمَّ  
إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوٍ وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَأَغْنِنِي.

اے اللہ! میں کمزور ہوں، پس میری کمزوری کو اپنی رضا کے لیے قوت دیجیے، میری پیشانی پکڑ کر مجھے خیر کی طرف متوجہ کیجیے، اسلام کو میری پسندیدگی کی انتہا بنا دیجیے، اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے طاقت دیجیے، میں ناتواں ہوں مجھے عزت دیجیے، میں محتاج ہوں مجھے غنی کر دیجیے۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

۲۳۴. اللَّهُمَّ ضَعِّ فِي أَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِينَتَهَا وَسَكَنَهَا.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! ہماری زمین میں اس کی برکت، زینت اور آبادی کو جماد دیجیے۔

۲۳۵. اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي فَأَقْبَلْ مَعْدِنِي  
وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَأَغْفِرْ  
لِي ذَنْبِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِجْمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِي وَيَقِينًا  
صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرِضًا

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۳)

بِمَا قَسَمْتَ لِي.

اے اللہ! آپ میرے پوشیدہ اور علانیہ (معاملات) کو جانتے ہیں، سو میری معذرت کو قبول کیجیے، آپ میری ضرورت سے واقف ہیں سو مجھے میری مانگی ہوئی چیز عطا کر دیجیے، جو کچھ میرے دل میں ہے آپ اسے بھی جانتے ہیں، سو میرے گناہوں کو بخش دیجیے، اے اللہ! میں آپ سے اس ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہو جائے اور اس پختہ یقین کا سوال کرتا ہوں جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی سوائے اس چیز کے جو آپ میرے لیے لکھ چکے ہیں، اور اس چیز پر رضامندی کا (سوال کرتا ہوں) جو آپ نے (معاش میں سے) میرے حصے میں دی ہے۔

۲۳۶. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُسْتَكِي وَالْاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۳)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی حمد ہے، آپ ہی سے (رنج و الم) کی شکایت کی جاتی ہے، آپ سے اعانت طلب کی جاتی ہے، برائیوں سے بچنے کی طاقت اور نیکیاں کرنے کی قوت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے جو بلند و برتر ہے۔

۲۳۷. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحَدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ  
اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ اَمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِيْنِيْ اَصْبَحْتُ  
عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ شَرِّ  
عَمَلِيْ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبِيْ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۹)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے تعریف ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ میرے رب ہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں آپ پر اپنے دین میں اخلاص کے ساتھ ایمان لایا ہوں میں نے آپ کے عہد اور وعدے پر صبح کی جتنی استطاعت ہو سکی، میں اپنی بد عملی کی آپ سے توبہ کرتا ہوں اور میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جنہیں سوائے آپ کے کوئی معاف نہیں کرے گا۔

۲۳۸. اللَّهُمَّ اجْعَلْ عَلَيْنَا صَلَاةَ قَوْمِ إِبْرَاهِيمَ لَيْسُوا بِأُمَّةٍ  
وَلَا فِجَارٍ يَقُومُونَ اللَّيْلَ وَيَصُومُونَ النَّهَارَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۳)

اے اللہ! نیک لوگوں کی دعا ہمارے حق میں کر دیجیے، جو (ظالم) بادشاہ اور گناہ گار  
نہ ہوں، رات کو عبادت کرتے ہوں اور دن کو روزہ رکھتے ہوں۔

۲۳۹. اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَعْظَمِ عِبَادِكَ نَصِيبًا فِي كُلِّ خَيْرٍ  
تَقْسِمُهُ الْغَدَاةَ وَنُورًا يَهْدِي وَرَحْمَةً تَنْشُرُهَا وَرِزْقًا  
تَبْسُطُهُ وَضُرًّا تَكْشِفُهُ وَبَلَاءً تَدْفَعُهُ وَفِتْنَةً تَصْرِفُهَا.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۳)

اے اللہ! مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ خیر کا حصہ پانے والا بنا دیجیے، جس  
چیز کو آپ صبح کے وقت تقسیم فرماتے ہیں، اور اس نور سے (حصہ پانے والا بنائے) جس  
سے ہدایت عام ہو، اور اس رحمت سے جو عام ہو، وہ رزق جو وسیع ہو اور وہ مصیبت  
جو دور ہو جائے، اور وہ بلائیں جو دفع ہو جائیں، اور وہ فتنے جو ہٹ جائیں۔

۲۵۰. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ  
السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أَنْ تَجْعَلَنِي فِي حِرْزِكَ وَحِفْظِكَ  
وَجَوَارِكَ وَتَحْتِ كَنْفِكَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۳)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی ذات کے نور (کے وسیلہ) سے سوال کرتا ہوں جس  
کی خاطر سب آسمان و زمین روشن ہیں، کہ آپ مجھے اپنی امان، اپنی حفاظت، اپنے پڑوس  
اور اپنی حمایت میں لے لیجیے۔

۲۵۱. اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا أَنَّكَ إِن

تَكَلِّبْنِي إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبُنِي مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ  
وَإِنِّي إِنْ أَتَيْتُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَأَجْعَلْهُ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَدِّهِ إِلَيَّ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ.

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ظاہر اور پوشیدہ کے جاننے والے! میں آپ سے اس دنیاوی زندگی میں عہد کرتا ہوں کہ اگر آپ نے مجھے میرے نفس کے حوالے کر دیا تو وہ مجھے شر کے قریب اور خیر سے دور کر دے گا، میں آپ کی رحمت کے ساتھ ہی بھروسہ کیے ہوئے ہوں، لہذا آپ بھی اپنے ہاں (اپنے فضل سے) میرے لیے ایسا وعدہ کریں جو آپ قیامت کے دن مجھے عطا فرمائیں گے، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۴)

۲۵۲. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ الَّتِي أَنْعَمْتَ  
بِهَا وَبَلَائِكَ الَّتِي ابْتَلَيْتَنِي وَبِفَضْلِكَ الَّتِي أَفْضَلْتَ عَلَيَّ  
أَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ اللَّهُمَّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِفَضْلِكَ وَمِنْكَ  
وَرَحْمَتِكَ.

اے اللہ! میں آپ کی ان بے بہا نعمتوں (کے واسطے) سے سوال کرتا ہوں جن کا آپ نے مجھ پر انعام کیا ہے اور آپ کی آزمائش (کے واسطے سے سوال کرتا ہوں) جن کے ذریعے آپ نے مجھے آزمایا اور آپ کے اس فضل (کے واسطے سے سوال کرتا ہوں) جس کا آپ نے مجھ پر احسان کیا کہ آپ مجھے جنت میں داخل فرمادیجیے، اے اللہ! آپ مجھے اپنے احسان، فضل اور رحمت سے جنت میں داخل فرمادیجیے۔

۲۵۳. اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ كَتَبْتَنِي فِي أَهْلِ الشَّقَاءِ فَامْحِبْنِي  
وَأَثْبِتْنِي فِي أَهْلِ السَّعَادَةِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۵)

اے اللہ! اگر آپ نے مجھے اہل شقاوت میں لکھا ہو تو میرا (نام) مٹا دیجیے اور مجھے

سعادت مندوں میں لکھ دیجیے۔

۲۵۴. **اللَّهُمَّ زِدْنِي إِيمَانًا وَبِقِيْنًا وَفَهْمًا.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۵)

اے اللہ! مجھے ایمان، یقین، اور فہم میں زیادہ کر دیجیے۔

۲۵۵. **اللَّهُمَّ طَلِبِي لِلْجَنَّةِ بَطْنِي وَهَرَبِي مِنَ النَّارِ ضَعِيفٌ**

**اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي عِنْدَكَ هَدًى تَرُدُّهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ**

**لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۵)

اے اللہ! جنت کے لیے میری طلب سست ہے، جہنم سے بھاگنا کمزور ہے، اے

اللہ! میرے لیے اپنے ہاں ایسا ہدیہ بنا دیجیے جسے آپ قیامت کے دن میری طرف لوٹا دیں

گے، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

۲۵۶. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمِّ الْبُكْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ**

**الْمَأْتَمِ وَالْمَغْرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَمِ يَعْنِي الْغَرَقِ**

**وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۸)

اے اللہ! میں گونگے پن اور بہرے پن سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں گناہ

اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں ڈوبنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں غم

سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۵۷. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ**

**وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ**

**ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ.** (کنز العمال: ۱/۲۵۳)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف

ہے، آپ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، (آپ) احسان کرنے

والے، آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونہ کے بنانے والے، جلال و اکرام والے ہیں۔ اے

ہمیشہ زندہ رہنے والے اور (سب کو) قائم رکھنے والے!

۲۵۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ  
الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا  
اَحَدٌ.

(کنز العمال: ۱/۲۵۳)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی  
معبود نہیں، آپ اکیلے، بے نیاز ہیں، جو نہ کسی کی اولاد ہیں اور نہ کسی کے باپ ہیں، اور نہ ہی  
کوئی اس کا ہمسر ہے۔

۲۵۹. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ  
الْحَمْدَانُ الْمَتَّانُ بَدِیْعُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ  
وَالْاِکْرَامِ يَا حَسْبُ یَا قِیُّوْمُ.

(کنز العمال: ۱/۲۵۳)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ ہی کے لیے (ہر قسم) کی تعریف  
ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، (آپ) شفقت کرنے والے، احسان کرنے والے،  
آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والے ہیں، اے جلال و اکرام والے! اے  
ہمیشہ زندہ رہنے والے اور (سب کو) قائم رکھنے والے!

۲۶۰. اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیِ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِیْ  
وَاَرْحَمْنِیْ مِنْ اَنْ اَتَّكَلَّفَ مَا لَا یُعِیْنِیْ وَاَرْزُقْنِیْ حُسْنَ  
النَّظْرِ فَمَا یُرِضِیْكَ عَلَیَّ.

(کنز العمال: ۲/۱۱۸)

اے اللہ! مجھ پر گناہوں کے چھوڑنے کے ساتھ ہمیشہ رحم فرمائیے جب تک آپ  
نے مجھے باقی رکھنا ہے، اور مجھ پر رحم کیجیے کہ میں اس چیز میں مبتلا ہو جاؤں جو مجھے فائدہ نہ  
پہنچائے، مجھے اس چیز میں حسن نظر عطا کیجیے جو آپ کو مجھ سے راضی کر دے۔

۲۶۱. اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ  
وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ  
بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تَلْزَمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا  
عَلَّمْتَنِي وَاَرْزُقْنِي اَنْ اَتْلُوْهُ عَلٰى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي  
وَأَسْأَلُكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِالْكِتَابِ بَصَرِي وَتُطَلِّقَ بِهِ لِسَانِي  
وَتُفَرِّجَ بِهِ عَن قَلْبِي وَتَشْرَحَ بِهِ صَدْرِي وَتَسْتَعْبِلَ بِهِ  
بَدَنِي وَتُقَوِّبَنِي عَلٰى ذٰلِكَ وَتُعِينَنِي عَلَيْهِ فَاِنَّهُ لَا يُعِينُنِي  
عَلَى الْخَيْرِ غَيْرُكَ وَلَا يُوفِّقُ لَهُ اِلَّا اَنْتَ. (کنز العمال: ۱۱۸/۲)

اے اللہ! بغیر نمونے کے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے، بزرگی اور عزت والے  
اور ایسی عزت کے مالک جس کا قصد نہیں کیا جاسکتا، اے اللہ! اے رحمان! آپ کی جلالت  
کے سبب اور آپ کی ذات کے نور کے سبب سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے دل کو اپنی کتاب  
کے حفظ پر جمادیتے جیسا کہ آپ نے مجھے اس کی تعلیم دی، مجھے توفیق دیجیے کہ میں اس کی  
تلاوت اس نہج پہ کروں کہ وہ (تلاوت) آپ کو مجھ سے راضی کر دے، میں آپ سے اس  
بات کا سوال کرتا ہوں کہ آپ کتاب کے ذریعے میری آنکھ روشن کر دیجیے، میری زبان کو  
روانگی عطا کیجیے، میرے دل سے (غم) ہٹا دیجیے، میرا سینہ کھول دیجیے، اور اس کے لیے  
میرے بدن کو استعمال کیجیے، مجھے اس پر تقویت عطا کیجیے، آپ اس پر میری اعانت  
کر دیجیے کیونکہ نیکی پر آپ کے علاوہ کوئی مدد کرنے والا نہیں اور آپ ہی اس کی توفیق  
دینے والے ہیں۔

۲۶۲. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَرَبَّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ كُنْ



لِي جَارًا مِّنْ فُلَانٍ وَأَشْيَاعِهِ أَنْ يَفْرُطُوا عَلَيْكَ أَوْ أَنْ يَطْغُوا  
عَلَيْكَ أَبَدًا عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ.

(کنز العمال: ۱۲۰/۲)

اے اللہ! ساتوں آسمان اور ان کے درمیان کی ہر چیز کے مالک، عرش عظیم کے مالک، جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے مالک، آپ مجھے فلاں اور اس کی جماعت سے پناہ دیجیے کہ وہ مجھ پر کبھی بھی ظلم یا زیادتی کریں، آپ کی پناہ لینے والا غالب ہے، آپ کی تعریف بڑی ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کے سوا نہ گناہوں سے روکنے والی کوئی طاقت ہے اور نہ نیکی کی توفیق دینے والا ہے۔

۲۶۳. اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
اَكْفِنِي كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ مِنْ أَيْنِ شِئْتَ.

(کنز العمال: ۱۲۲/۲)

اے ساتوں آسمان اور زمین کے مالک! اے عرش عظیم کے مالک! میری تمام پریشانیوں سے حفاظت فرمائیے، جس طرح آپ چاہیں اور جس سے چاہیں۔

۲۶۴. اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَ اَكْفِنِي  
بِكُنْفِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَاغْفِرْ لِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا أَهْلِكَ  
وَأَنْتَ رَجَائِي رَبِّ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ  
عِنْدَهَا شُكْرِي وَ كَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا قَلَّ لَكَ  
عِنْدَهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهِ شُكْرِي فَلَمْ  
يَحْرَمْنِي وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِي فَلَمْ يُخْذِلْنِي وَيَا مَنْ  
رَأَى عَلَيَّ الْخَطَايَا فَلَمْ يُفْضِحْنِي يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا

يَنْقِصِيْ اَبَدًا وَيَا ذَا النُّعْمَاءِ الَّتِي لَا تُحْطٰى اَبَدًا اَسْأَلُكَ اَنْ  
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبِكَ اَحْدَا فِيْ مُخْوَرِ الْاَعْدَاءِ  
وَالْجَبَّارِيْنَ.

(کنز العمال: ۱۲۲/۲)

اے اللہ! اپنی اس آنکھ کے ذریعے میری نگہبانی کیجیے جو کبھی نہیں سوتی، اور مجھے اپنی اس قوت کی آڑ میں لے لیجیے جس کے پاس کوئی پھٹک نہیں سکتا، اور مجھے اپنی اس قدرت سے معاف کیجیے جو آپ کو مجھ پر حاصل ہے تاکہ میں ہلاک نہ ہوں، اور آپ ہی میری امید ہیں، کتنی ہی نعمتیں ہیں جو آپ نے مجھے عطا کیں اور میرا ان کے لیے شکر کم رہا اور کتنی مصیبتیں ہیں جن میں آپ نے مجھے مبتلا کیا اور میرا صبر کم رہا، پس اے وہ ذات جس کی نعمت کے وقت میرا شکر کم رہا پھر بھی مجھے محروم نہ کیا، اور اے وہ ذات کہ جس کے ابتلا کے وقت میرا صبر کم رہا پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہیں چھوڑا، اور اے وہ ذات کہ جس نے مجھے گناہوں پر دیکھا پھر بھی مجھے رسوا نہیں کیا، اے ایسے احسان والے جس کا احسان کبھی ختم نہ ہو اور ایسی نعمتوں والے جن کی نعمتیں کبھی شمار نہ ہو سکیں، میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پر رحمت نازل کیجیے، میں آپ ہی کی مدد سے دشمنوں اور زور آوروں کے مقابلے میں لڑتا ہوں۔

۲۶۵. اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاْفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ  
وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ.

(کنز العمال: ۱۳۵/۲)

اے اللہ! مجھے اپنی طرف سے ہدایت عطا کیجیے اور میرے اوپر اپنا فضل بہا دیجیے اور مجھ پر اپنی رحمت کامل کیجیے، اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کیجیے۔

۲۶۶. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ  
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ  
يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ آخِظٌ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ  
أَخِذُ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ.

(کنز العمال: ۱۶۳/۲)

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی پر میں نے  
بھروسہ کیا اور آپ عرش کریم کے رب ہیں، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا،  
اور اللہ بزرگ و برتر عظمت والے کے سوا اور کوئی طاقت و زور نہیں ہے، میں جانتا ہوں کہ  
بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے، اے اللہ!  
میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کی ہر برائی سے اور ہر اس جاندار کے شر سے جس کی  
پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، بے شک میرے رب صراطِ مستقیم پر ہیں۔

۲۶۷. اللَّهُمَّ أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِئْرٍ فَأَتِمَّ  
عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِئْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

(کنز العمال: ۱۶۸/۲)

اے اللہ! میں نے آپ کی طرف سے نعمت و عافیت اور ستاری میں صبح کی، سو آپ  
میرے اوپر دنیا اور آخرت میں اپنی نعمت و عافیت اور ستاری کو تمام فرمادیجیے۔

۲۶۸. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي  
وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي وَتَلْمُ بِهَا شَعْبِي وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِي  
وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي وَتُزَيِّجُ بِهَا عَمَلِي وَتُلْهِمْنِي بِهَا رُشْدِي  
وَتُرُدُّ بِهَا الْفِتْنَىٰ وَتَعْصِمْنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ.

(کنز العمال: ۱۷۱/۲)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی (خاص) رحمت کا سوال کرتا ہوں کہ جس سے آپ  
میرے دل کو ہدایت دیجیے، میرے کام کو جمع کردیجیے، میری پریشان حالی کو دور فرمادیجیے،

جس کی وجہ سے میری غیر حاضری کے معاملات سنوار دیجیے، میری موجودگی کے حالات بلند کر دیجیے، میرے عمل کو (شرک و ریا) سے پاک کر دیجیے، میری رشد (ہدایت) میرے دل میں ڈال دیجیے، میری الفت پھیر دیجیے، اور مجھ کو ہر برائی سے بچالیجیے۔

۲۶۹. اللَّهُمَّ اعْطِنِي اِيْمَانًا وَيَقِيْنًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ وَرَحْمَةً اَكْثَلَ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

اے اللہ! مجھے وہ ایمان و یقین نصیب فرمائیے جس کے بعد کفر نہ ہو اور مجھے وہ رحمت عطا فرمائیے جس کے سبب میں دنیا و آخرت میں آپ کی عطا کردہ بزرگی کا شرف حاصل کر سکوں۔ (کنز العمال: ۱۷۱/۲)

۲۷۰. اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِی الْقَضَاءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَعَیْشَ السُّعْدَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَی الْاَعْدَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُنْزِلْ بِكَ حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصَرَ رَاۤیِیْ وَضَعْفَ عَمَلِیْ اِفْتَقَرْتُ اِلَیْ رَحْمَتِكَ فَاَسْأَلُكَ یَا قَاضِیَ الْاُمُوْرِ وَاِیَّاشَافِیَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِیْرُ بَیْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ.

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے حکم میں کامیابی، شہیدوں کی مہمانی، خوش نصیبوں کی زندگانی اور دشمنوں پر فتح مندی کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنی حاجت آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں، اگرچہ میری عقل کوتاہ ہے، میرے عمل کمزور ہیں، میں آپ کی رحمت کا محتاج ہوں پس میں آپ سے سوال کرتا ہوں اے مرادوں کے پورا کرنے والے اور دلوں کو شفا دینے والے! جس طرح آپ نے سمندروں میں فاصلہ کر رکھا ہے ایسے ہی مجھے دوزخ کی آگ سے، واویلا کرنے اور قبر کی آزمائش سے فاصلہ پر رکھیے۔

۲۷۱. اللَّهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَاۤیِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِیَّتِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ

مَسْأَلَتِي مِنْ خَيْرٍ وَعَدَّتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ  
مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ فَإِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيهِ وَأَسْأَلُكَ  
بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعَالَمِينَ.

(کنز العمال: ۱۷۲/۲)

اے اللہ! جس بھلائی تک میری عقل کی رسائی نہ ہو سکی ہو، اس (بھلائی) تک میری  
نیت اور میرا سوال نہ پہنچا ہو اور آپ نے اپنی مخلوق میں کسی بندے سے اس کا وعدہ فرمایا ہو  
یا کوئی ایسی بھلائی ہو کہ آپ اپنے بندوں میں کسی کو دینے والے ہوں تو میں بھی آپ سے  
اس بھلائی کا خواہش مند ہوں، اور اس کو آپ کی رحمت کے وسیلے سے مانگتا ہوں، اے تمام  
جہانوں کے پالنے والے!

۲۷۲. اللَّهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ وَالْأَمْرِ الرَّشِيدِ أَسْأَلُكَ  
الْأَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ  
الشُّهُودِ الرَّكَّعِ السُّجُودِ الْمُؤَفِّينَ بِالْعُهُودِ إِنَّكَ رَحِيمٌ  
وَكُودٌ وَإِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ  
مُهْتَدِينَ غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ سَلْمًا لِأَوْلِيَائِكَ  
وَعَدْوًا لِأَعْدَائِكَ مُحِبُّ مَحَبَّتِكَ مِنْ أَحَبِّكَ وَنُعَادِي  
بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ اللَّهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ  
الْإِجَابَةُ وَهَذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ الشُّكْلَانُ.

(کنز العمال: ۱۷۲/۲)

اے اللہ! مضبوط عہد والے، نیک کاموں کے مالک! میں آپ سے عذاب کے دن  
امن کا سوال کرتا ہوں اور ہمیشگی کے دن جنت (کا سوال کرتا ہوں) ان لوگوں کے ہمراہ جو  
آپ کے مقرب اور حضوری والے بندے ہیں، رکوعِ سجدہ کرنے والے، عہدوں کو پورا  
کرنے والے ہیں، بے شک آپ بڑے مہربان، بہت زیادہ محبت کرنے والے ہیں، آپ  
جو چاہیں کرتے ہیں، اے اللہ! ہمیں ہدایت کرنے والا (اور خود) ہدایت یافتہ بنا دیجیے، نہ

خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے ہوں، آپ کے دوستوں کے لیے صلح کل اور آپ کے دشمنوں کے لیے مجسم جنگ ہوں، جو آپ سے محبت رکھے ہم اس سے آپ کی محبت کی خاطر محبت کریں اور جو آپ کی مخلوق میں آپ کے دشمن ہیں ان سے آپ کی دشمنی کی وجہ سے عداوت رکھیں، اے اللہ! یہ (ہماری) دعا ہے اور آپ نے قبول کرنا ہے، یہ (ہماری) کوشش ہے اور آپ ہی کی ذات پر بھروسہ ہے۔

۲۷۳. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي نُوْرًا فِي قَلْبِي وَنُوْرًا فِي قَبْرِى وَنُوْرًا  
مِّنْ بَدَنِ يَدِي وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِي وَنُوْرًا عَنِ شِمَالِي وَنُوْرًا مِّنْ  
فَوْقِي وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِي وَنُوْرًا فِي سَمْعِي وَنُوْرًا فِي بَصَرِي وَنُوْرًا  
فِي شَعْرِي وَنُوْرًا فِي بَشْرِي وَنُوْرًا فِي لَحْيِي وَنُوْرًا فِي دَمِي  
وَنُوْرًا فِي عِظَامِي اَللّٰهُمَّ اعْظِمْ لِي نُوْرًا وَاَعْطِنِي نُوْرًا  
وَاجْعَلْ لِي نُوْرًا سُبْحَانَ الَّذِي تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ سُبْحَانَ الَّذِي  
لَيْسَ الْمَجْدُ وَتَكْرَمُ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ  
اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ  
وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. (كنز العمال: ۱۴۲/۲)

اے اللہ! میرے لیے میرے دل میں نور ڈال دیجیے اور میری قبر میں نور، میرے سامنے نور، میرے پیچھے نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور، میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور کر دیجیے، اور میرے کانوں میں نور، میری آنکھوں میں نور، میرے روئیں روئیں میں نور، میرے گوشت میں نور، میرے خون میں نور، میری ہڈی ہڈی میں نور کر دیجیے، اے اللہ! میرے لیے نور کو بڑھا دیجیے، مجھے نور عطا کیجیے اور میرے لیے نور (مقدر) فرما دیجیے، پاک ہے وہ ذات جس نے بزرگی کا لباس پہنا، پاک ہے وہ ذات جس کی چادر عزت ہے، اور عزت اس کا فرمان ہے، پاک ہے وہ ذات کہ ہر عیب سے پاکی اسی کے

شایانِ شان ہے، پاک ہے وہ ذات جو بڑے شرف و کرم والی ہے، پاک ہے وہ ذات جو بڑے جلال و اکرام والی ہے۔

۲۷۴. اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُو ضَعْفَ قُوَّتِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَهَوَانِي عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَى مَنْ تَكَلِّبْنِي إِلَى عَدُوِّ يَتَجَهَّمُنِي أَمْرًا قَرِيبًا مَلَكَتَهُ أَمْرِي إِنْ لَمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا أَبَالِي غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِي أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي أَضَاءَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَأَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَنْ تَجَلَّ عَلَيَّ غَضَبُكَ أَوْ تَنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطُكَ وَلَكَ الْعُثْبَى حَتَّى تَرْضَى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ.

(کنز العمال: ۱۷۵/۲)

اے اللہ! میں آپ ہی سے اپنی کمزوری، اپنی کم سامانی اور لوگوں میں حقیر ہونے کی شکایت کرتا ہوں، اے ارحم الراحمین! آپ مجھے کس کے حوالے کرتے ہیں؟ دشمن کے، جو مجھ پر حملہ کرتا ہے یا کسی قریبی دوست کے، جس کو میرے معاملہ کا مالک بنا دیا ہے؟ اگر آپ مجھ سے ناراض نہیں تو مجھے کوئی پروا نہیں، پھر بھی آپ کا دیا ہوا امن ہی میرے لیے زیادہ وسعت کا باعث ہے۔ میں آپ کے چہرے کے نور کی برکت سے جس سے آسمان وزمین چمک اٹھے، تاریکیاں روشن ہو گئیں، دنیا اور آخرت کے سارے کام درست ہو جاتے ہیں، اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ آپ کا غصہ یا آپ کی ناراضگی مجھ پر اترے، آپ سے ہی معافی کا خواستگار ہوں تا وقتیکہ آپ راضی ہو جائیں، آپ کے سوا نہ کوئی طاقت ہے اور نہ کوئی قوت ہے۔

۲۷۵. اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي

وَعَلَانِيَتِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِي وَأَنَا الْبَائِسُ  
الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ الْمُسْفِقُ الْمُقِرُّ  
الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمَسْكِينِ وَأَبْتِهَالِ إِلَيْكَ  
إِبْتِهَالِ الْمُنْدِبِ الدَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ  
مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَفَاضَتْ لَكَ عِبْرَتُهُ وَذَلَّ لَكَ  
جِسْمُهُ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا  
وَكَنْ بِي رَوْفًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ.

اے اللہ! آپ میری بات سنتے ہیں اور میری جگہ دیکھتے ہیں، میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتے ہیں، میرے معاملے کی کوئی چیز آپ پر مخفی نہیں، میں سختی میں مبتلا ہوں محتاج ہوں، فریاد کنندہ اور پناہ کا طلبگار ہوں، لرز رہا ہوں، ڈر رہا ہوں، اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرتا ہوں، میں آپ سے ایسے سوال کرتا ہوں جیسے کوئی مسکین سوال کرتا ہے، میں آپ کے سامنے ذلیل مجرم کے گڑگڑانے کی طرح گڑگڑاتا ہوں اور میں آپ کو ایسے ڈرنے والے مصیبت زدہ کے پکارنے کی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن آپ کے سامنے جھکی ہوئی ہو، جس کے آنسو آپ کے لیے بہ رہے ہوں، جس کا جسم آپ کے سامنے ذلیل ہو، جس کی ناک آپ کے لیے خاک آلود ہو، اے اللہ! آپ مجھے اپنے سے مانگنے میں محروم نہ فرمائیے، میرے لیے بڑے مہربان اور بہت زیادہ رحم کرنے والے ہو جائیے، اے ان سب سے بہتر جن سے سوال کیا جاتا ہے اور اے ان سب سے بڑھ کر جو عطا کرنے والے ہیں۔ (کنز العمال: ۲/۱۷۵)

۲۷۶. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ



أَعْلَمُ.

(کنز العمال: ۱۷۸/۲)

اے اللہ! میں آپ سے ہر قسم کی خیر کا جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا، سوال کرتا ہوں، اور میں ہر قسم کے شر سے جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۷۷. اللَّهُمَّ إِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا مَا لَا تَمْلِكُهُ إِلَّا بِكَ

اللَّهُمَّ فَأَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرِضِيكَ عَنَّا. (کنز العمال: ۱۷۸/۲)

اے اللہ! آپ نے ہم سے وہ چیز طلب فرمائی ہے کہ آپ کی مدد کے بغیر ہم اس چیز کے مالک نہیں ہیں لہذا آپ اس میں سے ہمیں وہ (عمل) عطا کیجیے جو آپ کو ہم سے راضی کر دے۔

۲۷۸. اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا

وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا. (کنز العمال: ۱۷۸/۲)

اے اللہ! مجھے ان بندوں میں سے بنا دیجیے جو جس وقت نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب برا کام کریں تو معافی مانگ لیں۔

۲۷۹. اللَّهُمَّ أَعِزِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَعَلَى سَكْرَاتِ

الْمَوْتِ. (کنز العمال: ۱۷۹/۲)

اے اللہ! موت کی سختیوں پر اور جان کنی کی تکلیف پر آپ میری مدد فرمائیے۔

۲۸۰. اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِمَّا تَقُولُ

اللَّهُمَّ لَكَ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَإِلَيْكَ مَا بِي

وَلَكَ رَبِّي تُرَائِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

وَوَسْوَسةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ. (کنز العمال: ۱۸۱/۲)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے جیسی آپ نے خود تعریف فرمائی،

اور اس سے بھی بہتر جو ہم آپ کی تعریف کریں (آپ ہی کے لیے ہے) اے اللہ! میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب آپ کے لیے ہے، اور میرا ٹھکانہ آپ ہی کی ذات ہے اور میری وراثت آپ ہی کی ملک ہے، اے اللہ! میں قبر کے عذاب، سینہ کے وسوسوں اور (اپنے) معاملات کی پراگندگی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۸۱. **اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيئُ بِهِ الرِّيحُ وَأَعُوذُ بِكَ**

**مِنْ شَرِّ مَا تَجِيئُ بِهِ الرِّيحُ.** (کنز العمال: ۱۸۱/۲)

اے اللہ! ہوائیں جو خیر و بھلائی لاتی ہیں آپ سے ان کا سوال کرتا ہوں اور ہوائیں جو شر اور برائی لے کر آتی ہیں میں ان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۸۲. **اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ**

**عَافِنِي فِي بَصَرِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ**

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.**

اے اللہ! مجھے میرے بدن کی عافیت عطا فرمادیجیے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں کی عافیت عطا فرمائیے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں کی عافیت عطا فرمائیے، اے اللہ! میں کفر اور فقر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (کنز العمال: ۱۸۱/۲)

۲۸۳. **اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ وَاجْعَلْ**

**خَشْيَتَكَ أَخْوَفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِي واقْطَعْ عَنِّي حَاجَاتِ**

**الدُّنْيَا بِالشُّوقِ إِلَى لِقَائِكَ وَإِذَا أَقْرَرْتَ أَهْلَ الدُّنْيَا**

**مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاقْرِ عَيْنِي مِنْ عِبَادَتِكَ.** (کنز العمال: ۱۸۲/۲)

اے اللہ! مجھے اپنی تمام پسندیدہ چیزوں کی محبت سے زیادہ اپنی محبت عطا فرمائیے،

اور مجھے ہر چیز کے خوف سے زیادہ اپنا خوف عطا فرمائیے، اپنی ملاقات کی تڑپ عطا فرما کر دنیا کی سب حاجتیں میرے (دل) سے نکال دیجیے، اور جب آپ دنیا والوں کو دنیا دے کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کریں تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کیجیے۔

۲۸۳. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّ لَكَ الْمَنُّ فَضْلًا.

اے اللہ! آپ کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے آپ کے شکر کے ساتھ، اور آپ ہی کا احسان ہے آپ کے فضل کے ساتھ۔ (کنز العمال: ۱۸۳/۲)

۲۸۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ التَّوْفِیْقَ لِیَمَعَالَیْكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَ صِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَیْكَ وَ حُسْنَ الظَّنِّ بِكَ.

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے پسندیدہ اعمال کی توفیق کا، آپ کی ذات پر سچے بھروسے کا اور آپ کے ساتھ نیک گمان کا سوال کرتا ہوں۔ (کنز العمال: ۱۸۳/۲)

۲۸۶. اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِكْرِكَ وَاَرْزُقْنِیْ طَاعَتَكَ وَ طَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَ عَمَلًا بِكِتَابِكَ.

(کنز العمال: ۱۸۳/۲)

اے اللہ! اپنے ذکر کے لیے میرے دل کے کان کھول دیجیے اور مجھے اپنی اور اپنے رسول کی فرمانبرداری اور اپنی کتاب (قرآن مجید) پر عمل کرنا نصیب فرمادیجیے۔

۲۸۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّ اِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَ نَجَاحًا یَتَّبَعُهُ فَلَاحٌ وَ رَحْمَةٌ مِّنْكَ وَ عَافِیَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْكَ وَ رِضْوَانًا.

(کنز العمال: ۱۸۳/۲)

اے اللہ! میں آپ سے ایمان کی درستگی کا طالب ہوں، اور ایسے ایمان کا طالب ہوں جو اچھے اخلاق کے ساتھ ہو، اور ایسی نجات کا طالب ہوں جس کے بعد پوری پوری کامیابی

نصیب ہو اور آپ کی خاص رحمت کا اور سلامتی کا اور معافی اور رضامندی کا طالب ہوں۔

۲۸۸. اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ  
وَلِسَانِي مِنَ الْكِذْبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ  
خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ.

(کنز العمال: ۱۸۴/۲)

اے اللہ! میرا دل نفاق سے، میرا عمل ریا سے، میری زبان جھوٹ سے اور میری آنکھ خیانت سے پاک کر دیجیے، کیونکہ آپ آنکھوں کی خیانت کو اور اس راز کو جو سینوں میں چھپا ہوا ہے خوب جانتے ہیں۔

۲۸۹. اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَشْفِيَانِ الْقَلْبَ  
بِنُزُوفِ الدَّمُوعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَكُونَ الدَّمُوعُ  
دَمًا وَالْأَضْرَاسُ جَمْرًا.

(کنز العمال: ۱۸۵/۲)

اے اللہ! مجھے ایسی آنکھیں دیجیے جو زار و قطار آنسو بہانے والی ہوں جو دل کو آپ کے خوف سے آنسو بہا بہا کر سیراب کریں، اس (دن) سے پہلے کہ آنسو بہتے بہتے خون بن جائیں اور داڑھیں انگارے بن جائیں۔

۲۹۰. اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي قُدْرَتِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي رَحْمَتِكَ وَاقْضِ  
أَجَلِي فِي طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرِ عَمَلِي وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ  
الْجَنَّةَ.

(کنز العمال: ۱۸۵/۲)

اے اللہ! اپنی قدرت سے مجھے عافیت عطا فرمائیے، مجھے اپنی رحمت میں داخل فرمائیے اور میری عمر اپنی اطاعت میں پوری فرمائیے، اور میرا خاتمہ میرے اچھے عمل پر کیجیے اور اس کا ثواب جنت بنا دیجیے۔

۲۹۱. اللَّهُمَّ أَغْنِنِي بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِي بِالْحِلْمِ وَأَكْرِمْنِي

بِالتَّقْوَى وَجَمَلَنِي بِالْعَافِيَةِ. (کنز العمال: ۱۸۵/۲)

اے اللہ! مجھے علم دے کر بے نیاز کر دیجیے اور مجھے بردباری سے زینت بخشے اور مجھے دولت تقویٰ سے معزز فرمائیے اور مجھے عافیت بخش کر مزین فرمائیے۔

۲۹۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا

يَمْلِكُهُمَا اِلَّا اَنْتَ. (کنز العمال: ۱۸۵/۲)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی مہربانی اور رحمت کا سوال کرتا ہوں کیونکہ ان چیزوں کا آپ کے سوا کوئی مالک نہیں۔

۲۹۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلِ مَّا كَرِهَ عَيْنَاهُ تَرِيَانِيْ

وَقَلْبُهُ يَرَعَانِيْ اِنْ رَاى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَاى سَيِّئَةً

اِذَا عَهَا. (کنز العمال: ۱۸۵/۲)

اے اللہ! میں آپ سے ایسے مکار دوست سے پناہ چاہتا ہوں جس کی آنکھیں مجھے دیکھیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے، اگر نیکی دیکھے تو اس کو چھپالے اور اگر کوئی برائی دیکھے تو اس کو پھیلاتا پھرے۔

۲۹۴. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَاىْ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ اِنْعَشِيْ

وَاجْتَرِنِيْ وَاهْدِنِيْ لِمَا لِحَالِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ فَاِنَّهُ لَا

يَهْدِيْ لِمَا لِحَالِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ.

(کنز العمال: ۱۸۵/۲)

اے اللہ! میرے تمام گناہ اور خطاؤں کو معاف فرمائیے، اے اللہ! مجھے رفعت دیجیے، میرے نقصان کو پورا کیجیے اور مجھے اچھے اعمال اور اخلاق کی ہدایت دیجیے، بے شک آپ کے سوا نہ کوئی اچھے اعمال کی طرف رہبری کرتا ہے اور نہ برے اعمال سے بچاتا ہے۔

۲۹۵. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ العَدُوِّ  
وَمِنْ بَوَارِ الأَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ المَسِيحِ الدَّجَالِ.

اے اللہ! میں قرض کی زیادتی سے، دشمن کے غلبہ سے، بانجھ عورت کی بربادی سے  
اور مسیح دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (کنز العمال: ۱۸۶/۲)

۲۹۶. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَالهَمِّ وَالغَرَقِ  
وَالْحَرَقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَعَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ المَوْتِ  
وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ  
أَمُوتَ لَدِيغًا.

اے اللہ! میں مکان سے گرنے، مکان کے اوپر آنے، ڈوبنے اور جلنے سے آپ کی  
پناہ چاہتا ہوں، اور اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ مرتے وقت  
شیطان مجھے ورغلانے، اور میں اس بات سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں (جہاد میں)  
پیٹھ پھیر کر مروں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ زہریلے جانور کے ڈسنے سے مروں۔

۲۹۷. اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الوَارِثَ  
مِيَّيْ وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَخُدْمِنَهُ بِعَارِي.

اے اللہ! مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے نفع عطا کیجیے اور ان دونوں کو میرا  
سرمایہ بنائیے اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلے میں میری مدد کیجیے اور اس سے میرا  
انتقام لیجیے۔ (کنز العمال: ۱۸۶/۲)

۲۹۸. اللَّهُمَّ أَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَآلِفَ بَيْنِ قُلُوبِنَا وَاهْدِنَا  
سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَجَنِّبْنَا  
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ.

(کنز العمال: ۱۸۷/۲)

اے اللہ! آپ ہماری آپس کی رنجشوں کی اصلاح کیجیے، ہمارے دلوں میں باہم محبت پیدا فرمادیجیے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھادیجیے اور ہمیں تاریکیوں سے روشنیوں کی طرف نجات دیجیے اور ان بے حیائی کی باتوں سے جو ظاہر ہیں یا پوشیدہ ہیں ہمیں بچالیجیے۔

۲۹۹. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاَجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُشْكِرِيْنَ بِهَا قَابِلِيْنَ لَهَا وَاَتِمَّ عَلَيْنَا.

(کنز العمال: ۲/۱۸۷)

اے اللہ! ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں، ہمارے دلوں اور ہماری بیبیوں اور اولاد میں برکت عطا فرمائیے، ہماری توبہ قبول کیجیے کیونکہ آپ ہی سب سے بڑے توبہ قبول کرنے والے، مہربان ہیں اور ہم کو اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنائیے، اپنی تعریف کرنے والا، ان کا قبول کرنے والا بنائیے اور ہم پر اپنی نعمت پوری فرمائیے۔

۳۰۰. اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاَحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاَحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْبِثْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِعُهُ بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِعُهُ بِيَدِكَ.

اے اللہ! اسلام پر قائم رکھ کر میری حفاظت فرمائیے جب میں کھڑا ہوں اور اسلام پر قائم رکھ کر میری حفاظت فرمائیے جب میں بیٹھا ہوں اور اسلام پر قائم رکھ کر میری حفاظت فرمائیے جب میں سو رہا ہوں، اور مجھ پر کسی دشمن اور حاسد کو ہنسی اڑانے کا موقع نہ دیجیے۔ اے اللہ! میں ہر قسم کی بھلائی کا آپ سے سوال کرتا ہوں جس کے خزانے آپ کے قبضہ میں ہیں اور میں ہر قسم کی برائی سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے خزانے آپ کے قبضہ میں ہیں۔

(کنز العمال: ۲/۱۸۷)

## منگل کے دن کی دعائیں

۳۰۱. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعِفَّةَ وَالْعَافِيَةَ فِي دُنْيَايَ وَدِينِي  
وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَأَمِنْ رَوْعَتِي وَاحْفَظْنِي  
مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ  
فَوْقِي وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي.

اے اللہ! میں اپنی دنیا، اپنے دین، اپنے اہل و عیال اور مال میں آپ سے عافیت کا  
سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیوب کو چھپا دیجیے اور خوف سے مامون فرمائیے، اور  
میرے سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے، اور اوپر سے میری حفاظت  
فرمائیے۔ اور (اے اللہ!) میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک نیچے سے  
ہلاک کر دیا جاؤں۔ (کنز العمال: ۱۸۸/۲)

۳۰۲. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الظَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ  
الْأَحَبِّ إِلَيْكَ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ  
أَعْطَيْتَ وَإِذَا اسْتُرِحِمْتَ بِهِ رَحِمْتَ وَإِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهِ  
فَرَجْتَ.

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے پاک، عمدہ، بابرکت اور آپ کے سب سے زیادہ  
پسندیدہ نام کی برکت سے سوال کرتا ہوں کہ جس سے جب آپ کو پکارا جاتا ہے تو آپ  
جواب دیتے ہیں، جس سے جب آپ سے رحم طلب کیا جاتا ہے تو آپ رحمت فرمادیتے ہیں



اور اس نام کی برکت سے جب آپ سے کشادگی طلب کی جاتی ہے تو آپ کشادگی عطا فرمادیتے ہیں۔

۳۰۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِیْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ. (کنز العمال: ۱۸۸/۲)

اے اللہ! میں آپ کے باعزت و باکرامت چہرے اور آپ کے اسمِ عظیم کی برکت سے کفر اور محتاجی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۰۴. اَللّٰهُمَّ لَا یُدْرِکُنِیْ زَمَانٌ وَلَا تُدْرِکُوْا زَمَانًا لَا یُتَّبَعُ فِیْهِ الْعَلِیْمُ وَلَا یُسْتَحٰی فِیْهِ مِنَ الْحَلِیْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَالسِّنَّتُهُمُ السِّنَّةُ الْعَرَبِ. (کنز العمال: ۱۸۹/۲)

اے اللہ! ایسا زمانہ مجھے نہ ملے اور نہ دوسروں کو جس میں عالم کی پیروی نہ کی جائے اور بردبار آدمی سے حیا نہ کی جائے، جن کے دل جمیوں جیسے اور زبانیں عربوں جیسی ہوں۔

۳۰۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. (کنز العمال: ۱۸۹/۲)

اے اللہ! میں عورتوں کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور عذابِ قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۰۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ. (کنز العمال: ۱۸۹/۲)

اے اللہ! میں فقر، کمی اور ذلت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں اس بات سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں۔

۳۰۷. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

(کنز العمال: ۱۸۹/۲)

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی نصیب فرمائیے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچائیے۔

۳۰۸. اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ وَ اِلٰهَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ اِلٰهَ جِبْرِیْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرٰفِيْلَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَاِنِّيْ مُضْطَّرٌّ وَّ اَنْ تَعَصِيْبَنِيْ فِيْ دِيْنِيْ فَاِنِّيْ مُبْتَلًى وَّ تَنَالِنِيْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّيْ مُذْنِبٌ وَ تَنْفَعْنِيْ عَنِّي الْفَقْرَ فَاِنِّيْ مُسْكِيْنٌ.

(کنز العمال: ۱۳۴/۲)

اے اللہ! اے میرے معبود! اے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے معبود! اور اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے معبود! میں آپ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ آپ میری دعا قبول فرمائیے کیونکہ میں مجبور ہوں اور میرے دین کی حفاظت فرمائیے کیونکہ میں آزمائش میں مبتلا ہوں اور آپ مجھے اپنی رحمت میں لے لیں کیونکہ میں گناہ گار ہوں اور مجھ سے فقر دور کر دیجیے کیونکہ میں محتاج ہوں۔

۳۰۹. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَّتِكَ وَ صَبْرًا عَلٰى بَلِيَّتِكَ وَ خُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ.

اے اللہ! میں آپ کی جلد عافیت کا اور آزمائش پر صبر کا اور دنیا سے آپ کی رحمت کی

(کنز العمال: ۱۹۰/۲)

طرف کوچ کا سوال کرتا ہوں۔

۳۱۰. اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ.

(کنز العمال: ۱۹۱/۲)

اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت سے ہماری مدد فرمائیے۔

۳۱۱. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ لَدَّةَ النَّظْرِ اِلَى وَجْهِكَ وَالشُّوْقَ اِلَى لِقَائِكَ.

(کنز العمال: ۱۹۱/۲)

اے اللہ! مجھے اپنے چہرے کے دیدار کی لذت اور اپنی ملاقات کا شوق عطا فرمائیے۔

۳۱۲. اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ رَحْمَةً عَامَّةً.

(کنز العمال: ۱۹۱/۲)

اے اللہ! امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت عام فرمائیے۔

۳۱۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاهْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ.

(کنز العمال: ۱۹۵/۲)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت اور آپ سے محبت رکھنے والوں کی محبت اور اس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو مجھے آپ کی محبت تک پہنچادے، اے اللہ! اپنی محبت مجھے اپنی جان، اپنے خاندان اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنا دیجیے۔

۳۱۴. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سِرِّيْ رَیِّیْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَّتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَّتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِيْ النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ.

(کنز العمال: ۱۹۸/۲)

اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دیجیے اور میرے ظاہر کو نیک کر دیجیے، اے اللہ! میں آپ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ نے لوگوں کو مال، خاندان اور اولاد کی شکل میں عطا فرمائی ہے اس حال میں کہ نہ میں خود گمراہ ہوں اور نہ گمراہ کرنے والا ہوں۔

۳۱۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ نَفْسًا مُّطَهَّرَةً تُوْمِنُ بِلِقَائِكَ

وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ. (کنز العمال: ۱۹۸/۲)

اے اللہ! میں آپ سے نفسِ مطہرہ کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی ملاقات پر ایمان رکھتا ہو، آپ کی قضا پر راضی ہو اور آپ کی عطا پر قناعت کرنے والا ہو۔

۳۱۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ضَعِيْفٌ فَقْوِيْ وَ اِنِّىْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَ اِنِّىْ

فَقِيْرٌ فَاَرْزُقْنِيْ. (کنز العمال: ۱۹۸/۲)

اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے قوت دیجیے، میں بے وقعت ہوں مجھے عزت دیجیے اور میں محتاج ہوں مجھے رزق دیجیے۔

۳۱۷. اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَ رَحْمَتُكَ اَرْجَى

عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ. (کنز العمال: ۱۹۸/۲)

اے اللہ! آپ کی مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اور آپ کی رحمت میرے لیے اپنے عمل سے زیادہ باعثِ امید ہے۔

۳۱۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرَدَ الْعَيْشِ بَعْدَ

الْمَوْتِ وَ لَدَّةَ النَّظْرِ اِلَى وَجْهِكَ وَ الشَّوْقَ اِلَى لِقَائِكَ مِنْ

غَيْرِ ضَرَاءٍ مُّضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ. (کنز العمال: ۱۹۹/۲)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے حکم پر خوش رہنے کا، مرنے کے بعد آرام کی زندگی کا اور آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی آزمائش سے بچتے ہوئے آپ کے روئے انور کے دیدار کی لذت اور آپ کی ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔

۳۱۹. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِهْدِنِيْ. (کنز العمال: ۲۰۰/۲)

اے اللہ! مجھے رزق عطا فرمائیے، اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرمائیے۔

۳۲۰. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ بَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَحْشَعُ.  
 (کنز العمال: ۲/۲۰۱)

اے اللہ! میں ایسے پیٹ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو سیر نہ ہو، میں ایسی نماز سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے، اور ایسی دعا سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو سنی نہ جائے اور ایسے دل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو خشیت سے خالی ہو۔

۳۲۱. اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتِي فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنِي مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ.  
 (کنز العمال: ۲/۲۰۱)

اے اللہ! تمام معاملات میں میرا انجام بہتر بنا دیجیے اور مجھے دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچالیجیے۔

۳۲۲. اللَّهُمَّ لَا تُخْرِجْنِي يَوْمَ الْبَأْسِ وَلَا تُخْرِجْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ.  
 (کنز العمال: ۲/۲۰۱)

اے اللہ! مجھے جنگ کے دن غمزدہ نہ کیجیے اور قیامت کے دن رسوا نہ کیجیے۔

۳۲۳. اللَّهُمَّ لَا تُخْرِجْنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا تُفْضِحْنَا يَوْمَ اللِّقَاءِ.  
 (کنز العمال: ۲/۲۰۱)

اے اللہ! ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کیجیے اور ملاقات کے دن ہمارے عیوب کو ظاہر نہ فرمائیے۔

۳۲۴. اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي قُدْرَتِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي رَحْمَتِكَ وَأَقِضْ أَجَلِي فِي طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرِ عَمَلِي وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ.  
 (کنز العمال: ۲/۲۰۲)

اے اللہ! اپنی قدرت سے مجھے عافیت عطا فرمائیے اور اپنی رحمت میں داخل فرمائیے، میرے اوقات اپنی اطاعت میں صرف فرمائیے اور اچھے عمل پر میرا خاتمہ فرمائیے اور میرے عمل کا بدلہ جنت قرار دیجیے۔

۳۲۵. **اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طِيْبًا مَّبَارَكًا فِيْهِ.**

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور آپ ہی کے لیے بہت زیادہ پاکیزہ تعریف ہے جو برکت سے بھرپور ہے۔ (کنز العمال: ۲/۲۰۳)

۳۲۶. **اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَهَبْ لِيْ وَنَفْحِهِ وَنَفْحِيْهِ.**

اے اللہ! میں شیطان مردود، اس کے وسوسہ ڈالنے، پھونک مارنے اور دم کرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۲۷. **اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَاْخُذُ الرُّوْحَ مِنْ بَيْنِ الْعَصَبِ وَالْقَصَبِ وَالْاَكَامِلِ اَللّٰهُمَّ اَعِيْزِيْ عَلَي الْمَوْتِ وَهَوْنُهُ عَلَيَّ.**

اے اللہ! یقیناً آپ نے پھوں، ہڈیوں اور انگلیوں سے روح نکالنی ہے، اے اللہ! آپ موت کے وقت میری مدد کیجیے، اور اسے مجھ پر آسان کیجیے۔ (کنز العمال: ۲/۲۰۴)

۳۲۸. **اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُعِيْذُكَ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالضَّلٰلَةِ وَالْفَقْرِ الَّذِيْ يُصِيْبُ بَنِيْ اٰدَمَ.**

اے اللہ! میں ان کو کفر، گمراہی اور نوع انسانیت کو پہنچنے والے فقر سے آپ کی پناہ میں دیتا ہوں۔ (کنز العمال: ۲/۲۰۵)

۳۲۹. **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَرْضْ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا**

وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ.

اے اللہ! ہماری بخشش فرمائیے، ہم پر رحم فرمائیے، ہم سے راضی ہو جائیے، ہمارے رب! ہمارے اعمال قبول فرمائیے، ہمیں جنت میں داخل کیجیے، ہمیں آگ سے بچائیے اور ہمارے تمام حالات درست فرمائیے۔ (کنز العمال: ۲/۲۰۵)

۳۳۰. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطِيئِي وَعَمْدِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشِدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي.

اے اللہ! میرے گناہ اور بلا ارادہ اور ارادہ سے کیے ہوئے گناہوں کو بھی معاف فرمائیے، اے اللہ! میں اپنے حق میں سب سے اچھے کام کی رہنمائی آپ سے طلب کرتا ہوں اور میں اپنے نفس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (کنز العمال: ۲/۲۰۵)

۳۳۱. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّبَمِ وَالْبَكْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَائِمِ وَالْمَغْرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَدَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يَبْسُ الصَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا يَبْسُ الْبِطَانَةُ.

اے اللہ! میں بہرے پن اور گونگے پن سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں غم کی موت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں بڑھاپے کی موت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں دب کر مرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں بھوک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ براسا تھی ہے، اور میں خیانت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ برا چھپا ہوا شیر ہے۔

۳۳۲. اللَّهُمَّ إِنَّكَ رَبُّ عَظِيمٍ لَا يَسْعُكَ شَيْءٌ مِمَّا خَلَقْتَ

وَأَنْتَ تَرَى وَلَا تُرَى وَأَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَأَنْ لَكَ  
الْآخِرَةَ وَالْأُولَى وَلَكَ الْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا وَأَنْ إِلَيْكَ  
الْمُنْتَهَى الرَّجْعِي نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَنْدِلَ وَنُخْزَى اللَّهُمَّ إِنَّكَ  
سَأَلْتَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا مَا لَا مَمْلِكَةَ إِلَّا بِكَ فَأَعْطِنَا مِنْهَا مَا  
يُرِضِيكَ عَنَّا.

(کنز العمال: ۲/۲۰۷)

اے اللہ! بلاشبہ آپ عظیم پروردگار ہیں، آپ کی مخلوق میں سے کوئی چیز بھی آپ کا احاطہ نہیں کر سکتی، آپ دیکھتے ہیں اور دکھائی نہیں دیتے، اور آپ اعلیٰ منظر پر فائز ہیں، آپ ہی کے لیے دنیا و آخرت ہے، آپ ہی کے لیے موت و حیات ہے، اور انتہائی لوٹنا آپ ہی کی طرف ہے، ہم اس بات سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں، اے اللہ! آپ نے ہم سے وہ چیز طلب فرمائی ہے کہ آپ کی مدد کے بغیر ہم اس چیز کے مالک نہیں ہیں، لہذا آپ اس میں سے ہمیں وہ عمل عطا فرمائیے جو آپ کو ہم سے راضی کر دے۔

۳۳۳. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا  
وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَبِأَسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَبِأَسْمِكَ الْكَبِيرِ  
الْأَكْبَرِ.

(کنز العمال: ۲/۲۰۷)

اے اللہ! میں آپ کے اسماء حسنیٰ جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا، کی برکت سے آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ کے بڑے، بڑائی والے نام کی برکت سے آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ کے بڑے بڑائی والے نام کی برکت سے سوال کرتا ہوں۔

۳۳۴. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبِعَمَّتِكَ السَّابِغَةِ عَلَيَّ وَبِلَائِكَ  
الْحَسَنِ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي بِهِ وَفَضْلِكَ الَّذِي أَفْضَلْتَ عَلَيَّ أَنْ



## تُدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ.

(کنز العمال: ۲/۲۰۷)

اے اللہ! میں اپنے اوپر آپ کی کامل نعمتوں کا آپ سے سوال کرتا ہوں اور اچھی آزمائش کا جس کے ذریعے آپ میرا امتحان لیں، اور اس فضل کا جس کی نوازش آپ مجھ پر فرمائیں، آپ اپنے احسان، فضل اور رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرمادیجیے۔

۳۳۵. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لُدُغِ الْحَيَّةِ وَمِنْ السَّبْعِ وَمِنْ الْحَرَقِ وَالْغَرَقِ وَمِنْ أَنْ أُخْرَجَ عَلَى شَيْءٍ أَوْ يُخْرَجَ عَلَيَّ شَيْءٌ وَمِنْ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الرَّحْفِ.

اے اللہ! میں ناگہانی موت سے، سانپ کے کاٹنے سے، درندے سے، ڈوبنے سے اور جل جانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں یا کوئی چیز مجھ پر آپڑے اور لشکر سے بھاگتے ہوئے مارے جانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(کنز العمال: ۲/۲۰۷)

۳۳۶. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا.

اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم اور قبول ہونے والے علم کا سوال کرتا ہوں۔

(کنز العمال: ۲/۲۰۷)

۳۳۷. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا دَائِمًا وَهُدًى قَيِّمًا وَعِلْمًا نَافِعًا.

اے اللہ! میں آپ سے دائمی ایمان، مضبوط ہدایت اور علم نافع کا سوال کرتا ہوں۔

(کنز العمال: ۲/۲۰۸)

۳۳۸. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَيَّ بِظُنْبِهِ وَمِنْ

شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَيَّ رَجُلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَيَّ أَرْبَعِ.

اے اللہ! میں اس حیوان کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو پیٹ کے بل چلتا ہے اور اس حیوان کے شر سے جو دو پیروں سے چلتا ہے اور اس حیوان کے شر سے جو چار پیروں سے چلتا ہے۔  
(کنز العمال: ۲/۲۰۸)

۳۳۹. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ هَبًّا أَوْ غَمًّا وَأَنْ أَمُوتَ غَرَقًا وَأَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَنْ أَمُوتَ لَدَيْغًا.  
(کنز العمال: ۲/۲۰۸)

اے اللہ! میں فکر اور پریشانی سے مرنے سے اور ڈوب کر مرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے کہ شیطان مرتے وقت میرے ہوش و حواس گم کر دے اور سانپ کے ڈسنے سے مرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۴۰. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَجِبِينَ الْغُرِّ الْمُحْجَلِينَ الْوَفِدِ الْمُتَقَبَّلِينَ.  
(کنز العمال: ۲/۲۰۸)

اے اللہ! ہمیں اپنے منتخب بندوں میں سے کر لیجیے جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے اور جو مقبول مہمان ہوں گے۔

۳۴۱. اللَّهُمَّ آمِنْ رَوْعَتِي وَاحْفَظْ أَمَانَتِي وَاقْضِ دِينِي.

اے اللہ! میرے خوف کو امن سے بدل دیجیے، میری امانت کی حفاظت کیجیے اور میرا قرض اتار دیجیے۔  
(کنز العمال: ۲/۲۰۹)

۳۴۲. اللَّهُمَّ مَا أَعْطَيْتَنِي مِنْهَا أَحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي عَلَى مَا تُحِبُّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِنْهَا أَحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي قِيَمًا تُحِبُّ اللَّهُمَّ أَعْطِنِي مَا أَحِبُّ وَاجْعَلْهُ خَيْرًا وَاصْرِفْ عَنِّي مَا أَكْرَهُ وَحَبِّبْ لِي طَاعَتَكَ وَكَرِّهْ لِي مَعْصِيَتَكَ.

اے اللہ! جو آپ نے مجھے پسندیدہ نعمتیں عطا فرمائی ہیں انہیں ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت کا باعث بنائیے جو آپ کو پسند ہوں، اور میری جن پسندیدہ نعمتوں کو آپ نے روک لیا ہے اسے اپنے پسندیدہ کاموں کے لیے فراغت کا سبب بنائیے، اے اللہ! میری پسندیدہ نعمتیں مجھے عطا فرمائیے اور انہیں بہتری کا ذریعہ بنائیے اور میری ناگوار چیزوں کو مجھ سے دور فرمائیے، اور اپنی فرمانبرداری مجھے محبوب کر دیجیے اور اپنی نافرمانی میرے لیے ناگوار بنا دیجیے۔  
(کنز العمال: ۲/۲۰۸)

۳۳۳. اللَّهُمَّ أَشْرِبِ الْإِيْمَانَ قَلْبِي كَمَا أَشْرَبْتَهُ رُوحِي وَلَا تُعَذِّبْ شَيْئًا مِّنْ خَلْقِي بِشَيْءٍ عَلَيَّ فَإِنَّكَ قَادِرٌ عَلَيَّ.

اے اللہ! میرے دل کو ایمان سے سیراب فرمائیے جیسا کہ آپ نے اس سے میری روح کو سیراب کیا، اور جو چیز آپ نے میرے خلاف لکھی ہے اس سے میرے جسم کی کسی چیز کو عذاب نہ دیجیے کیونکہ آپ مجھ پر قادر ہیں۔  
(کنز العمال: ۲/۲۰۸)

۳۳۴. اللَّهُمَّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ.

(کنز العمال: ۲/۲۰۸)

اے اللہ! میں دوزخ والوں کی حالت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۳۵. اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَاكَ فِيْ أَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۰)

اے اللہ! اپنے فضل سے ہمیں رزق عطا فرمائیے، اپنے رزق سے ہمیں محروم نہ فرمائیے، آپ نے جو ہمیں رزق دیا ہے اس میں ہمیں برکت دیجیے، اپنے نفسوں کا غنا عطا فرمائیے، جو کچھ آپ کے پاس ہے اس میں ہمیں رغبت عطا فرمائیے۔

۳۳۶. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّةً وَجَلَّةً سِرًّا وَعَلَانِيَةً

أَوْلَهُ وَأَخِرَهُ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۰)

اے اللہ! میرے تمام گناہ چھوٹے بڑے، ظاہر و مخفی اور اول و آخر معاف فرما دیجیے۔

۳۳۷. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيَّةَ مِنْ كُلِّ بُرٍّ وَالْفُوزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۲)

اے اللہ! میں آپ کی رحمت کے اسباب کا، آپ کی بخشش کے پختہ وسائل کا، ہر گناہ سے حفاظت، ہر نیکی کی دولت، جنت کے ساتھ کامیابی اور دوزخ کی آگ سے نجات کا سوال کرتا ہوں۔

۳۳۸. اللَّهُمَّ حَاسِبِي حِسَابًا يَسِيرًا.

(کنز العمال: ۲/۲۱۲)

اے اللہ! مجھ سے آسان ترین حساب لیجیے۔

۳۳۹. اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَكْوَاءِ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۲)

اے اللہ! مجھے برے اعمال، برے اخلاق، بری خواہشات اور بری بیماریوں سے بچا لیجیے۔

۳۵۰. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ بَعْدَ الْيَقِينِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الدِّينِ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۳)

اے اللہ! میں آپ سے شک کے بعد یقین کا سوال کرتا ہوں اور میں شیطان مردود کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں روز جزا کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۵۱. اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ لَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ لَا شَيْءَ بَعْدَكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِبَتْهَا بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْإِثْمِ وَالْكَسْلِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثِمِ وَالْمَغْرَمِ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۴)

اے اللہ! آپ ہی اول ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں تھا، آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں ہوگا، میں زمین پر چلنے والی ہر مخلوق کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی آپ کے قبضہ قدرت میں ہے، میں ہر گناہ، کاملی، جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب، مالدار کی فتنہ اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۵۲. اللَّهُمَّ نَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثُّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ بَعِّدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطِيئَتِي كَمَا بَعَّدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَذَا مَا سَأَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِي وَثَقِّلْ مَوَازِينِي وَحَقِّقْ إِيْمَانِي وَارْفَعْ دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَاعْفِرْ خَطِيئَتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۴)

اے اللہ! آپ میری خطاؤں سے مجھے ایسے پاک کر دیجیے جیسے آپ سفید کپڑے

کوئیل سے پاک و صاف فرمادیتے ہیں، اے اللہ! آپ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دیجیے جتنا آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ کر رکھا ہے، یہ وہ دعائیں ہیں جو محمد ﷺ نے اپنے رب سے مانگی ہیں، اے اللہ! میں بہترین سوال، بہترین دعا، بہترین کامیابی، بہترین عمل، بہترین ثواب، بہترین زندگی اور بہترین موت کا آپ سے سوال کرتا ہوں، آپ مجھے (حق پر) ثابت قدم رکھیے، میرا (نیکوں کا) ترازو بھاری کیجیے، میرے ایمان کو محکم کیجیے، میرا درجہ بلند کیجیے، میری نماز کو قبول کیجیے اور میری خطا معاف فرمائیے، میں جنت کے بلند درجات کا آپ سے سوال کرتا ہوں، آمین۔

۳۵۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ فَوَاحِشَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ

وَاَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ وَاللِّدْرَجَاتِ الْعُلَى مِنْ

الْجَنَّةِ اَمِيْن. اَللّٰهُمَّ نَجِّنِيْ مِنَ النَّارِ وَمَغْفِرَةً بِاللَّيْلِ

وَالنَّهَارِ وَالْمَنْزِلَ الصَّالِحَ مِنَ الْجَنَّةِ اَمِيْن اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

اَسْأَلُكَ خَلَاصًا مِنَ النَّارِ سَالِمًا وَاَدْخِيْنِيْ الْجَنَّةَ اَمِيْنًا.

اے اللہ! میں خیر و خوبی کی ابتداؤں اور خیر و خوبی کی انتہاؤں کا، جامع خیر و خوبی کا،

اول و آخر خیر و خوبی کا، ظاہر و باطن خیر کا اور جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

اے اللہ! مجھے آگ سے نجات دیجیے اور مجھے دن اور رات کی بخشش اور جنت میں اچھا گھر

عطا فرمائیے، آمین۔ اے اللہ! میں سلامتی کے ساتھ دوزخ سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں اور

مجھے امن سے جنت میں داخل فرمائیے۔ (کنز العمال: ۲/۲۱۳)

۳۵۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَفِيْ سَمْعِيْ

وَفِيْ بَصَرِيْ وَفِيْ رُوْحِيْ وَفِيْ خَلْقِيْ وَفِيْ خُلُقِيْ وَاَهْلِيْ وَفِيْ مَحْيَايَ

وَمَمَاتِيْ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِيْ وَاَسْأَلُكَ اللِّدْرَجَاتِ الْعُلَى

## مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۴)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے کانوں، میری آنکھوں، میری روح، میرے جسم، میرے اخلاق، میرے گھر بار، میری زندگی اور میری موت میں برکت عطا فرمادیجیے، اے اللہ! میری نیکیوں کو قبول فرمالیجیے، اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

## ۳۵۵. اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ وَوَيْلٌ لِّاَهْلِ النَّارِ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۴)

اے اللہ! مجھے دوزخ سے بچائیے کیونکہ دوزخ والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

۳۵۶. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَمَرْتَ بِالذُّعَاءِ وَتَكَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ  
لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ  
وَالنِّعْمَةَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَشْهَدُ اَنْكَ فَرْدٌ وَّاحِدٌ  
صَمَدٌ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَّ اَشْهَدُ اَنَّ  
وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَاءَكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ  
السَّاعَةَ اَتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنْكَ تَبْعَتْ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ.

اے اللہ! آپ نے دعا کا حکم فرمایا ہے اور آپ ہی دعا کو قبول کرنے کے کفیل ہیں، میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک تمام تعریفیں اور نعمتیں اور بادشاہی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اکیلے، تنہا اور بے نیاز ہیں، آپ کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ باپ ہے، اور نہ ہی کوئی ہمسرہ ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا وعدہ حق ہے، آپ کی ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، اور یقیناً قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، اور آپ مردوں کو قبروں سے زندہ اٹھائیں گے۔ (کنز العمال: ۲/۲۱۵)

۳۵۷. اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ مِنَ الدُّنْيَا بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَعَقْلِيْ.

اے اللہ! مجھے دنیا میں اپنے کانوں، آنکھوں اور عقل سے نفع اٹھانے کی توفیق عطا فرمائیے۔  
(کنز العمال: ۲/۲۱۵)

۳۵۸. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ.

اے اللہ! میرے لیے میرے کانوں اور میری آنکھوں کو درست فرمادیجیے۔  
(کنز العمال: ۲/۲۱۵)

۳۵۹. اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَعَقْلِيْ وَاَجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِيْمِيْ وَاَنْصُرْنِيْ عَلٰی مَنْ ظَلَمْنِيْ وَاَرِنِيْ مِنْهُ ثَارِيْ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۵)

اے اللہ! میرے کانوں، میری آنکھوں اور میری عقل سے مجھے صحیح فائدہ پہنچائیے اور ان کی منفقوں کو میرا وارث (یادگار) بنائیے، اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے اور اس سے مجھے اپنا انتقام دکھلائیے۔

۳۶۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقْوِيْ رِضَاكَ ضَعْفِيْ وَخُذْ اِلَيَّ الْخَيْرَ بِنَاصِيَّتِيْ وَاَجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَاىِ وَبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ الَّذِيْ اَرْجُو مِنْ رَّحْمَتِكَ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۶)

اے اللہ! میں کمزور ہوں، اپنی رضا کے حصول میں میری کمزوری کو قوت میں بدل دیجیے اور پیشانی سے پکڑ کر مجھے خیر کی طرف متوجہ کر دیجیے، اسلام کو میرے لیے انتہائی پسندیدہ چیز بنا دیجیے اور مجھے اپنی رحمت سے اس رحمت تک پہنچا دیجیے جس کا میں امیدوار ہوں۔

۳۶۱. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ خَلْقِيْ وَطَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ وَقَتِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تُدْهِبْ طَلِبِيْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَفْتَهُ



عَلَّی

(کنز العمال: ۲/۲۱۶)

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمائیے، میرے اخلاق میں وسعت فرمائیے، میری کمائی کو پاکیزہ بنائیے، جو آپ مجھے رزق عطا فرمائیں اس پر مجھے قناعت کرنے والا بنائیے اور مجھے اس کی طلب میں نہ لے جائیے جسے آپ نے مجھ سے روک رکھا ہے۔

۳۶۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ

الْاَكْبَرِ. (کنز العمال: ۲/۲۱۷)

اے اللہ! میں آپ کے اسم اعظم کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں اور انتہائی رضامندی کا سوال کرتا ہوں۔

۳۶۳. اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاَحْفَظْنِیْ

بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُطْعِفْنِیْ فِیْ عَدُوِّا وَّلَا حَاسِدًا وَّاَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اَخِذٌ بِنَاصِیْتِهِ وَاَسْأَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ الَّذِیْ

هُوَ بِیَدِكَ. (کنز العمال: ۲/۲۲۰)

اے اللہ! اسلام کے ذریعے بیٹھنے کی حالت میں میری حفاظت فرمائیے، اسلام کے ذریعے سونے کی حالت میں میری حفاظت فرمائیے، کسی حاسد اور دشمن کو میرے بارے میں طاقت نہ عطا فرمائیے، میں ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جسے آپ نے اس کی پیشانی سے پکڑا ہوا ہو اور میں ہر اس خیر کا آپ سے سوال کرتا ہوں جو آپ کے قبضہ میں ہے۔

۳۶۴. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ خَطِیْئِیْ وَعَمْدِیْ وَهَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَلَا

تَحْرِمْنِیْ بَرَکَةً مَا اَعْطَيْتَنِیْ وَلَا تَفْتِنِّیْ فِیْمَا حَرَمْتَنِیْ.

(کنز العمال: ۲/۲۲۰)

اے اللہ! میرے تمام گناہ جو غلطی سے یا ارادہ سے ہوں، دانستہ ہوں یا مذاق سے ہوں، معاف فرما دیجیے، آپ نے جو برکت مجھے عطا فرمائی ہے، اس سے محروم نہ فرمائیے اور جس چیز سے مجھے محروم رکھا ہے اس کی وجہ سے مجھے فتنے میں مبتلا نہ کیجیے۔

۳۶۵. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَّعَ خُلُودِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهُ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يُرِيْدُ قَائِلُهُ اِلَّا رِضَاكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا مَلِيًّا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَ تَنَفُّسِ نَفْسٍ.

(کنز العمال: ۲/۲۲۴)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، ایسی تعریف کہ آپ کی بیشگی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے، آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف کہ جس کی انتہا آپ کی مشیت کے علاوہ کچھ نہیں، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف کہ جس کے قائل کا تمام تر مقصود آپ ہی کی رضامندی ہے اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے ایسی تعریف جو پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو۔

۳۶۶. اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِيْ طَيِّبًا وَ اسْتَعْبِلْنِيْ صَالِحًا.

(کنز العمال: ۲/۲۲۴)

اے اللہ! مجھے پاکیزہ رزق عطا فرمائیے اور مجھے نیکی کے کام میں استعمال فرمائیے۔

۳۶۷. اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى اَدَاءِ شُكْرِكَ وَ ذِكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ.

(کنز العمال: ۲/۲۳۴)

اے اللہ! اپنے شکر، ذکر اور حسن عبادت کی ادائیگی میں میری مدد فرمائیے۔

۳۶۸. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَوِيْرًا خَالِدًا مَّعَ خُلُودِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهُ دُوْنَ عِلْمِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

لَا مُنْتَهَى لَهُ دُونَ مَشِيئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا أَجْرَ  
لِقَائِهِ إِلَّا رِضَاكَ.

(کنز العمال: ۲/۲۳۵)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، ایسی تعریف جو زیادہ ہو آپ کی  
ہیشگی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے، آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جس کی  
انتہا آپ کے علم کے علاوہ کچھ نہیں، آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جس  
کی انتہا آپ کی مشیت کے علاوہ کچھ نہیں، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی  
تعریف کہ جس کے قائل کا تمام تر مقصود آپ ہی کی رضامندی ہے۔

۳۶۹. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ  
فِيهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا أَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ لَمْ أُوفِ  
لَكَ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِي تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلَى  
مَعْصِيَتِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ  
فَخَالَطَنِي فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنِي فَإِنَّكَ بِي عَالِمٌ  
وَلَا تُعَذِّبْنِي فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۲۵۰)

اے اللہ! میں آپ سے ان گناہوں کی مغفرت چاہتا ہوں جن سے میں نے آپ  
کے حضور توبہ کی اور پھر دوبارہ ان کا ارتکاب کیا، میں آپ سے اس عہد کی وجہ سے بخشش  
چاہتا ہوں جو میں نے آپ سے کیا پھر اسے پورا نہیں کیا اور میں آپ سے ان نعمتوں کے  
حوالے سے معافی چاہتا ہوں جو آپ نے مجھے عطا فرمائیں، اور میں نے ان سے آپ کی  
نافرمانیوں کے لیے قوت حاصل کی اور میں آپ سے ہر ایسی بھلائی کی وجہ سے بخشش  
چاہتا ہوں جس سے میں نے آپ کی رضا کا ارادہ کیا پھر اس میں وہ چیز شامل ہوگئی جس میں  
آپ کی رضامندی تھی، اے اللہ مجھے رسوا نہ فرمائیے، بے شک آپ مجھے جانتے ہیں، آپ مجھے  
عذاب میں گرفتار نہ کیجئے بے شک آپ میری گرفت پر قادر ہیں۔

۳۷۰. اَللّٰهُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرِيْ ذِيْنِ الْاَسْبَابِ وَاَذْهَبْ غِيْظَ قَلْبِيْ

وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُضَلَّاتِ الْفِتَنِ. (مستدرک حاکم: ۲/۲۱۲)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب! میرے گناہ معاف فرما دیجئے اور میرے دل کے غصہ کو ختم کر دیجئے اور مجھے فتنوں کے اندھیروں سے بچائیے۔

۳۷۱. اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَاَجْوَارَ حَنَابِيْكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِهَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّهَا.

اے اللہ! ہمارے قلوب اور اعضاء آپ کے قبضہ قدرت میں ہیں، آپ نے ہمیں ان میں سے کسی چیز کا مالک نہیں بنایا، سو جب آپ نے ہمارے ساتھ یہ کیا ہے تو آپ ہی ہمارے مددگار بن جائیے۔ (کنز العمال: ۲/۲۱۱)

۳۷۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ

اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ. (کنز العمال: ۲/۲۱۱)

اے اللہ! میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور میں آپ سے توبہ کرتا ہوں، میری توبہ قبول فرمائیے، یقیناً آپ ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے بہت زیادہ بخشش والے ہیں۔

۳۷۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتَّقٰى وَالعَفَافَ وَالعِلٰى.

(کنز العمال: ۲/۲۱۱)

اے اللہ! میں آپ سے ہدایت، پرہیزگاری، عفت اور غنا کا سوال کرتا ہوں۔

۳۷۴. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِيْ نِعْمَةً اَكْفِيْهِ بِهَا فِي

الدُّنْيَا وَالاٰخِرَةِ. (کنز العمال: ۲/۲۱۱)

اے اللہ! کسی بدکار کا مجھ پر احسان نہ ہونے دیجیے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس

کا بدلہ دینا پڑے۔

۳۷۵. اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلَّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ

وَازْرُقْنِيْ عِلْمًا يَنْفَعُنِيْ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۲)

اے اللہ! آپ نے جو علم مجھے عطا فرمایا ہے اس کے ذریعے مجھے نفع عطا فرمائیے اور جو علم میرے لیے نفع مند ہو وہ مجھے عطا فرمائیے اور مجھے وہ علم عطا فرمائیے جو میرے لیے نفع بخش ہو۔

۳۷۶. اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاَعِزِّمْ لِيْ عَلٰى رُشْدٍ اَمْرِيْ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَاْتُ وَمَا

عَمَدْتُ وَمَا جَهَلْتُ.

(صحیح ابن جہان: ۳۲۸)

اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا لیجیے اور میرے کام کے صحیح طریقے کا میرے لیے فیصلہ کر دیجیے، اے اللہ! میں نے جو چھپا کر کیا، جو علانیہ کیا، جو بلا ارادہ کیا یا جو قصداً کیا اور جو نادانی سے کیا سب مجھے معاف فرما دیجیے۔

۳۷۷. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطِيْئِيْ وَعَمْدِيْ.

(صحیح ابن جہان: ۳۲۸)

اے اللہ! میرے گناہ، میری بلا ارادہ اور بالارادہ غلطیوں کو معاف فرما دیجیے۔

۳۷۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشِدِ اُمُوْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ نَفْسِيْ.

(صحیح ابن جہان: ۳۲۸)

اے اللہ! میں آپ سے اپنے امور میں اچھائی کی رہنمائی چاہتا ہوں اور اپنے نفس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۷۹. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَّتِكَ اَوْ صَبْرًا عَلٰى

## بَلِيَّتِكَ أَوْ خُرُوجًا مِنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ.

(صحیح ابن جہان: ۳۵۳)

اے اللہ! میں آپ کی جلد ملنے والی عافیت، آپ کی طرف سے آنے والی آزمائش پر صبر اور دنیا سے آپ کی رحمت کی طرف آنے کا سوال کرتا ہوں۔

۳۸۰. اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

(صحیح ابن جہان: ۳۵۴)

## عَذَابِ النَّارِ.

اے اللہ! دنیا میں ہمیں اچھائی عطا فرمائیے اور آخرت میں اچھائی عطا فرمائیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرمائیے۔

۳۸۱. اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ

وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا

قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ

(صحیح ابن جہان: ۳۵۹)

## وَالْيَتِ.

اے اللہ! جس کو آپ نے ہدایت دی ہے اس کے ساتھ مجھے بھی ہدایت عطا فرمائیے، اور جس کو آپ نے عافیت بخشی ہے اس کے ساتھ مجھے عافیت عطا فرمائیے، اور جس کے آپ کارساز بنے ہیں اس کے ساتھ میرے بھی کارساز بن جائیے، اور جو نعمتیں آپ نے مجھے دی ہیں ان میں برکت عطا فرمائیے، اور جو آپ فیصلہ فرماتے ہیں اس کے شر سے مجھے محفوظ فرمائیے کیونکہ آپ ہی فیصلہ فرما سکتے ہیں اور آپ کے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا، جب آپ کسی کے دوست بن جائیں تو وہ ذلیل نہیں ہو سکتا۔

۳۸۲. اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ

(صحیح ابن جہان: ۳۶۱)

## خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ.

اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام اچھا فرمائیے اور ہمیں دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچالیجیے۔

۳۸۳. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْبِيْ وَخَطِيئَتِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ. (صحیح ابن جبان: ۳۶۲)

اے اللہ! میرے ان گناہوں کو جو مجھ سے دانستہ ہوئے ہوں، مذاق میں ہوئے ہوں، غلطی سے ہوئے ہوں یا ارادہ سے ہوئے ہوں مجھے معاف فرمائیے اور یہ تمام گناہ مجھ سے صادر ہوئے ہیں۔

۳۸۴. اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ بِالْعَلْجِ وَالْبَرْدِ وَالْمَاءِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثُّوْبُ مِنَ الدَّنَاسِ. (صحیح ابن جبان: ۳۶۲)

اے اللہ! برف، اولے اور پانی سے مجھے اپنے گناہوں سے پاک فرمادیجیے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک کردیجیے جیسے کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے۔

۳۸۵. اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ. (صحیح ابن جبان: ۳۶۳)

اے اللہ! آپ نے میری شکل اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کردیجیے۔

۳۸۶. اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ. (صحیح ابن جبان: ۳۶۵)

اے اللہ! جب تک میرے لیے زندہ رہنا بہتر ہو مجھے زندہ رکھیے اور جب مرنا میرے لیے بہتر ہو اس وقت مجھے وفات دے دیجیے۔

۳۸۷. اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ. (صحیح ابن جبان: ۳۶۶)

اے اللہ! کوئی چیز آسان نہیں مگر جسے آپ آسان فرمادیں، آپ ہی جب چاہیں رنج و الم کو ختم فرمادیں۔

۳۸۸. اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اللّٰهُمَّ اسْقِنَا. (صحیح ابن جہان: ۳۷۱)

اے اللہ! ہمیں سیراب فرمائیے، اے اللہ! ہمیں سیراب فرمائیے۔

۳۸۹. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

یا اللہ! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحمت کیجیے اور مجھے ہدایت عطا کیجیے اور مجھے عافیت دیجیے اور مجھے رزق عطا فرمائیے۔ (صحیح مسلم: ۳۲۵/۲)

۳۹۰. اَللّٰهُمَّ اَلْفَ بَدْنٍ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَهْدِنَا

سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَبِّبْنَا

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا فِي

اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَاَجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ

لِنِعْمَتِكَ مُعْتَدِيْنَ بِهَا عَلَيْكَ قَابِلِيْنَ بِهَا فَاَتْمِمْهَا عَلَيْنَا.

اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت ڈال دیجیے اور ہمارے آپس کے تعلقات کو خوشگوار کر دیجیے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھائیے اور ہمیں تاریکی سے نجات دے کر روشنی میں لائیے اور ہمیں ظاہری اور باطنی بے حیائیوں سے الگ رکھیے، اے اللہ! ہمارے کانوں میں، آنکھوں میں، دلوں میں اور ہماری بیویوں میں برکت عطا فرمائیے، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار، تعریف کرنے والا بنائیے، نعمتوں کے قابل بنائیے اور نعمتوں کو ہم پر تام فرمائیے۔ (صحیح ابن جہان: ۳۷۲)

۳۹۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالسَّدٰدَہ. (صحیح ابن جہان: ۳۷۲)

اے اللہ! میں آپ سے ہدایت اور درستی کا سوال کرتا ہوں۔



۳۹۲. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُدَامِ وَ

سَيْئِ الْأَسْقَامِ. (صحیح ابن جہان: ۳۷۱)

اے اللہ! میں برص، جنون، کوڑھ، اور تمام بری امراض سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۹۳. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ

وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالذَّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ

مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّبْعَةِ وَالرِّيَا

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمِّ وَالْبَكْمِ وَالْجُنُونِ وَالْبَرَصِ

وَالْجُدَامِ وَسَيْئِ الْأَسْقَامِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

الصَّدْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. (صحیح ابن جہان: ۳۷۸)

اے اللہ! میں عاجزی، کالی، بخل، حد سے زیادہ بڑھاپے، سنگ دلی، غفلت،

ذلت اور خواری سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں فقر، کفر، شرک، نفاق، (لوگوں کے)

سناوے اور دکھلاوے کی (خواہش) سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں بہرے پن،

گونگے پن، جنون، برص، کوڑھ اور تمام بری بیماریوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے

اللہ! میں کنجوسی اور بزدلی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں بری عمر سے آپ کی پناہ چاہتا

ہوں اور میں سینے کے فتنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں عذابِ قبر سے آپ کی پناہ

چاہتا ہوں۔

۳۹۴. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ.

اے اللہ! میں کفر اور فقر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (صحیح ابن جہان: ۳۷۸)

۳۹۵. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ ظَلَمَنَا وَ هَزَلْنَا وَ جَدْنَا

وَ عَمَدَنَا وَ كُلَّ ذَالِكَ عِنْدَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ

الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الْعِبَادِ وَ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ. (صحیح ابن جہان: ۳۷۹)

اے اللہ! ہمارے گناہوں، ہمارے ظلموں، ہمارے ہنسی مذاق میں اور سنجیدگی کے طور پر کیے ہوئے گناہوں کو اور ہمارے قصداً کیے ہوئے گناہوں کو معاف فرما دیجیے، یہ تمام گناہ ہم سے سرزد ہوئے ہیں، اے اللہ! میں قرض کے غلبہ اور بندوں کے غلبہ سے اور دشمنوں کے مذاق اڑانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۹۶. اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَ لَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

كُلُّهُ وَ إِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ عَلَانِيَتُهُ وَ سِرُّهُ لَكَ الْحَمْدُ

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اغْفِرْ لِي مَا مَطَى مِنْ ذُنُوبِي

وَ أَعْصَيْتَنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَ أَرْزُقْنِي أَعْمَالًا رَاكِبَةً

تَرْضَى بِهَا عَيْنِي وَ تُبِّ عَلَيَّ. (الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۲)

اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں، ساری بادشاہت آپ ہی کے لیے ہے، ساری بھلائی آپ ہی کے دست قدرت میں ہے، ہر معاملہ آپ ہی کی طرف لوٹتا ہے، خواہ ظاہر ہو یا پوشیدہ ہو، ہر قسم کی تعریف آپ ہی کے لیے ہے، آپ یقیناً ہر چیز پر قادر ہیں، جو میرے گناہ ہو چکے ہیں وہ مجھے معاف فرمائیے، میری باقی ماندہ عمر میں مجھے محفوظ رکھیے، اور مجھے ایسے پاکیزہ اعمال کی توفیق عطا فرمائیے جن کی بدولت آپ مجھ سے راضی ہو جائیں اور مجھے معاف فرماتے رہیے۔

۳۹۷. اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَ إِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ.

اے اللہ! ساری تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں، ہر قسم کا معاملہ آپ ہی کی طرف

لوٹتا ہے۔ (الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۳)

۳۹۸. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ وَآلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ.

(الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۳)

اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں، تمام بادشاہت آپ ہی کے لیے ہے، تمام مخلوق آپ ہی کی ہے، تمام معاملات آپ ہی کی طرف لوٹتے ہیں، میں آپ سے ہر قسم کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے ہر قسم کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

۳۹۹. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا مُنْتَهٰی لَهٗ دُوْنَ مَشِيْعَتِكَ وَعِنْدَ كُلِّ طَرْفَةٍ عَيْنٍ وَتَنْفُسٍ نَفْسٍ.

(الترغیب والترہیب: ۲/۲۹۰)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، ایسی تعریف جو آپ کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جو دائمی ہے، جس کی انتہا آپ کی مشیت کے علاوہ کچھ نہیں ہے اور ہر آنکھ جھپکنے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہے۔

۴۰۰. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا جَزَاءَ لِقَائِهَا اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةٍ عَيْنٍ وَتَنْفُسٍ نَفْسٍ.

(الترغیب والترہیب: ۲/۲۹۱)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جو آپ کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف کہ جس کے قائل کا بدلہ صرف آپ کی رضامندی ہے، ہر آنکھ کے جھپکنے اور ہر سانس لینے کے وقت آپ ہی کی تعریف ہے۔

## بدھ کے دن کی دعائیں

۳۰۱. اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ  
مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنَ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ  
وَالْبَرْدِ. (جامع الاصول: ۳/۲۴۱)

اے اللہ! میری خطاؤں سے مجھے ایسا پاک فرمائیے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے، اے اللہ! میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولوں سے دھو کر مجھے صاف فرما دیجیے۔

۳۰۲. اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ وَلَكَ أَسَلْتُ  
وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَتَحَيُّي وَ  
دَمِي وَعِظَامِي لِلرَّبِّ الْعَالَمِينَ. (جامع الاصول: ۳/۲۵۰)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے میں نے رکوع کیا، آپ پر ہی میں ایمان لایا، آپ ہی کی فرمانبرداری کا دم بھرا، آپ پر ہی بھروسہ کیا، آپ ہی میرے پروردگار ہیں، میرے کان، میری آنکھیں، میرا گوشت، میرا خون اور میری ہڈیاں تمام جہانوں کے پروردگار کے سامنے جھک گئیں۔

۳۰۳. اللَّهُمَّ سَجَدْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ وَلَكَ أَسَلْتُ وَأَنْتَ رَبِّي  
سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ  
تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ. (جامع الاصول: ۳/۲۵۱)

اے اللہ! میں نے سجدہ کیا اور آپ پر ہی ایمان لایا، آپ ہی کی فرمانبرداری کا دم بھرا، آپ ہی میرے پروردگار ہیں، میرا چہرہ اسی ذات کے لیے جھکا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی، اس کے کان اور اس کی آنکھیں بنائیں، اللہ بابرکت ہے، پیدا کرنے والوں میں سب سے بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

۴۰۴. اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا عَطِيَّتِكَ وَلَا مُعْطِيَ لَنَا مَنَعَتِكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(جامع الاصول: ۳/۲۵۸)

اے اللہ! جو کچھ آپ عطا فرمائیں اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو آپ روک دیں اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی صاحبِ نصیب کو آپ کے (فیصلے) کے خلاف اس کا نصیب فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

۴۰۵. اللَّهُمَّ اَلْفَ عَلَى الْخَيْرِ قُلُوبَنَا وَاصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ وَجَبِّبْنَا الْفَوَاحِشَ وَالْفِتَنَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي اَسْمَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُشْدِدِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتَمِّمْنَا عَلَيْنَا.

(جامع الاصول: ۳/۲۶۳)

اے اللہ! ہمارے قلوب کو نیکی سے مانوس فرمادیجیے، اور ہمارے آپس کے تعلقات کو خوش گوار فرمائیے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھادیجیے، ہمیں اندھیروں سے نجات دے کر روشنی میں لائیے، اور ہمیں ظاہری و باطنی بے حیائیوں اور فتنوں سے محفوظ رکھیے، ہمارے کانوں میں، ہماری آنکھوں میں، ہمارے دلوں میں، ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں برکت عطا فرمائیے اور ہماری توبہ قبول فرمائیے، بے شک آپ ہی بہت زیادہ

توبہ قبول کرنے والے، بڑے مہربان ہیں، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور تعریف کرنے والا بنائیے اور نعمتوں کے قابل بنائیے اور ان نعمتوں کو ہم پر تمام فرمائیے۔

۳۰۶. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّكَ اَنْتَ  
الرَّبُّ وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا  
شَهِيدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ  
شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ  
كُلِّ شَيْءٍ اِجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَاهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ مِّنَ  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْتَجِبْ  
اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ  
الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ.

اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں اس پر گواہ ہوں کہ آپ ہی رب ہیں اور ایک ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں اس پر گواہ ہوں کہ تمام بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! مجھے اپنا مخلص بندہ بنا لیجیے اور میرے گھر والوں کو بھی دنیا اور آخرت کی ہر گھڑی میں اپنا مخلص بنا لیجیے، اے بڑے جلال و اکرام والے! میری دعا سن لیجیے اور قبول فرما لیجیے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے، اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے، مجھے اللہ کافی ہے اور وہ کیا خوب کارساز ہے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے۔ (جامع الاصول: ۳/۴۷۹)

۳۰۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَرِزْقًا

(جامع الاصول: ۳/۲۸۲)

طَيِّبًا.

اے اللہ! میں آپ سے علم نافع، مقبول عمل اور پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں۔

۳۰۸. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَيْقِ الدُّنْيَا وَضَيْقِ يَوْمِ

(جامع الاصول: ۳/۲۸۴)

الْقِيَامَةِ.

اے اللہ! میں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے آپ کی پناہ چاہتا

ہوں۔

۳۰۹. اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِي لَكَ مُخْلِصًا وَأَهْلِي

فِي كُلِّ سَاعَةٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اللَّهُ

أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ

حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ.

اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو بھی

ہر گھڑی میں اپنا مخلص بندہ بنا لیجیے، اے بڑے جلال و اکرام والے! میری دعا سن لیجیے اور

قبول فرما لیجیے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے، اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے،

اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے، مجھے اللہ کافی ہے اور وہ کیا خوب کار ساز ہے، اللہ کی

ذات ہر بڑے سے بڑی ہے۔ (جامع الاصول: ۳/۲۸۱)

۳۱۰. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْبُعَافَةَ فِي

(ابن ماجہ: ۲۷۵۱)

الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

اے اللہ! میں دین، دنیا اور آخرت میں آپ سے معافی، عافیت اور درگزر کا سوال

کرتا ہوں۔

۴۱۱. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَ لَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ عَلَانِيَتِهِ وَ سِرُّهُ اَهْلُ اَنْ تُحَمَّدَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جَمِيْعَ مَا مَطَى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَ اَعْصِمْنِيْ فِيْ مَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ وَ اَرْزُقْنِيْ عَمَلًا زَاكِيًّا تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيٍّ لِمَا اَضَلَلْتَ وَلَا مُضِلٍّ لِمَا هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيٍّ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعٍ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبٍ لِمَا اَبْعَدْتَ وَلَا مُبْعَدٍ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُبْقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحْوُلُ وَلَا يَزُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعِيْلَةِ وَ الْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ عَائِدٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَ وَ شَرِّ مَا مَنَعْتَ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَ كَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ وَ اجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوْفَقْنَا مُسْلِمِيْنَ وَ اَلْحَقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَ لَا مَفْتُوْنِيْنَ.

اے اللہ! ہر قسم کی تعریف آپ کے لیے ہے، ہر قسم کی بادشاہی آپ ہی کے لیے ہے، ہر قسم کی بھلائی آپ ہی کے دست قدرت میں ہے، اور ہر قسم کا معاملہ چاہے علانیہ ہو یا پوشیدہ ہو آپ ہی کی طرف لوٹتا ہے، آپ ہی حمد کے لائق ہیں، یقیناً آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے اللہ! میرے تمام گزشتہ گناہ معاف فرمائیے اور میری عمر کا جو حصہ باقی ہے اسے گناہوں سے محفوظ فرمائیے، اور مجھے ایسے پاکیزہ عمل کی توفیق عطا فرمادیجیے جس کی وجہ سے



آپ مجھ سے راضی ہو جائیں۔ اے اللہ! آپ جس کا رزق وسیع کر دیں پھر اس کا تنگ کرنے والا کوئی نہیں اور جس کا رزق آپ تنگ کر دیں اسے وسیع کرنے والا کوئی نہیں، جسے آپ ہدایت دیں اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جسے آپ گمراہ کر دیں اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں، جو نعمت آپ روک لیں اسے دینے والا کوئی نہیں اور جو نعمت آپ عطا فرمائیں اسے روکنے والا کوئی نہیں، جس چیز کو آپ دور کر دیں اسے قریب کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو آپ قریب کر لیں اسے دور کرنے والا کوئی نہیں۔ اے اللہ! میں آپ سے ایسی دائمی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو نہ تبدیل ہوں اور نہ ختم ہوں، اے اللہ! میں آپ سے تنگی کے دن نعمتوں کا اور خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! جو کچھ آپ نے عطا کیا ہے اور جو آپ نے روکا ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دیجیے اور اسے ہمارے قلوب میں مزین کیجیے اور ہمارے لیے کفر، گناہ اور نافرمانی کو ناگوار بنا دیجیے اور ہمیں نیک راہ پر چلنے والوں میں بنا دیجیے، اے اللہ! ہمیں اسلام کی حالت میں وفات دیجیے اور صالحین کے ساتھ شامل فرما دیجیے رسوائی اور فتنہ میں مبتلا کیے بغیر۔ (مسند احمد: ۳/۲۲۴)

۴۱۲. **اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي جَسَدِي وَسَمْعِي وَبَصَرِي مَا أَبْقَيْتَنِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي.**  
(جامع ترمذی: ۳۴۷۶)

اے اللہ! آپ جب تک مجھے باقی رکھیں میرے جسم، میرے کانوں اور میری آنکھوں میں عافیت عطا فرمائیے اور اسے میرے لیے یادگار بنا دیجیے۔

۴۱۳. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى وَالْعَمَلَ قِيَمًا تُحِبُّ وَتَرْضَى.**  
(مسند احمد: ۱/۴۱۱)

اے اللہ! میں آپ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکدامنی، غنا اور ایسے عمل کا سوال کرتا ہوں جسے آپ پسند کرتے ہیں اور اس سے خوش ہوتے ہیں۔

۴۱۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ التُّبٰتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْأَلُكَ عَزِیْمَةَ  
الرُّشْدِ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْأَلُكَ  
قَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعَلَّمْتُ  
وَاَسْأَلُكَ خَیْرَ مَا تَعَلَّمْتُ.

(مسند احمد: ۱۲۳/۲)

اے اللہ! میں آپ سے دین میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور نیکی کے پختہ ارادے کا سوال کرتا ہوں اور آپ کی نعمت پر شکر اور آپ کی حسن عبادت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے صاف دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، اور جو گناہ آپ جانتے ہیں ان سے آپ کی مغفرت طلب کرتا ہوں اور جن باتوں کی بھلائی کا آپ کو علم ہے ان کا سوال کرتا ہوں۔

۴۱۵. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَهِیْدٌ اَنَّكَ اَنْتَ  
الرَّبُّ وَحَدِّكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَیْءٍ  
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَشْهَدُ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ  
اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَیْءٍ اجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا لَكَ فِی كُلِّ  
سَاعَةٍ فِی الدُّنْیَا وَاَلْاٰخِرَةِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَاَلْاِکْرَامِ اِسْمَعْ  
وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ  
وَاَلْاَرْضِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ حَسْبِیْ اَللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ اَللّٰهُ  
الْاَكْبَرُ اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ.

(مسند احمد: ۳۶۹/۲)

اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں اس پر گواہ ہوں کہ آپ ہی رب ہیں اور ایک ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں اس پر گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، میں گواہی

دیتا ہوں کہ سب بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! مجھے دنیا اور آخرت کی ہر گھڑی میں اپنا مخلص بندہ بنا لیجیے، اے بڑے جلال و اکرام والے! میری دعا کو سن لیجیے اور قبول فرمائیے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، وہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہیں اور وہ کیا خوب کار ساز ہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔

۳۱۶. **اللَّهُمَّ اجْرِنِي مِنَ النَّارِ.** (مسند احمد: ۲/۲۳۴)  
اے اللہ! مجھے آگ سے بچا لیجیے۔

۳۱۷. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَ عِلْمًا نَافِعًا وَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا.** (مسند احمد: ۶/۲۹۴)

اے اللہ! میں آپ سے پاکیزہ رزق، علم نافع اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

۳۱۸. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَ تَضَعَ وِزْرِي وَ تُصْلِحَ أَمْرِي وَ تُطَهِّرَ قَلْبِي وَ تَحْفَظَ فَرْجِي وَ تُنَوِّرَ قَبْرِي وَ تَغْفِرَ ذُنُوبِي.** (مسند ک حاکم: ۱/۲۶۴)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا ذکر بلند کر دیجیے، میرا بوجھ ہلکا کر دیجیے اور میرا معاملہ درست کیجیے اور میرا دل پاک کیجیے اور میری شرمگاہ کی حفاظت فرمائیے اور میری قبر کو روشن فرمائیے اور میرے گناہ بخش دیجیے۔

۳۱۹. **اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا وَ اجْعَلْنِي شَكُورًا وَ اجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا.** (مسند بزار: ۳/۶۱)

اے اللہ! مجھے بہت زیادہ صبر کرنے والا بنائیے، مجھے بہت زیادہ شکر کرنے والا بنائیے، مجھے اپنی نظر میں چھوٹا اور لوگوں کی نظر میں بڑا بنائیے۔

۴۲۰. اللَّهُمَّ هَبْ لَنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ  
مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تَبْلِغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنْ  
الْيَقِينِ مَا يُهَيِّئُونَ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا.

اے اللہ! آپ ہمیں اتنی رحمت عطا فرمائیے جس سے آپ ہمارے اور اپنی  
نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائیں اور اپنی اتنی فرمانبرداری نصیب فرمائیے جس سے  
آپ ہمیں جنت میں پہنچائیں اور اتنا یقین نصیب فرمائیے جس سے آپ دنیا کی مصیبتوں  
کا جھیلنا ہم پر آسان فرمادیں۔ (جامع ترمذی: ۳۵۰۲)

۴۲۱. اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا  
وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا.

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنائیے جو نیکی کریں تو خوش ہو جائیں اور جب وہ  
برائی کریں تو مغفرت طلب کریں۔

۴۲۲. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرَكْتُ الْمُنْكَرَاتِ وَ  
حُبِّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ فَتَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا  
أَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ.

اے اللہ! میں آپ سے پاکیزگی، برے کاموں کے چھوڑنے اور مسکینوں کی محبت کا  
سوال کرتا ہوں، اور اس بات کا بھی سوال کرتا ہوں کہ آپ میری توبہ قبول فرما کر مجھے بخش  
دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، اور جب آپ کسی قوم کی آزمائش کا ارادہ فرمائیں تو مجھے آزمائے  
بغیر اٹھالیجیے۔

۴۲۳. اللَّهُمَّ الْفُ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا  
سُبُلَ السَّلَامِ وَأَخْرِجْنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَأَصْرِفْ

عَنَّا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي  
أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنَا.

(مستدرک حاکم: ۱/۲۶۵)

اے اللہ! ہمارے دلوں میں محبت پیدا فرمادیجیے اور ہمارے باہمی معاملات  
درست کردیجیے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھادیجیے اور ہمیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف  
نجات دیتیجیے اور ہم سے ظاہری اور باطنی برائیوں کو دور کیجیے، جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں  
ہمیشہ ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں اور ہمارے دلوں کو ہمارے لیے بابرکت فرمائیے۔

۴۲۳. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَجَلٌ مِّنْ ذِكْرٍ وَّاَوَّلٌ مِّنْ عِبَادٍ وَّاشْكُرُ  
مِنْ حَمْدٍ وَّاَنْصِرْ مَنِ اسْتَعِيْثَ بِهٖ وَاَرْأَفْ مِّنْ مَّلِكٍ وَّاَجْوَدُ  
مِّنْ سُوْءٍ وَّاَوْسَعُ مَنِ اعْطٰى اَنْتَ الْمَلِيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ  
وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ لَا تُطَاعُ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَا تُعْطٰى  
اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرْ وَتُعْطٰى فَتُغْفِرُ اَنْتَ  
اَقْرَبُ حَفِيْظٍ وَّاَذْنٰى شَهِيدٍ اَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ وَنَسَخْتَ  
الْاَثَارَ وَّاَلْاَعْمَالَ فَالْسِّرُّ عِنْدَكَ عَلٰىبِيَّةٌ فَالْحَلَالُ مَا  
حَلَلْتَ وَّاَلْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَّاَلْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَّاَلدِّيْنُ مَا  
شَرَعْتَ وَّاَلْعِبَادُ عِبَادُكَ وَاَنْتَ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ  
اَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهٗ السَّمَاوَاتُ  
وَالْاَرْضُ اَنْ تُدْخِلَنَا الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے اللہ! جس جس کا ذکر کیا گیا ہے آپ ان میں سب سے زیادہ جلالت والے

ہیں، جس جس کی عبادت کی گئی آپ ان میں سب سے پہلے ہیں، جن کی تعریف کی گئی آپ ان میں سب سے زیادہ شکر کے لائق ہیں اور جس سے مدد مانگی گئی آپ ان میں سب سے زیادہ مدد کرنے والے ہیں، اور جو مالک کہلاتے ہیں آپ ان میں سب سے بڑھ کر نرمی کرنے والے ہیں، جن سے سوال کیا گیا آپ ان میں سب سے زیادہ سخی ہیں، اور جنہوں نے عطا کیا آپ ان میں سب سے بڑھ کر وسعت والے ہیں، آپ بادشاہ ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ کی ذات کے سوا ہر چیز نیست و نابود ہونے والی ہے، آپ کے حکم کے بغیر آپ کی فرمانبرداری نہیں کی جاسکتی اور آپ کے علم کے بغیر آپ کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی، اے ہمارے رب! آپ کی اطاعت کی جائے تو آپ خوش ہوتے ہیں، آپ کی نافرمانی کی جائے تو آپ معاف فرماتے ہیں، آپ ہر محافظ سے قریب تر ہیں اور ہر حاضر سے نزدیک تر ہیں، آپ نے تمام پیشانیوں کے بال پکڑ رکھے ہیں، تمام افعال اور اعمال کو لکھ دیا ہے، تمام راز آپ کے سامنے عیاں ہیں، حلال وہی ہے جسے آپ نے حلال فرمایا ہے اور حرام وہی ہے جسے آپ نے حرام قرار دیا ہے اور حکم وہی ہے جسے آپ نے مقدر فرمایا ہے اور دین وہی ہے جسے آپ نے جاری فرمایا ہے اور سب بندے آپ ہی کے بندے ہیں اور آپ بڑے مہربان، بڑے رحم کرنے والے ہیں، آپ کے اس روئے انور کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے آسمان اور زمین چمک اٹھے، اے ارحم الراحمین! آپ ہمیں اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمائیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۴)

۴۲۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ بِكَلِمَاتِكَ  
الَّتَامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اَخِذٌ بِعَاصِيَّتِهِ اَللّٰهُمَّ لَا يَهْزُمُ  
جُنْدُكَ وَلَا يُخَلِّفُ وَعْدُكَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۸، سنن ابوداؤد فی الادب)

اے اللہ! میں آپ کے معزز چہرے اور آپ کے کلمات تامہ کے ذریعے ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو آپ کے قبضہ میں ہے، اے اللہ! آپ کا لشکر شکست

نہیں کھا سکتا اور آپ کا وعدہ ٹل نہیں سکتا۔

۳۲۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِىْ اَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ اَوْ اَكْسِبَ خَطِيْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهٗ.

اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے، یا میں کوئی ایسی خطا اور گناہ کروں جسے آپ معاف نہ فرمائیں۔ (مسند احمد: ۳۰۶/۶، سنن ابوداؤد فی الادب)

۳۲۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ طَمَعٍ يَّهْدِيْ اِلَى طَمَعٍ وَمِنْ طَمَعٍ فِىْ غَيْرِ مَطْمَعٍ حِيْنَ لَا مَطْمَعَ.

اے اللہ! میں ایسی حرص سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو طبیعت میں جاگزیں ہو جائے، اور ایسے لالچ سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو لالچ والی چیز کے علاوہ ہو خاص کر جب کوئی طمع بھی نہ ہو۔ (مسند احمد: ۲۳۲/۵، شرح السنہ: ۱۶۴/۵)

۳۲۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ يَّطْغَى وَ فَقْرٍ يَّئْسَى وَ هَوًى يَّرْدَى وَ بَوَارٍ اِلَئِمٍ.

اے اللہ! میں ہر اس مال سے جو سرکش ہو، ہر اس فقر سے جو نسیان میں مبتلا کرے، ہر ایسی خواہش سے جو ہلاکت میں مبتلا کرے اور گناہوں کی ہلاکت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۷۶/۱۰)

۳۲۹. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَ اَدْفَعُ بِكَ فِىْ مُخُوْرِهِمْ.

اے اللہ! میں لوگوں کی شرارتوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں آپ کے ذریعے ان کو مقابلہ سے ہٹاتا ہوں۔ (ابوداؤد فی الصلوٰۃ، مستدرک حاکم: ۱۴۲/۲)

۳۲۰. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هَذِهِ الْحَيٰةِ الدُّنْيَا خَائِفًا  
مُّسْتَجِيْرًا مُّسْتَغْفِرًا رَّاغِبًا رَّاهِبًا اِلَيْكَ اَنَّكَ اِنْ تَكَلَّمْتَ  
اِلَى نَفْسِيْ وَاِلَى عَمَلِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِيْ مِنَ  
الْخَيْرِ وَاَنَا لَا اَتِيْ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاَجْعَلْ لِيْ عَهْدًا تُؤَدِّيْهِ اِلَيَّ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ.

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! میں آپ سے اس دنیا کی زندگی میں آپ سے خوف کھاتے ہوئے، نجات مانگتے ہوئے، معافی مانگتے ہوئے، رغبت کرتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے عہد کرتا ہوں کہ اگر آپ نے مجھے میرے نفس اور عمل کے سپرد کر دیا تو یہ مجھے برائی کے قریب اور بھلائی سے دور کر دیں گے، اور میں آپ کی رحمت ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، سو میرے لیے (بخشش و رحمت کا) عہد فرمائیے جسے آپ قیامت کے دن میرے لیے پورا فرمائیے، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۰/۳۲۹)

۳۳۱. اَللّٰهُمَّ بِنُورِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ  
وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ ذُنُوْبِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ  
اسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنجَا مِنْكَ اِلَّا  
اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِيْ  
اَرْسَلْتَ لَكَ الْحَمْدُ اِنْ اطَعْتُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِنْ عَصَيْتُكَ يَا  
عَظِيْمًا يُرْجَى لِكُلِّ عَظِيْمٍ اِنَّا غَفِرُ لِيْ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اَللّٰهُمَّ



إِنَّ دُنُوبَنَا عَظِيمَةٌ وَجَلَّتْ وَأَنْتَ أَعْظَمُ مِنْهَا وَأَجَلُّ أِفْعَلُ  
 بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِمَا نَحْنُ أَهْلُهُ يَا عِمَادَ مَنْ لَا  
 عِمَادَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا سِنْدَ  
 مَنْ لَا سِنْدَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا غِيَاثَ  
 الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضْرِحِينَ يَا مُفَرِّجًا عَنِ  
 الْمَكْرُوبِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حُسْنَ  
 الْبَلَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا كَثْرَ الْفُقَرَاءِ يَا  
 عَوْنَ الضُّعْفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرَقَى وَيَا مُنْجِي الْهَلْكِ يَا مُحْسِنُ يَا  
 مُجِبِّلُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مُنْعِمُ يَا أَللَّهُ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ  
 اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَتُورُ الْقَبْرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ  
 وَخَفِيْفُ السَّحْرِ أَسْأَلُكَ يَا أَللَّهُ أَنْ تَغْفِرَ دُنُوبِي كُلَّهَا  
 وَتَرْحَمَنِي رَحْمَةً وَاسِعَةً وَتُعْطِيَنِي خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ  
 تُجِيرَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ بِاسْتِجَارَةِ بِهِ مُسْتَجِيرٌ بِكَ أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ.

(مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۰/۳۲۹)

اے اللہ! آپ کے نور (ہدایت) ہی سے میں نے ہدایت پائی اور آپ کے فضل ہی  
 سے میں مستغنی ہوا اور آپ ہی کے احسان سے میں نے صبح اور شام کی، میرے گناہ آپ  
 کے سامنے ہیں، میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور میں آپ سے توبہ کرتا ہوں، آپ کے  
 علاوہ نہ کہیں جائے پناہ ہے نہ کہیں جائے نجات، میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا ہوں  
 جسے آپ نے اتارا اور آپ کے رسول پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا، آپ ہی کے لیے

ہر قسم کی تعریف ہے اگرچہ میں آپ کی فرمانبرداری کروں اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اگرچہ میں آپ کی نافرمانی کروں، اے وہ بڑی ذات جس سے ہر بڑے کام کے لیے امید رکھی جاتی ہے! میرے تمام بڑے گناہ معاف فرمائیے، اے اللہ! یقیناً ہمارے گناہ بڑے اور سخت ہیں، آپ ان سے بھی بڑے اور جلالت والے ہیں، ہمارے ساتھ وہ کیجیے جس کے آپ اہل ہیں اور ہمارے ساتھ وہ نہ کیجیے جس کے ہم اہل ہیں، اے بے یار و مددگار کے مددگار! اے ذخیرہ اس کے لیے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں، اے محافظ اس کے لیے جس کے لیے کوئی محافظ نہ ہو! اے بے سہاروں کے آسرا! اے مدد کے سامان جس کے لیے کوئی سامان مدد نہ ہو! اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار! اے فریادرسوں کے فریادرس! اے درد مندوں کے درد کو دور کرنے والے! اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے! اے معافی میں سخاوت کرنے والے! اے آزمائش میں اچھائی کرنے والے! اے بڑی امید والے! اے وسیع بخشش والے! اے فقراء کے خزانے! اے بے کسوں کے مددگار! اے ڈوبنے والوں کو بچانے والے! اے ہلاک ہونے والوں کو نجات دینے والے! اے احسان کرنے والے! اے خوبی والے! اے وہ ذات جس سے فضل طلب کیا جاتا ہے! اے انعام کرنے والے! اے اللہ! آپ ہی ہیں جنہیں رات کی تاریکی، دن کی روشنی، چاند کی چاندنی، سورج کی شعاع اور سحر کی سرسراہٹ نے سجدہ کیا ہے، اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے سارے کے سارے گناہ بخش دیجیے اور مجھ پر اپنی بھرپور رحمت کے ساتھ رحمت کیجیے اور مجھے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا کیجیے اور مجھے ہر اس برائی سے نجات دیجیے جس سے نجات طلب کرنے والے نے آپ کی پناہ طلب کی ہو، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم والے!

۴۳۲. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَمْلِكُ مَا لَا اَمْلِكُ مِنْ نَفْسِيْ اَنْتَ  
خَلَقْتَنِيْ وَتَفَرَّدْتَ بِخَلْقِيْ وَلَمْ اَرُدْ شَيْئًا اِلَّا بِكَ وَلَا اَرْجُو  
الْخَيْرَ اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَلَا يَنْصُرُنِيْ مِنَ الشُّوْرِ اِلَّا مَا

صَرَفْتَهُ عَيْبِي يَا رَبِّ عَلَّمْتَنِي مَا لَا أَعْلَمُ وَرَزَقْتَنِي مَا لَمْ  
أَمْلِكْ وَلَمْ أَحْتَسِبْ وَبَلَّغْتَنِي مَا لَمْ أَكُنْ أَرْجُو  
وَأَعْطَيْتَنِي مَا قَصَرَ عَنْهُ أَمَلِي فَلَكَ الْحَمْدُ كَثِيرًا كَمَا  
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَهَوْنٌ عَلَيَّ أُمُورِي فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ.

(مصنفاہن ابی شبیبہ: ۱۰/۳۳۲)

اے اللہ! آپ یقیناً میری جان کی ہر اس چیز کے مالک ہیں جس کا میں مالک نہیں،  
آپ ہی نے مجھے پیدا کیا ہے، اور تنہا آپ نے ہی پیدا کیا، اور میں نے آپ ہی کی مدد سے  
کسی چیز کو رد کیا ہے اور میں آپ ہی سے خیر کی امید رکھتا ہوں، اور مجھ سے وہی برائی  
دور ہوگی جسے آپ مجھ سے دور کریں گے، اے میرے رب! آپ نے مجھے وہ کچھ سکھلایا  
جسے میں نہیں جانتا اور آپ نے مجھے وہ رزق عطا کیا جس کا میں مالک نہیں اور جس کا مجھے  
گمان بھی نہیں، آپ نے مجھے وہ کچھ پہنچایا جس کی مجھے امید نہیں تھی اور آپ نے مجھے وہ چیز  
عطا فرمائی جس کے بارے میں میری امید قاصر تھی، آپ ہی کے لیے بہت زیادہ تعریف  
ہے، جس طرح آپ نے میرے اوپر انعام کیا ایسے ہی میرے گناہ بھی بخش دیجیے اور دنیا  
اور آخرت میں میرے کام مجھ پر آسان فرمادیجیے۔

۳۳۳. اللَّهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَانْكُفْنَا  
بِكُنْفِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَقَوِّنَا بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُضَامُ اللَّهُمَّ  
ارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا اللَّهُمَّ لَا يَهْلِكُ شَيْءٌ مِمَّا  
اسْتَوْدَعْتِكَ وَلَا يَضِيعُ وَأَنْتَ ثِقَتُنَا وَرَجَاؤُنَا وَلَا حَوْلَ  
وَلَا قُوَّةَ بِنَا إِلَّا بِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ  
خَيْرُ الْحَافِظِينَ.

(العلیۃ: ۲۰۵/۸)

اے اللہ! ہماری اپنی اس آنکھ سے حفاظت فرمائیے جو سوتی نہیں اور ہمیں اپنی اس حفاظت کی پناہ میں لے لیجیے جس کا تصور نہیں کیا جاسکتا اور اپنی اس قوت سے ہمیں عزت دیجیے جسے شکست نہیں دی جاسکتی، اے اللہ! ہم پر اپنی اس قدرت سے رحم کیجیے جو آپ کو ہم پر حاصل ہے، اے اللہ! جو کچھ میں نے آپ کے پاس امانت رکھی ہے اس میں سے کوئی چیز نہ ہلاک ہوگی اور نہ ضائع ہوگی، آپ ہی ہمارا اعتماد اور امید ہے، ہمیں آپ کے سوا کوئی نیکی کی توفیق اور برائی سے بچنے کی طاقت نہیں دے سکتا، اے تمام جہانوں کے پالنے والے! آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی سب حفاظت کرنے والوں میں سب سے بہتر حفاظت کرنے والے ہیں۔

۴۳۴. اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّغْلِبَنِيْ دِيْنٌ اَوْ عَدُوٌّ وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
غَلْبَةِ الرِّجَالِ.

(مصنف عبدالرزاق: ۱۰/۵۰)

اے اللہ! اپنے شکر، اپنے ذکر اور اپنے حسن عبادت پر میری مدد فرمائیے، اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ قرض یا کوئی دشمن مجھے مغلوب کر دے اور میں لوگوں کے غالب آنے سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۴۳۵. اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا وَاَنْصُرْنَا وَاَنْصُرْنَا اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ  
الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلَى دِيْنِكَ.

(مصنف عبدالرزاق: ۱۰/۵۳)

اے اللہ! ہمیں ہدایت عطا فرمائیے اور ہماری مدد فرمائیے، اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنے دین پر جمادیجیے۔

۴۳۶. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا مَّعْ خُلُوْدِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ  
حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهُ دُوْنَ عِلْمِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى  
لَهُ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَائِيْهِ

## الْأَرْضَاك.

(الترغیب والترہیب: ۲۲/۸۴)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی بہت زیادہ تعریف ہے آپ کے دوام کے ساتھ، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جس کی آپ کے علم کے سوا کوئی انتہا نہیں، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جس کی آپ کی مشیت کے سوا کوئی انتہا نہیں، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جس کے کہنے والے کا آپ کی خوشنودی کے سوا کوئی بدلہ نہیں۔

۳۳۷. اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

(جامع ترمذی: ۶۷۱/۲)

اے اللہ! سوائے آپ کے کوئی معبود نہیں، آپ بہت احسان کرنے والے ہیں، آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونے کے بنانے والے ہیں، بزرگی اور اکرام والے ہیں۔

۳۳۸. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثُّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَعَزِيْمَةَ الرَّشْدِ

وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا

صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعَلَّمُ وَأَسْأَلُكَ

مِنْ خَيْرِ مَا تَعَلَّمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعَلَّمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ

(جامع الاصول: ۵۲۶/۳)

الْغُيُوبِ.

اے اللہ! میں آپ سے دین میں ثابت قدمی کا اور پختہ ارادے کا سوال کرتا ہوں، اور میں آپ سے آپ کی نعمتوں پر شکرگزاری اور آپ کی حسن عبادت کا سوال کرتا ہوں، میں آپ سے سچی زبان اور صاف دل کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ کی ان چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جنہیں آپ جانتے ہیں اور میں آپ سے ان چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جنہیں آپ جانتے ہیں اور میرے جتنے گناہ آپ جانتے ہیں میں ان سے معافی طلب کرتا ہوں، یقیناً آپ پوشیدہ چیزوں کو پورا پورا جاننے والے ہیں۔

۳۳۹. اَللّٰهُمَّ لَا ظَيْرَ اِلَّا ظَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ

اِلَّا غَيْرُكَ. (نزل الابرار: ۳۸۳)

اے اللہ! آپ کے حکم کے بغیر کوئی برائی نہیں سوائے اس کے جو آپ کے حکم سے ہو اور (اے اللہ!) آپ کے حکم کے بغیر کوئی بھلائی نہیں سوائے اس کے جو آپ کے حکم سے ہو، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۳۴۰. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ مَا

مِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ. (مستدرک حاکم: ۲/۲۴۶)

اے اللہ ہمارے رب! آسمان کے بقدر اور زمین کے بقدر اور ہر اس چیز کے بقدر جو آپ چاہیں، آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔

۳۴۱. اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلٌ وَبِكَ اَحْوَالٌ وَبِكَ اَسِيْرٌ.

اے اللہ! میں آپ ہی کی مدد سے دشمن پر حملہ کرتا ہوں، آپ ہی کی مدد سے قوت حاصل کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۰)

۳۴۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَاءَتْ لَهٗ

السَّمَوَاتُ وَالْاَرْضُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَ

عَظَمَةِ طَهَارَتِكَ وَبِرَّكَ جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ اَفْتٍ وَّعَاهَةٍ وَّ مِنْ

طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرِ یَا رَحْمٰنُ اَنْتَ

غِیَاثِیْ وَاَنْتَ مَلَاذِیْ فِیْكَ الْوُدُ وَاَنْتَ عِیَاذِیْ فِیْكَ اَعُوْذُ

یَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهٗ اَعْنَاقُ

الْفِرَاعِیَّةِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْیِكَ وَكُشْفِ سِرِّكَ وَمِنْ

نَسِيَانِ ذِكْرِكَ وَالْإِنصْرَافِ عَن شُكْرِكَ أَكَا فِي حِرْزِكَ  
 لَيْلِي وَنَهَارِي وَتَوَمِّي وَقَرَارِي وَطَعْنِي وَأَسْفَارِي ذِكْرِكَ  
 شِعَارِي وَثَنَاءِكَ دِنَارِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَعْظِيمًا لِيُوجِهَكَ وَ  
 تَكْرِيمًا لِيُسَبِّحَانَكَ أَجْرِي مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ شَرِّ عِقَابِكَ  
 وَاضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي حِفْظِ  
 عِنَايَتِكَ وَعِدْلِي بِخَيْرٍ مِنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اے اللہ! میں آپ کی اور آپ کے چہرے کی روشنی کی پناہ چاہتا ہوں جس سے  
 آسمان اور زمین روشن ہو گئے، اے اللہ! میں آپ کی پاکیزگی کی روشنی، آپ کی طہارت کی  
 بڑائی اور آپ کی بزرگی کی برکت کی پناہ چاہتا ہوں ہر آفت اور مصیبت سے اور رات اور  
 دن کو آنے والے کے شر سے سوائے اس کے جو رات کے خیر لے کر آئے، اے بہت زیادہ  
 مہربان! آپ میرے فریادرس ہیں اور آپ میری جائے پناہ ہیں، سو میں آپ کے ذریعہ  
 حفاظت و پناہ چاہتا ہوں اور آپ میری جائے پناہ ہیں سو میں آپ کے ذریعہ پناہ چاہتا  
 ہوں، اے وہ ذات! جس کے سامنے سرکشوں کی گردنیں عاجز ہو گئیں اور جس کے سامنے  
 فرعونوں کی گردنیں جھک گئیں، میں آپ کے رسوا کرنے، آپ کے راز فاش کرنے، آپ  
 کے ذکر کو بھولنے اور آپ کے شکر سے انحراف کرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں اپنے  
 شب و روز، اپنی نیند، آرام اور اپنے حضر و سفر میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، آپ کی یاد میری  
 اشعار ہے، آپ کی مدح میرا سرمایہ ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ کے چہرہ کی  
 تعظیم کرتا ہوں اور آپ کی تجلیات کو معزز سمجھتا ہوں، مجھے اپنے ہاں کی رسوائی سے اور اپنی  
 سزا کے شر سے بچائیے اور میرے اوپر اپنی حفاظت کے سائبان تان دیجئے اور مجھے اپنی  
 حفاظت میں کیجئے اور میرے لیے اپنی بھلائی کا وعدہ کیجئے، اے تمام رحم کرنے والوں میں  
 سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

(جامع الاصول: ۱۰/۳۲۶)

۴۴۳. اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَخْرَجِيْ هَذَا فَاِنِّيْ لَمْ اَخْرُجْ اَشْرًا وَلَا بَطْرًا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً خَرَجْتُ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَاتِّقَاءَ سَخَطِكَ اَسْأَلُكَ اَنْ تُعِيْدَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ.

(مسند احمد: ۱/۱۹۰)

اے اللہ! میں آپ سے اس حق کے ساتھ جو سوال کرنے والوں کا آپ پر ہے اور میرے اس (اللہ کی راہ میں) نکلنے کے حق کے ساتھ، کیونکہ میں غرور، کبر، ریاکاری اور شہرت کے طور پر نہیں نکلا، میں آپ کی رضامندی چاہتے ہوئے اور آپ کی سزا سے ڈرتے ہوئے نکلا ہوں، سوال کرتا ہوں کہ مجھے آگ سے بچائیے اور مجھے جنت میں داخل کیجئے۔

۴۴۴. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ.

(کنز العمال: ۲/۵۱۰)

اے اللہ! ہمیں کامیاب لوگوں میں سے بنا دیجئے۔

۴۴۵. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَمَلِيْ صَالِحًا وَّاجْعَلْ لَكَ خَالِصًا وَلَا تَجْعَلْ لِيْ حَدِيْفِيْهِ شَيْئًا.

(مسند احمد: ۲/۲۱۲)

اے اللہ! میرے عمل اچھے کر دیجئے اور انہیں خالص اپنی رضا کے لیے کر دیجئے اور ان میں کسی اور کا حصہ باقی نہ رہنے دیجئے۔

۴۴۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الَّذِيْ خَيْرًا فِيْ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا تُعْطِيْنِي الْحَيْرَ وَرِضْوَانَكَ وَاللَّذَاتِ الْعُلَى فِي جَنَّاتِ النَّعِيْمِ.

(مسند احمد: ۳۱۳)

اے اللہ! میں آپ سے اپنے معاملہ میں اچھے انجام کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! جو بھلائی آپ نے میرے مقدر کی ہے وہ عطا فرما دیجئے، اور اپنی رضامندی اور نعمتوں والی جنت میں اونچے درجات عطا فرمائیے۔



۴۴۷. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ تَوَكَّلْ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ  
وَاسْتَعْتَدَاكَ فَهَدَيْتَهُ وَاسْتَنْصَرَكَ فَانصَرْتَهُ.

(جامع الاصول: ۱۰/۲۳۰)

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کر دیجئے جنہوں نے آپ کی ذات پر بھروسہ کیا تو  
آپ ان لوگوں کے لیے کافی ہو گئے اور جنہوں نے آپ سے ہدایت مانگی تو آپ نے ان کو  
ہدایت عطا فرمائی اور آپ سے مدد مانگی تو آپ نے ان کی مدد فرمائی۔

۴۴۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ  
تُضِلَّنِيْ اَنْتَ اِلٰهِي الَّذِيْ لَا تَمُوْتُ وَالْحَيُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ.

(مستدرک حاکم: ۶/۲۲۱)

اے اللہ! میں آپ کے اس غلبہ کے وسیلہ سے کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس  
بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے گمراہ کریں، آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے ہیں،  
کبھی آپ پر موت نہیں آئے گی اور جن اور انسان سب مر جائیں گے۔

۴۴۹. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ  
فَاِنْ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ.

(مستدرک حاکم: ۶/۲۲۸)

اے اللہ! میں رہائش کے گھر میں برے پڑوسی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، کیونکہ  
جنگل کا پڑوسی تو بدل جاتا ہے۔

۴۵۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ فِيْ ذِمَّتِكَ وَجَوَارِكَ  
فَاَجِرْنِيْ بِحَقِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخِذُ  
بِعَاصِيَةِهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(کنز العمال: ۲/۱۹۷)

اے اللہ! میں نے آپ کی حفاظت اور آپ کی امان میں صبح اور شام کی ہے، سو آپ

مجھے اس واسطے سے کہ سوائے آپ کے کوئی معبود نہیں، ہر جانور کے شر سے نجات دیجیے جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، یقیناً آپ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔

۴۵۱. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتُوْدِعُكَ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَأَوْلَادِي  
وَأَيْمَانِي وَأَخْرَجِي وَدُنْيَايَ وَأَمَانَتِي وَأَخْوَانِي فِي اللَّهِ  
وَأَخْوَاتِي مِمَّنْ عَمِلَ أَسْتُوْدِعُهُمُ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ الَّذِي لَا  
تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ وَلَا يَخِيْبُ سَائِلُهُ.**  
(السنن الكبریٰ: ۱۸۹/۹)

اے اللہ! میں اپنی جان، اپنے اہل و عیال، اپنے مال، اپنی اولاد، اپنے ایمان، اپنی آخرت، اپنی دنیا، اپنی امانت، اپنے دینی بھائی اور اپنے کام کا انجام آپ کے سپرد کرتا ہوں، میں انہیں اس ذات کے حوالے کرتا ہوں جسے موت نہیں آئے گی، جس کی امانت ضائع نہیں ہوتی، جس سے سوال کرنے والا ناکام نہیں ہوتا۔

۴۵۲. **رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَهْدِنِي السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ.**

اے میرے پروردگار! آپ معاف فرمائیے اور رحم فرمائیے اور مجھے بالکل سیدھے راستے پر چلا دیجیے۔  
(کنز العمال: ۱۹۸/۲)

۴۵۳. **رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي.**

اے میرے پالنے والے! میری مغفرت فرمائیے، مجھ پر رحم فرمائیے میری ہر کمی کو پورا کیجیے، مجھے رزق عطا فرمائیے اور مجھے بلند کیجیے۔  
(جامع الاصول: ۲۵۲/۳)

۴۵۴. **رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ.**

اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور میری توبہ قبول فرمائیے، یقیناً آپ ہی توبہ قبول کرنے والے بخشنے والے ہیں۔  
(جامع ترمذی: ۲۵۵/۲)

۴۵۵. **رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنِّ عَلَيَّ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ**

وَأْمُرْنِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ لِي الْهُدَىٰ وَأَنْصُرْنِي  
عَلَىٰ مَنْ بَغَىٰ عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَرًا لَكَ ذِكْرًا لَكَ  
رَهَابًا لَكَ مَطْوَعًا لَكَ مُخِيبًا إِلَيْكَ أَوَْاهَا مُنِيبًا رَبِّ  
تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي  
وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُلْ سَخِيبَةَ صَدْرِي.

(جامع ترمذی: ۶۷۲/۲)

اے میرے رب! میری مدد کیجیے اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کیجیے، مجھے کامیاب فرمائیے اور میرے خلاف کسی کو کامیاب نہ فرمائیے، میرے حق میں تدبیر فرمائیے اور میرے خلاف کسی کی تدبیر کارگر نہ فرمائیے، مجھے ہدایت دیجیے اور میرے لیے ہدایت آسان کر دیجیے، جو مجھ پر زیادتی کرے تو اس کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے، اے میرے رب! آپ مجھے کثرت سے اپنا ہی شکر کرنے والا، اپنا ہی ذکر کرنے والا، آپ ہی سے بہت ڈرنے والا، آپ ہی کی خوب اطاعت کرنے والا، آپ سے بہت زیادہ عاجزی کرنے والا، آپ ہی کے سامنے بہت زیادہ گریہ و زاری کرنے والا اور آپ ہی کی جانب رجوع کرنے والا بنا دیجیے۔ اے میرے رب! میری توبہ کو قبول فرمالیجیے، میرے گناہوں کو دھو دیجیے، میری دعا کو قبول فرمائیے، میری دلیل کو قائم رکھیے اور میری زبان کو درست فرمائیے اور میرے دل کو سیدھا کر دیجیے اور میرے سینے کے کینہ کو باہر نکال دیجیے۔

۳۵۶. رَبِّ أَعِيبِي وَلَا تُعِنِّ عَلَيَّ وَأَنْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ  
وَأْمُرْنِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ وَأَنْصُرْنِي  
عَلَىٰ مَنْ بَغَىٰ عَلَيَّ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا لَكَ  
رَاهِبًا لَكَ مُطَوِّعًا إِلَيْكَ مُخِيبًا أَوْ مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي

وَاعْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ مُجْتَبِي وَاهْدِ قَلْبِي  
وَسَدِّدْ لِسَانِي وَأَسْأَلُ سَخِيمَةَ قَلْبِي.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۱)

اے میرے رب! میری مدد کیجیے اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کیجیے، مجھے کامیاب فرمائیے اور میرے خلاف کسی کو کامیاب نہ فرمائیے، میرے حق میں تدبیر فرمائیے اور میرے خلاف کسی کی تدبیر کارگر نہ فرمائیے، مجھے ہدایت دیجیے اور میرے لیے ہدایت آسان کر دیجیے، جو مجھ پر زیادتی کرے تو اس کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے، اے اللہ! آپ مجھے کثرت سے اپنا ہی شکر کرنے والا، اپنا ہی ذکر کرنے والا، آپ ہی سے بہت ڈرنے والا، اپنا ہی بہت فرمانبردار، آپ سے بہت زیادہ عاجزی کرنے والا اور آپ ہی کی جانب رجوع کرنے والا بنا دیجیے۔ اے میرے رب! میری توبہ کو قبول فرمالیجیے، میرے گناہوں کو دھو دیجیے، میری دعا کو قبول فرمائیے، میری دلیل کو قائم رکھیے، میرے دل کو سیدھا کر دیجیے، میری زبان کو درست فرماد دیجیے اور میرے دل سے کینہ کو باہر نکال دیجیے۔

۳۵۷. رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

اے میرے رب! میری مغفرت کیجیے اور میری توبہ قبول کیجیے، یقیناً آپ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے بہت زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۲)

۳۵۸. رَبِّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائيلَ وَمُحَمَّدًا أَجْرِنِي مِنَ النَّارِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰)

اے جبریل، میکائیل اور محمد ﷺ کے رب! مجھے دوزخ سے نجات عطا فرمائیے۔

۳۵۹. رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي.

(جامع الاصول: ۳/۲۵۵)

اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے، اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے۔

۳۶۰. رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ

وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِثِّي أَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَعَمْدِي  
وَجَهْلِي وَهَزْلِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا  
قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ  
الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(صحیح البخاری: ۲/۹۳۶)

اے میرے رب! میری خطاؤں، میری نادانی اور میرے اپنے معاملے میں میری  
تمام تر زیادتی کو اور میرے ان گناہوں کو جنہیں آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، معاف  
فرمادیتے، اے اللہ! میری خطاؤں کو اور میرے دانستہ اور نادانستہ گناہوں کو اور میرے  
مذاق میں کیے ہوئے گناہوں کو معاف فرمائیے، اور یہ سب مجھ ہی سے ہوا۔ اے اللہ!  
میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور اعلانیہ گناہ معاف فرمادیتے، آپ ہی آگے بڑھانے والے  
ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں اور آپ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔

۳۶۱. رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ. (مکنز العمال: ۲/۶۳)

اے میرے رب! قیامت کے دن میری خطاؤں کو معاف فرمادیتے۔

۳۶۲. رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ.

اے میرے رب! میرے گناہوں کو معاف فرمادیتے، یقیناً آپ کے سوا کوئی  
گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۵۲۱)

۳۶۳. رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَجَهْلِي. (مجمع الزوائد: ۱۰/۵۲۵)

اے میرے رب! میری خطاؤں اور نادانی کو معاف فرمادیتے۔

۳۶۴. رَبِّ أَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا

أَنْتَ وَلِيِّهَا وَمَوْلَاهَا. (سنن بیہقی: ۵/۲۳۶)

اے میرے رب! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرمائیے، اور اس کو آپ پاک و صاف کر دیجیے، آپ ہی اسے بہتر پاک صاف کرنے والے ہیں، آپ ہی اس کے کارساز اور اس کے مالک ہیں۔

۳۶۵. رَبِّيَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ رَبِّيَ أَخَذُ بِعَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ.

میرا رب اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا، اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند و برتر ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اپنے علم سے احاطہ کیا ہوا ہے۔ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر وہ زمین پر نہیں گر سکتا، ہر مخلوق کے شر سے جس کی پیشانی کو میرے رب نے پکڑا ہوا ہے، یقیناً میرے رب سیدھے راستے پر ہیں۔

۳۶۶. رَبُّنَا الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتَنَا فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاعْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَاكَ أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ.

(سنن ابوداؤد: ۳۴۳/۲)

ہمارا رب وہ ہے جو آسمان میں ہے، (اے ہمارے رب!) آپ کا نام پاکیزہ ہے، آپ کا حکم آسمان اور زمین میں ہے، جیسے آپ کی رحمت آسمان میں ہے ایسے ہی اپنی رحمت زمین میں بھی کر دیتے، اور ہماری غلطیوں اور خطاؤں کو معاف فرمادیتے، آپ پاکبازوں کے رب ہیں، اپنی رحمت سے رحمت اور اپنی شفا سے شفا نازل فرمائیے۔

۴۶۷. يَا رَبِّ أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ مَلَائِكَتَكَ وَأَنْبِيَائَكَ وَرُسُلَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ عَلَى شَهَادَتِي عَلَى نَفْسِي أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأُؤْمِنُ بِكَ وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ.

اے میرے رب! میں آپ کو گواہ بنانا چاہتا ہوں اور آپ کے ملائکہ کو، آپ کے پیغمبروں کو، آپ کے رسولوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو اپنی گواہی پر گواہ بناتا ہوں، کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ یکتا ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں اور آپ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں۔ (مسند احمد: ۱۰/۲۲۱)

۴۶۸. يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ.

(الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۱)

اے پروردگار! آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، جیسا کہ آپ کی ذات کی جلالت ہے اور آپ کی عظیم بادشاہی کے شایان شان ہے۔

۴۶۹. يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَابُّ يُعَلِّمُ مَفَاقِيْلَ الْجِبَالِ وَمَكَايِيْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ

وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَمَا تَوَارَى مِنْهُ سَمَاءُ سَمَاءٍ وَلَا مِنْهُ أَرْضُ أَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَّا فِي قَعْرِهِ وَلَا جَبَلٌ مَّا فِي وَعْرِهِ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي آخِرَهُ وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِيمَهُ وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ الْقَالِكِ فِيهِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۷)

اے وہ ذات پاک جس کو (اس جہاں میں) یہ آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں، نہ کسی کے خیال و گمان کی اس تک رسائی ہو سکتی ہے، اور نہ اوصاف بیان کرنے والے ان کے اوصاف بیان کر سکتے ہیں، نہ حوادث زمانہ ان پر اثر انداز ہو سکتے ہیں، نہ گردش روزگار سے اسے کوئی اندیشہ ہے، جو پہاڑوں تک کے اوزان اور سمندروں تک کے پیمانے جانتے ہیں، بارش کے قطروں کی تعداد اور درختوں کے پتوں کا شمار جانتا ہے اور رات اپنی تاریکیوں میں جن چیزوں کو چھپا لیتی ہے اور دن جن چیزوں کو روشن کرتا ہے ان کی تعداد بھی جانتا ہے، نہ ایک آسمان دوسرے آسمان کو اس سے چھپا سکتا ہے اور نہ ایک زمین دوسری زمین کو اس سے چھپا سکتی ہے اور نہ کوئی سمندر ان چیزوں کو جو اس کی تہ میں ہیں اس سے چھپا سکتا ہے، اور نہ کوئی پہاڑ ان چیزوں کو جو اس کی غاروں میں ہے اس سے چھپا سکتا ہے۔ (اے اللہ!) آپ میری آخری عمر کو میری زندگی کا بہترین حصہ بنا دیجیے، میرے آخری عمل کو بہترین عمل بنا دیجیے اور میرا بہترین دن اس دن کو بنا دیجیے جس دن میں مجھے آپ سے ملنا نصیب ہو۔

۴۷۰. يَا نُورَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا زَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ



وَمُنْتَهَى الْعَابِدِينَ الْمَفْرَجِ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ الْمُرَوِّحِ عَنِ  
الْمَغْمُومِينَ وَفُجِيبِ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّينَ وَكَاشِفِ الْكُرْبِ يَا  
إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَنْزُولُ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ.

اے آسمانوں اور زمین کے نور! اے آسمانوں اور زمین کی زینت! اے آسمانوں  
اور زمین کے زبردست بادشاہ! اے آسمانوں اور زمین کے تھامنے والے! اے آسمانوں  
اور زمین کے موجد، اے پناہ مانگنے والوں کی انتہا اور بے چینیوں کو کشائش دینے والے  
غمزدوں کو راحت دینے والے! بے قراروں کی دعا کو قبول کرنے والے! مصیبتوں کو حل  
کرنے والے! اے جہانوں کے معبود! اے ارحم الراحمین! آپ ہی کے سامنے ہر حاجت  
پیش ہے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۹)

۴۷۱. يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ.

(جامع ترمذی: ۲/۶۶۸)

اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جمادیتے۔

۴۷۲. يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيدٍ وَيَا قَرِيبًا  
غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا  
مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ بِالْجُرْمَةِ  
وَلَا يَهْتِكُ السِّرَّ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ  
الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى وَيَا  
مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا  
مُبْتَدِي النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا  
مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ أَلَّا تَشْوِي خَلْقِي

بِالنَّارِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا زَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا  
جَبَّارَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا  
بَدِيْعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا قِيَّامَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا  
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا صَرِيْحَ الْمُسْتَضْرِحِيْنَ وَ مُنْتَهَى  
الْعَائِدِيْنَ وَالْمُفْرِجَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَالْمُرُوْحَ عَنِ  
الْمَغْضُوْبِيْنَ وَ مُجِيْبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَ يَا كَاشِفَ  
الْكَرْبِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلُ بِكَ كُلُّ  
حَاجَةٍ.

(کنز العمال: ۱۰/۴۱۰)

اے ہر تنہا شخص کے غم خوار! اے ہر اکیلے کے ہمد! اے وہ قریب جو دور نہیں!  
اے وہ حاضر جو غائب نہیں! اور اے وہ ذات جس نے اچھائی ظاہر کی اور برائی کو چھپایا!  
اے وہ ذات جو جرم پر مواخذہ نہیں کرتا اور راز فاش نہیں کرتا، اے بڑے معاف کرنے  
والے! اے اچھا درگزر کرنے والے! اے وسیع مغفرت کرنے والے! اے رحمت کے  
ساتھ دونوں ہاتھ پھیلانے والے! اے ہر سرگوشی کو جاننے والے! اے ہر شکوہ کی منتہا! اے  
معاف کرنے میں سخی! اے عظیم احسان والے! اے استحقاق سے پہلے نعمتیں عطا کرنے  
والے! اے ہمارے رب! اے ہمارے سردار! اے ہمارے مالک! اے ہماری رغبت  
کی انتہا! اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے جسم کو جہنم کی آگ سے نہ  
جلائیے، اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! اے عزت اور بخشش والے! اے  
آسمانوں اور زمین کے نور! اے آسمانوں اور زمین کی زینت! اے آسمانوں اور زمین کے  
زبردست مالک! اے آسمانوں اور زمین کے سہارے! اے بغیر نمونہ کے آسمانوں اور

زمین کو بنانے والے! اے آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والے! اے عزت اور بخشش والے! اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اور اے پناہ مانگنے والوں کی آخری پناہ گاہ اور اے درد مندوں کے درد دور کرنے والے اور اے غم زدوں کے راحت رساں اور اے مجبوروں کو دعا قبول کرنے والے اور اے بے چینوں کے دور کرنے والے اور اے سارے جہانوں کے معبود اور اے سب رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! ساری ضرورتیں آپ کے سامنے ہیں۔

۴۷۳. يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

(مجمع الزوائد: ۱۵۸/۱۰)

اے آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونہ کے بنانے والے! اے عزت اور بخشش والے!

۴۷۴. يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلَهُ تَبَتُّنِي بِهِ حَتَّى الْقَاكِ.

اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک! مجھے اسلام پر قائم رکھیے، یہاں تک کہ میں آپ سے ملوں (یعنی موت تک)۔  
(مجمع الزوائد: ۱۷۶/۱۰)

۴۷۵. يَا مَنْ يَكْفِي مَنْ كُلِّ أَحَدٍ يَا أَحَدًا مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ فَكَفِنِي مَعًا أَكَا فِيهِ  
أَعْيَى عَلَى مَا أَكَا عَلَيْهِ مِمَّا قَدْ نَزَلَ بِحِجَابِهِ وَجْهَكَ الْكَرِيمِ  
وَبِحَقِّي مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ آمِينَ.

(کنز العمال: ۱۲۰/۲)

اے وہ ذات! جو سب کی طرف سے تنہا کافی ہے، اے اس شخص کے لیے یکتا ذات جس کے لیے کوئی اور ذات یکتا نہیں، اے بے سہاروں کے سہارا! آپ کی ذات کے علاوہ سب سے امیدیں ٹوٹ گئی ہیں، میں جس مصیبت میں گرفتار ہوں اس میں آپ میری کفایت فرمائیے اور جو مشکل مجھ پر آپڑی ہے اس میں میری مدد فرمائیے، اپنی کریم ذات کے صدقہ میں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حق کے صدقہ میں جو آپ کے ذمہ ہے، آمین۔

۴۷۶. يَا عُدَّتِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي عِنْدَ شِدَّتِي وَيَا وَلِيَّ  
نِعْمَتِي يَا إِلَهِي وَإِلَهَ آبَائِي لَا تَكْلِبْنِي إِلَى نَفْسِي فَأَقْتَرِبَ مِنَ  
الشَّرِّ وَأَتْبَاعَهُ مِنَ الْخَيْرِ وَأَنْسِنِي فِي قَبْرِي مِنْ وَحْشَتِي  
وَأَجْعَلْ لِي عَهْدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَسْئُولًا. (کنز العمال: ۲/۲۳۶)

اے میری مصیبت کے وقت میرے کام آنے والے اور اے میری تنگی کے وقت  
میرے دوست! اے میری نعمت کے مالک اور اے میرے اور میرے آباء کے معبود! مجھے  
میرے نفس کے حوالے نہ کرنا، ورنہ میں شر کے قریب ہو جاؤں گا اور بھلائی سے دور ہو  
جاؤں گا اور مجھے قبر کی وحشت سے مانوس فرمائیے، آپ مجھ سے ایسا عہد فرمائیے جسے  
قیامت کے دن پورا فرمائیے۔

۴۷۷. يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلَهُ مَتِّعْنِي بِهِ حَتَّى الْقَالِكِ.

اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک، مجھے اسلام سے نفع عطا فرمائیے، یہاں تک  
کہ میں آپ سے آملوں۔ (کنز العمال: ۲/۲۳۶)

۴۷۸. يَا بَادِيَّ لَا بَدَاءَ لَكَ وَيَا دَائِمًا لَا نَفَادَ لَكَ وَيَا حَيُّ مُحَمَّدِي  
الْبَوُّيَّ أَنْتَ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ.

اے وہ اول ذات جس کی ابتداء نہیں! اے وہ ہمیشہ رہنے والی ذات جسے فناء نہیں  
اور اے وہ زندہ رہنے والی ذات جو مردوں کو زندہ کرنے والی ہے! آپ ہر نفس کے ہر اس  
عمل پر نگہبان ہیں جو اس نے کیا ہے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۹)

۴۷۹. يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! اے تمام رحم  
کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! اے تمام رحم کرنے والوں میں سب  
سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

(مستدرک حاکم: ۱/۵۲۲)

۳۸۰. يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (مسند احمد: ۵/۲۳۱)

اے جلالت اور عزت والے!

۳۸۱. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ حَيِّنٌ لَا حَيْثُ يَا حَيُّ يَا مُهِيتٌ يَا ذَا  
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (جامع الاصول: ۳/۵۷۱)

اے زندہ! اے قائم رکھنے والے! اے اس وقت بھی زندہ رہنے والے جس وقت  
کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا! اے زندہ کرنے والے! اے موت دینے والے! اے جلالت  
اور عزت والے!

۳۸۲. يَا مَنْ وَعَدَ فَوْفِيَّ وَأَوْعَدَ فَعَلِيَّ إِغْفِرْ لِمَنْ ظَلَمَ وَعَظِي  
يَا مَنْ يُسْرُهُ طَاعَتِي وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَتِي هَبْ لِي مَا يَسْرُكَ  
وَإِغْفِرْ لِي مَا لَا يَسْرُكَ. (کنز العمال: ۳۵۰/۱۰)

اے وہ ذات جس نے وعدہ کیا اسے پورا کیا اور اے وہ ذات جس نے ڈرایا پھر  
درگزر کیا! آپ معاف فرمادیجیے جس نے ظلم کیا ہو اور نافرمانی کی ہو، اے وہ ذات جسے  
میری اطاعت خوش کرتی ہے اور میری نافرمانی جسے نقصان نہیں پہنچا سکتی، مجھے ایسے کاموں  
کی توفیق عطا فرما جو آپ کو خوش کر دیں اور میرے گناہوں کو معاف فرمادیجیے جو آپ کو  
نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

۳۸۳. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ فَلَا تَكِلْنِي إِلَى  
نَفْسِي ظُرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ. (کنز العمال: ۲/۶۸۸)

اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! میں آپ کی رحمت ہی سے مدد طلب  
کرتا ہوں، سو آپ مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کیجئے اور میرے  
سب کام درست کر دیجئے۔

۴۸۴. يَا رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

وَطَوْفِقِي حُسْنَ عِبَادَتِكَ. (مسند احمد: ۸۲/۶)

اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرمائیے کہ میں آپ کی اس نعمت کا شکر ادا کروں جو آپ نے مجھ پر انعام فرمایا اور مجھے اپنی عبادت اچھے طریقے سے کرنے کی قوت عطا فرمائیے۔

۴۸۵. يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ يَا رَبِّ افْتَحْ لِي بِخَيْرٍ

وَاحْتِمِ لِي بِخَيْرٍ وَأَتِنِّي تَشَوُّقًا إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءٍ

مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ وَقِيئِي السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِي

السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ.

اے میرے رب! میں آپ سے ہر قسم کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اے میرے رب میرے لیے بھلائی کا دروازہ کھول دیجئے اور بھلائی پر میرا خاتمہ فرمائیے اور مجھے اپنی ملاقات کی تڑپ دیجئے جو نقصان رساں اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے محفوظ ہو، آپ برائیوں سے مجھے بچائے رکھیے اور جسے اس دن آپ نے برائیوں سے بچالیا اس پر بڑا ہی کرم فرمایا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ (مسند احمد: ۸۲/۶)

۴۸۶. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالذَّنِّ. (سنن نسائی: ۳۱۵/۲)

میں کفر اور فحش سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۴۸۷. أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ

مِنَهُ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ

وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ

مَا خَلَقَ وَخَدَّاءٍ وَبِرَأ. (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۸/۱)

میں اللہ کی ذات کی پناہ مانگتا ہوں جو بڑے ہیں، جس سے بڑی کوئی چیز نہیں اور اللہ تعالیٰ کے ان جامع کلمات کے ذریعے میں پناہ مانگتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک باہر ہو سکتا ہے اور نہ کوئی گنہگار، اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا، ہر اس چیز کے شر سے جو اللہ نے بنائی، پیدا کی اور اسے وجود بخشا۔

۴۸۸. اَعُوذُ بِاللّٰهِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا  
بُرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَخْرُجُ فِيهَا  
وَشَرِّ مَا يَنْزِلُ فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَشَرِّ فِتَنِ  
النَّهَارِ وَطَوَارِقِ اللَّيْلِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ  
اَعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَسَلَمَ لِقُدْرَتِهِ كُلُّ  
شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي ذَلَّ لِعِزَّتِهِ كُلُّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ  
الَّذِي تَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ كُلُّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَضَعَ  
لِمُلْكِهِ كُلُّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ  
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَجَدِّكَ الْاَعْلَى  
وَأَسْمِكَ الْاَكْبَرَ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا  
بُرٌّ وَلَا فَاجِرٌ اَنْ تَنْظُرَ اِلَيْنَا نَظْرَةَ مَرْحُوْمَةٍ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا  
اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا فَقِيْرًا اِلَّا جَبَرْتَهُ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا اَهْلَكْتَهُ وَلَا  
عُرْيَانًا اِلَّا كَسَوْتَهُ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا اَمْرًا لَنَا فِي  
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا اَعْطَيْتَنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمَنْتُ

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۲)

## بِاللّٰهِ وَاعْتَصِمْتُ بِهِ.

میں اللہ کی ذات کی پناہ چاہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے ان جامع کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک باہر ہو سکتا ہے اور نہ کوئی فاجر، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین پر اترتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے اور دن کے فتنوں اور رات کو آنے والوں کے شر سے، الایہ کہ رات کے وقت کوئی خیر لے کر آئے، میں اللہ پر ایمان لایا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی قدرت کے سامنے تمام چیزیں سرنگوں ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عزت کے سامنے ہر شے ذلیل ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی حکومت کے سامنے ہر چیز عاجز و کمزور ہے، اے اللہ! میں آپ کے عرش کے اوپر آپ کے معزز ٹھکانے کے ذریعے اور آپ کی کتاب کے منتہائے رحمت کے ذریعے اور آپ کی بلند و برتر بزرگی اور آپ کے بڑے نام اور آپ کے ان جامع کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک باہر ہو سکتا ہے، نہ کوئی گنہگار، کہ آپ ہماری طرف رحم والی نظر فرمائیں، ہمارا کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑیے جس کو آپ نے بخش نہ دیا ہو اور ہمارا کوئی ایسا محتاج نہ چھوڑیے جسے آپ نے غنی نہ کر دیا ہو اور ہمارا کوئی ایسا دشمن نہ چھوڑیے جسے آپ نے ہلاک نہ کر دیا ہو اور ہمارا کوئی ایسا برہنہ نہ چھوڑیے جسے آپ نے لباس نہ پہنا دیا ہو اور ہمارا کوئی ایسا قرض نہ چھوڑیے جسے آپ نے ادا نہ کیا ہو اور ہماری کوئی دنیا اور آخرت میں ایسی ضرورت نہ چھوڑیے جسے آپ نے ہمیں عطا نہ کیا ہو، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! میں اللہ پر ایمان لایا اور اسی پر بھروسہ کیا۔

۴۸۹. اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التّٰمَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَٰجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِن



شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يُخْرِجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتْنِ اللَّيْلِ  
وَفِتْنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا  
يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۶)

میں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات جامع کی پناہ چاہتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک  
باہر ہو سکتا ہے نہ کوئی گناہ گار، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمانوں سے اترتی ہے اور آسمانوں  
میں چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اللہ نے زمین میں بنائی ہے اور  
جو زمین سے نکلتی ہے اور رات کے فتنوں اور دن کے فتنوں کے شر سے (پناہ چاہتا ہوں) اور  
رات اور دن کو آنے والوں کے شر سے (پناہ چاہتا ہوں) الا یہ کہ کوئی رات کے وقت  
خیر لے کر آئے، اے بے انتہا مہربان!

۳۹۰. اَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِاسْمِكَ الْكَرِيمِ مِنَ الْكُفْرِ  
وَالْفَقْرِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۳)

میں آپ کے کرم والی ذات اور آپ کے کرم والے نام کی برکت سے کفر اور فقر سے  
پناہ چاہتا ہوں۔

۳۹۱. اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ  
وَبِكَ مِنْكَ أَتُنْبِي عَلَيْكَ لَا أَبْلُغُ كُلَّمَا فِيكَ.

(کنز العمال: ۱/۲۸۷)

میں آپ کی خوشنودی کے سبب آپ کی ناراضگی سے پناہ چاہتا ہوں اور آپ کی  
معافی کے سبب آپ کی سزا سے پناہ چاہتا ہوں، اور آپ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں  
آپ کی تعریف کرتا ہوں لیکن آپ کی شایان شان تعریف کو نہیں پہنچ سکتا۔

۳۹۲. اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۵۲۱)

میں فتنوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۴۹۳. نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ.

(مسند ابی عوانہ: ۷۰)

ہم جہنم کی آگ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اور فتنوں سے جو ظاہر ہوں اور پوشیدہ ہوں، اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اور دجال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

۴۹۴. الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا.

(سنن ابن ماجہ: ۲۷۷)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس تکلیف سے عافیت عطا فرمائی جس میں تم مبتلا ہو اور مجھے اپنی بہت ہی مخلوق کے مقابلے میں بہت بہتر بنایا۔

۴۹۵. الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ مَا خَلَقَ اللهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللهِ مَعْلُوْنٍ.

(مسندری حاکم: ۷۲۰/۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اتنی مقدار جس مقدار کو اس کی کتاب نے محفوظ کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اللہ کی تسبیح بھی ان چیزوں کی مقدار کے برابر ہے۔

۴۹۶. الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ مَا خَلَقَ اللهُ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَالْحَمْدُ  
لِلَّهِ مِثْلَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی  
ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو اس نے  
پیدا فرمائی ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں  
اور زمین میں ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جسے  
اس کی کتاب نے محفوظ کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں ہر چیز کی تعداد کے  
برابر۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۹۳)

۳۹۷. الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى  
كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ  
سُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی  
ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جسے ان کی کتاب  
نے محفوظ کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور تمام  
تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے بھر دینے کے برابر اور اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کے بھرنے  
کے برابر اور اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۹۳)

۳۹۸. الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ مَا خَلَقَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ  
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى  
كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ

**سُبْحَانَ اللَّهِ مَعْلَاهَا فَأَعْظَمَ ذَلِكَ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۹۳)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھرنے کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اتنی مقدار جس مقدار کو اس کی کتاب نے محفوظ کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہر چیز کی تعداد کے برابر اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے بھر دینے کے برابر اور اللہ کی تسبیح انہی چیزوں کی تعداد کے برابر ہے پھر بھی وہ اس سے عظیم تر ہیں۔

۴۹۹. **الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ.**

(مجمع الزوائد: ۱۰/۹۶)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عزت کے سامنے تمام چیزیں ذلیل و کمتر ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جن کی بادشاہی کے سامنے ہر چیز عاجز و کمزور ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی قدرت کے سامنے ہر چیز کی گردن جھکی ہوئی ہے۔

۵۰۰. **الْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۹۷)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز سے پہلے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے بعد اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر حال میں۔

## جمعرات کے دن کی دعائیں

۵۰۱. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَنْسِي مَنْ ذَكَرَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا  
يَخْتِيبُ مَنْ دَعَاهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَكِلُ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ  
إِلَى غَيْرِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ ثِقَتُنَا حِينَ تَنْقَطِعُ عَنَّا الْحِيلُ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ رَجَائُنَا حِينَ تَسُوءُ ظُنُونُنَا بِأَعْمَالِنَا  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَكْشِفُ ضُرْرَنَا عِنْدَ كَرِبِنَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
يَجْزِي بِالْإِحْسَانِ إِحْسَانَنَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَجْزِي بِالصَّبْرِ  
نَجَاتًا.

(کنز العمال: ۲/۲۵۵)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو اپنے یاد کرنے والے کو بھولتے نہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو دعا کرنے والوں کو نادم نہیں کرتے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو اس پر بھروسہ کرتا ہے اسے غیر کے حوالے نہیں کرتے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جب ہمارے سارے حیلے ختم ہو جائیں گے تو وہ ہمارے لیے باعث اعتماد ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جب ہمیں اپنے اعمال سے بدظنی ہوگی وہ ہماری امیدوں کا مرکز ہوں گے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو ہمارے غم کے وقت ہماری پریشانیوں کو دور کر دیتے ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو احسان کا بدلہ احسان سے دیتے ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو صبر کا بدلہ نجات سے دیتے ہیں۔

۵۰۲. الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَافِي سُبْحَانَ اللَّهِ الْأَعْلَى حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى مَا

شَاءَ اللهُ قَطِي سَمِعَ اللهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ مِنَ اللهِ مُلْجَأٌ وَلَا  
وَرَاءَ اللهِ مُلْتَجَأٌ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ  
إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِعَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ الْحَمْدُ  
لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ  
يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكِبْرُهُ تَكْبِيرًا.

(درمنشور: ۲۰۸/۳)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو کافی ہے، اللہ کے لیے پاکیزگی ہے جو بلند و بالا ہے، مجھے اللہ کافی ہے اور اس نے کفایت فرمائی، جو اللہ نے چاہا وہی فیصلہ فرمایا، جس نے دعا مانگی، اللہ نے سن لی، اللہ کے علاوہ کوئی جائے پناہ ہے نہ اس کے علاوہ کوئی حفاظت کی جگہ ہے، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا اور تمہارا رب ہے، کوئی مخلوق نہیں مگر اس کی پیشانی اللہ کے قبضہ میں ہے، میرا رب سیدھے راستے پر ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی، اور جس کی سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اور عجز کے وقت کوئی مددگار نہیں، اس کی خوب بڑائی بیان کیجئے۔

۵۰۳. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ وَأَفْضَلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَاللَّهُ كُلِّ شَيْءٍ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ پر فضل و احسان کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، ہر چیز کا پروردگار ہے اور ہر چیز کا معبود ہے، میں آگ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(مجمع الزوائد: ۱۲۳/۱۰)

۵۰۴. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَا فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَطَنَ فَخَبَرَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَلَكَ فَقَدَرَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى

(کنز العمال: ۳۴۸/۱۵)

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو بلند ہو اور غالب ہو گیا اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پوشیدہ ہو اور خبردار ہو گیا، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو مالک ہو اور قادر ہو گیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو (ہر چیز کو) زندہ کرتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۵۰۵. الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّيَ اللَّهُ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(کنز العمال: ۱۶۳/۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، میرا پروردگار اللہ ہے، میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۵۰۶. الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ كُلِّ شَيْءٍ.

(کنز العمال: ۲۵۶/۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اتنی مقدار جس مقدار کو اس کی کتاب نے محفوظ کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے بھر دینے کے برابر۔

۵۰۷. الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا.

(مجمع الزوائد: ۹۶/۱۰)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو کہ بہت زیادہ ہیں۔

۵۰۸. الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ

رُبْنَا أَنْ يُحْمَدَ وَيُنْبَغَى لَهُ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۹۶)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہت کثرت سے، ایسی تعریف جو پاکیزہ اور بابرکت ہو، جیسا کہ ہمارے رب کو پسند ہے کہ ان کی تعریف کی جائے اور جو ان کے لیے مناسب ہوں۔

۵۰۹. الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى خَلْقَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ مَا فِي خَلْقِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ.

(الترغيب والترهيب: ۲/۲۸۱)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کے بھر دینے کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کی تعداد کے مطابق جسے اس کی مخلوق نے شمار کیا ہو، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھرنے کے برابر جو اس کی مخلوق میں ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس کے آسمانوں اور اس کی زمین کے بھرنے کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے مطابق۔

۵۱۰. الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ حَمْدًا يُوَافِي نِعْمَهُ وَيُكَافِي مَزِيدَهُ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت ہو، ہر حال میں ایسی حمد جو اس کی نعمتوں کے شکر کو ادا کرے اور مزید نعمتوں کے لیے کفایت کرے۔ (الترغيب والترهيب: ۲/۲۸۲)

۵۱۱. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ



الَّذِي ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ  
لِمُلْكِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے، تمام  
تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عزت کے سامنے ہر چیز ذلیل و کمتر ہے، تمام تعریفیں اللہ  
کے لیے ہیں جس کی حکومت کے سامنے ہر چیز عاجز و کمزور ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے  
ہیں جس کی قدرت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے۔ (الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۳)

۵۱۲. الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا كَافِيًا.

(الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۳)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت ہیں۔

۵۱۳. الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا مُبَارَكًا كَافِيًا كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا أَنْ  
يُحْمَدَ وَيَنْبَغِيَ لَهُ.

(الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۳)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ اور بابرکت ہو، جیسا کہ  
ہمارا رب پسند کرتا ہے کہ اس کی تعریف کی جائے اور جو اس کے مناسب ہو۔

۵۱۴. الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا  
أَحْصَى خَلْقَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ مَا فِي خَلْقِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ  
سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۹۳)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس کی کتاب نے  
محفوظ کیا ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کی تعداد کے مطابق جسے اس کی مخلوق  
نے محفوظ کیا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھرنے کے برابر جو اس

کی مخلوق میں سے ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس کے آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر، ہر چیز پر تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

۵۱۵. **الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا وَأَزْوَانَا.** (مسند احمد: ۵/۲۵۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہماری کفایت کی اور ہمیں سیراب کیا۔

۵۱۶. **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.**

میں اللہ کی پاکیزگی اور تعریف بیان کرتا ہوں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو

عظیم ہے۔ (صحیح بخاری: ۲/۹۳۸)

۵۱۷. **سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ**

**وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَوَاتِ**

**وَالْأَرْضِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا أَحْطَى كِتَابُهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ**

**عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَ كُلِّ شَيْءٍ.** (کنز العمال: ۲/۲۵۶)

اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کی تعداد کے

برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، اور اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کے بھرنے کے برابر جو اس

نے پیدا فرمائی ہیں، اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں

ہیں، اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، اور

اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کے بھرنے کے برابر۔

۵۱۸. **سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ**

**مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ بَيْنَ ذَلِكَ**

**وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقِي وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذَلِكَ**

**وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مِثْلَ ذَلِكَ.**

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۰)

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو انہوں نے آسمان میں پیدا فرمائی ہیں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو انہوں نے زمین میں پیدا فرمائی ہیں، اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمان اور زمین کے درمیان واقع ہوئی ہیں، اور میں اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کے خالق اللہ تعالیٰ ہیں، اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کی بڑائی ہے اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہر قسم کی تعریفیں بھی اسی طرح ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بھی اسی طرح ہے، اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ بھی اسی کے مثل ہے۔

**۵۱۹. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ**

(مجمع الزوائد: ۱۰/۹۰)

**وَتَبَارَكَ اللَّهُ.**

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ بابرکت ہے۔

**۵۲۰. سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ.**

(مجمع الزوائد: ۱۰/۹۳)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جسے اس نے پیدا فرمایا ہے، میں ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ہر چیز کے بھر جانے کے برابر جسے اس کتاب نے محفوظ کر لیا ہے، اور اللہ کے لیے ہر تعریف ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جسے اس نے پیدا فرمایا ہے اور اللہ کے لیے

تمام تعریفیں ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں اور اللہ کے لیے تمام تعریفیں ہیں ہر اس چیز کے بھر دینے کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کر لیا ہے۔

۵۲۱. **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا.**

میں اللہ کی پاکیزگی اور تعریف بیان کرتا ہوں، اور اللہ سے معافی طلب کرتا ہوں، یقیناً وہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے ہیں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰۹/۱۰)

۵۲۲. **سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ رَبِّيَ**

**وَبِحَمْدِهِ.** (کنز العمال: ۱/۲۶۳)

میں اپنے پروردگار کی پاکیزگی اور اس کی حمد بیان کرتا ہوں، میں اپنے پروردگار کی پاکیزگی اور اس کی حمد بیان کرتا ہوں، میں اپنے پروردگار کی پاکیزگی اور اس کی حمد بیان کرتا ہوں۔

۵۲۳. **سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ**

**وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ**

**رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ.** (کنز العمال: ۲/۲۱۸)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو ملک اور حکومت والی ہے، میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عزت اور غلبہ والی ہے، میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، پاک ہے، بہت پاکیزہ ہے جو فرشتوں اور روح کارب ہے۔

۵۲۴. **سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ سُبْحَانَ**

**الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ سُبُّوحٌ**

**قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى**

(کنز العمال: ۲/۲۳۰)

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى لَمُيْتٌ.

پاک ہے وہ ذات جو قائم ہے، ہمیشہ ہے، پاک ہے وہ ذات جو زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے، پاک ہے وہ ذات جو زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے اور اس کی تعریف کرتا ہوں، جو پاک ہے، بہت پاکیزہ ہے، فرشتوں اور روحِ کارب ہے، میں بلند و برتر ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور وہ بلند ہے جسے موت نہیں آئی۔

۵۲۵. سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اے بزرگی اور احترام کے مالک!

(کنز العمال: ۲/۲۳۷)

۵۲۶. سُبْحَانَ اللَّهِ مِلْأَ السَّمَوَاتِ وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْأَ السَّمَوَاتِ وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ اللَّهُ أَكْبَرُ مِلْأَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ.

(کنز العمال: ۲/۲۵۳)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ہر اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے وہ چاہے، ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ہر اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے وہ چاہے، اللہ کے لیے ہر قسم کی بڑائی ہے آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ہر اس چیز کے برابر جسے وہ چاہے۔

۵۲۷. سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اِغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ.

(الترغيب والترهيب: ۲/۲۵۵)

اے اللہ! میں آپ کی تعریف کے ساتھ آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ آپ کے

سوا کوئی معبود نہیں، آپ مجھے بخش دیجئے اور میری توبہ قبول کیجئے۔

۵۲۸. **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ**

**وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.** (الترغیب والترہیب: ۲/۲۶۷)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے، میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

۵۲۹. **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.**

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہر چیز سے بڑا ہے۔ (الترغیب والترہیب: ۲/۲۶۷)

۵۳۰. **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا**

**حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.** (الترغیب والترہیب: ۲/۲۶۸)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہر چیز سے بڑا ہے، نیکوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے جو بلند و برتر ہے۔

۵۳۱. **سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ.** (الترغیب والترہیب: ۲/۲۶۷)

میں اللہ کی مخلوق کی تعداد کے برابر اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

۵۳۲. **سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ.**

میں ہر اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اللہ نے پیدا کیا ہے، اس کی بزرگی بیان کرتا ہوں۔ (الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۰)

۵۳۳. **سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَ مَا خَلَقَ**

**سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَ مَا فِي الْأَرْضِ**

وَالسَّمَاءِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ سُبْحَانَ اللَّهِ مِلاً  
 مَا أَحْصَى كِتَابَهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ مِلاً  
 كُلِّ شَيْءٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلاً مَا خَلَقَ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلاً  
 مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابَهُ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلاً مَا أَحْصَى كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلاً كُلِّ شَيْءٍ.

(الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۱)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس نے پیدا کیا ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے اس نے پیدا کیا ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کی تعداد کے برابر جو زمین میں ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کے بھرنے کے برابر جو آسمان اور زمین میں ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ہر چیز کی تعداد کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ہر چیز کے بھرنے کے برابر، ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس نے پیدا کیا اور ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے اس نے پیدا کیا، اور ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کی تعداد کے برابر جو زمین اور آسمان میں ہیں، اور ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کے بھرنے کے برابر جو زمین اور آسمان میں ہے، اور ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، اور ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، اور ہر قسم کی تعریفیں

اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے بھرنے کے برابر۔

۵۳۴. **سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَمَحْمَدِهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.**

(الترغیب والترہیب: ۲/۲۹۲)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے اور اس کی حمد بیان کرتا ہوں، نیکوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔

۵۳۵. **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَبْدِكَ عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ**

**نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي إِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ.** (الترغیب والترہیب: ۳۰۷/۲)

اے اللہ! میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور آپ کی حمد کرتا ہوں، میں نے غلطی کی ہو یا میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہو، سو آپ مجھے معاف فرمادیئے، آپ تمام معاف کرنے والوں میں بہتر معاف کرنے والے ہیں۔

۵۳۶. **سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ**

**وَالْعِظَةِ.** (جامع الاصول: ۲۵۵/۳)

میں غلبہ، بادشاہوں، بڑائیوں اور عظمت والے کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

۵۳۷. **سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ.** (سنن نسائی: ۲۴۴/۳)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بادشاہ ہے، بہت پاکیزہ ہے۔

۵۳۸. **سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ**

**جَلَّتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ.**

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۸)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بادشاہ ہے، بہت پاکیزہ ہے، فرشتوں

اور روح کا رب ہے، آپ کی ذات و غلبہ سے آسمان و زمین روشن ہیں۔



۵۳۹. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی حمد کرتا ہوں، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے، اور جو اس نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ نے ہر چیز کا علم کے اعتبار سے احاطہ کیا ہوا ہے۔ (ثواب العمل الصالح: ۲۲۴)

۵۴۰. سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ الْمُشْتَكِي وَبِكَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے، اے اللہ! آپ ہی کے ہاں شکایت کی جاتی ہے اور آپ ہی سے مدد مانگی جاتی ہے اور آپ ہی پر بھروسہ ہے، اے زندہ رہنے والے، قائم رکھنے والے۔ (جامع الاصول: ۵۳۹/۳)

۵۴۱. سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

(کنز العمال: ۴۰۳/۱۰)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

۵۴۲. سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ مَوْطِئُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَائُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوَاءِ رُوحُهُ سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْأَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَنجَأَ مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ.

(مجمع الزوائد: ۲۳۲/۱۰)

پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان میں ہے، پاک ہے وہ ذات جس کا تخت زمین پر ہے، پاک ہے وہ ذات جس کا سمندر میں راستہ ہے، پاک ہے وہ ذات جس کی آگ میں حکومت ہے، پاک ہے وہ ذات کہ قبروں میں جس کا فیصلہ نافذ ہے، پاک ہے وہ ذات جس کی رحمت جنت میں ہے پاک ہے وہ ذات جس کا حکم ہوا پر ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان کو بلند کیا، پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کو بچھایا، پاک ہے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں۔

۵۴۳. سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَمَلْتُ سُوءًا وَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي إِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ عَمَلْتُ سُوءًا وَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَأَرْحَمِي إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ.

(شعب الایمان للبیہقی: ۲/۲۸۳)

اے اللہ! آپ پاک ہیں اور قابل تعریف ہیں، میں نے غلطی کی ہے اور اپنے اوپر ظلم کیا ہے، سو آپ مجھے معاف فرمائیے، آپ بہترین معاف کرنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں اور قابل تعریف ہیں، میں نے غلطی کی ہے اور اپنے اوپر ظلم کیا ہے سو آپ مجھ پر رحم فرمائیے، آپ رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

۵۴۴. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ عَمَلْتُ سُوءًا وَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَتُبَّ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں اور قابل تعریف ہیں، میں نے غلطی کی ہے اور اپنے اوپر ظلم کیا ہے، میری توبہ توبہ قبول فرمائیے، یقیناً آپ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے، مہربان ہیں۔

(شعب الایمان للبیہقی: ۲/۲۸۳)

۵۴۵. سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي

## إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

آپ کی ذات پاک ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے عمل درست فرمادیجئے، بے شک آپ جس کے لیے چاہیں گناہ معاف فرمادیتے ہیں اور آپ بہت زیادہ بخشنے والے، رحم کرنے والے ہیں۔ (مسند احمد: ۸۲/۶)

۵۳۵. يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي يَا تَوَّابُ تَبَّ عَلَيَّ يَا رَحْمَنُ ارْحَمْنِي يَا

عَفُوُّ اَعْفُ عَنِّي يَا رَوْفُ ارْوُفْ بِي.

اے بہت زیادہ بخشنے والے! میری بخشش فرمادیجئے، اے بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے، میری توبہ قبول فرمائیے، اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم فرمائیے، اے بہت زیادہ معاف کرنے والے! مجھ سے درگزر فرمائیے، اے بہت زیادہ مہربان! میرے ساتھ مہربانی فرمائیے۔

۵۳۵. اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى

مَا هَدَانَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا أَوْلَانَا.

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے جیسا کہ اس نے ہماری رہنمائی کی، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جیسا کہ اس نے ہمیں عطا کیا۔

۵۳۶. اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً

وَأَصِيلًا.

اللہ تعالیٰ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے اور اللہ ہی کے لیے بہت زیادہ تعریف ہے، اللہ تعالیٰ کے لیے صبح اور شام تسبیح ہے۔

۵۳۷. اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي

وَدِينِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَهْلِي وَمَالِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
أَعْطَانِي رَبِّي بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ  
وَرَبِّ السَّمَاءِ. (کنز العمال: ۲/۲۲۱)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے نام سے اپنے نفس اور اپنے  
دین کی حفاظت کرتا ہوں، میں اپنے گھر والوں کی اور اپنے مال کی حفاظت اللہ کے نام سے  
کرتا ہوں، میں ہر اس چیز کی حفاظت کے لیے اللہ کا نام لیتا ہوں جو میرے رب نے مجھے  
عطا کی ہے، اللہ تعالیٰ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو عام ناموں میں بہترین نام ہے، میں  
اللہ تعالیٰ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو زمین اور آسمان کا مالک ہے۔

۵۴۸. اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا أَسْأَلُكَ بِخَيْرِ أَلْفِهِمْ مِنْ  
خَيْرِكَ الَّذِي لَا يُعْطِيهِ أَحَدٌ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ  
تَنَاوُكٌ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي فِي عِبَادِكَ وَجَوَارِكَ مِنْ  
كُلِّ سُوءٍ وَمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَجِيرُكَ  
مِنْ جَمِيعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَأَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَأُقَدِّمُ  
بَدَنَ يَدَايَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ  
الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ مِنْ  
أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ  
تَحْتِي.

اللہ اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا، اے اللہ! میں  
آپ سے ایسی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کی پناہ  
عزت والی ہے اور آپ کی تعریف عظمت والی ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، مجھے ہر شر

سے اور شیطان مردود سے اپنی پناہ اور اپنی حفاظت میں لے لیجیے، اے اللہ! میں آپ سے ہر اس چیز سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جسے آپ نے پیدا کیا ہے اور ان سب چیزوں سے آپ کی حفاظت طلب کرتا ہوں اور اپنے سامنے **(قل هو اللہ الخ)** کو رکھتا ہوں، (اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا، آپ کہہ دیجیے کہ وہ (اللہ) ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے) اسی طرح اپنے پیچھے، اپنے دائیں، اپنے بائیں، اپنے اوپر اور اپنے نیچے اس (سورت کو رکھتا ہوں)۔

۵۴۹. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ  
اِفْتَتَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ. (کنز العمال: ۲/۲۲۱)

میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جس کے نام کی موجودگی میں کوئی بیماری نقصان نہیں دے سکتی، اللہ ہی کے نام سے میں شروع کرتا ہوں اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

۵۵۰. بِسْمِ اللّٰهِ اَمَنْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
اِلَّا بِاللّٰهِ. (مسند احمد: ۱/۱۹۰)

میں اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں، میں اللہ پر ایمان لایا ہوں، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، نیکوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔

۵۵۱. بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ  
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا یَضُرُّ الشُّوْءَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ  
مَا كَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. (کنز العمال: ۲/۱۰۶)

اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو اللہ چاہے، بھلائی اللہ ہی لاتے ہیں، اللہ کے نام

سے آغاز کرتا ہوں جو وہ چاہے، برائی اللہ ہی ہٹا سکتے ہیں، اللہ کے نام سے جو وہ چاہے ساری نعمتیں اللہ کی جانب سے ہیں، اللہ کے نام سے جو وہ چاہے، نیکیوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔

۵۵۲. بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى نَفْسِيَّ وَدِينِيَّ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى مَا اَعْطَانِي رَبِّيَّ عَزَّ وَجَلَّ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى اَهْلِيَّ وَمَالِيَّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ رَبِّيَّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ رَبِّيَّ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَجْرَنِيَّ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَمِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ اِنَّ وِلِيَّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

میں اپنے نفس اور اپنے دین کی حفاظت اللہ کے کرتا ہوں، میں ہر اس چیز کے لیے اللہ کا نام لیتا ہوں، جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی، میں اپنے خاندان اور اپنے مال کی حفاظت اللہ کے نام سے کرتا ہوں اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی میرا پروردگار ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی میرا پروردگار ہے، اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا، مجھے ہر شیطان مردود اور سرکش متکبر سے بچا لیجئے، یقیناً اللہ ہی میرا کارساز ہے جس نے کتاب اتاری اور وہ نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے، سوا گروہ اعراض کریں تو آپ کہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ (الدعاء للطہرانی: ۱۲۹۴/۲)

۵۵۳. بِسْمِ اللّٰهِ ذِي الشَّانِ الْعَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطٰنِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

(جامع الاصول: ۲۳۱/۱۰)

اللہ کے نام کی برکت سے آغاز کرتا ہوں جو بڑی شان والے، بڑی مضبوط دلیل والے، بڑے دہدبہ والے ہیں، جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا، میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۵۵۳. بِسْمِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۳)  
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی حمد کرتا ہوں۔

۵۵۵. بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى نَفْسِي وَمَالِي وَدِينِي اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِي بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِيْمَا قُدِّرَ لِي حَتّٰى لَا اُحِبُّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ. (كنز العمال: ۲/۲۶)

میری جان پر، میرے مال پر اور میرے دین پر اللہ کے نام کی برکت نازل ہو، اے اللہ! مجھے اپنی قضا کے ساتھ راضی کیجئے اور جو میرے لیے مقدر ہو چکا ہے اس میں برکت عطا فرمائیے تاکہ جو چیز آپ نے موخر فرمائی ہے اس کی جلدی نہ کروں، اور جس چیز کو آپ نے فی الحال مقدر کر دیا ہے اس کی تاخیر کی تمنا نہ کروں۔

۵۵۶. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاَرْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ. (الترغيب والترهيب: ۲/۳۰۷)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور آپ کی حمد کرتا ہوں، میں نے غلطی کی ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، سو آپ مجھ پر رحم فرمائیے، آپ تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

۵۵۷. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَتُبَّ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. (الترغيب والترهيب: ۲/۳۰۷)

(الترغيب والترهيب: ۲/۳۰۷)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، اور آپ کی حمد کرتا ہوں، میں نے غلطی کی ہے اور میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، سو آپ میری توبہ قبول قبول فرمائیے، آپ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے ہیں۔

۵۵۸. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي  
وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اللَّهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِدْ  
هْدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.

(مستدرک حاکم: ۱/۲۵۰)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، اے اللہ! میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور میں آپ کی رحمت کا آپ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرمائیے، اور جب آپ مجھے ہدایت دے چکے تو میرے دل کو ٹیڑھانہ کیجیے اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کیجیے یقیناً آپ بہت زیادہ عطا کرنے والے ہیں۔

۵۵۹. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَحَدٌ جُنْدَهُ وَنَصْرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ  
الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ.

(صحیح مسلم: ۲/۳۵۰)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، جس نے اپنے لشکر کو عزت سے نوازا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے اکیلے تمام لشکروں پر غلبہ عطا کیا، سو اس کے بعد کوئی چیز نہیں۔

۵۶۰. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ  
الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند و برتر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بردبار اور کریم ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے جو بلند و بالا عرش کے مالک ہیں۔

(جامع ترمذی: ۲/۲۶۳)

۵۶۱. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَوَاتِ



وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ. (مستدرک حاکم: ۲/۴۵۴)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا اور غالب ہے، آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے کا مالک ہے، وہ غالب اور بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔

۵۶۲. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۸۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، ہر قسم کی بھلائی اسی کے دست قدرت میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۶۳. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ يَلِدْ

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۸۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ اکیلا ہے بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا، اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں۔

۵۶۴. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ أُنْجَزَ وَعَدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد کی، اور تنہا اسی نے (کافروں کے) گروہوں کو

شکست دی۔

(سنن بیہقی: ۹۳/۵)

۵۶۵. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ  
كَرِهَ الْكَافِرُونَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ  
وَإِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِي  
لِلْإِسْلَامِ أَنْ لَا تَنْزِعَهُ مِنِّي حَتَّى تَتَوَفَّأَنِي وَأَنَا مُسْلِمٌ.

(سنن بیہقی: ۹۳/۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں، اس کے لیے دین کو  
خالص کرتے ہوئے، اگرچہ کافروں کو ناگوار ہو، اے اللہ! آپ نے فرمایا کہ مجھے پکارو،  
میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور آپ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے، میں آپ سے  
سوال کرتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے اسلام کی ہدایت دی، اسی طرح آپ مجھ سے یہ  
نعمت نہ چھینئے، یہاں تک کہ آپ مجھے اس حالت میں وفات دیں کہ میں مسلمان ہوں۔

۵۶۶. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَ  
سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ  
الْعَظِيمِ.

(مجمع الزوائد: ۹۱/۱۰)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ ہر بڑے سے  
بڑا ہے اور اللہ پاک ہے تمام جہانوں کا مالک ہے، نیکیاں کرنے اور برائیوں سے بچنے کی  
توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند و برتر ہے۔

۵۶۷. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ  
الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ  
الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

(کنز العمال: ۱۱۹/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار کریم ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند و برتر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ساتوں آسمانوں کا مالک ہے اور کرم عرش کا مالک ہے۔

۵۶۸. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چیز سے پہلے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چیز کے بعد بھی ہے، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ باقی رہیں گے اور ہر چیز ختم ہو جائے گی۔ (کنز العمال: ۱۲۳/۲)

۵۶۹. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

(کنز العمال: ۱۲۳/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار معزز ہے، اللہ پاک ہے اور اللہ بابرکت ہے، جو عرشِ عظیم کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

۵۷۰. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَرِيمُ الْحَلِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

(کنز العمال: ۲۲۰/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو معزز و بردبار ہے، اللہ ہر عیب سے پاک ہے، عرشِ عظیم کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

۵۷۱. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ عَمَلْتُ سُوءًا وَأَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاعْفُرْ لِي فَإِنَّكَ أَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ.

(کنز العمال: ۲۲۶/۲)

(اے اللہ!) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، میں نے برا کام کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا ہے، سو آپ مجھے معاف فرمادیجیے، بے شک آپ معاف کرنے والوں میں سب سے بہتر ہیں۔

۵۷۲. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَكِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۷)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، بلند عظمت والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اکیلا ہے، جس کا کوئی شریک نہیں، حکمت والا ہے اور کرم والا ہے، اللہ کے نام سے ابتدا کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ حکمت والا ہے، اللہ پاک ہے، عرش عظیم کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

۵۷۳. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ وَلَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الْعِزَّةُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ.

(صحیح مسلم: ۱/۴۱۵)

سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی اس کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اس کے لیے ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، نیکیوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کے لیے ہر بھلائی اور اسی کا فضل ہے، اسی کی خوبصورت تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں، اگرچہ

کافر اسے ناگوار ہی سمجھیں۔

۵۷۳. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَسُبْحَانَ  
اللَّهِ وَمِحْمَدِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(کنز العمال: ۲/۲۲۷)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی  
اسی کے لیے ہے، اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور ہم  
اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں، اور  
ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

۵۷۵. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ.

(کنز العمال: ۲/۲۳۳)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بادشاہ، واضح حق ہے۔

۵۷۶. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ  
الْكَرِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي اللَّهُمَّ  
تَجَاوَزْ عَنِّي اللَّهُمَّ اعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُورٌ.

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا کریم ہے، اللہ تعالیٰ پاک ہیں، عزت والے  
عرش کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔ اے  
اللہ مجھے بخش دیجئے، اے اللہ مجھ سے درگزر فرمائیے، اے اللہ مجھے معاف فرمائیے،  
بے شک آپ درگزر کرنے والے بخشنے والے ہیں۔

(کنز العمال: ۲/۲۳۵)

۵۷۷. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى

### كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(الترغيب والترهيب: ۲/۲۶۳)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی اسی کے لیے ہے، اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی عطا کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، اسی کے قبضہ میں ہر قسم کی بھلائی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۷۸. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي  
وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اللَّهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ  
هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.

(مسند احمد: ۱/۲۸۹)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، اے اللہ میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں، اور آپ سے آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرا علم زیادہ کیجے، اور جب آپ مجھے ہدایت دے چکے ہوں تو میرا دل ٹیڑھا نہ کیجے، اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، یقیناً آپ ہی بہت ہی زیادہ عطا فرمانے والے ہیں۔

۵۷۹. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ  
اللَّهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا  
فِيهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا كَبِيرًا رَبَّنَا وَجَلَّالُهُ وَ  
قُدْرَتُهُ بِكُلِّ مَكَانٍ.

(ثواب العمل الصالح: ۲۳۷)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، اللہ پاک ہیں جو تمام بندوں اور ملکوں کے مالک ہیں، اور اللہ تعالیٰ کے لیے بہت زیادہ تعریفیں ہیں، ایسی تعریفیں جو پاکیزہ، بابرکت ہیں، ہر حال میں ہیں، اللہ ہر بڑے سے بڑا ہے، ہمارے رب کی بڑائی، جلالت اور قدرت ہر جگہ موجود ہے۔

۵۸۰. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ  
وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ  
وَالظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ وَبِيَدِهِ الْخَيْرُ وَيُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور ہم اللہ کی پاکیزگی اور اس کی حمد سے اس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں اور میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں، نیکیوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے، وہ اول اور آخر ہے اور ظاہر اور پوشیدہ ہے، اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے، اور وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۵۸۱. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا  
مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجُدُّ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۱)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! آپ جو عطا فرمائیں کوئی اسے روک نہیں سکتا، اور جس چیز سے آپ محروم کر دیں کوئی اسے عطا نہیں کر سکتا، اور آپ کے قہر و غضب سے کسی دولت مند کو اس کی دولت نہیں بچا سکتی۔

۵۸۲. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور وہی لائق ستائش ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ کی طرف سے ہے، اے اللہ! میری بخشش فرما دیجیے۔ (صحیح بخاری)

۵۸۳. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمَّ الصَّالِحَاتُ.

(مستدرک حاکم: ۱۰/۲۹۹)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کے احسان سے بھلائیاں تام ہوتی ہیں۔

۵۸۴. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا.

(کنز العمال: ۱۰/۵۳۳)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ کی طرف سے ہے، وہی زندہ کرتا ہے وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بندوں کا رب اور شہروں کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، بہت زیادہ تعریفیں جو پاکیزہ مبارک ہیں۔

۵۸۵. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي



بِدِينِكَ وَ طَوَاعِيَتِكَ وَ طَوَاعِيَةِ نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي  
 حُدُوكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ يُحِبُّكَ وَ يُحِبُّ أَنْبِيَاءَكَ  
 وَ رُسُلَكَ وَ يُحِبُّ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي  
 لِلْيُسْرَى وَ جَنِّبْنِي الْعُسْرَى وَ اغْفِرْ لِي فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أُمَّةِ الْمُتَّقِينَ وَمِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ اللَّهُمَّ لَا تُقَدِّمْنِي  
 لِتَعَذِيبٍ وَلَا تُؤَخِّرْنِي لِسَيِّئِ الْفِتَنِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ  
 ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ.

(الفتوحات: ۲/۲۰۰)

سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں جو تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم  
 کی بادشاہی ہے، اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی  
 معبود نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہیں اگرچہ  
 کافروں کو پسند نہیں، اے اللہ! میری اپنے دین، اپنی فرمانبرداری اور اپنے نبی کی اطاعت  
 کے ساتھ حفاظت فرمائیے، اے اللہ! مجھے اپنی حدود (کی پامالی) سے بچائیے، اے اللہ!  
 مجھے ایسا بنادے کہ میں آپ سے محبت کروں اور آپ کے انبیاء اور رسولوں سے محبت کروں،  
 اور آپ کے نیک بندوں سے محبت کروں۔ اے اللہ! آسانی میرے لیے آسان فرمادیجئے،  
 اور مشکل سے مجھے بچالیجئے، اور دنیا اور آخرت میں میری بخشش فرمادیجئے، اے اللہ! مجھے  
 متقیوں کے پیشواؤں میں سے اور نعمتوں والی جنت کے ورثاء میں سے بنادیجئے، اے اللہ!  
 روز جزاء میری خطاؤں کو معاف فرمادیجئے، اے اللہ! مجھے عذاب دینے کے لیے آگے نہ  
 بھیجئے اور فتنوں کی آزمائش کے لیے پیچھے نہ رکھیے، اے اللہ! آپ نے فرمایا ہے کہ مجھے  
 پکارو، میں تمہاری دعا قبول کرتا ہوں۔

۵۸۶. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي

سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَ

يَسِّرْ لِي أَمْرِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْوَيسِ صَدْرِي وَ شَتَاتِ

الْأَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلْبِغُ

اللَّيْلَ وَشَرِّ مَا يَلْبِغُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهْبُطُ بِهِ الرِّيحُ وَشَرِّ

بَوَائِقِ الدَّهْرِ.

(مصنف ابن ابی شیبہ: ۵/۵۱۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی

بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ!

میرے دل، کان اور آنکھ میں نور بھر دیجئے، اے اللہ! میرے سینے کو کھول دیجئے اور میرے

کام کو میرے لیے آسان فرما دیجئے، میں سینے کے وسوسوں، کاموں کی پریشانیوں سے اور

قبر کی آزمائش سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں اس برائی سے جو رات میں آتی

ہے اور اس برائی سے جو دن میں آتی ہے اور اس برائی سے جسے ہوائے کرا آتی ہے اور زمانے

کے سخت حوادث کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۵۸۷. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا حِيلَةَ وَلَا اِحْتِيَالَ وَلَا

مَنْجَأَ وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ.

(کنز العمال: ۲/۱۴۴)

نیکیاں کرنے اور برائیوں سے بچنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے، اللہ کے علاوہ

نہ کوئی حیلہ ہے، نہ کوئی چارہ ہے نہ کوئی جائے نجات ہے، نہ جائے پناہ۔

۵۸۸. أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ

رَسُولُهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ عَلَى ذَلِكَ أَحْيَا وَعَلَى ذَلِكَ أَمْوَاتٌ  
وَعَلَى ذَلِكَ أُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

(مستدرک حاکم: ۲/۲۲۳)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں اور یقیناً جو قبروں میں ہیں اللہ انہیں زندہ کرے گا، اسی یقین پر میں زندگی گزارتا ہوں اور اسی پر مرتا ہوں اور اسی پر اٹھایا جاؤں گا، اگر اللہ نے چاہا۔

۵۸۹. أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ  
أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ.

(شعب الایمان للسیہقی: ۵/۲۲۱)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بے حد مہربان، نہایت رحم والے ہیں۔ اے اللہ مجھ سے پریشانی اور غم کو دور فرما۔

۵۹۰. أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْهَاءُ وَاحِدًا  
صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ایک ہی معبود ہے، بے نیاز ہے، جس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ ہی اولاد اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

۵۹۱. إِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِي وَفِي نَفْسِي لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنِي وَفِي  
أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّبْنِي وَمِنْ سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَبِّبْنِي.

اے میرے رب! آپ مجھے اپنی نگاہ میں محبوب بنا لیجئے، اے میرے رب! اپنے لیے میرے نفس کو ذلیل بنا دیجئے، اور لوگوں کے نزدیک مجھے باعظمت بنا دیجئے اور برے اخلاق سے مجھے محفوظ رکھیے۔

(کنز العمال: ۱۰/۲۵۰)

۵۹۲. تَمَّ نُورُكَ فَهَدَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَظَمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ  
 فَلَكَ الْحَمْدُ فَبَسَطْتَ يَدَكَ فَأَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا  
 وَجْهَكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ وَجَاهُكَ أَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ  
 أَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَأَهْنَأُهَا تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْطِي رَبَّنَا  
 فَتَغْفِرُ وَتُجِيبُ الْبُضْطَرَ وَتَكْشِفُ الطَّرَّ وَتَشْفِي السَّقَمَ  
 وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَلَا يَجْزِي بِآلَائِكَ أَحَدٌ وَلَا  
 يَبْلُغُ مِدْحَتِكَ قَوْلٌ قَائِلٍ.

(مجمع الزوائد: ۱/۱۵۸)

(اے اللہ!) آپ کا نور پورا ہوا، سو آپ نے ہدایت بخشی، لہذا آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، آپ کا علم عظیم ہے، سو آپ نے درگزر فرمایا، لہذا آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، آپ نے اپنا یا تو کشادہ فرمایا سو آپ نے عطا فرمایا، لہذا آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، اے ہمارے رب! آپ کی ذات سب سے بڑھ کر معزز ہے اور آپ کی جاہ ہر جاہ سے عظیم تر ہے، آپ کی عطا سب عطاؤں سے بڑھ کر افضل اور خوشگوار ہے، اے ہمارے رب! آپ کی اطاعت کی جاتی ہے تو آپ قدر دانی فرماتے ہیں، اے ہمارے رب! آپ کی نافرمانی کی جاتی ہے تو آپ بخش دیتے ہیں آپ مجبور کی دعا سنتے ہیں اور مصیبت دور فرماتے ہیں، آپ گناہ معاف فرماتے ہیں، اور آپ توبہ قبول فرماتے ہیں، آپ کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں دے سکتا اور کوئی ثنا خواں آپ کی تعریف نہیں کر سکتا۔

۵۹۳. أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ.

(کنز العمال: ۱/۴۶۹)

آپ اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ قائم رکھنے والے ہیں۔

۵۹۴. تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ

يَتَّخِذُ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ  
مِّنَ الدُّلَىٰ وَكِبْرَهُ تَكْبِيرًا.

(مسند احمد: ۱۱۱/۲)

میں نے اس زندہ پر بھروسہ کیا ہے جسے موت نہیں آئے گی، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے نہ کوئی اولاد بنائی ہے، اور اس کی بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور عجز کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار نہیں اور اس کی خوب اچھی طرح بڑائی بیان کیجئے۔

۵۹۵. حَسْبِيَ اللَّهُ لِيَدِينِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا أَهَمَّنِي حَسْبِيَ اللَّهُ  
لِمَنْ بَغَىٰ عَلَيَّ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ كَانِيَ  
بِسُوءِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ  
حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللَّهُ فِي الْقَبْرِ  
حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ.

(کنز العمال: ۱۵۵/۲)

مجھے اپنے دین کے لیے اللہ کافی ہے، جو باتیں مجھے فکر میں مبتلا کر دیں ان کے لیے اللہ ہی کافی ہے، اس شخص کے لیے مجھے اللہ کافی ہے جو مجھ پر ظلم کرے، اس شخص کے لیے مجھے اللہ ہی کافی ہے، جو مجھ پر حسد کرے، اس شخص کے لیے مجھے اللہ ہی کافی ہے جو برائی کے ساتھ مجھ سے خیریت طلب کرے، موت کے وقت مجھے اللہ ہی کافی ہے، میزان کے وقت مجھے اللہ ہی کافی ہے، قبر میں سوال کے وقت مجھے اللہ ہی کافی ہے، قبر میں مجھے اللہ ہی کافی ہے، پل صراط پر چلنے کے وقت مجھے اللہ کافی ہے، مجھے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۵۹۶. أَصْبَحْنَا عَلَىٰ فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ  
وَعَلَىٰ سُنَّةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَمِلَّةِ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُسْرِ كَيْنَ. (کنز العمال: ۱۵۹/۲)

ہم نے اسلام کی فطرت اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور اپنے جدا جدا بھائیوں علیہ السلام کی ملت پر صبح کی جو یکسو فرمانبردار تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

۵۹۷. اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ. (کنز العمال: ۱۵۰/۲)

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جو بڑا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ قائم رکھنے والا ہے، اور میں آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۵۹۸. هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ.

(مسند احمد: ۳/۲۰۷)

وہی اول ہے، آخر ہے، علانیہ اور پوشیدہ ہے اور وہ ہر شے کو جاننے والا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

۵۹۹. خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ رَبَّنَا فَقَضَيْتَ وَعَلَى عَرْشِكَ اسْتَوَيْتَ وَأَمَّتْ فَأَحْيَيْتَ وَأَطَعْتِ فَأَسْبَعْتَ وَأَسْقَيْتِ فَأَرْوَيْتِ وَحَمَلْتِ فِي بَرِّكَ وَبَحَرِكَ عَلَى فُلِكَ وَعَلَى كَوَائِبِكَ وَعَلَى أَنْعَامِكَ فَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ وَلِيَجَةً وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ زُلْفَى وَحُسْنَ مَآبٍ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَتَخَفُ مَقَامَكَ وَعَيْنِكَ وَيَرْجُوا لِقَائَكَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَتُوبُ إِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوحًا وَأَسْأَلُكَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَعِلْمًا نَجِيحًا وَ

## سَعِيًا مَشْكُورًا وَتِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ. (مسند دیلمی: ۲/۳۱۰)

ہمارے رب! آپ نے ہمیں بنایا پھر درست کیا اور اے ہمارے رب! آپ نے تقدیر بنائی پھر اس کے مطابق حکم فرمایا اور (اپنی شان کے مناسب) عرش پر تشریف فرما ہوئے، آپ نے موت دی پھر آپ ہی نے زندہ کیا، اور آپ نے کھانا کھلایا تو آپ نے ہی پیٹ بھر دیا اور آپ نے پانی پلایا تو آپ ہی نے سیراب کر دیا اور آپ ہی نے اپنی خشکی اور تری میں اپنی کشتی، اپنے چوپائے اور اپنے دوسرے جانوروں پر سوار کیا، آپ مجھے اپنے ہاں رازدار بنا لیجئے اور مجھے اپنے ہاں قرب اور عمدہ ٹھکانہ عطا فرمائیے اور مجھے ان بندوں میں سے بنا لیجئے جو آپ کے سامنے کھڑے ہونے اور آپ کے عذاب سے ڈر رکھتے ہوں اور آپ کی ملاقات کے امیدوار ہوں اور مجھے ان بندوں میں سے بنا لیجئے جو آپ کے سامنے توبہ کریں خالص توبہ اور میں آپ سے مقبول عمل اور درست علم اور جدوجہد جس کی قدر ہو اور ایسی تجارت جو گھائے میں نہ رہے کا سوال کرتا ہوں۔

۶۰۰. لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَالَيْكَ اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ فَمَشِيئَتِكَ بَيْنَ يَدَيْكَ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ إِلَّا بِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ وَمَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتُ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتُ إِنَّكَ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَالْحَقِيقِي بِالصَّالِحِينَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلَى

لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ أَعُوذُ بِكَ  
 اللَّهُمَّ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَعْتَدِي أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ  
 أَوْ أَكْتَسِبَ خَطِيئَةً مُخْطِئَةً أَوْ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ اللَّهُمَّ فَاطِرَ  
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ  
 وَالْإِكْرَامِ فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
 وَأُشْهِدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى  
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأُشْهِدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ  
 وَأُشْهِدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَائِكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ  
 آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّكَ تَبَعْتُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأُشْهِدُ  
 أَنَّكَ إِن تَكَلَّمْتَنِي إِلَى نَفْسِي تَكَلَّمْتَنِي إِلَى ضَيْعَةٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَ  
 خَطِيئَةٍ وَأَنِّي أَنْ أَيْقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاعْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ إِنَّهُ لَا  
 يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ  
 الرَّحِيمُ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۳)

حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، حاضر ہوں آپ کی فرمانبرداری کے لیے  
 مستعد ہوں، اور ساری بھلائی آپ کے قبضہ میں ہے، آپ ہی کی جانب سے ہے اور آپ  
 ہی کی وجہ سے ہے اور آپ ہی کی خاطر ہے، اے اللہ! جو کوئی بات میں نے منہ سے نکالی  
 یا کوئی نذرمانی یا کوئی قسم کھائی تو آپ کی مشیت ان سب پر مقدم ہے، جو آپ نے چاہا وہ



ہو گیا اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا، آپ کے سوا کوئی طاقت اور قوت نہیں، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اے اللہ! جو دعا میں نے کی ہو تو یہ دعا اس کو لگے جسے آپ نے دعا کا مستحق سمجھا ہو اور جس پر میں نے لعنت کی ہو سو اسی پر لعنت ہو جس کو آپ قابل لعنت سمجھیں، آپ ہی میرے دنیا اور آخرت میں کارساز ہیں، اسلام کی حالت میں مجھے وفات دیجیے اور مجھے نیکو کاروں میں شامل فرما لیجیے، اے اللہ! میں آپ سے تقدیر پر راضی رہنے کا، موت کے بعد خوش گوار زندگی کا اور آپ کے چہرے کے دیدار کی لذت کا اور آپ کی ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں جو نقصان پہنچانے والے ضرر اور گمراہ کرنے والے فتنہ کے بغیر ہو، اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظالم بنوں یا ظلم کیا جاؤں یا زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے یا اکارت کرنے والے گناہ کا کماؤں، یا کوئی ایسا گناہ کروں جو ناقابل معافی ہو، اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور ظاہر کو جاننے والے! جلال و اکرام والے! اس دنیا کی زندگی میں آپ سے عہد و پیمان کرتا ہوں اور آپ کو گواہ بناتا ہوں اور آپ کی گواہی کافی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی آپ کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف آپ ہی کے لیے ہے، اور آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا وعدہ سچ ہے اور آپ کی ملاقات حق ہے اور قیامت آ کر رہے گی اس میں کوئی شک نہیں اور یقیناً آپ قبروں میں مدفون لوگوں کو اٹھائیں گے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اگر آپ نے مجھے میرے نفس کے حوالے کر دیا تو گویا جاسیداد، بے شرمی، گناہ اور خطا کے حوالے کر دیا اور میں آپ کی رحمت پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں، لہذا میرے سارے گناہ معاف فرما دیجیے، آپ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا اور میری توبہ قبول فرمائیے یقیناً آپ ہی توبہ قبول کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

## جمعہ کے دن کے لیے درود شریف

۶۰۱. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مَجِيدٌ.

(صحیح البخاری: ۱۴۶/۴)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے  
ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور شان والے  
ہیں، اور آپ محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر  
برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور شان والے ہیں۔

۶۰۲. اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلَاةِ النَّافِعَةِ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنِّي رِضًا لَا تَسْخُطُ بَعْدَهُ أَبَدًا.

اے اللہ! اس دائمی دعوت اور نفع بخش نماز کے رب! محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے  
اور مجھ سے راضی ہو جائیے کہ اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہوں۔ (سنن ابوداؤد: ۲۶/۳)

۶۰۳. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے، اور ایمان والے  
مردوں اور ایمان والی عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمت نازل

(مسند ابو یعلیٰ الموصلی: ۵۲۹/۲)

۶۰۳. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

(کنز العمال: ۱/۲۶۹)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے اور محمد ﷺ اور آل محمد  
ﷺ پر برکت نازل کیجیے، اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحم کیجیے جیسا کہ آپ نے  
ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت اور برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور بزرگی  
والے ہیں۔

۶۰۵. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل  
ابراہیم پر رحمت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! محمد ﷺ  
اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً  
آپ ہی تعریف والے اور بزرگی والے ہیں۔ (صحیح البخاری: ۶/۱۲۰)

۶۰۶. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ  
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(مسند احمد: ۲۸/۲۰۱)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے اور انہیں اپنے ہاں  
قیامت کے دن مقامِ قربِ عطا فرمائیے۔

۶۰۷. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل  
ابراہیم پر رحمت نازل کی، اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ تمام  
جہانوں میں آپ نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی لائق تعریف بزرگی  
والے ہیں۔ (سنن النسائی: ۳/۲۵)

۶۰۸. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا  
بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

اے اللہ! محمد ﷺ ان کی ازواج، اور اس کی اولاد پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ  
آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل کی، اور محمد ﷺ، ان کی ازواج اور ان کی  
اولاد پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی  
تعریف والے بزرگی والے ہیں۔ (صحیح البخاری: ۳/۱۴۶)

۶۰۹. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ  
وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

اے اللہ! محمد ﷺ، ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ  
آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل کی اور آپ محمد ﷺ ان کی ازواج اور ان کی اولاد

پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آلِ ابراہیم پر برکت نازل کی یقیناً آپ تعریف اور بزرگی والے ہیں۔  
(صحیح البخاری: ۴۴/۸)

۶۱۰. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.  
(سنن ابن ماجہ: ۲۵۸/۱)

اے اللہ! محمد ﷺ پر جو نبی ہیں، ان کی ازواج پر جو مومنوں کی مائیں ہیں، ان کی اولاد اور گھر والوں پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر رحمت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۱۱. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَتَرَكَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَكَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.  
(شعب الایمان: ۱۴۶/۳)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمت نازل کی اور آپ محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر برکت نازل کی، اور محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر رحم کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحم کیا، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۱۲. اللَّهُمَّ تَحَنَّنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ

سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

(شعب الایمان: ۱۳۶/۳)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر شفقت فرمائیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر شفقت فرمائی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر سلام نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر سلام نازل کیا، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۱۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ  
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا  
صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ  
اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ.

(مکنز العمال: ۱/۲۹۵)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت و سلامتی نازل کیجیے اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحم کیجیے جیسا کہ آپ نے تمام جہانوں میں ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت، برکت اور شفقت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۱۴. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ  
عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
وَبَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ.

اے اللہ! اپنے بندے اور اپنے رسول محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل کی، اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت و سلامتی نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے

بزرگی والے ہیں۔ (صحیح البخاری: ۱۲۱/۶)

۶۱۵. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

اے اللہ! محمد نبی ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے  
ابراہیم پر رحمت نازل کی اور محمد ﷺ نبی امی پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم  
پر برکت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔ (مسند احمد: ۱۰۴/۲۸)

۶۱۶. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ  
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلْوَةً  
تَكُونُ لَكَ رِضَىٰ وَلَهُ جَزَاءٌ وَحَقُّهُ آدَاءٌ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ  
وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْبُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا  
مَا هُوَ أَهْلُهُ وَاجْزِهِ أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنِ قَوْمِهِ  
وَرَسُولًا عَنِ أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلَىٰ جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ  
وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اے اللہ! اپنے بندے اور اپنے رسول نبی امی محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی اولاد  
پر رحمت نازل کیجیے، اے اللہ محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی اولاد پر ایسی رحمت نازل کیجیے  
جو آپ کی رضامندی کا ذریعہ ہو، حضور ﷺ کے لیے پورا بدلہ ہو اور ان کے حق کی ادائیگی  
ہو، اور انہیں وسیلہ، فضیلت اور مقام محمود جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے، عطا فرمائیے،  
اور انہیں ہماری طرف سے ایسی چیز عطا فرمائیے جو آپ کی شان کے لائق ہو، اور انہیں ان  
سب سے افضل بدلہ عطا فرمائیے جو آپ نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول

جمعہ کے دن کے لیے درود شریف

کو اس کی امت کی جانب سے عطا فرمایا ہے اور اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام برادران انبیاء و صالحین پر رحمت نازل فرمائیے۔

۶۱۷. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ.

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے گھر والوں پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر رحمت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت نازل کیجیے۔ (المعجم الکبیر: ۱۰/۵۴)

۶۱۸. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ.

(الصلاة على النبي لابن ابي عاصم: ۱۴)

اے اللہ! اپنے درود، اپنی رحمت اور اپنی برکتیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائیے جیسا کہ آپ نے یہ چیزیں ابراہیم اور آل ابراہیم کو عطا فرمائیں، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۱۹. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ



مَجِيدُ اللّٰهُمَّ وَتَرْتَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
كَمَا تَرْتَّمْتِ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ  
مَجِيْدٌ.

(سنن نسائی: ۳۷۹/۲)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت  
نازل فرمائیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، یقیناً آپ ہی  
تعریف والے اور بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے  
سردار محمد ﷺ کی اولاد پر رحم کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحم کیا، یقیناً  
آپ ہی تعریف والے اور بزرگی والے ہیں۔

۶۲۰. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهِ  
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى  
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ  
وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي  
الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

(سنن ابوداؤد: ۳۷۳/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ جو نبی امی ہیں اور ان کی ازواج جو مومنوں کی  
مائیں ہیں اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے  
ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی، اور ہمارے سردار محمد ﷺ جو نبی امی ہیں اور  
ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل، ان کی ازواج، ان کے گھر والوں اور ان کی اولاد پر  
برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے تمام جہانوں میں ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل  
کی، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور بزرگی والے ہیں۔

۶۲۱. اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى سَيِّدِ  
الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ  
الرَّحْمَةِ.

(المعجم الكبير للطبرانی: ۱۱۵/۹)

اے اللہ! اپنی رحمتیں، اپنی برکتیں اور اپنی مہربانی سب رسولوں کے سردار، سب  
متقیوں کے پیشوا اور خاتم النبیین ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کر دیجیے جو آپ کے  
بندے اور رسول ہیں، نیکی کے امام ہیں، بھلائی کے پیشوا ہیں، اور رسول رحمت ہیں۔

۶۲۲. اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيْظُهُ بِهِ الْأَوْلُونَ  
وَالْآخِرُونَ.

(سنن ابن ماجہ، رقم: ۹۰۶)

اے اللہ! انہیں اس مقام محمود پر فائز کرنا جس پر سب اگلے پچھلے رشک کریں۔

۶۲۳. اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ.

(المعجم الكبير للطبرانی: ۵۳/۳)

اے اللہ! اپنی رحمتیں، اپنی برکتیں اور اپنی مہربانیاں ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے  
لیے اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد کے لیے کر دیجیے جیسا کہ آپ نے وہ رحمتیں اور  
برکتیں ابراہیم اور آل ابراہیم پر کی تھیں، یقیناً آپ ہی تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۲۴. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ  
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ.

(القول البدیع: ۲۷/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے اور انہیں مقام وسیلہ اور

جنت میں بلند درجہ تک پہنچا دیجیے۔

۲۳۵. اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ  
 مَوَدَّتَهُ وَفِي الْأَعْلَى ذِكْرَهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
 وَبَرَكَاتُهُ. (المعجم الكبير للطبرانی: ۸/۲۳۴)

اے اللہ! اپنے منتخب بندوں میں ان کی محبت اور مقربین میں ان کی دوستی اور اونچے  
 مرتبے والوں میں ان کا ذکر کر دیجیے، اور ان پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں  
 ہوں۔

۲۳۶. اللَّهُمَّ دَاخِيَ الْمَدْحُواتِ وَبَارِءِ الْمَسْئُوكَاتِ وَجَبَّارِ  
 الْقُلُوبِ عَلَى فِطْرَتِهَا شَقِيَّهَا وَسَعِيدِهَا اجْعَلْ شَرَّ آئِفِ  
 صَلَواتِكَ وَتَوَاصِي بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْخَاتِمِ لِنَا سَبَقِ وَالْفَاتِحِ لِنَا أُغْلِقِ  
 وَالْمُعَلِّمِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالِدَّامِعِ لِحَيْشَاتِ الْاِبْطِيلِ كَمَا  
 حَمَلْ فَأُضْطَلَعِ بِأَمْرِكَ لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِرًا فِي مَرْضَاتِكَ  
 بِغَيْرِ نَكْلِ عَنْ قَدَمٍ وَلَا وَهْنٍ فِي عَزْمٍ وَاعِيًا لِيُوحِيكَ  
 حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَا ضِيًّا عَلَى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتَّى أَوْزِي قَبَسًا  
 لِقَابِسٍ بِهِ هُدِيَّتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ  
 وَأَبْهَجِ مَوْضِعَاتِ الْأَعْلَامِ وَمُنِيرَاتِ الْإِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ  
 الْأَحْكَامِ فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ وَخَازِنُ عَلَيْكَ الْمَخْرُوجِ  
 وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ

(المعجم للطبرانی، رقم: ۱۰۸۹)

اے اللہ! زمینوں کے بچھانے والے! تمام آسمانوں کو بنانے والے اور دلوں کی فطرت و طبیعت پر قبضہ کیے ہوئے چاہے وہ دل شقی ہوں یا سعادت مند ہوں، اپنی معزز رحمتیں، اپنی بڑھنے والی برکتیں اور اپنی خصوصی مہربانی ہمارے سردار محمد ﷺ کے لیے کر دیجیے جو آپ کے بندے اور رسول ہیں، جو نبوت گزر چکی اس کو ختم کرنے والے ہیں، جو خیر و رحمت بند ہو گئی اس کو کھولنے والے ہیں اور حق کو حق کے ساتھ بلند کرنے والے ہیں، باطل کے لشکروں کو مغلوب کرنے والے ہیں، جیسا کہ انہیں توڑنے کے لیے برا بیچتے کیا گیا، سو وہ آپ کے حکم سے آپ کی فرمانبرداری کے لیے کمر بستہ ہو گئے، آپ کی رضامندی میں جلدی کرنے والے، بو جھل پاؤں اور ارادہ میں سستی کے بغیر چلنے والے، آپ کی وحی اور آپ کے عہد کی حفاظت کرنے والے، آپ کے حکم کے نفاذ کے لیے ہر وقت کوشاں رہنے والے، یہاں تک کہ انہوں نے روشنی لینے والوں کے اسلام کا شعلہ بلند کر دیا، گناہوں اور فتنوں میں ڈوبنے کے بعد انہیں کے ذریعے دلوں کو رہنمائی ملی، انہوں نے ظاہر کرنے والی نشانیوں اور اسلام کی روشن چیزوں اور چمکدار احکام کو روشنی بخشی، سو وہ آپ کے قابل اعتماد امین ہیں، آپ کے چھپے ہوئے علم کے امین ہیں، روز جزا آپ کے گواہ ہیں اور آپ کا انہیں مبعوث کرنا نعمت ہے اور آپ کا انہیں حق کے ساتھ بھیجنا رحمت ہے۔

۶۲۷. اَللّٰهُمَّ اَفْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِیْ عَدْنِكَ وَاَجِرْهُ  
مَضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَيَّاتٍ لَّهٗ غَيْرِ مُكَدَّرَاتٍ  
مِّنْ وُّفُورٍ ثَوَابِكَ الْبِضُنُونِ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ الْمَعْرُوفِ.

(ابن ابی شیبہ: ۸۲/۷)

اے اللہ! اپنی ہمیشہ رہنے والی جنت ان کے لیے خوب کشادہ کر دیجیے اور اپنے فضل سے نیکی کا کئی گنا بدلہ عطا کیجیے جو ان کو خوش کرنے والا ہو تکدر سے پاک ہو، یہ سب کچھ آپ

کے بے انتہا ثواب اور آپ کی جمع شدہ عظیم عطا کی فراوانی کے سبب سے ہے۔

۶۲۸. اللَّهُمَّ اَعْلِ عَلِي بِنَاءِ الْبَنَانِيْنَ بِنَائِهِ وَاكْرِمْ مَفْوَاهَهُ  
لَدَيْكَ وَنُزْلَهُ وَاثْمُمْ لَهُ نُورَهُ وَاَجْرِهٖ مِنْ اَنْبِعَاثِكَ لَهُ  
مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَامِنَطِيْعِي عَدْلٍ وَخُطَّةٍ  
فَصْلِ وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ.

(معجم اوسط للطبرانی: ۹۰۸۵)

اے اللہ! تمام لوگوں کی منزلوں پر ان کی منزل بلند کیجیے اور اپنے ہاں ان کا مقام بلند فرمائیے اور مہمانی اچھی کیجیے اور ان کے لیے اس کا نور مکمل کیجیے، اور ان کو اپنے اٹھانے کے وقت بدلہ عطا کیجیے، ان کی گواہی مقبول ہو، ان کا ہر قول آپ کی رضا مندی کے موافق ہو، منصفانہ گفتگو والے فیصلہ کن خصلت اور حجت اور عظیم دلیل والے ہوں۔

۶۲۹. اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ  
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ  
السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ.

(المعجم الكبير للطبرانی: ۵۲/۱۰)

اے اللہ! محمد ﷺ اور ان کے گھر والوں پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! ان کے ساتھ ہم پر بھی برکت نازل کیجیے، اللہ کی رحمتیں اور ایمان والوں کی دعائے رحمت محمد نبی امی پر نازل کیجیے، ان پر سلام ہو، اللہ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔

۳۰. اللَّهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَاَرُدُّ عَلَيْنَا مِنْهُ  
السَّلَامَ.

(المجموع: ۳/۲۳۰)

اے اللہ! ہماری جانب سے ان کی خدمت میں سلام پہنچائیے اور ان کی جانب سے ہم پر بھی سلام لوٹائیے۔

۶۳۱. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلَّيَ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا يُتَّبَعِي لَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ.

(شرف المصطفى: ۲۰۴۷)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد نبی ﷺ پر اتنی مرتبہ رحمت نازل کیجیے جتنی مرتبہ آپ کی مخلوق نے ان پر دعائے رحمت کی ہو، اور ہمارے سردار محمد نبی ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ ہمارے لائق ہو کہ ہم ان پر دعائے رحمت بھیجیں اور ہمارے سردار محمد نبی ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ہمیں ان پر دعائے رحمت بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

۶۳۲. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ جَزَى اللَّهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے، یہاں تک کہ آپ کی رحمت میں سے کچھ باقی نہ رہے اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر برکت نازل فرمائیے یہاں تک کہ آپ کی برکات میں سے کچھ باقی نہ رہے اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر سلام بھیجیے یہاں تک کہ آپ کے سلام میں سے کچھ باقی نہ رہے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحم کیجیے یہاں تک کہ آپ کی رحمت میں سے کچھ باقی نہ رہے، اللہ تعالیٰ ہماری جانب سے محمد ﷺ کو ایسا بدلہ

عطا فرمائے جو آپ کے شایان شان ہو۔ (معجم الکبیر للطبرانی: ۱۳۱/۵)

۳۳. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ  
عَلَى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا.

اے اللہ! تمام ارواح میں ہمارے سردار محمد ﷺ کی روح پر رحمت نازل کیجیے  
اور تمام جسموں میں ہمارے سردار محمد ﷺ کے جسد اطہر پر رحمت نازل کیجیے اور تمام  
قبور میں سے ہمارے سردار محمد ﷺ کی قبر پر رحمت نازل کیجیے، بے شک اللہ تعالیٰ اور اس  
کے فرشتے نبی پاک ﷺ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور  
خوب سلام بھیجو۔ (معجم الکبیر للطبرانی: ۱۶۵/۱۱)

۳۴. لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ الْبَرِّ  
الرَّحِيمِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ  
وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ  
الْعَالَمِينَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ  
وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
الشَّاهِدِ الْبَشِيرِ الدَّاعِي إِلَيْكَ يَا ذِكْرَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ  
وَعَلَيْهِ السَّلَامُ.

اے اللہ! اے میرے رب! میں حاضر ہوں، اور آپ کے دین کی مدد کرتا ہوں،  
محسن مہربان اللہ کی رحمتیں اور مقرب فرشتوں، تمام نبیوں، تمام صدیقین، تمام شہداء اور تمام  
نیک لوگوں کی جانب سے، اور اے رب العالمین! ہر اس چیز کی جانب سے جو آپ کی

جمعہ کے دن کے لیے درود شریف

سبج کرتی ہے، ہمارے سردار محمد بن عبد اللہ ﷺ پر درود ہوں جو تمام نبیوں کے آخر ہیں، رسولوں کے سردار ہیں، متقیوں کے پیشوا ہیں، تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں، جو گواہ ہیں، خوشخبری دینے والے ہیں آپ کے حکم سے آپ کی جانب بلانے والے ہیں، روشن چراغ ہیں، اور ان پر سلام ہوں۔

۳۵. اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْكَبْرَىٰ وَاَرْفَعْ  
 دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُولٰٓئِ كَمَا اَتَيْتَ  
 اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى. (مصنف عبدالرزاق: ۳۱۰۴)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کی شفاعت کبریٰ کو قبول فرمائیے، اور ان کا درجہ علیا بلند فرمائیے، اور دنیا اور آخرت میں ان کی مراد پوری فرمائیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور موسیٰ کو عطا فرمایا۔

۳۶. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مِّنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ  
 عَلَيْكَ كَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّمِنْ اَعْظَمِهِمْ  
 عِنْدَكَ خَطْرًا وَّمِنْ اَمْكِنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کو اپنے ہاں معزز ترین بندوں میں سے بنا دیجیے اور اپنے ہاں سب سے بلند درجے والا بنا دیجیے اور اپنے ہاں سب سے عظیم شان و شوکت والا اور اپنے ہاں سب سے مضبوط شفاعت کا حامل بنا دیجیے. (القول البدیع: ۲۸/۱)

۳۷. اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ  
 وَاَجْزِهِ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنِ اُمَّتِهِ وَاَجْزِ الْاَنْبِيَاءَ  
 كُلَّهُمْ خَيْرًا وَّسَلَامًا عَلٰى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ  
 الْعٰلَمِيْنَ. (القول البدیع: ۲۸/۱)



اے اللہ! ان کی امت اور ان کی اولاد میں سے ایسے تابع دار بنائیے جن سے ان کی آنکھ ٹھنڈی ہو جائے، اور ہماری جانب سے انہیں ایسا بدلہ عطا فرمائیے جو کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے عطا کیا گیا ہو اور تمام انبیاء کو، بہتر بدلہ عطا فرمائیے، تمام رسولوں پر سلام ہوں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

۶۳۸. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَاصْحَابِهِ وَاَوْلَادِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَكُرَّتِيَّتِهِ وَمُحِبِّيِّهِ وَاَتْبَاعِهِ  
وَأَشْيَاعِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(المجموع: ۳/۲۳۰)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر، ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل، ان کے صحابہ، ان کی اولاد، ان کے گھر والے، ان کی ذریت، ان کے محبت کرنے والوں، ان کے تابعداروں اور ان کی سب جماعت پر رحمت نازل کیجیے اور ان کے ساتھ ہم سب پر بھی رحمت نازل کیجیے، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

۶۳۹. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّمْلًا الدُّنْيَا وَمِمْلًا  
الْآخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّمْلًا الدُّنْيَا وَمِمْلًا الْآخِرَةِ  
وَارْحَمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّمْلًا الدُّنْيَا وَمِمْلًا الْآخِرَةِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر دنیا کے بھرنے اور آخرت کے بھرنے کے برابر رحمت نازل کیجیے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر دنیا اور آخرت کے بھرنے کے برابر برکتیں نازل کیجیے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر دنیا کے بھرنے اور آخرت کے بھرنے کے برابر رحم کیجیے۔ (الشفاء للقاضی عیاض: ۲/۷۰)

۶۴۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِیْمُ يَا جَارَ  
الْمُسْتَجِیْرِیْنَ يَا اَمِّنَ الْخَائِفِیْنَ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا

سَدَمَنْ لَا سَدَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ الضُّعْفَاءِ  
 يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِدَ الْهَلَكِ يَا مُنْجِي  
 الْغَرْفِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجِيبُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا جَبَّارُ يَا مُبِيرُ  
 أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ  
 الشَّمْسِ وَنُورُ الْقَمَرِ وَخَفِيُّ الشَّجَرِ وَكَوْنُ الْمَاءِ يَا اللَّهُ  
 أَنْتَ اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ. (مسند دیلمی: ۱۸۴۱)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اے بڑے مہربان! اے انتہائی رحم کرنے والے! اے پناہ طلب کرنے والوں کے لیے پناہ! اے ڈرنے والوں کے لیے جائے امن! اے بے سہاراؤں کے سہارا! اے بے آسراؤں کے آسرا! اے ذخیرہ اس کے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں! اے ناتواں کے لیے پناہ! اے فقراء کے لیے خزانہ! اے بڑی امید والے! اے ہلاک ہونے والوں کے لیے نجات دہندہ! اے ڈوبنے والوں کو نجات دینے والے! اے محسن! اے اچھا برتاؤ کرنے والے! اے انعام فرمانے والے! اے فضل فرمانے والے! اے زبردست! اے روشن کرنے والے! آپ ہی ہیں جسے شب کی تاریکی، دن کے اجالے، سورج کی شعاع، چاند کی چاندنی، درختوں کی آواز اور پانی کی سنسنہٹ نے سجدہ کیا، اے اللہ! آپ ہی اللہ ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آپ کے بندے اور رسول ہیں اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمت نازل کیجیے۔

۶۳۱. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ فِي

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَفِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی اولاد پر قیامت تک اولین  
وآخرین میں اور بلند مرتبہ والے فرشتوں میں رحمت نازل کیجیے۔ (القول البدیع: ۱/۱۲۵)

۶۳۲. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر رحمت  
نازل کیجیے جیسا آپ ان کے لیے پسند فرماتے ہیں اور جس سے آپ خوش ہوتے ہیں۔

۶۳۳. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
صَلْوَةً تَكُونُ لَكَ رِضًا وَحَقِّقَهُ آدَاءً وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ  
وَالْبَقَامَ الْمَحْبُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ  
وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنِ أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلَى  
كُلِّ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ایسی  
رحمت نازل کیجیے جو آپ کی خوشنودی کا ذریعہ ہو، ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو، اور انہیں  
وسیلہ اور وہ مقام محمود عطا فرمائیے جس کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، اور ہماری جانب  
سے انہیں ایسا بدلہ عطا فرمائیے جو ان کے شایان شان ہو، اور ہماری جانب سے اس سے  
بہتر جزا عطا فرمائیے جو کسی نبی کو اس کی امت کی جانب سے عطا فرمائی ہو، اور ان کے  
دوسرے برادران نبوت اور نیک لوگوں پر رحمت کیجیے، اے رحم کرنے والوں میں سب سے  
بڑھ کر رحم کرنے والے! (الصلاة على النبي لابن ابي عاصم: ۱/۲۴)

۶۳۴. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

النَّبِيِّنَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

(الدر المنضود: ۱/۹۵)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اولین میں رحمت نازل فرمائیے، اور ہمارے  
سردار محمد ﷺ پر آخرین میں رحمت نازل کیجیے، اور نبیوں میں ہمارے سردار محمد ﷺ  
پر رحمت نازل کیجیے، اور رسولوں میں ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے، اور  
قیامت تک بلند مرتبہ فرشتوں میں ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے۔

۶۳۵. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى تَرْضَى وَصَلِّ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضَا وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَبَدًا أَبَدًا.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے یہاں تک کہ آپ خوش ہو  
جائیں اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی خوشنودی کے بعد بھی رحمت نازل کیجیے اور  
ہمارے سردار محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت نازل کیجیے۔ (القول البدیع: ۱/۵۸)

۶۳۶. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ بِالصَّلَاةِ  
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَ  
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَرَدْتَ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسے آپ نے ان پر درود کا  
حکم دیا ہے، اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسے آپ پسند فرماتے  
ہیں کہ ان پر درود پڑھا جائے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ  
آپ نے ارادہ کیا کہ ان پر درود پڑھا جائے۔ (القول البدیع: ۱/۵۸)

۶۳۷. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رِضَاءَ نَفْسِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِينَةَ  
عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِي لَا  
تَنْقُذُ.

(القول البدیع: ۵۸/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر رحمت نازل  
کیجیے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی خوشنودی کے مطابق رحمت نازل کیجیے، اور  
ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے عرش کے وزن کے برابر رحمت نازل کیجیے، اور ہمارے  
سردار محمد ﷺ پر اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر رحمت نازل کیجیے جو ختم نہیں ہوں گے۔

۶۳۸. اللَّهُمَّ وَأَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضْلَ  
وَالْفَضِيلَةَ وَاللَّجَّةَ الرَّفِيعَةَ.

(القول البدیع: ۵۸/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کو وسیلہ، بزرگی، فضیلت اور بلند درجہ عطا  
فرمائیے۔

۶۳۹. اللَّهُمَّ أَعْظِمْ بُرْهَانَهُ وَأَفْلِحْ حُجَّتَهُ وَأَبْلِغْهُ مَأْمُولَهُ فِي  
أَهْلِ بَيْتِهِ وَأُمَّتِهِ.

(القول البدیع: ۵۸/۱)

اے اللہ! ان کی دلیل کو با عظمت بنائیے، ان کی دلیل کو قوی کر دیجیے اور ان کو ان  
کے گھروالوں اور ان کی امت کے بارے میں ان کی آرزو تک پہنچا دیجیے۔

۶۵۰. اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ وَصَفِيِّكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ  
الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ.

(القول البدیع: ۵۸/۱)

اے اللہ! اپنی رحمتیں، اپنی برکتیں، اپنی شفقت اور اپنی مہربانی ہمارے سردار محمد  
ﷺ پر جو آپ کے محبوب ہیں، اور منتخب ہیں اور آپ کے پاکیزہ اور مطہر گھروالوں

پر رحمت نازل کیجیے۔

۶۵۱. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّثْلَ ذَلِكَ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مِّثْلَ ذَلِكَ.

(القول البدیع: ۵۸/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اس سے افضل رحمت نازل کیجیے جو آپ نے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر نازل کی ہو، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اس کے برابر برکت نازل کیجیے اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اسی کے برابر رحم کیجیے۔

۶۵۲. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رات میں رحمت نازل کیجیے جب وہ چھا جائے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر دن میں رحمت نازل کیجیے جب وہ روشن ہو جائے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر دنیا اور آخرت میں رحمت نازل کیجیے۔

۶۵۳. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے۔

۶۵۴. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الصَّلَاةِ التَّامَّةِ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْبَرَكَةِ التَّامَّةِ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي السَّلَامِ التَّامِّ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر پوری رحمت نازل کیجیے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر پوری برکت نازل کیجیے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر پورا پورا سلام

نازل کیجیے۔

۶۵۵. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَهْرَ الدّٰهِرِيْنَ.

(القول البدیع: ۱/۵۹)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ابد الابد تک رحمت نازل فرمائیے، اور  
ہمارے سردار محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت نازل کیجیے۔

۶۵۶. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ  
الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ التَّهَامِيِّ الْبَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهَرَاوَةِ  
وَالْجِهَادِ وَالْكَرَامَةِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمُقْسِمِ صَاحِبِ الْخَيْرِ  
وَالْبَيْرِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْاٰلِيَاتِ الْمُعْجَزَاتِ  
وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمَقَامِ الْمَشْهُودِ وَالْحَوْضِ  
الْمَوْرُودِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُودِ لِلرَّبِّ الْمَحْبُودِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو نبی امی، قریشی، ہاشمی،  
ابطحی، حجازی، مکی، تاج اور عصا والے ہیں، جہاد اور احترام والے، غنیمت اور تقسیم والے، خیر  
اور منفعت والے، لشکروں اور عطایوں والے، نشانیوں اور معجزات والے، روشن علامات  
والے، مقام مشہود والے، حوض کوثر والے، شفاعت اور رب محمود کو سجدے کرنے والے  
ہیں۔ (القول البدیع: ۱/۵۹)

۶۵۷. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّيْ عَلَيْهِ وَ  
صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر رحمت نازل کیجیے  
جنہوں نے ان پر درود پڑھا ہے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے

جمعہ کے دن کے لیے درود شریف

برابر رحمت نازل کیجیے جنہوں نے آپ پر درود نہیں پڑھا۔ (القول البدیع: ۵۹/۱)

۶۵۸. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَشْرَقَتْ بِنُورِهِ  
الظُّلَمُ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمائیے جن کے نور سے  
اندھیرے روشن ہو گئے۔

۶۵۹. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالْمُخْتَارِ لِلْسِّيَادَةِ  
وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ خَلْقِ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو لوح اور قلم کے  
پیدا ہونے سے پہلے سرداری اور رسالت کے لیے چنے گئے۔

۶۶۰. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالْمَوْصُوفِ بِأَفْضَلِ  
الْأَخْلَاقِ وَالشِّيمِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو بہترین اخلاق و عادات  
سے متصف ہیں۔

۶۶۱. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالْمَخْصُوصِ بِجَوَامِعِ  
الْكَلِمِ وَخَوَاصِّ الْحِكْمِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو جامع کلمات اور خصوصی  
حکمتوں کے ساتھ خاص ہیں۔

۶۶۲. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ لَا تُنْتَهَكَ  
فِي مَجَالِسِهِ الْحُرْمُ وَلَا يُغْضَى عَنْ مَنْ ظَلَمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جن کی مجالس میں آبروؤں  
پر ظلم نہیں کیا جاتا۔



کی تھک نہیں کی جاتی، اور جو ظلم کرتا اس سے چشم پوشی نہ فرماتے۔

۶۶۳. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ إِذَا مَشَى  
تُظِلُّهُ الْغَبَامَةُ حَيْثُ مَا يَمَّمُ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے، جب وہ چلتے تو بادل ان پر سایہ کرتے جہاں بھی تشریف لے جاتے۔

۶۶۴. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ  
وَكَتَبَهُ الْحَجْرُ وَأَقْرَبَ رِسَالَتِهِ وَصَمَّمَهُ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جن کے لیے چاند ٹکڑے ہو گیا اور جن سے پتھر نے کلام کیا، اور ان کی رسالت کا اقرار کیا اور پختہ عہد کیا۔

۶۶۵. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَثْنَى عَلَيْهِ رَبُّ  
الْعِزَّةِ رِضًا فِي سَالِفِ الْقَدَمِ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جن کی گزشتہ خوبیوں سے خوش ہو کر خود رب العزت نے تعریف کی۔

۶۶۶. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ رَبُّنَا  
فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ وَأَمَرَ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُسَلَّمَ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جن پر ہمارے رب نے اپنی مضبوط کتاب میں رحمت بھیجی اور حکم دیا کہ ان پر درود بھیجا جائے اور سلام پڑھا جائے۔

۶۶۷. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِخَلْقِ نُورِهِ  
وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَطَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ

بَقِي وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَفَى صَلَوةً تَسْتَعْرِقُ الْعَدَّ  
وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا  
انْقِضَاءَ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلَى إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ كَذَلِكَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ.

(القول البدیع: ۱/۶۰)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور سب مخلوق سے سبقت لے چکا ہے، جن کا ظہور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہے، اپنی اس مخلوق کی تعداد کے برابر جو گزر چکی ہے اور جو باقی ہے اور جو ان میں نیک بخت ہیں اور جو ان میں بد بخت ہیں، ایسی رحمت نازل کیجیے جو ساری گنتی کو گھیر لے اور تمام حدوں کا احاطہ کر لے، ایسی رحمت نازل کیجیے جس کی کوئی حد ہو اور نہ کوئی انتہا ہو اور جس کا کوئی کنارہ نہ ہو، ایسی رحمت نازل کیجیے جو آپ کے دوام کے ساتھ دائمی ہو اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر بھی ایسی رحمت ہو، اور اس پر تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

۶۶۸. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جو آپ کے بندے اور رسول ہیں، اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمت نازل کیجیے۔ (صحیح ابن حبان، رقم: ۹۰۳)

۶۶۹. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(القول البدیع: ۱/۵۹)

وَهَبْ لَنَا.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمت نازل کیجیے اور ہمیں بھی رحمت عطا فرمائیے۔

۶۷۰. صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ مَا انْتَهَلتِ  
الدَّيْمُ وَمَا جُرَّتْ عَلَى الْمُنْدِبِينَ أَذْيَالُ الْكَرَمِ وَسَلَّم  
تَسْلِيمًا وَشَرَفًا وَكَرَمًا.

(القول البديع: ۱/۵۹)

اللہ تعالیٰ ان پر، ان کی آل پر، ان کے صحابہ اور ان کی ازواج پر رحمتیں نازل کریں  
جب تک بارش برستی رہے اور جب تک گناہ گاروں پر رحمت کی چادر تانی جاتی رہے، اللہ  
تعالیٰ خوب خوب سلام بھیجے اور خوب شرافت اور اکرام عطا فرمائے۔

۶۷۱. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْأَلَتِكَ وَبِأَحَبِّ  
أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَمِمَّا مَعْنَتْ بِهِ عَلَيْنَا  
بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا وَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَمَرْتَنَا  
بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَكَفَّارَةً  
وَأُطْفًا وَمَمَّا مِّنْ عَطَائِكَ فَأَدْعُوكَ تَعْظِيمًا لِأَمْرِكَ  
وَأَتِّبَاعًا لِوَصِيَّتِكَ وَتَنْجِيزًا لِّوَعْدِكَ بِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا  
عَلَيْنَا فِي آدَاءِ حَقِّهِ قَبْلَنَا وَأَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ  
فَرِيضَةً إِفْتَرَضْتَهَا عَلَيْهِمْ فَنَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُورِ  
عَظَمَتِكَ أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ بِهِ  
عَلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ.

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے بہترین سوال کے وسیلے سے اور  
آپ کے ان ناموں کے وسیلے سے جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہوں، اور آپ کے علم میں

جمعہ کے دن کے لیے درود شریف

سب سے زیادہ معزز ہوں، اور اس وسیلے سے کہ آپ نے ہمارے نبی محمد ﷺ کی وجہ سے ہم پر جو احسان کیا اور ان کی وجہ سے ہمیں گمراہی سے بچایا، اور آپ نے ہمیں ان پر درود پڑھنے کا حکم دیا اور ان پر ہمارے درود کو درجہ کی بلندی اور گناہوں کا کفارہ اور اپنی عطا سے لطف اور احسان بنایا ہے، میں آپ سے آپ کے حکم کی تعظیم، آپ کے فرمان کی اتباع اور آپ کے اس وعدے کو پورا کرنے کے لیے دعا کرتا ہوں جو ہماری طرف سے ہمارے نبی ﷺ کا حق ادا کرنے کے لیے ہمارے اوپر واجب ہے، اور آپ نے اپنے بندوں کو ایک مقرر کردہ فریضہ کے طور پر ان پر درود پڑھنے کا حکم دیا، سو ہم آپ کے روئے انور کے جلال اور آپ کے نور عظمت کے وسیلے سے سوال کرتے ہیں کہ آپ اور آپ کے فرشتے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے رسول اور منتخب ہیں، درود بھیجیں، اس درود سے بڑھ کر جو آپ نے اپنی مخلوق بھر میں کسی پر بھیجا ہو، یقیناً آپ تعریف اور بزرگی والے ہیں۔ (القول البدیع: ۱/۱۸۶)

۶۷۲. اللَّهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ وَأَكْرِمْ مَقَامَهُ وَثَقِّلْ مِيزَانَهُ  
وَأَجِزْ ثَوَابَهُ وَأَفْلِحْ حُجَّتَهُ وَأَظْهِرْ مِلَّتَهُ وَأَضِمْ نُورَهُ وَأَدِمْ  
كَرَامَتَهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ مَا تَقَرَّبُ بِهِ عَيْنُهُ وَأَعْظَمُ فِي  
النَّبِيِّينَ الَّذِينَ خَلَوْا قَبْلَهُ.

اے اللہ! ان کا درجہ بلند کیجیے اور ان کا مرتبہ معزز کیجیے اور ان کا میزان عمل بھاری کر دیجیے اور ان کا ثواب زیادہ کیجیے اور ان کی دلیل روشن کیجیے، ان کی ملت کو غالب کیجیے، ان کا نور روشن کیجیے اور ان کی بزرگی کو ان کی اولاد اور ان کے گھروالوں میں ہمیشہ رکھیے جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہو اور ان تمام نبیوں میں انہیں باعظمت کر دیجیے جو پہلے گزر چکے ہیں۔

۶۷۳. اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا أَكْثَرَ النَّبِيِّينَ تَبَعًا

وَأَكْثَرَهُمْ أَرْزَاءً وَأَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَتُورًا وَأَعْلَاهُمْ دَرَجَةً  
وَأَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنَزِلًا وَأَزِيدَهُمْ ثَوَابًا وَأَقْرَبَهُمْ  
مَجْلِسًا وَأَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَأَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَأَنْجَحَهُمْ  
مَسْأَلَةً وَأَوْفَرَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيبًا وَأَقْوَاهُمْ قِيَمًا عِنْدَكَ  
رَغْبَةً وَأَنْزِلُهُ فِي أَعْلَى عُرْفِ الْفِرْكُويسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ  
الْعُلَى.

(القول البديع: ۱/۱۸۶)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کو تمام نبیوں میں تابعداروں کے اعتبار سے زیادہ بنائیے، اور مددگاروں کے اعتبار سے سب سے زیادہ بنائیے اور بزرگی اور نور میں سب سے افضل بنائیے، اور درجہ میں سب سے اونچا کیجیے، اور جنت میں مقام کے اعتبار سے سب سے زیادہ وسیع بنائیے، اور ثواب کے اعتبار سے سب سے زیادہ بنائیے، اور مجلس کے اعتبار سے سب سے زیادہ قریب بنائیے، اور مقام کے اعتبار سے سب سے زیادہ مستحکم بنائیے، اور کلام کے اعتبار سے سب سے زیادہ صائب بنائیے اور سوال کرنے میں سب سے زیادہ کامیاب بنائیے اور آپ کے دربار میں سب سے بڑھ کر حصہ پانے والا بنائیے اور جو آپ کے پاس ہے، اس میں سب سے زیادہ رغبت کرنے والا بنائیے، اور انہیں فردوس بریں کے بلند بالا خانوں میں جگہ عطا فرمائیے۔

۶۷۳. اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا أَصْدَقَ قَائِلٍ وَأَنْجَحَ  
سَائِلٍ وَأَوَّلَ شَافِعٍ وَأَفْضَلَ مُشَفِّعٍ وَشَفِيعَهُ فِي أُمَّتِهِ  
بِشَفَاعَةِ يَغِيْطُهُ بِهَا الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ وَإِذَا مَيَّزْتَ بَدَنَ  
عِبَادِكَ بِفَضْلِ الْقَضَاءِ فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِي  
الْأَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَفِي الْأَحْسِنِيْنَ عَمَلًا وَفِي الْمَهْدِيِّيْنَ

## سَبِيلًا

(القول البدیع: ۱۸۴/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کو سچا ترین آدمی، کامیاب ترین سوال کرنے والا، سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور سب سے بہتر جس کی شفاعت قبول کی گئی ہو بنائیے اور ان کی اپنی امت کے بارے میں شفاعت قبول فرمائیے جس کی وجہ سے ان پر اولین و آخرین رشک کریں اور جب آپ فیصلہ کرنے والے حکم سے اپنے بندوں کو جدا جدا کریں تو ہمارے محمد ﷺ کو کلام کے اعتبار سے سب سے زیادہ سچوں میں اور عمل کے اعتبار سے سب سے زیادہ اچھے عمل کرنے والوں میں اور راہ کے اعتبار سے سب سے زیادہ ہدایت یافتہ لوگوں میں کر دیجیے۔

۶۷۵. اللَّهُمَّ احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَاسْتَعِينَا بِسُنَّتِهِ وَتَوْفَعْنَا

عَلَى مِلَّتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِهِ.

(القول البدیع: ۱۸۴/۱)

اے اللہ! ہمارا حشر ان کی جماعت میں کیجیے اور ہمیں ان کی سنت پر عامل بنا دیجیے اور ہمیں ان کی ملت پر موت دیجیے اور ہمیں ان کی جماعت میں سے بنا دیجیے۔

۶۷۶. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِكُلِّ

الْأُمَّمِ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو ساری امت کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔

۶۷۷. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْهُدَى وَالْقَائِدِ إِلَى

الْخَيْرِ وَالِدَّاعِي إِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ

وَأَمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَمَا بَلَغَ رِسَالَتَكَ

وَ تَلَا آيَاتِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَأَقَامَ حُدُودَكَ وَوَفَّى

بِعُهُودِكَ وَأَنْفَذَ حُكْمَكَ وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَتَهَى عَنْ  
مَعْصِيَتِكَ وَوَالِيَ وَلِيَّكَ الَّذِي تُحِبُّ أَنْ تُوَالِيَهُ وَعَادَى  
عَدُوَّكَ الَّذِي تُحِبُّ أَنْ تُعَادِيَهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَسَلِّمْ.

(القول البدیع ۱/۵۹)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمائیے جو ہدایت کے نور ہیں،  
نیکی کی طرف کھینچنے والے اور راہِ راست کی طرف بلانے والے رحمت والے نبی اور رنج کے  
دور کرنے والے، پرہیزگاروں کے امام اور سارے جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں،  
جیسا کہ انہوں نے آپ کا پیغام پہنچایا، آپ کی آیتیں پڑھ کر سنائیں، آپ کے بندوں کی  
خیر خواہی کی، آپ کی حدود قائم کیں، آپ کے وعدوں کی پاسداری کی، آپ کا حکم جاری کیا،  
آپ کی فرمانبرداری کا حکم دیا آپ کی نافرمانی سے روکا اور آپ کے اس دوست سے دوستی  
کی جس سے دوستی رکھنا آپ پسند کرتے ہیں اور آپ کے اس دشمن سے دشمنی کی جس سے  
دشمنی رکھنا آپ پسند کرتے ہیں، اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت بھیجیں اور سلامتی  
بھیجیں۔

۶۷۸. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى رُوحِهِ فِي  
الْأَرْوَاحِ وَعَلَى مَوْقِفِهِ فِي مَوَاقِدٍ وَعَلَى مَشْهَدِهِ فِي الْمَشَاهِدِ  
وَعَلَى ذِكْرِهِ إِذَا ذُكِرَ صَلَوةً مِمَّا عَلَى نَبِيِّنَا.

(القول البدیع ۱/۵۹)

اے اللہ! رحمت نازل فرمائیے تمام جسموں میں حضرت محمد ﷺ کے جسم پر اور  
تمام ارواح میں سے حضرت محمد ﷺ کی روح مبارک پر تمام مقامات میں سے آپ کے  
مقام مبارک پر اور تمام مواقع میں سے آپ کے موقع پر اور ان کے ذکر خیر پر جب بھی آپ  
کا ذکر کیا جائے اور ہماری طرف سے ہمارے نبی پر رحمت نازل فرمائیے۔

۶۷۹. اللَّهُمَّ أْبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ

وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ. (القول البدیع: ۱/۲۰)

اے اللہ! جب بھی آپ ﷺ پر سلام کا ذکر کیا جائے تو آپ تک ہمارا سلام پہنچائیے اور نبی ﷺ پر سلام ہوں اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

۶۸۰. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ الْمُقْرَبِينَ وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ الْمُطَهَّرِينَ وَعَلَى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى حَمَلَةِ عَرْشِكَ أَجْمَعِينَ وَعَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائيلَ وَإِسْرَافيلَ وَمَلِكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِكٍ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّنَا أَفْضَلَ مَا آتَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَهْلِ بُيُوتِ الْمُرْسَلِينَ وَاجْزِ أَصْحَابَ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِينَ. (القول البدیع: ۱/۱۸۴)

اے اللہ! اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے پاک نبیوں پر اور اپنے بھیجے ہوئے رسولوں پر اور اپنا عرش اٹھانے والے تمام فرشتوں پر اور جبریل پر اور میکائیل پر اور اسرافیل پر اور ملک الموت پر اور رضوان (محافظ جنت) اور مالک (محافظ دوزخ) پر رحمت نازل کیجیے، اور کراماً کاتبین پر اور ہمارے نبی ﷺ کے گھروالوں پر ایسی رحمت نازل کیجیے جو اس رحمت سے افضل ہو جو آپ نے رسولوں کے گھروالوں میں سے کسی ایک کو عطا کی ہے اور اپنے نبی کے صحابہ کو ایسا بدلہ عطا کیجیے جو اس بدلہ سے افضل ہو جو آپ نے دیگر رسولوں کے صحابہ میں سے کسی ایک کو عطا کی ہے۔

۶۸۱. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ. (سنن ابن ماجہ، رقم: ۹۰۶)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو بھلائی کے پیشوا، نیکی کے



رہنما اور اور رحمت کے رسول ہیں۔

۶۸۲. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ  
وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

(القول البدیع: ۱/۱۰۴)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے، نبی رسول اور نبی امی ہیں اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب پر رحمت نازل کیجیے اور سلام بھیجیے۔

۶۸۳. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الدَّاكِرُونَ  
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جب بھی ذکر کرنے والے آپ کا ذکر کریں اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جب بھی غفلت کرنے والے آپ کے ذکر سے غفلت کریں۔ (القریۃ ابن بشکوال: ۷۲)

۶۸۴. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ  
الْأُمِّيِّ الَّذِي أَمِنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَأَعْطَاهُ أَفْضَلَ رَحْمَتِكَ  
وَأَتَاهُ الشَّرْفَ عَلَى خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاجْزِهِ خَيْرَ الْجَزَاءِ  
وَالسَّلَامَ عَلَيْهِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو آپ کے بندے، آپ کے رسول اور نبی امی ہیں، جو آپ پر اور آپ کی کتاب پر ایمان لائے، انہیں اپنی سب سے بہترین رحمت عطا کیجیے اور انہیں قیامت کے دن اپنی مخلوق پر برتری عطا کیجیے اور انہیں بہتر بدلہ دیجیے، ان پر سلام ہوں اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

(فوائد عبدالغنی: ۶۰)

۶۸۵. وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ.

اللہ تعالیٰ نبی امی ﷺ پر رحمت نازل فرمائے۔

۶۸۶. التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى  
عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (صحيح البخاری: ۱/۱۶۴)

تمام قولی عبادات، بدنی عبادات اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۶۸۷. التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى  
عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (صحيح مسلم: ۱/۳۰۳)

تمام عبادات قولیہ، عبادات مالیہ اور عبادات بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہوں، اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۶۸۸. التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ  
سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا  
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (سنن الترمذی: ۸۳/۲)

تمام بابرکت عباداتِ قولیہ، عباداتِ بدنئیہ اور عباداتِ مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو، اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۶۸۹. بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ  
وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ  
وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ. (سنن النسائی: ۲۳۳/۲)

اللہ کے نام سے اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں، تمام عباداتِ قولیہ، عباداتِ بدنئیہ اور عباداتِ مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور میں جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۶۹۰. التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۶۱/۱)

تمام عباداتِ قولیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، ساری پاکیزہ عباداتِ اللہ تعالیٰ کے لیے

ہیں، ساری عبادات مالیہ اور عبادات بدنہ اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور نیک لوگوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۶۹۱. بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ  
الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَأَنَّ السَّاعَةَ  
آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا أَلَسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ  
وَبَرَكَاتُهُ أَلَسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ  
اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي.

(المعجم الكبير للطبرانی: ۱۴/۲۶۵)

اللہ کے نام سے اور اللہ ہی کی توفیق سے شروع کرتا ہوں جو سارے ناموں میں سے بہترین نام ہے، تمام عبادات قولیہ، عبادات مالیہ اور عبادات بدنہ اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اللہ نے انہیں حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، اور یقیناً قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، اے اللہ! میری مغفرت فرمائیے اور مجھے ہدایت عطا فرمائیے۔

۶۹۲. التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ  
أَلَسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ.

(المعجم الكبير للطبرانی: ۱۱/۱۴۵)

تمام عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ اور عباداتِ بدنیہ اور بادشاہی اللہ کے لیے ہے، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

۶۹۳. بِسْمِ اللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّكَايَاتُ لِلّٰهِ  
الْسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلْسَّلَامُ عَلَيْنَا  
وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ شَهِدْتُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ  
شَهِدْتُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ. (موطا امام مالک: ۱۲۴/۲)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، تمام عباداتِ قولیہ اللہ کے لیے ہیں، تمام عباداتِ بدنیہ اللہ کے لیے ہیں اور تمام پاکیزہ عبادات اللہ کے لیے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نے گواہی دی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

۶۹۴. اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلّٰهِ  
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ  
وَبَرَكَاتُهُ اَلْسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ.

(موطا امام مالک: ۱۹۴/۱)

تمام عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ، عباداتِ بدنیہ اور پاکیزہ عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔

۶۹۵. التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ. (موطا امام مالک: ۱/۱۹۲)

تمام عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنہ اور پاکیزہ عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔

۶۹۶. التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ  
الصَّالِحِينَ. (صحیح ابن حبان: ۵/۵۴۰)

تمام عبادات قولیہ، عبادات بدنہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔

۶۹۷. التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ  
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
وَرَسُولُهُ. (سنن ابوداؤد: ۱/۲۵۵)

تمام عبادات قولیہ، عبادات بدنہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۶۹۸. التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. (صحیح مسلم: ۱/۳۰۲)

تمام بابرکت عباداتِ قولیہ، عباداتِ بدنیہ اور عباداتِ مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں،  
اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک  
بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں  
کہ بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۶۹۹. بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ.

(سنن ابن ماجہ: ۱/۲۵۳)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو۔

۷۰۰. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَبِيْنَا إِبْرَاهِيمَ جَزَى اللَّهُ  
تَعَالَى عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ. (القول المدبوع: ۱/۲۵۱)

اے اللہ! محمد ﷺ پر اور ہمارے باپ ابراہیمؑ پر رحمت نازل کیجیے۔ اللہ تعالیٰ  
ہماری جانب سے محمد ﷺ کو جزائے خیر نصیب فرمائیں جس کے وہ مستحق ہیں۔







۷۰۴. **إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.**

بے شک تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۶۹)

(ان کلمات کو پڑھنے والے کے گناہ درخت کے پتوں کی طرح جھاڑ دیے جاتے ہیں۔)

۷۰۵. **سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذَلِكَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.** (جامع ترمذی: ۲/۶۷۳)

میں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جنہیں اس نے آسمان میں پیدا کیا اور میں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جنہیں اس نے زمین میں پیدا کیا، میں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو ان کے درمیان موجود ہیں، میں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جنہیں وہ پیدا کرنے والا ہے، اور اللہ اکبر کو اسی طرح پڑھو اور الحمد للہ کو بھی اسی طرح پڑھو اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ کو بھی اسی طرح پڑھو۔

(اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھنا صبح سے دوپہر تک تسبیح پڑھنے سے افضل ہے۔)

۷۰۶. **وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَالْإِلَهُ أَجِدُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ.** (سنن ابوداؤد: ۲۱۰۱)

اور تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے، اللہ، اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے۔

(اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔)

۷۰۷۔ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُولًا.

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوں۔  
(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۳)

(ان کلمات کو پڑھنے والے کے لیے جنت کی بشارت ہے۔)

۷۰۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں مسیح دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں زندگی اور موت کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(آنحضرت ﷺ صحابہ کرامؓ کو یہ دعا قرآن مجید کی سورت کی طرح سکھاتے

تھے۔)

۷۰۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ

وَمِنْ شَرِّ الْغِيِّ وَالْفَقْرِ. (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں آگ کے فتنہ سے، آگ کے عذاب سے اور مال داری اور فقر کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(آنحضرت ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے تھے۔)

۷۱۰۔ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْلٰى الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ.

(اے اللہ!) میں آپ سے آپ کے بلند، معزز، معظم اور مکرم نام کی برکت سے سوال کرتا ہوں۔ (یہ ایک مقبول دعا ہے۔)  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۶)

۱۱۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَبِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي  
وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو بہت زیادہ ہیں، اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، کوئی طاقت اور قوت نہیں سوائے اللہ کے جو غالب حکمت والا ہے، اے اللہ! میری مغفرت فرما دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھے ہدایت دیجیے اور مجھے رزق دیجیے۔

(نبی کریم ﷺ نے بطور خاص اس دعا کی تلقین فرمائی ہے۔)

۱۲۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

(جامع ترمذی: ۲/۲۵۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر قسم کی بادشاہی اس کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے۔

(جس نے یہ کلمات مرض الوفا میں ایک مرتبہ پڑھے اور مر گیا تو وہ جہنم سے محفوظ رہے گا۔)

۱۳۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی طاقت اور قوت

نہیں ہے۔ (جامع ترمذی: ۲/۲۵۸)

(ان کلمات کو ایک مرتبہ پڑھنے سے خطائیں معاف ہو جاتی ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔)

۱۳۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ (جامع ترمذی: ۲/۲۵۸)

(شب معراج میں حضرت ابراہیمؑ کے پیغام کے مطابق یہ کلمات جنت کے باغات میں سے ہیں۔)

۱۵۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَمِحْمَدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.

میں اللہ کی پاکیزگی اور اس کی تعریف بیان کرتا ہوں۔ میں عظمت والے اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ (صحیح البخاری ۲/۹۴۸)

(یہ کلمات زبان پر بہت ہلکے، ترازو میں بہت بھاری اور رحمان کو بہت محبوب ہیں۔)

۱۶۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ.

(جامع ترمذی: ۲/۲۶۳)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، یقیناً میں ہی زیادتی کرنے والا ہوں۔ (اس دعا کے ساتھ جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔)

۱۷۔ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ

الرَّافِعُ الْمُعَزُّ الْمُنِذِلُ السَّبِيحُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ  
 اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَكِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ  
 الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ  
 الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَكُودُ الْمَجِيدُ  
 الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ  
 الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِي الْمُبْعِدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ  
 الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ  
 الْمُقَدِّمُ الْمُوَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي  
 الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوفُ الرَّؤُوفُ مَالِكُ  
 الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ  
 الْمَغْنِيُّ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي  
 الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصُّبُورُ.

(جامع ترمذی: ۲/۶۱۴)

اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت زیادہ مہربان، نہایت رحم والا ہے، بادشاہ ہے، نقص و عیب سے پاک ہے، سلامتی دینے والا ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، غالب ہے، زبردست ہے، بڑائی والا ہے، (اجسام) کو پیدا کرنے والا ہے، (ارواح) کو پیدا کرنے والا ہے، صورت بنانے والا ہے، بہت بخشنے والا ہے، ہر چیز پر غالب ہے، بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے، بہت زیادہ رزق دینے والا ہے، مشکل کشا ہے، جاننے والا ہے، تنگی دینے والا ہے، فراخی دینے والا ہے، پست کرنے والا اور بلند کرنے والا ہے، عزت دینے والا اور ذلت دینے والا ہے، ہر بات سننے والا اور ہر چیز کو دیکھنے والا ہے، عدل و انصاف والا ہے، مہربان ہے، باخبر ہے، بردبار، عظمت والا، گناہ معاف کرنے والا

اور قدردان ہے، بہت ہے، وسعت دینے والا ہے، حکمت والا ہے، بہت زیادہ محبت کرنے والا ہے، بزرگی والا ہے، دوبارہ زندگی دینے والا ہے، گواہی دینے والا ہے، ثابت و موجود ہے، کارساز ہے، طاقتور ہے، مضبوط طاقت والا ہے، دوست ہے، قابل تعریف ہے، احاطہ کرنے والا ہے، ابتدا کرنے والا ہے، دوبارہ پیدا کرنے والا ہے، زندہ کرنے والا ہے، موت دینے والا ہے، ہمیشہ زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے، مالدار ہے، سراسر بزرگ ہے، تنہا ہے، بے نیاز ہے، قدرت والا ہے، مکمل اختیار والا ہے، آگے بڑھانے والا ہے، پیچھے ہٹانے والا ہے، سب سے اول ہے، سب سے آخر ہے، ہر ایک پر آشکارا ہے، سب سے پوشیدہ ہے، مالک ہے، سب سے اعلیٰ ہے، بہت نیکی والا ہے، بہت توبہ قبول کرنے والا ہے، انتقام لینے والا ہے، درگزر کرنے والا ہے، بہت شفقت کرنے والا ہے، شہنشاہ ہے، جلالت اور عزت والا ہے، انصاف کرنے والا ہے، اکٹھا کرنے والا ہے، تو نگر ہے، مالدار بنانے والا ہے، روکنے والا ہے، نقصان دینے والا ہے، نفع دینے والا ہے، روشنی ہے، ہدایت دینے والا ہے، بے نمونہ پیدا کرنے والا ہے، باقی رہنے والا ہے، سب کا وارث ہے، سمجھ دینے والا ہے اور بہت حوصلے والا ہے۔

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس نے ان نناوے اسماء حسنیٰ کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔)

۱۸۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ (جامع ترمذی: ۲/۲۶۶)

(ان کلمات کو پڑھنا گویا جنت کے باغوں میں کھانا پینا ہے۔)

۱۹۔ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

(المستدرک: ۲/۴۱۸)

میں عظمت والے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ

قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

(ان کلمات کو تین مرتبہ پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اگرچہ میدانِ جہاد سے بھاگ گیا ہو۔)

۲۰۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَنجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ.

(جامع ترمذی: ۶۷۷/۲)

اللہ کے سوا کوئی طاقت اور قوت نہیں اور اللہ کے سوا کوئی جائے نجات نہیں۔  
(یہ جنت کا خزانہ ہے، اس کو پڑھنے سے تکلیفوں کے ستر دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔)

۲۱۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(جامع ترمذی: ۶۷۶/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(ان کلمات کو اخلاص کے ساتھ کہنے والے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔)

۲۲۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

(جامع ترمذی: ۶۶۸/۲)

اے جلالت اور عزت والے! (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کلمات کے ساتھ آہ وزاری کرنے اور دعائے مانگنے کا حکم دیا ہے۔)

۲۳۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ

عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

(جامع الاحادیث: ۲۰۵/۶)

اے اللہ! میں آپ کی نعمت کے زوال سے، آپ کی عافیت کے چلے جانے سے، آپ کے اچانک مواخذہ سے اور آپ کی تمام ناراضگیوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔  
(یہ دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں سے اہم دعا ہے۔)





کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے کلمات کی تعداد کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے کلمات کی تعداد کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے کلمات کی تعداد کے برابر۔ (جامع ترمذی: ۶۷۲/۲)

(ان دعاؤں کو ایک مرتبہ پڑھنا صبح سے دوپہر تک ذکر تسبیح میں مشغول رہنے کے برابر ثواب ہے۔)

۷۲۶۔ **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.**

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ (جامع ترمذی: ۶۷۶/۲)

(آنحضرت ﷺ کو دنیا بھر سے زیادہ یہ کلمات محبوب ہیں۔)

۷۲۷۔ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.** (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۰۲/۱)

نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔ (یہ کلمات عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہیں۔)

۷۲۸۔ **سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَحْمَدِهِ.** (صحیح البخاری: ۹۳۸/۲)

میں اللہ کی پاکیزگی اور اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ (جس نے دن میں اسے سو مرتبہ پڑھا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔)

۷۲۹۔ **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْهَاءُ وَاحِدًا**

**أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا**

(جامع ترمذی: ۶۵۹/۲)

**أَحَدًا.**

میں گواہی دیتا ہوں کہ اکیلے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، ایسا معبود جو ایک ہے، تنہا ہے، بے نیاز ہے، اس نے کوئی بیوی نہیں بنائی، اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

(اس دعا کو دس مرتبہ پڑھنے والے کے لیے چالیس ہزار نیکیاں ہیں۔)

۳۰۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا مَّعْ خُلُوْدِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ كُوْنٌ عَلٰىكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ كُوْنٌ مَّشِيْتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ.

(کنز العمال: ۲/۲۳۵)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے خوب کثرت سے تعریف ہے آپ کے ہمیشہ رہنے کے ساتھ اور آپ ہی کے لیے ایسی تعریف ہے جس کی کوئی انتہا نہیں ہے سوائے آپ کے علم کے، اور آپ ہی کے لیے ایسی تعریف ہے جس کی کوئی انتہا نہیں سوائے آپ کی مشیت کے اور آپ ہی کے لیے ایسی تعریف ہے جس کے کہنے والے کے لیے کوئی اجر نہیں سوائے آپ کی خوشنودی کے۔

(اس دعا کو پڑھنے سے دن اور رات میں خدا کی عبادت کا حق ادا ہو جاتا ہے۔)

۳۱۔ اَللّٰهُمَّ اَحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ اَكْفُنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يَضَامُ وَ اَرْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى وَ لَا اَهْلِكَ وَ اَنْتَ رَجَائِيْ فَكُم مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلٰى قَلْبِكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ وَ كُمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ اَبْتَلَيْتَنِيْ بِهَا قَلْبَكَ عِنْدَهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلْبٌ عِنْدَ نِعْمَتِهِ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرَمْنِيْ وَيَا مَنْ قَلْبٌ عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِيْ فَلَمْ يَخْذَلْنِيْ وَيَا مَنْ

رَأَى عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى دِينِي بِدُنْيَايَ وَعَلَى  
آخِرَتِي بِتَقْوَايَ وَاحْفَظْنِي فِيمَا غَبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى  
نَفْسِي فِيمَا حَضَرْتَهُ يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوبُ وَلَا تَنْقُصُهُ  
الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ وَاعْفِرْ لِي مَا لَا يَنْقُصُكَ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَرْجًا قَرِيبًا وَصَبْرًا جَمِيلًا وَأَسْأَلُكَ  
الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ عَافِيَتِكَ وَأَسْأَلُكَ  
الْغِنَى عَنِ النَّاسِ وَأَسْأَلُكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

(رسائل ابن ابی الدنیا، الارح: ۹۶/۳)

اے اللہ! اپنی اس آنکھ سے میری حفاظت فرمائیے جو کبھی نہیں سوتی اور مجھے اپنے  
اس سہارے کی آغوش میں لے لیجیے جسے عاجز نہیں کیا جاسکتا اور اپنی اس قدرت کے  
ذریعے مجھ پر رحم کیجیے جو آپ کو مجھ پر حاصل ہے، اور میں ہلاک نہ ہوں اور آپ ہی میری  
امید ہیں، کتنی نعمتیں ہیں جن کا آپ نے میرے اوپر انعام کیا میری طرف سے آپ کے  
لیے اس کا شکریہ کم ہے، اور کتنی مصیبتوں میں آپ نے مجھے آزمایا اور میں نے آپ کے لیے  
ان پر صبر نہیں کیا، لہذا اے وہ ذات جس کی نعمتوں میں میرا شکر کم رہا پھر بھی مجھے محروم نہ کیا  
اور اے وہ ذات جس کی آزمائش کے وقت میرا صبر کم رہا پھر بھی مجھے رسوا نہیں کیا، اور اے  
وہ ذات جس نے مجھے خطاؤں پر دیکھا پھر بھی مجھے رسوا نہیں کیا، میں آپ سے سوال کرتا

ہوں کہ آپ محمد ﷺ اور ان کی آل پر رحمت بھیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیمؑ پر رحمت، برکت اور مہربانی بھیجی، یقیناً آپ ہی تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! میری دنیا کے ذریعے میرے دین پر اور میرے تقویٰ کے ذریعے میری آخرت پر میری مدد فرمائیے، اور ان معاملات میں میری حفاظت فرمائیے جن سے میں غائب ہوں اور جن معاملات میں میں حاضر ہوں ان میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے اے وہ ذات جسے گناہ نقصان نہیں دے سکتے اور معاف کر دینا اس کے یہاں کمی کا باعث نہیں مجھے وہ عطا فرما دیجیے جو آپ کا ضرر نہیں کرتی اور مجھے وہ معاف فرمائیے جو آپ کے ہاں کمی کا ذریعہ نہیں، اے اللہ! میں آپ سے جلد کشادگی اور پسندیدہ صبر کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے ہر آزمائش سے عافیت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے آپ کی دائمی عافیت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے لوگوں سے بے نیاز ہو جانے کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے ہر چیز سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں، نیکیاں کرنے کی اور گناہوں سے بچنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ملتی ہے جو بلندی اور عظمت والا ہے۔

(حضور ﷺ ہر مشکل اور پریشانی میں یہ دعا مانگتے تھے اور اسے ”دعا فرج“ یعنی کشادگی کی دعا قرار دیا۔)

۳۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ  
وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَ بَيْنَ  
عِبَادِكَ فِتْنَةً فَاَقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ وَاَنَا غَيْرُ مَفْتُوْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ اَحَبَّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلَى  
حُبِّكَ.

(مسند احمد: ۵/۲۳۳)

اے اللہ! میں آپ سے نیکیوں کے کرنے کا، برائیوں کے چھوڑنے کا اور مساکین کی محبت کا سوال کرتا ہوں، اور (اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ) آپ میری مغفرت فرما دیجیے

اور میرے اوپر رحم فرمائیے اور جب آپ بندوں کی آزمائش کا ارادہ کریں تو مجھے اپنے ہاں اٹھالینا اس حال میں کہ میں کسی فتنے میں مبتلا نہ ہوا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا اور جو آپ سے محبت رکھے اس کی محبت کا اور ان اعمال کی محبت کا جو آپ کی محبت کے قریب کر دیں، کا سوال کرتا ہوں۔

(یہ دعائیہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص اللہ تعالیٰ کے فرمانے پر مانگی ہے۔)

۳۳۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَرْضْ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ.

اے اللہ! ہماری مغفرت فرمائیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور ہم سے راضی ہو جائیے اور ہمارے اعمال قبول فرمائیے، ہمیں جنت میں داخل فرمادیجیے، ہمیں جہنم سے نجات عطا فرمائیے اور ہمارے سارے احوال کو درست کیجیے۔ (سنن ابن ماجہ: ۲۷۲)

(کوئی دعا کی درخواست کرے تو یہ دعا دینا مسنون ہے۔)

۳۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الثُّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْأَلُكَ عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَالرِّضَاءَ بِقَضَائِكَ وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرٍ مَا تَعَلَّمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعَلَّمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعَلَّمُ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۶)

اے اللہ! میں آپ سے دین کے امر میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے نیکی کے پختہ ارادے کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے آپ کی نعمت کے شکر کا، آپ کی حسن عبادت کا اور آپ کی قضا پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں، اور میں آپ سے قلب سلیم کا اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، اور میں آپ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے آپ جانتے ہیں اور میں اس برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جسے آپ جانتے ہیں، اور میں

آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جسے آپ جانتے ہیں۔

(مال و دولت پر فخر کرنے کے زمانے میں اس دعا کو پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔)

۴۵۔ يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَا يُؤْخِذُهُ  
بِالْجُرْمَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّرَّ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حُسْنَ  
التَّجَاوُزِ وَيَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا  
صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ  
يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا  
وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ أَنْ لَا  
تَشْوِيَّ خَلْقِي بِالنَّارِ.

(مستدرک حاکم: ۱/۵۴۵)

اے وہ ذات جس نے اچھائی کو ظاہر کیا اور برائی کو چھپایا! اے وہ ذات جو جرموں پر مواخذہ نہیں کرتی اور عیوب کی پردہ دری نہیں کرتی! اے بڑے معاف کرنے والے! اے بہتر درگزر کرنے والے! اے وسیع مغفرت والے! اے رحمت کے دونوں ہاتھ کشادہ کرنے والے! اے ہر راز کے رازدان! اے تمام شکایتوں کے منتہا! اے بڑے درگزر والے! اے بڑے احسان کرنے والے! اے مستحق ہونے سے پہلے نعمتوں کی ابتدا کرنے والے! اے ہمارے پالنے والے! اے ہمارے آقا! اے ہمارے مولیٰ! اے ہماری رغبت کی انتہا! اے اللہ! میں آپ ہی سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے بدن کو جہنم کی آگ سے نہ جلایئے۔

(صحابہ کرامؓ کی خواہش اور استدعا پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعائیں فرمائی تھی۔)

۴۶۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلِسَانِيْ وَقَلْبِيْ

(الادب المفرد: ۳۱۳)

وَشَرِّ مَعِيْ.

اے اللہ! مجھے میرے کان، میری آنکھ، میری زبان، میرے دل اور میری منی سے عافیت عطا فرمادیجیے۔

(نبی کریم ﷺ نے فائدہ بخش دعا کا سوال کرنے والے صحابی کے جواب میں یہ دعا سکھائی تھی۔)

۳۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيَّ وَعَلَانِيَّتِيْ فَاقْبَلْ مَعْدِرَتِيْ  
وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُوْلِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ  
فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُبَاسِرُ قَلْبِيْ  
وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ  
وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ.

(مجمع الزوائد: ۱/۱۸۳)

اے اللہ! آپ یقیناً میرے ظاہر اور میرے باطن کو جانتے ہیں سو میری معذرت قبول فرمائیے، اور آپ میری ضرورت کو جانتے ہیں سو میرا سوال پورا کردیجیے، اور جو کچھ میرے نفس میں ہے اسے آپ جانتے ہیں، لہذا میرے گناہوں کو معاف فرمادیجیے، اے اللہ! میں آپ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو دل میں سرایت کر جائے اور ایسے یقین صادق کا (سوال کرتا ہوں) یہاں تک کہ میں جان لوں کہ مجھے کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی مگر جسے آپ نے میرے لیے لکھ دیا ہے اور اس پر رضامندی کا (سوال کرتا ہوں) جو آپ نے میرے لیے مقدر کی ہے۔ (گناہوں کی معافی، شیطان سے حفاظت اور رزق کی وسعت کے لیے یہ دعا آدم علیہ السلام کو سکھائی گئی تھی۔)

۳۸۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ وَطَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ  
وَقَتِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تُذْهِبْ طَلْبِيْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَفْتَهُ  
عَنِّيْ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۷)

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمائیے اور میرے اخلاق میں وسعت فرمائیے،

میری کمائی کو پاکیزہ بنائیے، جو آپ مجھے رزق دیں اس پر قناعت کرنے والا بنائیے، اور میری طلب کو ایسی چیز کی طرف نہ لے جائیے جسے آپ نے مجھ سے پھیر رکھا ہو۔ (یہ کلمات پانچ ہزار بکریوں کے عطیہ کے برابر اور دین و دنیا کی بھلائی کے حامل ہیں۔)

۳۹۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُّنْزِلَ التَّوْرٰتِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ

الْعَظِيْمِ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ

فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ

وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ

وَاعْزِزْنَا مِنَ الْفَقْرِ.

(مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۶۳)

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کے رب! ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! تورات، انجیل اور قرآن عظیم کو نازل کرنے والے! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں، اور آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کوئی چیز نہیں، اور آپ ہی ظاہر ہیں آپ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور آپ ہی باطن ہیں آپ کے علاوہ کوئی چیز نہیں، آپ ہمارا قرضہ ادا کر دیجیے اور تنگدستی دور کر کے غنا عطا کر دیجیے۔

(نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو خادمہ کے سوال پر یہ کلمات پڑھنے کی تلقین فرمائی۔)

۴۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْمَعَاْفَةَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۵)

اے اللہ! میں آپ سے معافی اور دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔  
(یہ دعا پسندیدہ ترین دعاؤں میں سے ہے۔)





# موقت دعائیں

## موقع بموقع مسنون دعائیں

بیت الخلا آنے اور جانے کی دعائیں

بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا:

۴۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبَيْثِ وَالْخُبَائِثِ.

(صحیح البخاری: ۹۳۶/۲)

اے اللہ! میں ناپاک شیاطین سے، جو مذکور ہوں یا مؤنث، آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا:

۴۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ

اَلْمُخَبَّبِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

(جامع الاصول: ۵۵۵/۳)

اے اللہ! میں ناپاک گندی چیز اور خباثت میں ڈالنے والے خبیث شیطان مردود

سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۴۵۔ غُفْرَانَكَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ عَنِّىْ الْاَذَى وَعَافَانِىْ.

میں آپ کی مغفرت کا سوال کرتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ

سے تکلیف کو دور کیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔

(جامع الاصول: ۵۵۷/۳)

۴۶۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذَقَنِىْ لَذَّةَ وَاَبْقَى عَلٰى قُوَّتِهِ وَدَفَعَ

(الدعاء للطهرانى: ۹۷۶)

عَنِّىْ اَذَاةً.

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے کھانے کا لذیذ ذائقہ عطا فرمایا اور اس کی قوت کو میرے جسم میں باقی رکھا اور اس کے گندے حصے کو مجھ سے دور کر دیا۔

۴۷۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَمْسَكَ عَلَيَّ مَا يَنْفَعُنِيْ وَدَفَعَ عَنِّيْ

مَا يُؤْذِيْنِيْ. (الدعاء للطبرانی: ۹۶۷)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے میرے لیے کھانے کا نفع بخش حصہ باقی رکھا اور جو چیز مجھے تکلیف پہنچانے والی تھی اس کو مجھ سے دور کر دیا۔



## وضو کی دعائیں

وضو کے شروع کی دعائیں:

جب وضو شروع کرے تو پہلے بسم اللہ پڑھے، یا درج ذیل دعائیں پڑھے:

۴۸۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ.

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو عظمت والے ہیں، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اسلام کی طرف راہنمائی عطا فرمائی۔ (انحاف السادة: ۲/۳۵۳)

۴۹۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ.

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو عظمت والے ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اسلام کے دین ہونے پر۔ (امام الاحمار شرح معانی الآثار: ۱/۱۱۹)

وضو کے درمیان کی دعا:

۵۰۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ

رِزْقِيْ. (مسند احمد: ۳/۳۹۹)

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دیجئے اور میرے گھر کو وسیع فرما دیجئے اور میرے

رزق میں برکت عطا فرما دیجئے۔

وضو کے بعد کی دعائیں:

۵۱۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ. (عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی: ۳۰)

اے اللہ! آپ پاک ہیں اور میں آپ کی حمد بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت چاہتا ہوں اور آپ سے توبہ کرتا ہوں۔

۵۲۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (مسند احمد: ۱۵۴/۳)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۵۳۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ

التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمَتَطَهِّرِينَ. (مجمع الزوائد: ۱/۲۳۹)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! مجھے بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والوں اور اچھی طرح پاک کی حاصل کرنے والوں میں سے بنا دیجئے۔

مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کی دعائیں

مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں:

۵۴۔ أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَ سُلْطَانِهِ

الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. (ثواب العمل الصالح: ۲۳۱)

میں شیطان مردود سے عظمت والے اللہ کی اور اس کی کریم ذات کی اور اس کی لازوال سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں۔

۵۵۔ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ.

(سنن ابن ماجہ، رقم: ۷۷۱)

میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں اور اللہ کے رسول پر سلام ہو۔

۷۶۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دیجئے، اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔  
(سنن ابن ماجہ، رقم: ۷۷۱)

۷۷۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

(مسلم، رقم: ۷۱۳، ابوداؤد، رقم: ۴۶۵)

اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

۷۸۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ

رِزْقِكَ.

(مصنف ابن ابی شیبہ، رقم: ۳۰۳۸۳، ابوعوانہ: ۱۲۳۶)

اے اللہ! ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور اپنے رزق کے دروازے آسان فرما دیجئے۔

مسجد کے اندر پہنچ کر یہ دعا پڑھیں:

۷۹۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ.

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ (مستدرک حاکم، رقم: ۳۵۱۴)  
مسجد سے نکلنے کی دعائیں:

۸۰۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ.

(جامع الاصول: ۵۵۹/۳)

میں اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں اور اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دیجئے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دیجئے۔

۸۱۔ اَللّٰهُمَّ اعْصِنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے محفوظ فرمائیے۔ (سنن ابن ماجہ، رقم: ۷۷۳)

۶۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِکَ.

(صحیح مسلم، رقم: ۴۱۳، ابوداؤد، رقم: ۴۶۵)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

اذان کے وقت کی دعائیں

جب اذان کی آواز سنے تو جو کلمات مؤذن کہتا جائے وہی کلمات خود بھی دہرانے

چاہئیں، البتہ ”سُحًّی عَلَی الصَّلَاةِ“ اور ”سُحًّی عَلَی الْفَلَاحِ“ کے جواب میں ”لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ“ کہنا چاہیے، نیز یہ دعا بھی آنحضرت ﷺ سے

ثابت ہے:

۶۳۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا

وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا.

(مسلم: ۳۹۰/۱، الدعوات الکبیر، رقم: ۴۸)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک

نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں اللہ

کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہو گیا۔

اذان کے بعد کی دعائیں:

۶۴۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةُ الصّٰدِقَةُ الْمُسْتَجَابَةُ

الْمُسْتَجَابُ لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوٰی اَحْيَا عَلَیْهَا

وَامِتْنَا عَلَیْهَا وَاَبْعَثْنَا عَلَیْهَا وَاَجْعَلْنَا مِنْ خِیَارِ اَهْلِهَا

اَحْيَاءٌ وَاَمَوَاتًا.

(مستدرک حاکم: ۴۶۲/۲)

اے اللہ! اس سچی اور مقبول پکار کے رب! جو حق کی پکار اور تقویٰ کے کلمہ پر مشتمل

ہے، ہمیں اسی پر زندہ رکھیے اور اسی پر موت دیجیے اور اسی پر ہمیں (دوبارہ) اٹھائیے اور ہمیں زندگی میں اور موت کے وقت بھی اس کے بہترین ماننے والوں میں شامل فرما دیجئے۔

۶۵۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ  
اَبِ مُحَمَّدٍ وَابْنِ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْبُوْدًا  
وَ الَّذِي وَعَدْتَهُ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ.

(صحیح بخاری، رقم: ۶۱۴، سنن بیہقی)

اے اللہ! اس پوری پکار اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرمائیے اور ان کو مقام محمود پر پہنچائیے، جس کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، بے شک آپ اپنے وعدے کا خلاف نہیں فرماتے۔

۶۶۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ النَّافِعَةِ  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَرْضْ عَيْبِي رَضِيْ لَا سَخَطَ بَعْدَهُ.

(مسند احمد: ۳/۳۲۷)

اے اللہ! اس پوری پکار اور نفع بخش نماز کے رب! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت بھیجئے اور مجھ سے ایسا راضی ہو جائیے جس کے بعد کوئی ناراضگی نہ ہو۔

۶۷۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَابْنَ الْوَسِيْلَةِ وَاجْعَلْ فِي الْاَعْلٰیْنَ  
دَرَجَتَهُ وَفِي الْبُصْطَفٰیْنَ مَحَبَّتَهُ وَالمُقَرَّبٰیْنَ ذِكْرَهُ.

(الدعاء للطہرانی: ۲/۱۰۰)

اے اللہ! محمد ﷺ کو مقام وسیلہ عطا فرمائیے، ان کا درجہ بلند لوگوں میں کیجئے اور منتخب لوگوں میں ان کی محبت پیدا فرمائیے اور مقربین میں ان کا ذکر کیجئے۔

مغرب کی اذان کے وقت کی دعا:

۶۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاذْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ

## دُعَاتِكَ فَاعْفِرْ لِي.

(جامع ترمذی: ۳۵۸۳)

اے اللہ! یہ آپ کی رات کے آنے اور آپ کے دن کے رخصت ہونے کا وقت ہے اور آپ کو پکارنے والوں کی آوازوں کا وقت ہے، لہذا میری مغفرت فرمادیجئے۔  
تہجد کے وقت کی دعائیں:

۶۹۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ  
السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ  
بَيْنَ عِبَادِكَ فَيَمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِمَا  
اخْتَلَفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلَى

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۴۲)

اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! آپ ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں گے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، اے اللہ! آپ اپنے حکم سے حق کی جانب میری رہنمائی فرمائیے، جس میں اختلاف کیا گیا ہے کیونکہ آپ ہی جسے چاہتے ہیں سیدھے راستے کی ہدایت فرماتے ہیں۔

۷۰۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ  
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قِيَمُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ  
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ  
وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ  
وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَ مُحَمَّدٌ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ  
تَوَكَّلْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَ اِلَيْكَ اَنْبَتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَ اِلَيْكَ



حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ  
وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْبُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُوَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(صحیح بخاری: ۹۳۵/۲)

اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں، آپ آسمانوں، زمین اور ان کی مخلوقات کا نور ہیں، اور آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں آپ آسمانوں، زمین اور ان کی مخلوقات کو جو بخشنے والے ہیں اور آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، آپ کی ذات حق ہے اور آپ کی ملاقات حق ہے آپ کا قول برحق ہے اور آپ کی ملاقات یقینی ہے اور جنت حق ہے اور روزِ حق ہے اور قیامت حق ہے اور سارے انبیاء حق ہیں اور محمد ﷺ حق ہیں، اے اللہ! میں نے آپ ہی کی اطاعت کی ہے اور آپ ہی پر بھروسہ کیا ہے اور میں آپ پر ہی ایمان لایا ہوں اور آپ ہی کی طرف میں نے رجوع کیا ہے اور آپ ہی کی مدد سے اپنے مخالفین کا مقابلہ کیا ہے اور آپ ہی کو میں نے فیصلہ سونپا ہے، لہذا میرے اگلے پچھلے گناہ بخش دیجئے جو گناہ میں نے خفیہ کیے، وہ بھی اور جو علانیہ کیے وہ بھی (بخش دیجئے) آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے کرنے والے ہیں، صرف آپ ہی معبود ہیں اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۱۷۷. اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي  
نُورًا وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا  
وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَمِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا وَأَعْظَمِي  
نُورًا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

(صحیح مسلم: ۲۶۱/۱)

اے اللہ! میرے دل میں نور عطا فرمائیے اور میری سماعت (کانوں) میں نور عطا فرمائیے اور میری آنکھ میں نور عطا فرمائیے اور میرے سامنے نور عطا فرمائیے اور میرے

پیچھے نور عطا فرمائیے اور میری دائیں جانب نور عطا فرمائیے اور میری بائیں جانب نور عطا فرمائیے اور میرے اوپر نور عطا فرمائیے اور میرے نیچے نور عطا فرمائیے اور تمام جہانوں کے رب! میرے نور کو عظیم بنا دیجئے۔

۷۷۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ  
وَتَجْمَعُ بِهَا اَمْرِيْ وَتَلْمُ بِهَا شَعْبِيْ وَتَصْلَحُ بِهَا غَائِبِيْ  
وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِيْ وَتُزَيِّدُنِيْ بِهَا عَمَلِيْ وَتُلْهِمْنِيْ بِهَا رُشْدِيْ  
وَتُرْدُدُنِيْ بِهَا اَلْفِتْيَ وَتَعْصِمْنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ.

اے اللہ! میں آپ کے پاس سے رحمت کا سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے آپ میرے دل کی رہنمائی فرمائیں اور جس کے ذریعے آپ میرا معاملہ ثابت فرمائیں اور جس کے ذریعے آپ میری پراگندگی دور فرمائیں اور جس کے ذریعے آپ میرے سے غائب چیزوں کو درست فرمائیں اور میرے پاس موجود چیزوں میں ترقی عطا فرمائیں اور اس کے ذریعے میرے عمل کو پاکیزہ فرمائیں اور جس کے ذریعے مجھے میری ہدایت کی رہنمائی فرمائیں اور جس کے ذریعے آپ میری الفت کو لوٹا دیں اور جس کے ذریعے آپ ہر برائی سے مجھے محفوظ فرمائیں۔ (جامع ترمذی: ۱/۱۴۹)

### نماز کی دعائیں

نماز کے لیے جاتے وقت کی دعا:

۷۷۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّ  
مَنْشَأَى هَذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ اَشْرًا وَّلَا بَطْرًا وَّلَا رِيَاءً وَّلَا  
سُمْعَةً وَّاَخْرَجْتُ اِتِّقَاءَ سَخَطِكَ وَاِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ اَسْأَلُكَ

أَنْ تُعِيدَنِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ  
الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

(الترغيب والترهيب: ۲/۲۹۹)

اے اللہ! میں آپ سے اس حق کے واسطے سے جو سائلین کا آپ پر ہے اور اس چل کر آنے کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کیونکہ میں تکبر، سرکشی، ریاکاری اور دکھلاوے کے لیے نہیں نکلا (بلکہ) میں آپ کی ناراضگی سے بچنے کے لیے اور آپ کی رضامندی کی تلاش کے لیے نکلا ہوں، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے آگ سے پناہ دیجئے اور میرے گناہ معاف فرما معاف فرما دیجئے، یقیناً آپ کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا۔  
اقامت اور نماز میں داخل ہونے کی دعائیں:

اقامت میں بھی تمام کلمات کو اذان کی طرح دہرایا جائے البتہ "قَدْ قَامَتِ  
الصَّلَاةُ" کے جواب میں "أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَدَامَهَا" کہا جائے۔ (سنن ابوداؤد: ۱/۷۸)

۴۷۴۔ اَللّٰهُمَّ اَتِنِيْ اَفْضَلْ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ.

اے اللہ! آپ اپنے نیک بندوں کو جو عطا فرماتے ہیں ان میں سے بہترین سے ہمیں نواز دیجئے۔  
(مستدرک حاکم: ۱/۲۰۷)

۴۷۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَهَبْزِيْرَةً  
وَنَفْحَةً وَنَفْسَةً.

اے اللہ! میں شیطان مردود سے اور اس کے وسوسہ ڈالنے سے اور اس کے  
ورغلانے اور بہکانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

نفل نمازوں میں تکبیر تحریر کے بعد پڑھنے کی دعائیں:

۴۷۶۔ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ لِذِيْكَ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ  
حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ  
وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا

مِنْ أَوَّلِ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي  
 فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ  
 وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِينِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ  
 وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ أَمَنْتُ  
 بِكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور  
 میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری عبادت، میرا جینا اور میرا مرنا  
 سب اللہ کے لیے ہے، جو سارے جہانوں کا مالک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور اسی  
 بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں ماننے والوں میں سب سے پہلا ہوں، اے اللہ! آپ  
 بادشاہ ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے رب ہیں اور میں آپ کا بندہ ہوں، میں  
 نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں لہذا میرے سارے گناہ  
 معاف فرما دیجئے، آپ کے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں اور مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا  
 فرمائیے آپ کے سوا اچھے اخلاق کی ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور مجھ سے برے اخلاق دور  
 فرما دیجئے، آپ کے سوا مجھ سے برے اخلاق ہٹانے والا کوئی نہیں، میں آپ پر ایمان لایا،  
 آپ کی ذات بڑی بابرکت ہے اور آپ بلند ہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور  
 آپ سے توبہ کرتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۵۳)

۷۷۷. اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ  
 الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالطَّلْحِ  
 وَالْبَرَدِ.

(بخاری، رقم: ۴۲۲، ومسلم، رقم: ۵۹۸)

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دیجیے جتنا آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے، اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولوں سے دھو دیجیے۔

رکوع کی دعائیں:

۷۷۸۔ **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ.** (سنن ابوداؤد: ۱/۱۲۷)

میرا پروردگار پاک ہے جو عظمت والا ہے۔

۷۷۹۔ **اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ أَمْنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعٌ**

**لَكَ سَمِعِي وَبَصَرِي وَمُحْيِي وَعَظِيمِي وَعَصِي.** (جامع ترمذی: ۲/۶۵۳)

اے اللہ! میں نے آپ کے لیے رکوع کیا اور آپ پر ایمان لایا، آپ کے لیے میرے کان، میری آنکھ، میرا دماغ، میری ہڈیاں اور میرے پٹھے جھک گئے۔

۷۸۰۔ **سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ.**

(سنن ابوداؤد: ۱/۱۲۷)

ہمارا رب پاک اور پاکیزہ ہے اور وہ ملائکہ اور روح یعنی جبریل کا بھی رب ہے۔

۷۸۱۔ **سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَکُوتِ وَالْکِبْرِيَاءِ**

**وَالْعَظَمَةِ.** (نسائی، رقم: ۱۰۶۹ اور ابوداؤد: ۱/۲۳۰)

میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو غلبہ، حکومت، کبریائی اور عظمت والا

ہے۔

تومہ کی دعائیں:

۷۸۲۔ **رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.** (صحیح بخاری: ۱/۱۰۹)

اے ہمارے پروردگار! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔

۷۸۳۔ **اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا**

## بَيْنَهُمَا وَمِلاً مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ.

اے اللہ! اے ہمارے رب! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے جو آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بھر دے اور ہر اس چیز کو بھر دے جسے آپ (بھرنا) چاہتے ہیں۔  
(جامع ترمذی: ۲/۶۵۳)

## ۸۴. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ.

اے اللہ! اے ہمارے رب! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت (تعریف) ہے۔  
(سنن ابوداؤد: ۱/۱۲۸)

سجدہ کی دعائیں:

## ۸۵. سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى.

(صحیح مسلم، رقم: ۷۷۲)

میں اپنے رب کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بہت بلند و بالا ہے۔

## ۸۶. اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ

وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ فَصُوْرَةً وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَةً فَتَبَارَكَ

اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.

(جامع ترمذی: ۲/۶۵۳)

اے اللہ! میں نے آپ ہی کے لیے سجدہ کیا اور آپ پر ہی ایمان لایا ہوں اور آپ کی ہی فرمانبرداری کی ہے، میرے چہرے نے اسی ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس میں کان اور آنکھ کی پھٹن پیدا کی، اللہ تعالیٰ بابرکت ہیں، بہترین پیدا کرنے والے ہیں۔

## ۸۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ

عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا

اَتَّعَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.

(سنن نسائی: ۱/۲۵۲)

اے اللہ! میں آپ کی رضا کے ساتھ آپ کی ناراضگی سے اور آپ کی معافی کے ساتھ

آپ کی سزا سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں آپ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں آپ کی تعریف کو اس طرح شمار میں نہیں لاسکتا، آپ ایسے ہی ہیں جیسا کہ آپ نے خود اپنی تعریف کی ہے۔

۷۸۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً وَاُوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ  
وَعَلَانِيَّتَهُ وَسِرَّهُ.

(صحیح مسلم، رقم: ۲۸۳)

اے اللہ! میرے چھوٹے بڑے، اول آخر اور علانیہ اور پوشیدہ تمام گناہوں کو معاف فرمادیجئے۔

دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا:

۷۹۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاَرْحَمْنِيْ وَاَهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ.

اے اللہ! میری مغفرت فرمادیجئے اور مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھے ہدایت عطا کیجئے اور مجھے عافیت دیجئے اور مجھے رزق دیجئے۔  
(مستدرک حاکم: ۱/۲۷۱)

تشہد اور درود کے بعد کی دعائیں:

۹۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ.

(صحیح مسلم: ۱/۲۱۲)

اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنوں سے اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۹۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْتَمِ وَالْمَغْرَمِ.

(صحیح بخاری: ۱/۱۱۵)

اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۹۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. (صحيح بخاری: ۱۱۵/۱)

اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور آپ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں، لہذا آپ اپنی خصوصی مغفرت کے ساتھ مجھے معاف فرمادیجئے اور مجھ پر رحم فرمائیے، بے شک آپ ہی بہت بخشنے والے، مہربان ہیں۔

۹۳۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ

وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُبْدِي وَأَنْتَ

الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ. (جامع ترمذی: ۲/۶۵۳)

اے اللہ! میرے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادیجئے اور جو چھپ کر کے اور جو علانیہ کیے اور جنہیں آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں (ان کو بھی معاف فرمادیجئے) آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ نماز کا سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں:

۹۴۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (جامع ترمذی: ۱/۲۶۶)

اے اللہ! آپ سراپا سلامتی ہیں اور آپ ہی سے سلامتی ہے، آپ بابرکت ہیں اے جلالت و عزت والے!

۹۵۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا

مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجُدُّ.

(صحيح بخاری: ۲/۹۳۷)



اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہت اسی کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے اور جو ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جو آپ عطا فرمائیں اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو آپ روک دیں، اسے کوئی دینے والا نہیں اور آپ کی (پکڑ) کے مقابلے میں کسی مالدار کو اس کا مال نفع نہیں دیتا۔

۷۶۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ  
اَهْبِ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزْنَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰)

میں نے اللہ کے نام کے ساتھ نماز ختم کی، جس کے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ! مجھ سے فکر اور رنج دور فرما دیجئے۔

۷۷۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ  
وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ أَهْلُ النَّعْمَةِ وَالْفُضْلِ وَالذَّنَاءِ الْحَسَنِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، (ہم) اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناگوار ہی ہو، وہی نعمت، احسان اور اچھی تعریف والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (ہم) اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں، اگرچہ کافروں کو ناگوار ہو۔

۷۸۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّكَ اَنْتَ  
الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا  
شَهِيدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ

شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ  
 كُلِّ شَيْءٍ اِنَّا جَعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَاَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ فِي  
 الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِسْمَعْ وَاَسْتَجِبْ  
 اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ نُورَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ  
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اَللّٰهُ وَنِعْمَ  
 الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۱)

اے اللہ ہمارے رب! اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ آپ ہی رب ہیں،  
 آپ ایک ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب!  
 میں گواہ ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب  
 اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ تمام بندے (آپس میں) بھائی بھائی ہیں۔ اے اللہ!  
 اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو دنیا اور آخرت کی ہر  
 گھڑی میں اپنے لیے مخلص بنا دیجئے، اے جلالت اور اکرام والے! (میری) پکار سنیے اور  
 قبول فرمائیے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے آسمانوں اور  
 زمین کے نور! آسمانوں اور زمین کے مالک! اللہ سب سے بڑا ہے، سب سے بڑا ہے، مجھے  
 اللہ کافی ہے اور اچھا کارساز ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، سب سے بڑا ہے۔

۹۸۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمِصْطَفَيْنِ

مَحَبَّتَهُ وَفِي الْعَالَمِيْنَ دَرَجَتَهُ وَفِي الْمَقَرَّبِيْنَ دَارَهُ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۲)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو "وسیلہ" عطا فرمائیے اور برگزیدہ لوگوں میں ان کی محبت قائم  
 فرمائیے، تمام جہانوں میں ان کا بلند مرتبہ بنائیے اور مقربین میں انہیں جگہ عطا فرمائیے۔

۷۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ  
الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاعْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَاَرْحَمِیْ  
اِنَّکَ اَنْتَ الْعَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔  
(جامع ترمذی: ۲/۶۱۸)

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور آپ کے سوا گناہ بخشنے والا  
کوئی نہیں، مجھے اپنے ہاں کی مغفرت سے معاف فرما دیجئے اور مجھ پر رحم فرمائیے، یقیناً آپ  
ہی بہت زیادہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

۸۰۰۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَسِرَّهُ  
وَعَلَاٰیَتَهُ۔  
(جامع الاصول: ۳/۲۲۸)

اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف فرما دیجئے، جو ان میں چھوٹے ہوں اور جو  
بڑے ہوں، جو پہلے کے ہوں اور جو بعد کے ہوں اور جو چھپے ہوئے ہوں اور جو علانیہ ہوں۔  
ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھنے  
کا ثواب پندرہ سو نیکیاں ہیں اور ہر نماز کے بعد تینتیس، تینتیس مرتبہ سبحان اللہ اور الحمد للہ  
اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر کہنا بھی مسنون ہے۔  
نماز وتر کے بعد کی دعا:

۸۰۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ  
عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا  
اَتَّعِیْتُ عَلٰی نَفْسِکَ۔  
(سنن نسائی: ۱/۲۵۲)

اے اللہ! میں آپ کی رضا کے ساتھ آپ کی ناراضگی سے اور آپ کی معافی کے  
ساتھ آپ کی سزا سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں آپ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں آپ کی  
تعریف کو اس طرح شمار میں نہیں لاسکتا، آپ ایسے ہی ہیں جیسا کہ آپ نے خود اپنی تعریف  
کی ہے۔

چاشت کی نماز کے بعد کی دعائیں:

۸۰۲. اللَّهُمَّ بِكَ أَحَاوِلُ وَبِكَ أَصَاوِلُ وَبِكَ أَقَاتِلُ.

(عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی: ۱۰۵)

اے اللہ! میں آپ سے ہی اپنے (مقاصد کی) کامیابی طلب کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے قتال کرتا ہوں۔

۸۰۳. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

الرَّحِيمُ.

(سنن ابوداؤد: ۸۵/۲)

اے اللہ! میری مغفرت فرمائیے اور میری توبہ قبول فرمائیے، بے شک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔

سونے اور جاگنے کے وقت کی دعائیں

سوتے وقت کی دعائیں:

۸۰۴. اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.

اے اللہ! مجھے اپنے اس دن کے عذاب سے بچائیے جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے۔ (جامع ترمذی: ۲۵۱/۱)

۸۰۵. اللَّهُمَّ أَسَلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ

وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً

إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنجِي مَعَكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ

الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِعَبِيدِكَ الَّذِي أُرْسَلْتَ. (صحيح البخاری: ۹۳۴/۲)

اے اللہ! میں نے اپنی جان آپ کے سپرد کر دی اور اپنا معاملہ آپ کے حوالے کر دیا اور اپنا رخ آپ کی طرف کیا اور آپ کے اور آپ کے شوق اور خوف کی وجہ سے اپنی پیٹھ

آپ کی طرف کی، آپ کے سوانہ کوئی ٹھکانہ ہے اور نہ جائے پناہ، میں آپ کی کتاب پر ایمان لایا ہوں جسے آپ نے نازل کیا ہے اور آپ کے نبی پر بھی ایمان لایا ہوں جسے آپ نے بھیجا ہے۔

اس دعا کو پڑھ کر رات کو سونے والا اگر اسی رات مر گیا تو اس کی موت فطرت پر ہوگی۔ رات کو سوتے وقت آخری تینوں سورتیں تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر تین مرتبہ دم کر کے پورے جسم پر پھیرنا سنت ہے۔

۸۰۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ  
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اَخِذٌ بِنَاصِيَّتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ  
تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَائِمَةَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا  
يُخْلَفُ وَعُدُّكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجُدِّ مِنْكَ الْجُدُّ سُبْحَانَكَ  
وَبِحَمْدِكَ.

(سنن ابوداؤد: ۲/۲۸۸)

اے اللہ! میں آپ کے باعزت چہرے (یعنی آپ کی ذات) اور کلمات تامہ کے ذریعے ہر اس برائی سے پناہ چاہتا ہوں جو آپ کے قبضہ میں ہے۔ اے اللہ! آپ ہی تاوان اور گناہ کو دور کرنے والے ہیں، اے اللہ! آپ کے لشکر کو شکست نہیں دی جاسکتی، آپ کا وعدہ خلاف نہیں ہو سکتا، اور آپ کے (قہر) سے کسی دولت مند کو دولت فائدہ نہیں دے سکتی، آپ پاک ہیں، اور آپ کے لیے تعریف ہے۔

۸۰۷. اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى.

(صحیح البخاری: ۲/۹۳۴)

میں آپ کے نام کے ساتھ مرتا (یعنی سوتا) ہوں اور زندہ (یعنی جاگتا) ہوں۔

۸۰۸. الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَفَانِىْ وَاَوَانِىْ وَاَطْعَمَنِىْ وَسَقَانِىْ  
وَالَّذِىْ مَنَّ عَلٰى فَاَفْضَلَ وَالَّذِىْ اَعْطَانِىْ فَاَجْزَلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ  
عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ

أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ. (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری کفایت کی اور مجھے ٹھکانہ دیا اور مجھے کھلایا اور مجھے پلایا، اور جس نے مجھ پر احسان کیا اس نے مہربانی کی اور جس نے مجھے عطا کیا اور سخاوت کی، ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اے اللہ! آپ ہر چیز کے رب اور اس کے مالک ہیں اور ہر چیز کے معبود ہیں، میں آگ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۸۰۹. بِسْمِ اللَّهِ وَضَعْتُ جَنْبِي لِلَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي  
وَإِحْسًا شَيْطَانِي وَفَكَرِهَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلَى.

اللہ کے نام کے ساتھ میں اپنے پہلو کو اللہ کے لیے رکھتا ہوں، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمائیے، اور میرے شیطان کو رسوا کیجیے اور مجھے آزاد فرمائیے اور مجھے طبقہ اعلیٰ میں شامل فرمائیے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۱)

۸۱۰. بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أُمْسَكْتَ  
نَفْسِي فَأَرْحَمَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ  
الصَّالِحِينَ.

اے میرے رب! میں نے آپ کے نام کے ساتھ اپنا پہلو رکھا اور آپ کے نام کے ساتھ ہی اٹھاؤں گا، اگر آپ میری روح کو روک لیں تو اس پر رحم فرمائیے اور آپ اس کو چھوڑ دیں تو اسی چیز سے اس کی بھی حفاظت فرمائیے جس چیز سے آپ نیک لوگوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۸۱۱. اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ  
التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ  
أَنْتَ آخِذٌ بِنَا صِيَّتَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ

شَيْئٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ  
فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ كُونَكَ شَيْئٌ  
إِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ. (صحيح مسلم: ۲/۳۲۸)

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے رب اور عرشِ عظیم کے رب! ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، تورات، انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے۔ اے اللہ! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں اور آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں ہوگا، اور آپ ظاہر ہیں آپ سے اوپر کچھ نہیں اور پوشیدہ ہیں آپ کے علاوہ کچھ نہیں، ہمارا قرض اتا دیجیے اور ہمیں تنگدستی سے غنا عطا فرمادیجیے۔

۸۱۲. اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ  
إِلَيْهِ. (جامع ترمذی: ۲/۶۵۱)

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ قائم رکھنے والا ہے اور میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔  
نیند نہ آنے کے وقت کی دعا:

اگر لیٹنے کے بعد نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے:

۸۱۳. اَللّٰهُمَّ غَارِبِ النَّجُومِ وَهَدَّاتِ الْعِيُونِ وَأَنْتَ حَيٌّ  
قَيُّومٌ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ اِنِّمَّ عَيْنِي  
وَاهْدِلْيَلِي. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۸)

اے اللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں بھی سکون پا گئیں اور آپ زندہ قائم رکھنے والے ہیں، آپ کو نہ اونگھ آتی ہے اے زندہ اور قائم رکھنے والے! میری آنکھوں کو نیند عطا فرمادیجیے اور میری رات کو آرام دیجیے۔

نیند میں ڈرنے کے وقت کی دعا:

۸۱۴. **أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يُحْضِرُونِ.**

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعے اس کے غضب سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں، پناہ چاہتا ہوں۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۴)

نیند اچاٹ ہونے کے وقت کی دعائیں:

اگر سوتے ہوئے نیند اچٹ جائے تو یہ دعائیں پڑھے:

۸۱۵. **اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَتْ وَرَبَّ الْأَرْضِينَ وَمَا أَقْلَتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنِّي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.**

(جامع ترمذی: ۲/۲۶۸)

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور اس چیز کے رب جنہیں آسمانوں نے سایہ دے رکھا ہے، اور اے زمینوں کے رب اور ان چیزوں کے رب جنہیں زمینوں نے اٹھا رکھا ہے، اور اے شیاطین کے رب اور ان چیزوں کے رب جو انہوں نے گمراہیاں پھیلا رکھی ہیں! آپ اپنی ساری مخلوق کے شر سے میرے لیے محافظ ہو جائیے کہ کہیں ان میں کوئی مجھ پر ظلم یا سرکشی کرنے لگے، آپ کی حفاظت مضبوط ہے اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں۔

۸۱۶. **أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ وَعَدُّ اللَّهُ حَقِّي وَصَدَّقَ الْمُرْسَلُونَ اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ هَذَا**



## اللَّيْلِ إِلَّا طَارِقٌ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۳)

میں اللہ پر ایمان لایا ہوں اور میں نے شیطان کا انکار کیا ہے اور اللہ کا وعدہ سچا ہے اور نبیوں نے سچ کہا ہے۔ اے اللہ! میں رات کے وقت آنے والوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں مگر وہ آنے والے جو بھلائی کے ساتھ آئیں۔  
نیند سے بیدار ہونے کے وقت کی دعائیں:

۸۱۷. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي  
وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تُرْغِ قَلْبِي بَعْدَ إِدْ  
هْدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ الْوَهَّابُ.

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، اے اللہ! میں اپنے گناہوں کی آپ سے معافی چاہتا ہوں اور آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرا علم زیادہ کیجیے اور میرا دل ٹیڑھانہ کیجیے جب آپ نے مجھے ہدایت دے دی، اور اپنے پاس سے مجھے رحمت عطا کیجیے، یقیناً آپ بہت زیادہ عطا کرنے والے ہیں۔ (مستدرک حاکم: ۲/۷۵۳)

۸۱۸. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے (سلانے) کے بعد زندہ (بیدار) کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (صحیح بخاری: ۲/۹۳۴)

۸۱۹. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۳)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔ اے اللہ! میری بخشش فرمادیجیے۔

۸۲۰. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ رَبِّ اغْفِرْ لِي.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، کوئی گناہ سے روکنے والا اور نیکی کی قوت دینے والا نہیں سوائے اللہ کے، اے میرے رب! میری بخشش فرمادیجیے۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۵۲)

۸۲۱. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ نَفْسِي وَلَمْ يُمِئْتَهَا فِي مَعَامِلِهَا  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ  
زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا الْحَمْدُ  
لِلَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری جان مجھے واپس لوٹا دی اور نیند میں اسے موت نہیں دی، تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان اور زمین کو اپنی اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے روک رکھا ہے، اگر اس کی مشیت سے وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو اس کے سوا کوئی نہیں جو انہیں روکے۔ یقیناً وہ بہت بردبار اور بہت بخشنے والا ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے مگر اپنی اجازت سے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (صحیح ابن حبان: ۵۵۳۳)

۸۲۲. اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاها لَكَ مَمَاتُهَا وَ  
مَحْيَاها إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْها وَإِنْ أَمَاتَهَا فَاغْفِرْ لَهَا

اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ. (صحیح مسلم: ۲/۳۲۸)

اے اللہ! آپ نے ہی میری روح کو پیدا کیا اور آپ ہی اسے موت دیں گے، آپ ہی کے لیے اس کا مرنا اور جینا ہے، اگر آپ اسے زندہ رکھیں تو اس کی حفاظت فرمائیے اور اگر اسے موت دیں تو اس کی مغفرت فرمادیجیے، اے اللہ! میں آپ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

۸۲۳. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي وَرَدَّ عَلَيَّ رُوحِي

وَإِذْنِي بِذِكْرِهِ. (جامع ترمذی: ۲/۶۵۱)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے جسم میں عافیت دی اور میری روح کو لوٹا دیا اور مجھے اپنی یاد کی توفیق بخشی۔

۸۲۴. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (صحیح بخاری، رقم: ۱۱۵۴)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

۸۲۵. سُبْحَانَ الَّذِي يُعِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَوْمَ تَبْعُنِي مِنْ قَبْرِي اللَّهُمَّ قِنِي

عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعُ عِبَادَكَ. (عمل اليوم والليلة لابن سنی: ۱۳)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمادیجیے جس دن آپ مجھے قبر سے اٹھائیں، اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچائیے جس دن آپ اپنے بندوں کو زندہ کریں گے۔

۸۲۶. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ

## إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَحِيمٌ.

(صحیح ابن حبان: ۲۳۶۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں کے اوپر بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

۸۲۷. اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ  
وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ  
وَشِرْكِهِ أَوْ أَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرَهُ عَلَى  
مُسْلِمٍ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۲)

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پالنے والے! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! آپ ہر چیز کے مالک ہیں اور ہر چیز کے معبود ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ایک ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، اور فرشتے (بھی) گواہی دیتے ہیں۔ اے اللہ! میں شیطان اور اس کے شرک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے (آپ کی پناہ چاہتا ہوں) کہ میں اپنے نفس پر کوئی برائی کروں یا برائی کسی مسلمان کی طرف کھینچ کر لے جاؤں۔

— ﴿﴾ —

## صبح و شام کی دعائیں

۸۲۸. بِسْمِ اللَّهِ عَلَى دِينِي وَنَفْسِي وَوَلَدِي وَأَهْلِي وَمَالِي.

میں اللہ کے نام سے اپنے دین، اپنے نفس، اپنی اولاد، اپنے اہل اور اپنے مال سے

(کنز العمال: ۲/۱۴۱)

شروع کرتا ہوں۔

تین مرتبہ یہ کلمات پڑھیں:

۸۲۹. **أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.**

(جامع ترمذی، رقم: ۳۶۰۴)

میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کی ہر مخلوق کے شر سے۔

اور تین مرتبہ یہ کلمات پڑھیں:

۸۳۰. **بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ**

**وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّبِيحُ الْعَلِيمُ.** (جامع ترمذی: ۱۱۴۴/۲)

اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی

چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۸۳۱. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا**

**مُتَقَبَّلًا.** (مسند احمد: ۲۹۴/۶)

اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا

ہوں۔

۸۳۲. **اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ**

**رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ**

**يَكُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ**

**عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا**

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ**

**بِنَاصِيئِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ.**

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی پر میں نے

بھروسہ کیا اور آپ عرش عظیم کے مالک ہیں، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، کوئی گناہوں سے روکنے والا اور نیکی کی قوت دینے والا نہیں سوائے اللہ کے جو بلندی اور عظمت والا ہے، میں جانتا ہوں یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یقیناً اللہ نے علم کے اعتبار سے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اے اللہ! میں یقیناً اپنے نفس کے شر اور ہرزہ میں پر چلنے والے کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، آپ نے ہی ان کی پیشانی کو قبضہ میں کیا ہوا ہے، یقیناً میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ (الدعاء للطہرانی: ۲/۹۵۴)

۸۳۳. لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَ سَعْدَيْكَ وَ الْحَيَّرُ فِي  
يَدَيْكَ وَ مِنْكَ وَ بِكَ وَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ  
حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيتُكَ بَيْنَ يَدَيْ  
ذَلِكَ كُلِّهِ مَا شِئْتُ كَانَ وَ مَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ  
صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتُ وَ مَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلَى مَنْ  
لَعَنْتُ أَنْتَ وَ لِيَّ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ تَوْفِيقِي مُسْلِمًا  
وَ الْحَقِيقِي بِالصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ  
عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ فَإِنِّي أَعْهَدُ  
إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ أُشْهِدُكَ وَ كَفَى بِكَ شَهِيدًا  
بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَ حَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ  
الْمُلْكُ وَ لَكَ الْحَمْدُ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ أَشْهَدُ أَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُولُكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَ لِقَاءُكَ  
حَقٌّ وَ السَّاعَةُ حَقٌّ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَ أَنَّكَ تَبْعَتْ مَنْ فِي

الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ إِنْ تَكَلَّمْتَنِي إِلَى نَفْسِي تَكَلَّمْتَنِي إِلَى ضَعْفِي  
وَعَوْرَتِي وَذَنْبِي وَخَطِيئَتِي وَإِنِّي لَا آتِيكَ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاعْفِرْ لِي  
ذُنُوبِي كُلَّهَا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ  
أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

(مسند احمد: ۵/۱۹۱)

میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں اور اطاعت کے لیے ہر  
وقت کمر بستہ ہوں، ساری بھلائی آپ کے قبضے میں ہے، آپ ہی سے ہے، آپ ہی کے  
ساتھ ہے اور آپ ہی کی طرف سے ہے۔ اے اللہ! میں نے جو بات کہی ہو یا کوئی قسم کھائی  
ہو یا کوئی نذر مانی ہو تو آپ کی مشیت ان سب سے آگے (بڑھ کر) ہے، جو آپ نے چاہا وہ  
ہوا اور جو آپ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، کوئی گناہوں سے روکنے کی اور نیکیوں کی قوت نہیں  
سوائے آپ کے، یقیناً آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے اللہ! میں جو بھی رحمت کی دعا کروں تو  
اس دعا کو اس شخص کے لیے کر دیجیے جس پر آپ نے رحمت فرمائی ہو اور اگر میں کسی پر لعنت  
بھیجوں تو وہ لعنت اس شخص پر ہو جس پر آپ نے لعنت کی ہو، آپ ہی دنیا اور آخرت میں  
میرے کارساز ہیں، مجھے اسلام کی حالت میں موت دیجیے اور نیک لوگوں میں شامل فرما  
لیجیے، اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور ظاہر کو جاننے والے!  
بزرگی اور اکرام والے! میں آپ سے اس زندگی میں عہد کرتا ہوں اور آپ کو گواہ بناتا اور  
آپ کا گواہ ہونا کافی ہے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں،  
آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی آپ کے لیے ہے اور ہر قسم کی  
تعریف بھی آپ ہی کے لیے ہے، آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اور میں اس بات پر گواہی دیتا  
ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں، اور میں اس بات پر گواہی دیتا  
ہوں کہ یقیناً آپ کا وعدہ سچا ہے، آپ کی ملاقات برحق ہے اور قیامت حق ہے اس میں کوئی  
شک نہیں، اور بے شک آپ ان سب کو اٹھائیں گے جو قبروں میں ہیں، اور میں گواہی دیتا  
ہوں کہ اگر آپ نے مجھے میرے نفس کے حوالے کیا تو آپ مجھے کمزوری، بے حیائی، گناہ  
اور خطا کے حوالے کریں گے اور بے شک میں آپ کی رحمت پر ہی بھروسہ کرتا ہوں، لہذا

میرے سارے گناہ بخش دیجیے، آپ کے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا اور آپ میری توبہ قبول فرمائیے، یقیناً آپ بہت توبہ قبول کرنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

۸۳۴. **أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.**

(تین مرتبہ) (مسند احمد: ۲۶/۵)

میں سب کچھ سننے اور جاننے والے خدا کی شیطان مردود سے پناہ لیتا ہوں۔

اس کے بعد ایک مرتبہ سورۃ حشر کی یہ آیات پڑھیں:

۸۳۵. **هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ**

**الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ**

**الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ**

**الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ**

**الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ**

**وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ.**

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ چھپی اور کھلی ہر بات کو جاننے والا ہے،

وہی ہے جو سب پر مہربان، بہت مہربان ہے، وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو

بادشاہ ہے، تقدس کا مالک ہے، سلامتی دینے والا ہے، امن بخشنے والا ہے، سب کا نگہبان

ہے، بڑے اقتدار والا ہے، زبردست اور بڑائی والا ہے، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ

لوگ کرتے ہیں، اللہ وہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے، وجود میں لانے والا ہے، صورت

بنانے والا ہے، اسی کے سب اچھے نام ہیں، آسمانوں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں سب اس

کی تسبیح کرتی ہیں، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

۸۳۶. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ**

**وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَامِنْ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ**



أَحْفَظُنِي مِنْ بَدَنِ يَدَايَ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي  
وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي.

اے اللہ! میں آپ سے اپنے دین، دنیا اور اپنے اہل و مال میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیوب کو چھپا دیجیے، اور میرے خوف کو امن بنا دیجیے، اے اللہ! میری میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے، میرے دائیں اور بائیں جانب سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرمائیے، اور میں آپ کی عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اپنے پیچھے سے اچک لیا جاؤں۔ (مستدرک حاکم: ۲/۴۲۵)

۸۳۷. رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا.

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔ (سنن ابن ماجہ: ۲۷۵)

ان کلمات کو صبح و شام تین مرتبہ پڑھیں:

۸۳۸. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ  
وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا  
صَنَعْتَ اَبُوْءُ لَكَ بِعِبَتِكَ عَلٰى وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ  
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! آپ میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں، جتنا مجھ سے ہو سکتا ہے میں آپ کے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے کیے ہوئے کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، مجھ پر آپ کی جو نعمت ہے اس کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا (بھی) اعتراف کرتا ہوں، لہذا آپ مجھے بخش دیجیے کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہ کو نہیں بخش سکتا۔

۸۳۹. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

**يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.** (جامع ترمذی: ۲/۲۶۹)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

**۸۳۰. أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ وَأَنَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَأَنَّ**

**السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ.**

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ہی ایک واضح حق ہے اور وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور یقیناً قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں، اور اللہ ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں ضرور زندہ کرے گا۔ (کنز العمال: ۲/۱۲۱)

**۸۳۱. أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِيَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**

**وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ**

**قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا**

**فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا.**

ہم نے شام کی اور پوری دنیا نے اللہ کے واسطے شام کی، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں آپ سے اس رات کی بھلائی کا اور جو کچھ اس رات میں ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس رات کے شر سے اور جو کچھ اس رات میں ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۰۸)

**۸۳۲. أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِيَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْحَوْلُ**

**وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكُلِّ شَيْءٍ لِلَّهِ**

**رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ  
نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۲)

ہم نے اور پورے ملک نے اللہ کے لیے شام کی، اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے، ہر قسم کی قوت، قدرت، زمین و آسمان کی بادشاہی اور ہر چیز اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اے اللہ! ہم نے آپ کے نام سے صبح کی اور آپ ہی کے نام سے شام کی، آپ ہی کی قدرت سے جیتے ہیں اور آپ ہی کے حکم سے ہم مریں گے اور آپ ہی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

**۸۳۳. اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ كَيْهِ.**

اے اللہ! زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! غیب و حاضر کے جاننے والے! ہر چیز کے پالنے والے اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۳۳۹۲)

**۸۳۴. حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.** (ثواب العمل الصالح: ۲۲۵)

مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

ان کلمات کو صبح و شام سات مرتبہ پڑھیں:

**۸۳۵. اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنْتَ تَهْدِينِي وَأَنْتَ تُطْعِمُنِي  
وَأَنْتَ تَسْقِينِي وَأَنْتَ تُحْيِينِي.** (ثواب العمل الصالح: ۲۲۴)

اے اللہ! آپ نے مجھے پیدا کیا اور آپ مجھے ہدایت دیتے ہیں، آپ مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں، آپ مجھے موت دیں گے اور آپ مجھے زندہ کریں گے۔

۸۳۶. **سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَحْمَدِهِ.** (جامع ترمذی: ۲/۲۵۹)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں۔

۸۳۷. **اللَّهُمَّ أَصْبَحْنَا نَشْهَدُكَ وَنُشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ.**

اے اللہ! ہم نے صبح کی، ہم آپ کو گواہ بناتے ہیں اور ہم آپ کا عرش اٹھانے والوں کو، آپ کے فرشتوں کو اور آپ کی ساری مخلوق کو گواہ بناتے ہیں کہ بے شک آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اور بے شک محمد ﷺ آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں۔ (جامع ترمذی: ۲/۲۶۲)

۸۳۸. **أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتَحَهُ وَنَصَرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهُ.**

ہم نے اور ملک نے اللہ رب العالمین کے لیے صبح کی، اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بہتری یعنی اس روز کی فتح اور مدد اور اس روز کے نور و برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں گی۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)

۸۳۹. **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.**

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مشکوٰۃ المصابیح، رقم: ۲۴۱۸)

۸۵۰. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِئْرٍ**

**فَاتْمُرْ عَلَى نِعْمَتِكَ وَ عَافِيَتِكَ وَ سِتْرِكَ فِي الدُّنْيَا  
وَ الْآخِرَةِ.**

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۵۲/۱)

اے اللہ! میں نے آپ کی نعمت، عافیت اور پردہ پوشی میں صبح کی، لہذا دنیا اور آخرت میں اپنی نعمت، اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی مجھ پر مکمل فرمادیجیے۔

۸۵۱. **أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَ حُدَّةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهُ  
وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
الْكَسَلِ وَ سُوءِ الْكِبَرِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ  
عَذَابِ الْقَبْرِ.**

(جامع ترمذی: ۲/۶۳۹)

ہم نے اور پوری دنیا نے اللہ کے واسطے صبح کی، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی اس کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں آپ سے اس رات کی بھلائی کا اور اس کے بعد کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اس دن کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں سستی اور سخت بڑھاپے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۸۵۲. **اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَ بِكَ أَمْسَيْنَا وَ بِكَ نَحْيَى وَ بِكَ  
مَمُوتٌ وَ إِلَيْكَ النُّشُورُ.**

(سنن ابن ماجہ: ۲۷۵)

اے اللہ! ہم نے آپ کے نام کے ساتھ صبح کی اور آپ کے نام کے ساتھ شام کی، آپ کے حکم سے زندہ ہوتے ہیں اور آپ ہی کے حکم سے مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

۸۵۳. فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَ حِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ  
الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ  
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي  
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ.

اللہ کے لیے پاکیزگی ہے جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو، اور اسی کی تعریف ہے  
آسمانوں اور زمین میں، اور شام میں اور جب تم ظہر کرو، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور  
مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد دوبارہ زندہ کر دیتا ہے اور اسی  
طرح تم نکالے جاؤ گے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۰)

۸۵۴. اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ  
فَمِنْكَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَالْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

اے اللہ! جو نعمت بھی مجھے یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو آج صبح ملی ہے وہ اکیلے  
آپ کی طرف سے ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی تعریف آپ کے لیے ہے اور  
ہر قسم کا شکر آپ ہی کے لیے ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۱)

۸۵۵. اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمَلِكُ يَلَهُ وَالْحَمْدُ يَلَهُ اَعُوذُ بِاللّٰهِ  
الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ  
مَا خَلَقَ وَ خَدَّ اَوْ بَرًا.

ہم نے اور پوری سلطنت نے اللہ کے لیے شام کی، تمام تعریفیں اللہ کے لیے  
ہیں، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں جس نے آسمان کو روکا ہوا ہے کہ وہ زمین پر گر  
پڑے مگر اس کی اجازت سے، ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا فرمائی اور پھیلانی  
اور ٹھیک ٹھیک بنائی۔

۸۵۶. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ

أَمِنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي إِنِّي أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ  
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ سَيِّئِ عَمَلِي وَ  
أَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۴)

اے اللہ! تمام تعریف آپ ہی کے لیے ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے پروردگار ہیں اور میں آپ کا بندہ ہوں، میں اپنے دین کو آپ کے لیے خالص کرتے ہوئے آپ پر ایمان لایا ہوں، میں نے آپ کے اس عہد اور وعدہ پر صبح کی جس کی میں استطاعت رکھتا ہوں میں اپنی بد عملی سے آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں، اور میں اپنے گناہوں کی آپ سے مغفرت چاہتا ہوں جنہیں آپ کے سوا کوئی معاف نہیں کرے گا۔

۸۵۷. أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ  
وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مِلَّةِ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا  
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ.

(مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)

ہم نے اسلام کی فطرت پر، کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر صبح کی جو تمام باطل نظریات کے خلاف اور حق پر قائم تھے۔

۸۵۸. أَصْبَحْتُ وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ إِلَهُ وَالْكَبْرِيَاءُ وَالْعُظْمَاءُ  
وَالْمَخْلُوقُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيهِمَا إِلَهُ وَحَدَهُ لَا  
شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ وَأَوْسَطَهُ فَلَاحًا  
وَأَخِرَهُ نَجَاحًا أَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۴)

میں نے صبح کی اور پوری دنیا نے اللہ کے لیے صبح کی، اور بڑائی اور عظمت، مخلوق، شب و روز کی گردش اور جوان دونوں میں رہتے ہیں، اللہ کے لیے ہے جو کیلا ہے اس کا کوئی

شریک نہیں۔ اے اللہ! دن کے اول حصہ اور درمیانی حصہ کو فلاح کا ذریعہ اور اس کے آخر کو کامیابی کا ذریعہ بنا دیجیے، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔

۸۵۹. اَمْسِينَا وَ اَمْسَى الْمَلِكُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ  
الَّذِي ذَهَبَ بِالنَّهَارِ وَ جَاءَ بِاللَّيْلِ وَ نَحْنُ فِي عَافِيَةِ اللّٰهُمَّ  
هَذَا خَلَقَ قَدْ جَاءَ فَمَا عَمِلْتُ فِيهِ مِنْ سَيِّئَةٍ فَتَجَاوَزْ عَنْهَا  
وَ مَا عَمِلْتُ فِيهِ مِنْ حَسَنَةٍ فَتَقَبَّلْهَا وَ اَضْعِفْهَا اَضْعَافًا  
مُّضَاعَفَةً اللّٰهُمَّ اِنَّكَ بِجَمِيعِ حَاجَتِي عَالِمٌ وَ اِنَّكَ عَلٰى  
جَمِيعِ نَجِّهَا قَادِرٌ اللّٰهُمَّ اَنْجِحِ اللَّيْلَةَ كُلَّ حَاجَةٍ لِي  
وَ لَا تُرْكَبْنِي فِي دُنْيَايَ وَ لَا تَبْغِضْنِي فِيْ اٰخِرَتِيْ.

ہم نے شام کی اور پوری دنیا نے اللہ کے لیے شام کی، جو ایک ہے، بہت غلبے والا ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو دن لے گیا اور رات لے آیا، اور ہم عافیت میں ہیں۔ اے اللہ! یہ آپ کی مخلوق ہے جو آئی ہے، لہذا جو میں نے اس کے حق میں برا کام کیا ہو اس سے درگزر فرمادیجیے اور جو میں نے اس کے لیے نیکی کا کام کیا ہو اس کو قبول فرمائیجیے اور اس کو کئی گنا دو چند فرمادیجیے، اے اللہ! آپ میری ہر ضرورت کو جانتے ہیں اور یقیناً آپ ان تمام کو پورا کرنے پر بھی قادر ہیں، اے اللہ! رات میں میری ہر ضرورت کو پورا فرمادیجیے، اور مجھے اپنی دنیا کی طرف مت لوٹائیے اور آخرت میں میرے اوپر ناراضگی کا اظہار نہ فرمائیے۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۹)

۸۶۰. صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نُوْحٍ وَ عَلٰى نُوْحٍ بِالسَّلَامِ.

اے اللہ! نوح پر رحمت بھیجیے، اور نوح پر سلامتی بھیجیے۔ (کنز العمال: ۲/۱۵۸)

۸۶۱. رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا



## وَبِالْقُرْآنِ إِمَامًا.

(کنز العمال: ۱۵۸/۲)

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر اور قرآن کے پیشوا ہونے پر راضی ہوں۔

۸۶۲. اللَّهُمَّ اجْرِنِي مِنَ النَّارِ. (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۰)

اے اللہ! مجھے آگ سے نجات عطا فرما دیجیے۔

ان کلمات کو صبح و شام سات مرتبہ پڑھیں:

۸۶۳. اللَّهُمَّ إِنَّكَ بِمَجْمِيعِ أَحْوَالِي عَالِمٌ وَإِنَّكَ عَلَىٰ جَمِيعِ نَجِهَا قَادِرٌ اللَّهُمَّ انْجِحِ الْيَوْمَ أَوِ اللَّيْلَةَ كُلَّ حَاجَتِي وَلَا تَزِدْنِي فِي دُنْيَايَ بِمَا لَا يَنْفَعُنِي مِنْ آخِرَتِي.

(عمل اليوم واليلة للسيوطي: ۲۳)

اے اللہ! آپ یقیناً میرے تمام احوال کو جانتے ہیں اور ان تمام ضروریات کو پورا کرنے پر قادر ہیں، اے اللہ! میرے دن اور رات کی ہر ضرورت کو پورا فرما دیجیے اور میری دنیا میں ایسی چیز کی زیادتی نہ کیجیے جو مجھے آخرت میں فائدہ نہ دے۔

جس دعائیں ”أَصْبَحْتُ“ یا ”أَصْبَحْنَا“ آیا ہے، شام کو اس کی جگہ ”أَمْسَيْتُ“ یا ”أَمْسَيْنَا“ پڑھیں، اسی طرح جس دعائیں ”هَذَا الْيَوْمِ“ آیا ہے، اس میں شام کو ”هَذِهِ اللَّيْلَةَ“ پڑھیں اور جس دعائیں ”وَالْيَه النَّشُورُ“ آیا ہے شام کو ”وَالْيَه النَّصِيْرُ“ پڑھیں۔

سورج نکلنے کے وقت کی دعائیں

۸۶۴. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي حَلَلْنَا الْيَوْمَ عَافِيَتَهُ وَجَاءَ

بِالشَّمْسِ مِنْ مَطْلِعِهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهَدُكَ بِمَا

شَهِدْتَ بِهِ عَلَىٰ نَفْسِكَ وَشَهِدْتَ بِهِ مَلَائِكَتِكَ وَحَمَلَتُهُ

عَرْشِكَ وَبِجَمِيعِ خَلْقِكَ أَنْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْقَائِمُ  
بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ أَكْتُبُ شَهَادَتِي  
بَعْدَ شَهَادَةِ مَلَائِكَتِكَ وَأُولَى الْعِلْمِ وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ بِمِثْلِ  
مَا شَهِدْتُ بِهِ فَأَكْتُبُ شَهَادَتِي مَكَانَ شَهَادَتِهِ اللَّهُمَّ  
أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ السَّلَامُ أَسْأَلُكَ يَا  
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَأَنْ  
تُعْطِينَا رَغْبَتَنَا وَأَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَهُ عَنَّا مِنْ  
خَلْقِكَ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي  
وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي  
إِلَيْهَا مُنْقَلِبِي.

(مجمع الزوائد: ۱۵/۱۰)

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے آج عافیت کے دن میں داخل کیا اور سورج کو اپنے مطلع سے نکالا۔ اے اللہ! میں نے صبح کی، میں آپ کے لیے اس چیز کے ساتھ گواہی دیتا ہوں جس کی گواہی آپ نے اپنی ذات پر دی ہے، اور آپ کے فرشتوں نے، حاملین عرش نے اور تمام مخلوق نے گواہی دی کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ انصاف کو قائم کرنے والے ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ غالب حکمت والے ہیں، فرشتوں اور اہل علم کی شہادت کے بعد میری شہادت لکھ دیجیے اور جو ایسی شہادت نہ دے جو میں نے دی ہے تو اس کی جگہ میری شہادت لکھ دیجیے۔ اے اللہ! آپ سراپا سلامتی ہیں، آپ کی جانب سے سلامتی اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے، اے جلال و اکرام والے! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ ہماری دعاؤں کو قبول فرمائیے اور ہماری آرزوئیں ہمیں عطا فرمادیجیے، اور اپنی مخلوق میں سے ہر اس شخص سے مستغنی کردیجیے جس کو آپ نے ہم سے مستغنی کیا ہے، اے اللہ! میرے دین کو درست کردیجیے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت

ہے، اور میری دنیا سنوار دیجیے جس میں مجھے رہنا ہے اور میری آخرت سنوار دیجیے جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے۔

۸۶۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هَذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا.

(صحیح مسلم: ۱/۲۷۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں یہ آج کا دن دکھایا ہے اور ہمارے گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہیں کیا۔

۸۶۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لَنَا هَذَا الْيَوْمَ وَاَقَالَنَا فِيْهِ عَزْرَاتِنَا وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالْعَارِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۸)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں یہ آج کا دن نصیب فرمایا اور ہماری لغزشیں معاف فرمائیں اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچایا۔

### کھانا کھانے کی دعائیں

کھانا سامنے آنے کے وقت کی دعائیں:

جب کھانا سامنے آجائے تو یہ کلمات کہہ لینے چاہئیں:

۸۶۷. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّمِّيْ وَلَا قُوَّةٍ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ چیز میری کسی طاقت و قوت کے عطا فرمائی۔ (مسند احمد، رقم: ۱۵۶۳۲)

۸۶۸. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَنْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ.

اے اللہ! ہمارے لیے اس کھانے میں برکت عطا فرمائیے اور ہمیں اس سے بہتر عطا فرمائیے۔ (جامع ترمذی: ۲/۱۸۳)

کھانا شروع کرنے کی دعا:

۸۶۹. بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى بَرَكَاتِهِ.

(مسند احمد: ۶/۲۰۷)

میں اللہ کے نام اور اللہ کی برکت پر کھانا کھاتا ہوں۔  
اگر شروع میں بھول جائے تو یہ دعا پڑھے:

۸۷۰. بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ. (مسند احمد: ۶/۲۰۷)

میں اس کے اول و آخر میں اللہ کے نام پر شروع کرتا ہوں۔  
کھانا کھاتے وقت کی دعا:

۸۷۱. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَارِزِ قُتْنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اے اللہ! جو آپ نے ہمیں رزق دیا ہے، اس میں ہمیں برکت عطا فرمائیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچائیے۔  
(عمل الیوم والیلة للسیوطی: ۳۸)

کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں:

۸۷۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ.

(جامع ترمذی: ۲/۶۵۸)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور ہمیں پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

۸۷۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ

(جامع ترمذی: ۲/۱۸۲)

غَیْرِ حَوْلٍ مِّمِّیْ وَلَا قُوَّةِ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا ہے اور مجھے یہ چیز میری کسی طاقت اور قوت کے بغیر عطا فرمائی ہے۔

کھانا کھانے کے بعد اس دعا کے پڑھ لینے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

۸۷۴. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقَىٰ وَجَعَلَ لَهُ

(سنن ابوداؤد: ۲/۱۵۳۸)

مَخْرَجًا.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے کھلایا اور پلایا اور اسے حلق سے اتارنا آسان

کیا اور اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنایا۔

۸۷۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاَوَانَا فَاکُمْ

مَنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُوَدِّيَ لَهُ. (صحیح مسلم: ۲/۳۲۹)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور ہمیں پلایا اور ہماری کفایت کی اور ہمیں ٹھکانہ دیا، کتنے ایسے لوگ ہیں جن کی کفایت کرنے والا کوئی نہیں اور جنہیں ٹھکانہ دینے والا کوئی نہیں۔

۸۷۶. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَأَوَانَا

وَأَزْوَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ. (الدعاء للطبرانی: ۲/۸۹۳)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور ہمیں پلایا اور ہماری کفایت کی اور ہمیں ٹھکانہ دیا اور ہمیں سیراب فرمایا اور ہمیں مسلمانوں میں سے بنایا۔

۸۷۷. اللَّهُمَّ أَطْعَمْتَ وَسَقَيْتَ وَاعْنَيْتَ وَاقْنَيْتَ وَ

هَدَيْتَ وَاحْيَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا أَعْطَيْتَ.

(مسند احمد: ۴/۶۲)

اے اللہ! آپ نے کھلایا اور پلایا اور غنی بنایا اور چیزوں سے نواز اور ہدایت دی اور حیات بخشی، آپ نے جو کچھ عطا فرمایا ہے، اس پر ہر قسم کی تعریف آپ ہی کے لیے ہے۔

۸۷۸. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيْنَا وَهَدَانَا وَالَّذِي أَشْبَعَنَا

وَأَزْوَانًا وَمِنْ كُلِّ الْإِحْسَانِ أَعْطَانَا. (عمل اليوم والليلة: ۲۶۹)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں ہدایت عطا فرمائی اور جس نے پیٹ بھر کر کھانا کھلایا اور ہمیں سیراب کیا اور ہمیں ہر قسم کے احسانات عطا کیے۔

۸۷۹. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا وَأَطْعَمَنَا وَسَقَانَا اللَّهُ أَكْبَرُ

وَأَمْسَيْنَا بِكُلِّ خَيْرٍ فَتَسْأَلُكَ تَمَامَهَا وَشُكْرَهَا لَا خَيْرَ إِلَّا

خَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ إِلَهَ الصَّالِحِينَ وَرَبِّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ

لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اللَّهُمَّ بَارِكْ

## لَنَا قِيمَارٌ رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ . (جامع الاصول: ۳/۵۵۱)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں کھلایا اور ہمیں پلایا اللہ سب سے بڑا ہے، اور ہم نے ہر قسم کی بھلائی کے ساتھ شام کی ہے، ہم آپ سے ان نعمتوں کے پورا ہونے اور ان کے شکر ادا کرنے کا سوال کرتے ہیں، آپ کی بھلائی کے علاوہ کوئی بھلائی نہیں اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اے نیکوں کے معبود اور تمام جہانوں کے رب! تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اللہ نے چاہا وہی ہوا، اے اللہ! آپ نے جو ہمیں رزق دیا ہے اس میں برکت عطا فرمائیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچائیے۔

دسترخوان اٹھائے جانے کے وقت کی دعائیں:

## ۸۸۰. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا وَأَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا

مَكْفُورًا. (صحیح بخاری: ۲/۸۲۰)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہماری کفایت کی اور ہمیں سیراب کیا، نہ اس (کھانے) سے کفایت کی جاسکتی ہے نہ ناشکری کی جاسکتی ہے۔

## ۸۸۱. الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدِّعٍ وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ .

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو، پاکیزہ ہو، بابرکت ہو اے ہمارے رب! جو عزت اور جلال والے! ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت کر کے یا اس سے بے نیاز ہو کر نہیں اٹھ سکتے۔ (مسند احمد: ۵/۲۵۲)

کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کے وقت کی دعائیں:

## ۸۸۲. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ مِنْ عَلَيْنَا فَهَذَا نَا

وَأَطَعْنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنِ ابْلَاقًا الْحَمْدُ لِلَّهِ غَيْرَ

مُودِعٍ وَلَا مُكَافِئٍ وَلَا مَكْفُورٍ وَلَا مُسْتَعْنَىٰ عَنْهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
الَّذِي أَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَفَىٰ مِنَ الشَّرَابِ وَكَسَا مِنَ  
الْعُرَىٰ وَهَدَىٰ مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمَايَةِ وَفَضَّلَ  
عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو کھلاتا ہے اور اسے نہیں کھلایا جاتا، اس نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں ہدایت دی اور ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں ہر عمدہ (قابل) آزمائش چیزوں سے آزمایا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی تعریف رخصت نہیں کی جاسکتی اور نہ اس کی نعمتوں کا بدلہ دیا جاسکتا ہے اور نہ اس کی ناشکری کی جاسکتی ہے اور نہ اس سے بے پرواہی برتی جاسکتی ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے کھانا کھلایا اور مشروبات میں سے پلایا اور ننگے بدن کو کپڑا پہنایا اور گمراہی سے ہدایت بخشی اور اندھے پن سے بینا بنایا اور بہت سی مخلوق پر بہت زیادہ فضیلت عطا فرمائی، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (مستدرک حاکم: ۲/۷۱۱)

۸۸۳. اللَّهُمَّ أَشْبَعْتَ وَأَرْوَيْتَ فَهَيِّئْنَا وَرَزُقْنَا فَاكْثُرَتْ  
وَاطْبَتْ فِرْدَانَا.

(اتحاف: ۵/۲۲۷)  
اے اللہ! آپ نے ہی (ہمارا) پیٹ بھرا اور (ہمیں) سیراب کیا، پس اس کھانے پینے کو ہمارے لیے خوش گوار (اور زود ہضم) بنا دیجیے، اور آپ نے ہمیں رزق دیا اور بہت دیا اور خوب عمدہ دیا، پس ہمیں مزید عطا فرمائیے۔  
جس کے ہاں کھانا کھایا ہو اُسے یوں دعا دے:

۸۸۴. اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقِ مَنْ سَقَانِي.

اے اللہ! جس نے مجھے کھانا کھلایا ہے آپ اسے (مزید) کھلائیے اور جس نے مجھے پلایا ہے آپ اسے (مزید) پلائیے۔ (صحیح مسلم: ۲/۱۸۴)

۸۸۵. أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ  
وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

(جامع الاصول: ۵۵۲/۳)

(اللہ کرے کہ) روزہ دار تمہارے یہاں افطار کریں اور نیک لوگ تمہارا کھانا  
کھائیں اور فرشتے تمہارے لیے رحمت کی دعا کریں۔

میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعا پڑھے:

۸۸۶. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ  
وَارْحَمْهُمْ.

(صحیح مسلم: ۱۸۰/۲)

اے اللہ! آپ نے جو انہیں رزق دیا ہے، اس میں برکت عطا فرمائیے اور ان کی  
مغفرت فرمائیے اور ان پر رحم فرمائیے۔

دودھ پینے کی دعا:

۸۸۷. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

(جامع ترمذی: ۱۸۳/۲)

اے اللہ! آپ ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرمائیے اور ہمیں اور زیادہ عطا فرمائیے۔

پانی پینے کی دعا:

۸۸۸. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَقَانَا عَذْبًا فَرَاتًا بِرَحْمَتِهِ وَلَمْ يَجْعَلْهُ  
مِلْحًا أَوْ جَابِدُنُونًا.

(الدعاء للطبرانی: ۸۹۹/۲)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنی رحمت سے شیریں اور میٹھا پانی  
پلایا اور اسے ہمارے گناہوں کی وجہ سے نمکین اور کھارا نہیں بنایا۔

نیا پھل کھاتے وقت کی دعا:

۸۸۹. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا اَللّٰهُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهُ  
فَاَرِنَا آخِرَهُ.

(عمل اليوم واليلة للسيوطي: ۳۹)

اے اللہ! ہمارے پھلوں میں ہمیں برکت عطا فرمائیے، اے اللہ! آپ نے جس



طرح ہمیں موسم کا پہلا (پھل) دکھلایا (کھلایا) اسی طرح ہمیں اس کا آخر بھی دکھلایے (یعنی کھلائے)۔

۸۹۰. اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مِمَارِكَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَ  
بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا. (جامع ترمذی: ۲/۲۵۸)

اے اللہ! ہمارے پھلوں میں ہمیں برکت عطا فرمائیے اور ہمارے شہر میں ہمیں برکت عطا فرمائیے اور ہمارے لیے ہمارے صاع اور مد (وزن اور پیمائش) میں ہمیں برکت عطا فرمائیے۔

روزہ افطار کرنے کے وقت کی دعائیں:

۸۹۱. ذَهَبَ الظَّبَّاءُ وَابْتَلَّتِ العُرُوقُ وَثَبَتَ الأَجْرُ إِنْ شَاءَ  
اللَّهُ. (سنن ابوداؤد، رقم: ۲۳۵۷)

پیاس بجھ گئی، اور رگیں تر ہو گئی ہیں اور ان شاء اللہ روزے کا ثواب پختہ ہو گیا۔

۸۹۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَعَانِنِيْ فَصُمْتُ وَرَزَقَنِيْ فَاَفْطَرْتُ.  
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری مدد کی تو میں نے روزہ رکھا اور مجھے رزق دیا تو میں نے افطار کیا۔ (سنن ابوداؤد، رقم: ۱۳۵۸)

۸۹۳. اللَّهُمَّ لَكَ صُومَنَا وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا  
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. (مجمع الزوائد: ۳/۱۵۶)

اے اللہ! ہم نے آپ ہی کے لیے روزہ رکھا اور آپ ہی کے رزق سے ہم نے افطار کیا لہذا اسے ہماری جانب سے قبول فرمائیے، یقیناً آپ ہی سننے والے جاننے والے ہیں۔

۸۹۴. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ  
تَغْفِرَ لِي. (سنن ابن ماجہ، رقم: ۱۷۵۳)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی اس رحمت کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جس نے ہر چیز

کا احاطہ کیا ہے کہ آپ میری بخشش فرمادیجئے۔

## مرض اور مریض کے متعلق دعائیں

کسی کو مصیبت یا بیماری میں مبتلا دیکھ کر یہ دعا پڑھیں:

۸۹۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِي عَلٰی

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا. (جامع ترمذی: ۲/۲۵۵)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس سے عافیت عطا فرمائی جس میں تجھے  
ببتلا کیا ہے اور مجھے بہت ہی مخلوق پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔

مریض کی عیادت کے وقت کی دعائیں:

جب کسی بیمار کے پاس عیادت کے لیے جائے تو اس سے خطاب کر کے کہے:

۸۹۶. لَا بِأَسْ ظُهُورًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. (صحیح بخاری: ۱/۲۰۲)

(اس بیماری سے تمہیں) کوئی نقصان نہ ہو، ان شاء اللہ یہ تمہارے لیے (گناہوں  
سے) پاک کی کا سبب ہوگا۔

۸۹۷. شَفَى اللّٰهُ سَفْمَكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِي دِيْنِكَ وَ

جَسَدِكَ اِلَى مُدَّةِ اَجَلِكَ. (الفتوحات: ۳/۷۲)

اللہ تعالیٰ آپ کو اس بیماری سے شفا عطا فرمائیں اور آپ کے گناہ معاف فرمائیں  
اور آپ کی مدت حیات تک آپ کے دین اور جسم کو عافیت عطا فرمائیں۔

۸۹۸. اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ

يَشْفِيكَ وَيُعَافِيكَ. (سنن ابوداؤد، رقم: ۳۱۰۶)

میں عظمت والے اللہ اور عرش عظیم کے مالک سے سوال کرتا ہوں کہ وہ آپ کو  
شفادے اور آپ کو عافیت عطا فرمائے۔

۸۹۹. اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَالِكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي لَكَ إِلَى

(مسند احمد: ۲۱۷/۴)

صَلَاةٍ.

اے اللہ! اپنے بندے کو شفا دے، یہ صحت یاب ہو کر آپ کے دشمن سے لڑے یا آپ کے لیے نماز کی طرف چلے گا۔

نیز اپنا دایاں ہاتھ مریض پر رکھ کر یہ دعا بھی آنحضرت ﷺ سے منقول ہے:

۹۰۰. أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

(صحیح بخاری، رقم: ۵۳۵۱)

اے لوگوں کے رب! تکلیف دور فرمائیے، اور شفا دیجئے، آپ ہی شفا دینے والے ہیں، شفا تو بس وہی ہے جو آپ کی شفا ہے، ایسی شفا دیجئے جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔ جسم میں درد ہو تو یہ پڑھے:

جب جسم کے کسی حصے میں درد ہو تو خود اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

۹۰۱. أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا آجِدُ وَأَحِذِرُ.

میں اس درد کے شر سے اللہ کی عزت اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں جسے میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے ڈر رہا ہوں۔ (ثواب العمل الصالح: ۲۳۶)

داڑھ یا کان میں درد ہو تو یہ پڑھے:

۹۰۲. الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا كَانَ.

(نزل الامرار: ۲۶۶)

ہر حال میں جو بھی ہو تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ مریض کے پڑھنے کی دعائیں:

۹۰۳. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ اللَّهِ

رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا  
فِيهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَاللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا كَبِيرًا رَبَّنَا وَجَلَالُهُ  
وَقُدْرَتُهُ بِكُلِّ مَكَانٍ اَللَّهُمَّ اِنْ كُنْتَ اَمْرَضْتَنِي لِتُقْبِضَ  
رُوحِي فِي مَرَضِي هَذَا فَاجْعَلْ رُوحِي فِي اَرْوَاحِ مَنْ قَدْ  
سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنَى.

(عمل اليوم والليلة: ۵۰۰)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو تمام بندوں اور تمام ملکوں کا رب ہے، اور ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو بہت زیادہ اور بابرکت ہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا ہے، ہر جگہ ہمارے ہی رب کی کبریائی اور اس کی بڑائی اور اس کی قدرت ہے، اے اللہ! اگر آپ نے مجھے اس لیے بیمار کیا ہے، تاکہ آپ اس مرض میں میری روح قبض کر لیں تو میری روح کو ان روحوں میں شامل فرما لیجئے جن کے لیے آپ کی طرف سے بھلائی (یعنی جنت) کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

۹۰۴. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ  
الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

(صحیح البخاری: ۹۳۹/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظیم اور بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور معزز عرش کا مالک ہے۔

۹۰۵. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ  
الْكَرِيمِ.

(سنن ابن ماجہ: ۲۷۷)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار اور معزز ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا مالک ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو ساتوں آسمانوں کا مالک اور معزز عرش کا مالک ہے۔

زخمی اور بے خوابی میں مبتلا مریض پر یہ دعا پڑھے:

۹۰۶. سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الرَّحْمَنِ الْمَلِكِ الدِّيَّانِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُسْكِنُ عُرْوَةِ الضَّرِيَّةِ وَمُنِيْمُ الْعِيُونِ السَّاهِرَةِ سَكِّنْ عُرْوَةَ الضَّرِيَّةِ وَأَنْمِ عَيْنِي السَّاهِرَةَ.

(اخرجه ابن ابی الدنيا فی کتاب المرض والکفارات، رقم: ۲۵۶)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بادشاہ، پاکیزہ، بے حد مہربان اور فیصلہ کرنے والا ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، (آپ ہی) بہنے والی رگوں کو بند کرنے والے ہیں اور جاگنے والی آنکھوں کو سلانے والے ہیں، بہنے والی رگوں کو روک دیجئے، اور میری جاگنے والی آنکھوں کو سلا دیجیے۔

مریض پر یہ دعا دم کی جائے:

مرض الموت میں پڑھنے سے جہنم سے حفاظت ہوتی ہے۔

۹۰۷. بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أُعِينِكَ يَا اللَّهُ الْوَاحِدِ الصَّبْدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ مِّنْ شَرِّ مَا تَجِدُ.

(الدعوات الکبیر: ۲/۲۳۰)

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ میں اللہ کے واسطے سے اس برائی سے جو آپ محسوس کرتے ہیں آپ کی حفاظت طلب کرتا ہوں، جو ایک ہے، بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا اور نہ وہ جنا گیا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

سحر میں مبتلا مریض پر یہ دعا دم کی جائے:

۹۰۸. بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ

## إِذَا حَسَدَ وَمِنْ كُلِّ عَدُوٍّ وَاسْمٍ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ.

میں اللہ کے نام سے تجھے ہر بیماری سے جھاڑتا ہوں جو تجھے تکلیف پہنچائے، اور ہر حاسد کے حسد سے، جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد اور ہرزہر سے، اور اللہ تجھے شفا عطا فرمائے۔  
(صحیح ابن جبان: ۳۶۲)

پتھری یا پیشاب رک جانے کے وقت کی دعا:

۹۰۹. رَبُّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتَنَا فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَخَطَايَاكَ إِنَّكَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ فَأَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ عَلَى هَذَا الْوَجْعِ.

(سنن ابوداؤد: ۵۴۳/۲)

ہمارا رب وہ ہے جو آسمان میں ہے، آپ کا نام پاکیزہ ہے، آپ کا حکم آسمان اور زمین میں ہے، جس طرح آپ کی رحمت آسمان میں ہے، زمین پر بھی اپنی رحمت عطا فرمائیے، اور ہمارے گناہوں اور ہماری غلطیوں کو معاف فرمائیے، یقیناً آپ ہی پاکیزہ ہستیوں کے رب ہیں، لہذا اس بیماری پر اپنی رحمت میں سے رحمت اور اپنی شفا میں سے شفا نازل فرمائیے۔  
بخاری کی دعا:

۹۱۰. بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ نَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.

(سنن ابن ماجہ: ۳۵۲۶)

اللہ کے نام سے جو بڑائی والا ہے، ہم جوش مارتی ہوئی رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے عظمت والے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

زخم اور پھنسی وغیرہ کی دعا:

۹۱۱. بِسْمِ اللَّهِ تَرْبَةَ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا

يَا ذِي زُرِّيَّةٍ.

(صحیح مسلم: ۲/۲۲۳)

اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی، ہم میں سے کسی کے لعاب سے مل کر ہمارے رب کے حکم سے ہمارے بیمار کی شفا کا سبب بنے گی۔  
زندگی سے اکتاہٹ محسوس ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے:

۹۱۲. اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ  
اِذَا عَلِمْتُ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ.

(صحیح بخاری: ۲/۹۴۰)

اے اللہ! جب تک زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہو، اس وقت تک مجھے زندہ رکھیے اور جب آپ سمجھیں کہ میرے لیے موت بہتر ہے تو مجھے وفات دے دیدیجیے۔

— ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ —

پریشانی اور مصیبت کے وقت کی دعائیں

پریشانی اور غم کے موقع کی دعائیں:

۹۱۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَّتِكَ وَفِيْ  
قَبْضَتِكَ نَاصِيَّتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيْ حُكْمِكَ عَدْلٌ فِيْ  
قَضَاؤِكَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهٖ نَفْسٌ اَوْ  
اَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ اَلْهَمْت  
عِبَادَكَ اَوْ اسْتَاثَرْتُ بِهٖ فِيْ مَكْنُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ  
تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَاءَ هَمِيْئِيْ وَغَمِيْ.

اے اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے بندے کا بیٹا ہوں اور آپ کی بندی کا بیٹا ہوں اور میں آپ کے قبضہ میں ہوں میری پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، آپ کا حکم مجھ پر لاگو ہے، میرے بارے آپ کا فیصلہ عین عدل ہے، میں آپ سے آپ کے ہر اس نام کا جو آپ نے خود رکھا ہوا ہے کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں یا اسے اپنی کتاب میں

اتارا ہو یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہو یا اسے اپنے کسی بندے کے دل میں ڈالا ہو، یا اسے اپنے ہاں خزانہ غیب میں ہی رکھنا پسند کیا ہو، کہ آپ قرآن کریم کو میرے دل کی بہار اور میرے غم اور میری پریشانی کے ازالہ کا سبب بنا دیجئے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۶)

۹۱۳. **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ.**

(مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۶)

اے زندہ اور باقی رہنے والے! میں آپ کی رحمت سے مدد طلب کرتا ہوں۔

۹۱۵. **سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ.**

میں پاکیزہ بادشاہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو ملائکہ اور روح (یعنی جبرئیل) کے

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۸)

رب ہیں۔

۹۱۶. **حَسْبِيَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.**

(سنن ابوداؤد: ۲/۵۱۱)

مجھے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

۹۱۷. **سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ.**

(عمل اليوم واليلة للسيوطی: ۵۹)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظمت والا ہے۔

مصیبت کے وقت کی دعا:

۹۱۸. **اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ**

**مُصِيْبَتِيْ فَاَجِرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ بِهَا خَيْرًا مِنْهَا.**

بے شک ہم سب اللہ کے مملوک ہیں اور ہم سب اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے

ہیں، اے اللہ! میں اپنی مصیبت کو آپ کی طرف گمان کرتا ہوں، لہذا مجھے اس میں اجر دیجئے

اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے اچھا بدل عطا فرمائیے۔ (صحیح مسلم رقم: ۹۱۸)

شدید رنج و غم کے وقت کی دعائیں:

۹۱۹. **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْحَكِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ رَبُّ**



الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

(جامع ترمذی: ۲/۲۵۶)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بر دبار، حکمت والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو معزز عرش کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور معزز عرش کا (بھی) مالک ہے۔

۹۲۰. اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۷)

میرا رب اللہ ہے، اللہ ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

۹۲۱. اللَّهُ رَبُّنَا لَا شَرِيكَ لَهُ.

(کنز العمال: ۲/۱۱۸)

ہمارا رب اللہ ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔

۹۲۲. اللَّهُمَّ رَحْمَتِكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

(سنن ابوداؤد: ۲/۶۹۲)

وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! میں آپ کی رحمت کی ہی امید رکھتا ہوں، لہذا مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر (بھی) میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے اور میرے تمام حالات درست فرمادیتے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔



### جان کنی کے وقت کی دعائیں

جب یہ معلوم ہونے لگے کہ موت کا وقت قریب ہے تو جو لوگ وہاں حاضر ہوں وہ مرنے والے کا منہ قبلہ کی طرف پھیر دیں اور جس کا جان کنی کا وقت ہو تو وہ یہ دعا پڑھے:

۹۲۳. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيعِ الْأَعْلَى.

اے اللہ! مجھے بخش دیجیے، مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھے اوپر والے ساتھیوں میں پہنچا دیجیے۔

(صحیح بخاری، رقم: ۲۴۴۰)

۹۲۴. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكْرَاتٍ.

— ﴿﴾ موقع بموقع مسنون دعائیں ﴿﴾ —

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا، بے شک موت کے لیے سختیاں ہیں۔

(صحیح بخاری، رقم: ۲۴۴۹)

۹۲۵. اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى عَمْرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ.

اے اللہ! موت کی سختیوں پر میری مدد فرمائیے۔ (جامع ترمذی، رقم: ۹۷۸)

میت کے پاس جو لوگ موجود ہوں وہ یہ دعا پڑھیں:

۹۲۶. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيّٰتِيْنَ

وَاخْلُفْهُ فِي عَقْبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَاَلِهٖ يَا رَبَّ

الْعَالَمِيْنَ وَاْفْسَحْ لَهٗ فِي قَبْرِهٖ وَتَوَرَّلَهٗ فِيْهِ. (صحیح مسلم، رقم: ۹۲۰)

اے اللہ! فلاں شخص (یہاں میت کا نام لے) کو بخش دیجیے اور ہدایت یافتہ لوگوں

میں اس کا درجہ بلند کیجیے اور اس کے بعد اس کے پس ماندگان کے لیے آپ خود نعم البدل بن

جائیے، اے تمام جہانوں کے پروردگار! ہماری اور اس کی بھی مغفرت فرمائیے اور اس کی قبر

کو کشادہ کر دیجیے اور اس کے لیے اس میں نور پیدا فرماد دیجیے۔

میت کے گھرانے کا ہر آدمی اپنے لیے یوں دعا کرے:

۹۲۷. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاَلِهٖ وَاَعْقِبِيْنَ مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً.

(صحیح مسلم، رقم: ۹۱۹)

اے اللہ! مجھے اور اسے بخش دیجیے اور مجھے اس کا نعم البدل عطا فرماد دیجیے۔

— ﴿﴾ —

مرنے اور دفن کرنے کی دعائیں

جب کسی کی موت کی خبر ملے تو یہ دعا پڑھیں:

۹۲۸. اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ وَاِنَّا اِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

اَللّٰهُمَّ اَكْتُبْهُ عِنْدَكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاَجْعَلْ كِتَابَهٗ فِيْ

— ﴿﴾ ۳۲۵ ﴿﴾ —

**عَلِيِّينَ وَآخِلْفَهُ فِي أَهْلِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ.**  
(مجمع الزوائد: ۲/۳۳۱)

بے شک ہم اللہ کے مملوک ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! اسے نیکوں میں لکھ لیجئے اور اس کے نامہ اعمال کو علیین میں کر دیجئے، اور اس کے باقی رہنے والے اہل میں اس کا (کوئی) نائب بنا دیجئے اور اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ فرمائیے اور اس کے بعد ہمیں فتنہ میں مبتلا نہ کیجئے۔

— ﴿﴾ —

نماز جنازہ میں پڑھنے کی دعائیں

**۹۲۹. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْعِنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ.**  
(سنن ابوداؤد، رقم: ۳۲۰۱)

اے اللہ! آپ ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں کو، ہمارے حاضرین اور ہمارے غائبین کو، ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کو بخش دیجیے، اے اللہ! ہم میں سے جسے آپ زندہ رکھیں تو اسے اسلام پر زندہ رکھیے اور ہم میں سے جسے موت دیں تو اسے ایمان پر موت دیجیے۔

**۹۳۰. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَآكِرْهُ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاعْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالطَّلْحِ وَالْبُرْدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثُّوبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا**

## خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِدْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ.

(صحیح مسلم: ۲/۶۶۲)

اے اللہ! اس کی مغفرت فرمائیے اور اس پر رحم فرمائیے، اس کو عافیت دیجیے اور اس کو معاف فرمائیے، اس کی اچھی مہمانی فرمائیے اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ فرمائیے اور اس کو پانی، برف اور اولوں سے ایسا صاف کر دیجیے جیسا کہ آپ نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کر دیا ہے، اس کو بدلے میں دنیا کے گھر سے اچھا گھر عنایت فرمائیے اور اس کے گھر والوں سے اچھے گھر والے عطا فرمائیے، اس کے جوڑے سے اچھا جوڑا بنا دیجیے، اس کو جنت میں داخل فرما دیجیے اور قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اس کو پناہ میں رکھیے۔

۹۳۱. اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَّتِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ  
اِلَّا اَنْتَ وَحَدُكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَيَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ  
وَرَسُوْلُكَ اَصْبَحَ فَقِيْرًا اِلَى رَحْمَتِكَ وَاَصْبَحْتَ غَنِيًّا مِّنْ  
عَذَابِهِ تَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا اِنْ كَانَ رَاكِبًا فَزَكِّهِ وَاِنْ  
كَانَ مَخْطِيًّا فَاغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا  
بَعْدَهُ.

(مسند درک حاکم، رقم: ۱۳۳۹)

اے اللہ! یہ آپ کا بندہ اور آپ کی بندی کا بیٹا ہے، یہ گواہی دیتا رہا ہے کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ تنہا ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں اور یہ گواہی دیتا رہا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں، یہ شخص آپ کی رحمت کا محتاج ہے اور آپ اس کو عذاب دینے سے بے نیاز ہیں، یہ دنیا اور اہل دنیا کو چھوڑ کر چلا گیا، اگر یہ پاک صاف تھا تو اسے اپنی رحمت سے پاک صاف بنا دیجیے اور اگر خطا کار تھا تو اس کی مغفرت فرما دیجیے، اے اللہ! ہمیں اس کے ثواب سے محروم نہ فرمائیے اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ فرمائیے۔

۹۳۲. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا  
لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا  
وَعَلَانِيَتِهَا جِنًّا شَفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا. (سنن ابوداؤد: ۳/۳۱۰)

اے اللہ! آپ اس کے رب ہیں، آپ نے اسے پیدا کیا اور آپ نے ہی اسے  
اسلام کی ہدایت دی اور آپ نے ہی اس کی روح کو قبض فرمایا، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر  
کو زیادہ جاننے والے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کی سفارش کرتے ہیں، پس آپ اس کی  
بخشش فرمادیجیے۔

۹۳۳. اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلٍ جَوَارِكَ  
فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ  
وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

(سنن ابوداؤد: ۳/۲۱۱)

اے اللہ! فلاں کا بیٹا فلاں (یہاں میت اور اُس کے باپ کا نام لیں) آپ کے  
ذمے ہے اور آپ کی پناہ میں ہے، پس آپ اس کو قبر کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب سے  
بچالیجیے، آپ وعدہ پورا فرمانے والے اور حق والے ہیں، اے اللہ! آپ اس کی مغفرت  
فرمائیے اور اس پر رحم فرمائیے، یقیناً آپ ہی بہت بخشنے والے، بہت زیادہ مہربان ہیں۔

۹۳۴. اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَاِبْنُ اَمَّتِكَ اِحْتَاَجُ اِلَى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ  
غَنِيٌّ عَنِ عَذَابِهِ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِدْنِيْ اِحْسَانِهِ وَاِنْ كَانَ  
مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ. (مستدرک حاکم: ۱/۵۱۱)

اے اللہ! یہ آپ کا بندہ ہے اور آپ کی بندی کا بیٹا ہے، آپ کی رحمت کا محتاج ہے  
اور آپ اس کو عذاب دینے سے بے نیاز ہیں، اگر یہ نیک تھا تو آپ اس کی بھلائیوں میں

اضافہ فرمائیے اور اگر یہ بدکار تھا تو اس کو معاف فرمادیجیے۔

۹۳۵. اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدَانُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَاعْفِرْ لَهُ وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

(موطا امام مالک: ۱/۲۲۸)

اے اللہ! یہ آپ کا بندہ اور آپ کے بندے کا بیٹا ہے، یہ گواہی دیتا تھا کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں، آپ اس کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، اگر یہ نیک تھا تو اس کی بھلائیوں میں زیادتی فرمادیجیے، اور اگر یہ بدکار تھا تو اس کو معاف فرمادیجیے اور اس کے ثواب سے محروم نہ فرمائیے اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ فرمائیے۔

میت کو قبر میں رکھتے وقت کی دعائیں:

۹۳۶. بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ. (جامع ترمذی، رقم: ۱۰۴۶)

میں اللہ کے نام اور رسول اللہ کی سنت پر اسے دفن کرتا ہوں۔

۹۳۷. بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ.

میں اللہ کے نام اور اللہ کی مدد کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اسے دفن کرتا ہوں۔

(مسند احمد: ۸/۲۲۹)

مٹی ڈالتے وقت کی دعا:

۹۳۸. مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ

تَارَةً أُخْرَى بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ.

ہم نے اسی (زمین) سے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں لوٹائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ زندہ کریں گے، اللہ کے نام کے ساتھ اور اس کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر اسے دفن کرتا ہوں۔ (مسند احمد، رقم: ۲۲۱۸۷)

تدفین کے بعد میت کے لیے استغفار اور دعا کرنا مسنون ہے۔  
تعزیت کی دعا:

۹۳۹. **إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أَعْطَى وَكُلُّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى**

**فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ.** (صحیح بخاری، رقم: ۱۲۸۴)

بے شک جو اللہ نے لے لیا وہ اسی کا ہے اور جو اس نے دیا ہے وہ بھی اسی کا ہے اور ہر ایک کا اس کے ہاں ایک وقت مقرر ہے لہذا صبر کرنا چاہیے اور ثواب کی امید رکھنی چاہیے۔  
قبرستان جانے کی دعائیں:

۹۴۰. **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن**

**شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقُونَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ**

**نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ.** (صحیح مسلم، رقم: ۹۷۵)

اے مؤمنین کے گھروں والو! تم پر سلامتی ہو یقیناً ہم (بھی) آپ سے اگر اللہ نے چاہا تو ملنے والے ہیں۔ آپ ہم سے پہلے چلے گئے، اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں، ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

۹۴۱. **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ**

**وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالصَّالِحِينَ**

**وَالصَّالِحَاتِ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقُونَ.**

اے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے

اور نیک مردوں اور نیک عورتوں کے گھر والو! تم پر سلامتی ہو اور ان شاء اللہ ہم بھی آپ سے ملنے والے ہیں۔  
(مسند احمد: ۲/۳۷۵)

۹۳۲. **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا فَرْطٌ  
وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تُضِلَّنَا  
بَعْدَهُمْ.**

(سنن ابن ماجہ، رقم: ۱۵۴۶)  
اے مومن قوم کے گھر والو! تم پر سلامتی ہو، آپ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم تمہیں ملنے والے ہیں، اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرمائیے اور ان کے بعد ہمیں گمراہ نہ فرمائیے۔

### بازار کی دعائیں

بازار کے دروازے پر پہنچنے کی دعا:

۹۳۳. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ أَهْلِهَا وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا.**

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۹)  
اے اللہ! میں آپ سے اس کی بھلائی اور اس کے رہنے والوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس کی برائی سے اور اس کے رہنے والوں کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا:

۹۳۴. **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ.**

(جامع ترمذی: ۲/۲۵۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی



بادشاہت اسی کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، ہر قسم کی بھلائی اس کے قبضہ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس دعا کو بازار میں پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔

۹۳۵. بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ هَذِهِ السُّوْقِ وَ خَیْرَ مَا فِیْهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً.

(مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۶)

اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے اس بازار کی بھلائی کا اور جو کچھ اس میں بھلائی ہے، کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے اس (بازار) کے شر سے اور اس کے اندر جو شر ہے، پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں یہاں جھوٹی قسم یا گھائے کے سودے میں پڑ جاؤں۔



چاند دیکھنے کی دعائیں

۹۳۶. اَللّٰهُمَّ اِهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْیَمَنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ.

(جامع ترمذی: ۲/۶۵۷)

اے اللہ! اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرمائیے، (اے چاند!) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

۹۳۷. هِلَالٌ خَیْرٌ وَرُشْدٌ هِلَالٌ خَیْرٌ وَرُشْدٌ هِلَالٌ خَیْرٌ وَرُشْدٌ

رُشْدٌ اَمْنٌ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَهَبَ بِشَهْرِ

## کَذَا وَجَاءَ بِشَهْرٍ كَذَا.

(مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۶)

(اللہ کرے) یہ بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو، بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو، بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو، بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو، میں اس ذات پر ایمان لایا جس نے تجھے پیدا کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو ایک مہینہ لے گیا اور دوسرا مہینہ لے آیا۔

۹۳۸. اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ  
وَالْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى رَبَّنَا وَرَبِّكَ اللَّهُ.

اے اللہ! اس چاند کو ہم پر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام اور ان اعمال کی توفیق کے ساتھ طلوع فرمائیے جنہیں آپ پسند کرتے ہیں اور جن سے آپ خوش ہوتے ہیں، (اے چاند!) ہمارا اور تیرا رب اللہ ہے۔ (صحیح ابن جبان: ۳۴۵)

۹۳۹. هَلَالٌ خَيْرٌ وَرُشْدٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا

الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۹)

(اللہ کرے) یہ بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو، اے اللہ! میں آپ سے اس مہینے کی بھلائی اور تقدیر کی اچھائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ رجب کا چاند دیکھنے کی دعا:

۹۵۰. اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ

رَمَضَانَ.

(خرج ابو نعیم فی الحلیة: ۶/۲۶۹)

اے اللہ! ہمارے رجب اور شعبان میں برکت عطا فرمائیے اور ہمیں رمضان تک

پہنچائیے۔



## کپڑے پہننے کی دعائیں

نیا لباس پہننے وقت کی دعائیں:

۹۵۱. **اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَ خَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ.**

اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں جیسا کہ آپ نے مجھے یہ کپڑا پہنایا ہے، میں آپ سے اس کپڑے کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔ (مسند احمد: ۳۰/۳)

۹۵۲. **الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَ رَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ.**

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کسی کوشش اور قوت کے بغیر یہ مجھے عطا فرمایا۔

۹۵۳. **الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِثِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي.**

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی ستر پوشی کرتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں۔ کپڑے تبدیل کرنے کی دعا:

۹۵۴. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَ خَيْرِ مَا هُوَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَ شَرِّ مَا هُوَ لَهُ.**

اے اللہ! میں آپ سے اس (کپڑے) کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے، اور میں اس (کپڑے) کے شر سے اور اس چیز کے



بعد) زمین میں ٹھہرنے والی ہو۔

۹۶۰. اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبِهَائِمَكَ وَالْمُرَّرَ حَمَّتِكَ وَآمِحِي

بَلَدَكَ الْمَيِّتَ.

(سنن ابوداؤد، رقم: ۱۱۴۶)

اے اللہ! اپنے بندوں کو اور چوپایوں کو سیراب فرمائیے اور اپنی رحمت پھیلا دیجیے اور اپنی مردہ زمین کو زندہ فرماد دیجیے۔

۹۶۱. اَللّٰهُمَّ ضَاخَتْ جِبَالُنَا وَاغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ

كَوَابِنَا مُعْطَى الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَاكِنِهَا وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ

مَعَادِنِهَا وَمُجْرَى الْبَرَكَاتِ عَلَى اَهْلِهَا بِالْغَيْبِ الْمُبْغِيهِ

اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَتَسْتَغْفِرُكَ لِلْحَامَاتِ مِنْ

ذُنُوبِنَا وَنَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَامٍ خَطَايَاكَ اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ

السَّيَّءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا وَاَوْصِلْ بِالْغَيْبِ وَاكْفِ مِنْ تَحْتِ

عَرْشِكَ حَيْثُ يَنْفَعُنَا وَيَعُوذُ عَلَيْنَا غَيْبًا عَامًّا طَبَقًا

غَبَقًا فَجَلِّلا غَدَقًا خِصْبًا رَاتِعًا مُرْعَ النَّبَاتِ.

(مسند ابوعوانہ، رقم: ۲۵۲۸)

اے اللہ! ہمارے پہاڑ خالی ہو گئے اور ہماری زمین غبار آلود اور ہمارے چوپائے

پیاسے ہو گئے، اے بھلائیوں کے عطا فرمانے والے ان کی جگہوں سے، اور اے رحمت

کے نازل فرمانے والے اس کی کانوں سے اور اے برکتوں کے جاری فرمانے والے

برکت والوں پر مدد کرنے والی بارش کے ساتھ۔ آپ سے مغفرت طلب کی جاتی ہے، آپ

بہت زیادہ بخشش کرنے والے ہیں، لہذا ہم آپ سے مغفرت طلب کرتے ہیں پگھلا دینے

والے گناہوں سے اور ہم آپ سے توبہ کرتے ہیں اپنی خطاؤں سے، اے اللہ! آپ ہم پر

بارش برسائیے جو بہت زیادہ برسنے والی ہو اور اس کے ساتھ ہی مزید بارش کو ملا دے اور اپنے عرش کے نیچے سے ایسی بارش بھیج کر کفایت فرمائیے جو ہمیں نفع دے اور وہ پھر لوٹ کر آئے، اور وہ ہمارے لیے عمومی بارش بن جائے اور ایسی بارش ہو جو روئے زمین کو ڈھانپ لے اور جو سیراب کرنے والی ہو زمین کو، چھپا دینے والی ہو، بڑے بڑے قطروں والی ہو، سرسبزی لانے والی ہو، جانوروں کے چرنے کا ذریعہ ہو کثرت سے اگانے والی ہو۔

گھٹا آتی دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں:

۹۶۲. **اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ.**

اے اللہ! یہ (گھٹا) جس چیز کے ساتھ بھیجی گئی ہے اس کے شر سے ہم آپ کی پناہ

(سنن ابن ماجہ، رقم: ۳۸۸۹)

چاہتے ہیں۔

آمدھی آئے تو یہ دعا پڑھیں:

۹۶۳. **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا اَمَرْتُ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ**

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۵)

**مِنْ شَرِّ مَا اَمَرْتُ بِهٖ.**

اے اللہ! میں آپ سے اس چیز کی خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا اس ہو کو حکم دیا گیا

ہے اور میں اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کا اس (ہوا) کو حکم دیا گیا ہے۔

تیز ہوا چلے تو یہ دعا پڑھیں:

۹۶۴. **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا**

**اُرْسِلْتُ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا**

(سنن ابوداؤد، رقم: ۴۹۰۸)

**اُرْسِلْتُ بِهٖ.**

اے اللہ! میں آپ سے اس (ہوا) کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں اس (ہوا) کے شر سے اور

اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

۹۶۵. **اللَّهُمَّ لَقَعًا لَا عَقِيْبًا.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۵)

اے اللہ! اسے بارش والا بنا دیجیے، اسے بانجھ (یعنی بے فائدہ) نہ بنائیے۔

۹۶۶. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا**

**أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ**

**اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً لَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رِيًّا**

**وَلَا تَجْعَلْهَا رِيًّا.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۵)

اے اللہ! میں آپ سے اس (ہوا) کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں

جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اور اس (ہوا) کے شر سے اور اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ

چاہتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اے اللہ! اسے رحمت بنا دیجیے اور اسے عذاب نہ

بنائیے۔ اے اللہ! اسے نفع والی (ہوا) بنائیے اور اسے عذاب نہ بنائیے۔

بارش آنے لگے تو یہ دعا پڑھیں:

۹۶۷. **اللَّهُمَّ صَيْبًا نَافِعًا اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيْبًا نَافِعًا.**

(سنن ابن ماجہ: ۲۷۷)

اے اللہ! اسے نفع مند بارش بنا دیجیے، اے اللہ! اسے نفع مند بارش بنا دیجیے۔

بجلی کی کڑک کے وقت یہ دعا پڑھیں:

۹۶۸. **سُبْحَانَ مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ**

**خِيفَتِهِ.** (الدعاء للطبرانی: ۱/۳۰۲)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جس کی حمد کے ساتھ گرج اور جس کے خوف

سے فرشتے اس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔

گرج چمک زیادہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

۹۶۹. **اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ  
عَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ.**

(جامع ترمذی: ۲/۶۵۷)

اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کیجیے اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کیجیے اور ہمیں اس سے پہلے عافیت عطا کیجیے۔

نماز استسقاء کے بعد یہ دعا پڑھیں:

۹۷۰. **الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا لِكَ يَوْمِ  
الَّذِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ  
مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلَى حَبْنِ.**

(صحیح ابن حبان: ۳۷۱)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے، جو بہت زیادہ مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے، روز جزا کا مالک ہے، (اے اللہ) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں، اے اللہ! آپ اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ غنی اور ہم فقیر ہیں، ہم پر بارش نازل کیجیے اور جو آپ نازل کریں اسے ہمارے لیے قوت اور ایک مدت تک زندگی گزارنے کا ذریعہ بنا دیجیے۔

بارش کی زیادتی سے نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

۹۷۱. **اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْأَكَامِ  
وَالْأَجَامِ وَالظَّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ.**

اے اللہ! ہمارے (یعنی بستیوں کے) ارد گرد بارش برسائیے، ہم پر بارش نہ برسائیے، اے اللہ! پہاڑیوں پر، جنگلوں میں، ندی نالوں اور وادیوں پر اور درخت اگنے کے مقامات پر بارش برسائیے۔

(صحیح ابن حبان: ۳۷۱)



مرغ، گدھے، کتے اور کٹوے کی آواز کے وقت کی دعائیں  
مرغ کی آواز پر یہ دعا پڑھیں:

۹۷۲. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ. (صحیح بخاری، رقم: ۳۳۰۳)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔  
گدھے اور کتے کی آواز پر یہ کہیں:

۹۷۳. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (صحیح بخاری، رقم: ۳۳۰۳)  
جب کوا بولے تو یہ پڑھیں:

۹۷۴. اللَّهُمَّ لَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ

غَيْرُكَ. (مصنف ابن ابی شیبہ)

اے اللہ! کوئی بد حالی نہیں سوائے اس کے جو آپ کی جانب سے آتی ہے، کوئی  
بھلائی نہیں سوائے آپ کی بھلائی کے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔



### استخارے کی دعائیں

۹۷۵. اللَّهُمَّ خَيْرِي وَاخْتَرِي. (جامع ترمذی: ۲/۶۶۷)

اے اللہ! میرے لیے آپ (صحیح راستہ) پسند کر دیجیے اور میرے لیے آپ ہی  
انتخاب فرما دیجیے۔

نماز استخارہ کے بعد کی دعا:

۹۷۶. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ

وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَ

تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ

تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ  
أَمْرِي فَأَقْدِرْهُ لِي وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي  
دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ  
وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِينِي بِهِ.

(صحیح البخاری: ۲/۹۴۴)

اے اللہ! میں آپ کے علم کے مطابق بھلائی چاہتا ہوں اور آپ کی قدرت سے طاقت چاہتا ہوں اور آپ کے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ قدرت رکھتے ہیں اور میں قدرت نہیں رکھتا اور آپ علم رکھتے ہیں اور میں علم نہیں رکھتا اور آپ غیب کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔ اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ اگر یہ کام میرے لیے میرے دین کے اعتبار سے اور میری دنیوی زندگی کے اعتبار سے اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر فرمادیجیے اور آپ جانتے ہیں کہ اگر یہ کام میرے لیے برا ہے، میرے دین کے اعتبار سے یا میری دنیوی زندگی کے اعتبار سے یا میرے انجام کار کے لحاظ سے تو اسے مجھ سے دور کردیجیے اور مجھے اس سے دور کردیجیے اور میرے لیے خیر مقدر فرمادیجیے جہاں کہیں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی بھی فرمادیجیے۔

### حاجت کی دعائیں

۹۷۷. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ  
الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ! إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ  
لِتُقْضَى لِي اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ لِي.

(جامع ترمذی: ۲/۶۷۵)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں وارا آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ نبی رحمت ہیں، کے واسطے سے آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ

صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دے کر اپنی اس حاجت کے بارے میں اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں تاکہ وہ میرے لیے پوری کر دے، اے اللہ! (محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو) میرے بارے میں سفارشی بنا دیجیے۔

۹۷۸. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ  
رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْبَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ  
وَالْغَيْبَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ اَللَّهُمَّ لَا  
تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ  
لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. (جامع ترمذی: ۳۴۴/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رحمت کو واجب کرنے والی چیزوں کا سوال کرتا ہوں اور ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی مغفرت کو ضروری کر دیں، اور ہر گناہ سے محفوظ رہنے کا (سوال کرتا ہوں) اور ہر بھلائی میں اپنے حصے کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا (سوال کرتا ہوں) اے رحم کرنے والوں میں سے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! میرا کوئی گناہ نہ چھوڑیے مگر آپ اسے بخش دیجیے اور میرا کوئی غم نہ چھوڑیے مگر آپ اسے دور کر دیجیے اور میری کوئی حاجت جو آپ کو پسند ہو نہ چھوڑیے مگر آپ اسے پورا کر دیجیے۔

## نکاح کے موقع کی دعائیں

بیٹی کی رخصتی کے وقت کی دعا:

جب اپنی بیٹی کی شادی کرے اور اس کی رخصتی کا وقت آئے تو اس کے پاس جا کر یا

اسے بلا کر یہ دعا دے:

۹۷۹. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَخُرِيْتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ

الرَّجِيْمِ. (صحیح ابن حبان رقم: ۶۹۴۴)

اے اللہ! میں اس (لڑکی) اور اس کی (ہونے والی) اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

لڑکے کی شادی کرتے وقت کی دعا:

۹۸۰. لَا جَعَلَكَ اللهُ عَلَى فِتْنَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

(عمل اليوم والليلة لابن سنی: ۱۱۳)

اللہ تعالیٰ تمہیں میرے لیے دنیا اور آخرت میں فتنہ نہ بنائے۔

شادی کی مبارک دیتے وقت کی دعا:

۹۸۱. بَارِكْ اللهُ لَكَ وَبَارِكْ عَلَيْكُمْ وَاجْمَعْ بَيْنَكُمْ فِي خَيْرٍ.

اللہ تمہارے لیے اور تم پر برکت عطا فرمائیں اور تم دونوں کو بھلائی کے ساتھ جمع کر

دیں۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۵/۱)

شب زفاف کی دعا:

بیوی سے پہلی ملاقات میں اس کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا کریں:

۹۸۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ.

اے اللہ! میں آپ سے اس کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر آپ

نے اس کو پیدا کیا ہے اور میں اس کی برائی سے اور اس برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس

پر آپ نے اس کو پیدا کیا ہے۔ (سنن ابوداؤد، رقم: ۲۱۶۰)

جماع کے وقت کی دعا:

۹۸۳. بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَبِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَبِّبِ الشَّيْطَانَ  
مَا رَزَقْتَنَا. (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)

اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہم کو شیطان سے دور رکھے اور شیطان کو اس اولاد سے  
دور رکھے جو آپ ہمیں عطا فرمائیں۔

انزال کے وقت کی دعا:

۹۸۴. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ قِيَمَارَ رَزَقْتَنِي نَصِيْبًا.

اے اللہ! جو کچھ (اولاد) آپ مجھے عطا فرمائیں اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہ  
رکھے۔ (مصنف عبدالرزاق: ۶/۱۹۴)

مجلس سے اٹھنے کی دعائیں

۹۸۵. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ  
اَسْتَغْفِرُكَ وَاتُوْبُ اِلَيْكَ. (جامع ترمذی: ۲/۶۵۵)

اے اللہ! میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور آپ کی حمد کرتا ہوں، میں گواہی  
دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں اور آپ سے توبہ  
کرتا ہوں۔

۹۸۶. يَا ذَا الْمَلَكُوتِ وَالْجَبْرُوتِ وَالْعِزَّةِ وَالْكَبْرِيَاءِ  
وَالْعِظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ وَالْقُدْرَةِ اَصْلِحْ لِي قَلْبِي وَعَمَلِي  
وَنَيْتِي وَسِرِّي وَعَلَانِيَتِي وَبَارِكْ لِي قِيَمَارَ رَزَقْتَنِي وَمَنْ عَلَيَّ  
بِالْعَافِيَةِ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (جامع الاصول: ۳/۵۲۶)

اے عظیم الشان سلطنت، طاقت، عزت، بڑائی، عظمت، بادشاہت اور قدرت والے رب! میرے دل، میرے عمل، میری نیت، میرے پوشیدہ اور میرے ظاہر کی اصلاح کر دیجیے اور جو آپ نے مجھے رزق دیا ہے اس میں مجھے برکت عطا فرمادیجیے اور مجھ پر دنیا اور آخرت کی آزمائش سے عافیت عطا فرما کر احسان کیجیے۔

۹۸۷. **سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.** (نزل الاحبار: ۳۶۹)

تمہارا پروردگار جو رب العزت ہے، ان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ (کفار و مشرکین) اس کے لیے بیان کرتے ہیں، اور رسولوں پر سلام ہو اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

### حفظ قرآن کی دعائیں

۹۸۸. **اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمَعَاصِي أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَارْحَمْنِي أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْينِي وَارْزُقْنِي حُسْنَ النَّظْرِ فِي مَا يُرْضِيكَ عَنِّي اللَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي وَارْزُقْنِي أَنْ أَتْلُوهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي اللَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصِيرَتِي وَأَنْ تُطَلِّقَ**

بِهِ لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِي وَأَنْ تَشْرَحَ بِهِ صَدْرِي  
وَأَنْ تَغْسِلَ بِهِ بَدَنِي فَإِنَّهُ لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا  
يُؤْتِيهِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ .

اے اللہ! جب تک آپ مجھے زندہ رکھیے ہمیشہ گناہ سے بچنے کے ساتھ مجھ پر رحم فرماتے رہیے، اور مجھ پر رحم فرمائیے تاکہ جن چیزوں نے مجھے فائدہ نہیں دینا میں ان کی تکلیف نہ اٹھاؤں، اور مجھے ان چیزوں سے جو آپ کو راضی کرنے والی ہیں حسن نظر عطا فرمائیے، اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے موجد! اے بزرگی و احترام اور ایسی عزت والے جن تک رسائی کا ارادہ نہیں کیا جاسکتا، اے اللہ! اے بے حد مہربان! میں آپ کی جلالت اور آپ کی ذات کے نور کے واسطے سے آپ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے اپنا کلام سکھایا ہے اسی طرح اس کی یاد بھی میرے دل میں پیوست کر دیجیے اور مجھے توفیق عطا فرمائیے کہ میں اس طرح اس کی تلاوت کروں جو آپ کو مجھ سے خوش کر دے، اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے موجد! اے جلالت اور احترام اور ایسی عزت والے جن تک پہنچنے کا ارادہ نہیں کیا جاسکتا، اے اللہ! اے بے حد مہربان! میں آپ کی جلالت اور آپ کی ذات کے نور کے واسطے سے آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ اپنی کتاب کی برکت سے میری آنکھیں منور کر دیجیے اور اس کے پڑھنے میں میری زبان میں روانگی پیدا کر دیجیے اور اس کی برکت سے میرے دل کی تنگی کو دور کر دیجیے اور اس (کی برکت) سے میرا سینہ کھول دیجیے، اور اس (کی برکت) سے میرے بدن کو (گناہوں سے) دھو دیجیے، کیونکہ آپ کے سوا حق پر میری کوئی مدد نہیں کر سکتا اور یہ چیز آپ ہی عطا کر سکتے ہیں، اور کوئی گناہوں سے روکنے اور نیکی کی قوت دینے والا نہیں سوائے اللہ کے جو بلندی اور عظمت والی ذات ہے۔

(جامع ترمذی: ۲/۶۷۴)

۹۸۹ . اللَّهُمَّ أَنْسِ وَحَشَتِي فِي قَبْرِي اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ

وَأَجْعَلُهُ لِي إِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ  
مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ آثَاءَ  
اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ وَأَجْعَلْهُ لِي حُجَّةً يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اے اللہ! میری قبر کی وحشت میں انس عطا فرمادیجیے، اے اللہ! قرآن کی برکت سے مجھ پر رحم فرمائیے، اور اسے میرے لیے امام، نور، ہدایت اور رحمت بنا دیجیے، اے اللہ! اس میں سے جتنا میں بھول چکا ہوں وہ مجھے یاد کرا دیجیے اور جو میں نہیں جانتا ہوں وہ مجھے سکھا دیجیے، اور مجھے رات اور دن کے لمحات میں اس کی تلاوت کی توفیق عطا فرمادیجیے، اور اے تمام جہانوں کے رب! (قیامت کے دن) اس کو میرے حق میں دلیل بنا دیجیے۔

— ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ —

ادائے قرض کی دعائیں

۹۹۰. اللَّهُمَّ مَا لِكَ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ  
الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ  
الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُوجِّعُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوجِّعُ  
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ  
مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ رَحْمَنَ الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا تُعْطِي مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مَنْ  
تَشَاءُ ارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ.

اے اللہ! آپ تمام اقتدار کے مالک ہیں، جس کو چاہتے ہیں اقتدار بخشتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں اقتدار چھین لیتے ہیں، جس کو چاہتے ہیں عزت سے نواز دیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں رسوا کر دیتے ہیں، تمام بھلائی آپ کے قبضہ میں ہے، یقیناً آپ ہر چیز پر



قادر ہیں۔ آپ ہی رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں، آپ ہی زندہ چیز سے مردہ کو برآمد کر لیتے ہیں اور مردہ چیز سے زندہ کو نکال لیتے ہیں، اور جس کو چاہتے ہیں بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں، اے دنیا اور آخرت کے مہربان اور ان دونوں کے رحم کرنے والے! آپ جسے چاہتے ہیں ان دونوں میں سے عطا کرتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں روک لیتے ہیں، مجھ پر ایسی رحمت فرمائیے جس کے ذریعے آپ مجھے اپنے سوا کی مہربانی سے بے نیاز کر دیجیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۵)

۹۹۱. اللَّهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْكَرْبِ مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّ رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَنْتَ رَحْمَانِي فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ تُغْنِينِي بِهَا عَنْ سِوَاكَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۶)

اے اللہ! اے غم ہٹانے والے اور تکلیف کو دور کرنے والے! مجبور کی دعا قبول کرنے والے! دنیا کے مہربان اور آخرت کے معبود! آپ میرے مہربان ہیں، مجھ پر ایسی رحمت فرمائیے جس کے ذریعے آپ مجھے اپنے سوا کی مہربانی سے بے نیاز کر دیں۔

۹۹۲. اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. (جامع ترمذی: ۲/۶۴۳)

اے اللہ! حرام سے بچا کر اپنے حلال سے میری کفایت فرمائیے اور اپنے فضل سے مجھے اپنے غیر سے بے نیاز کر دیجیے۔

۹۹۳. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُغْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ. (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۷)

اے اللہ! میں فکر اور غم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور عاجزی اور سستی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور بزدلی اور بخل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور قرض کے غالب آجانے



۹۹۸. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا

عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى.

(ترمذی، ابوداؤد)  
تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو، بہت برکت والی ہو، برکت لانے والی ہو، جیسا کہ ہمارے رب پسند فرمائیں اور اس پر راضی ہو جائیں۔  
چھینک سننے والا جواب میں کہے:

۹۹۹. يٰرَحْمٰتِ اللّٰهِ.

(صحیح بخاری: ۹۱۹/۲)  
اللہ آپ پر رحم کرے۔  
چھینکنے والا یہ جواب دے:

۱۰۰۰. يَهْدِيْكُمْ اللّٰهُ وَيُصْلِحْ بِاَلْكُم.

(جامع الاصول: ۵۶۷/۳)  
اللہ آپ کو ہدایت دے اور آپ کے حالات کو بہتر بنا دے۔  
۱۰۰۱. يٰرَحْمٰنَا اللّٰهُ وَاَيُّا كُمْ وَيَغْفِرْ لَنَا وَلَكُمْ.

(موطا امام مالک: ۹۶۵/۲)  
اللہ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے اور ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔  
آئینہ دیکھنے کی دعا:

۱۰۰۲. اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاحْسِنْ خُلُقِيْ.

اے اللہ! آپ نے میری تخلیق اچھی طرح بنائی، لہذا آپ میرے اخلاق بھی اچھے بنا دیجیے۔  
(مسند احمد: ۳۷۳/۶)

۱۰۰۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَوٰى خَلْقِيْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِيْ وَزَانَ

مِيْنِيْ مَا شَانَ مِنْ غَيْرِيْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۸)  
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری شکل و صورت بنائی اور میری شکل و صورت کو اچھا بنایا، اور مجھے اس چیز سے مزین کیا جس سے میرے غیر کو عیب والا بنایا۔

۱۰۰۴. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اے اللہ! جیسے آپ نے میری تخلیق اچھی طرح فرمائی تو میرے اخلاق بھی اچھے بنا دیجیے۔  
(مسند احمد: ۶/۶۷۷)

سلام کے وقت کی دعائیں

جب سلام کرنا ہو تو یہ کہیں:

۱۰۰۵. اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ.

(صحیح بخاری، رقم: ۳۲۲۶)

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔  
سلام کے جواب میں یہ کہیں:

۱۰۰۶. وَعَلَیْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ.

(صحیح ابن حبان: ۱۲۵/۳)

اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔  
جب کوئی سلام بھیجے تو اس کے جواب میں یہ کہیں:

۱۰۰۷. عَلَیْكَ وَعَلَیْهِ السَّلَامُ.

(مسند احمد: ۳/۳۵۱)

تجھ پر اور اس پر سلامتی ہو۔

دشمنوں کے متعلق دعائیں

دشمن کے خوف کے وقت کی دعا:

۱۰۰۸. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ

(سنن ابوداؤد: ۲/۶۴۰)

شُرُوْرِهِمْ.

اے اللہ! ہم آپ کو ان (دشمنوں) کے سینوں میں رکھتے ہیں اور ان کے شرور سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

دشمن کی آبادی کے قریب پہنچنے کی دعا:

جب کبھی دشمنوں کی آبادی کے قریب جائے تو یوں کہے: **اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ.....**  
(خَرِبَتْ) کے بعد اس شہر کا نام لے جس میں داخل ہو رہا ہے، اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

۱۰۰۹. **إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُتَدْرِينِ.**

بے شک جب ہم کسی قوم کی زمین میں اترتے ہیں تو ڈرائے جانے والے لوگوں کی صبح بری ہو جاتی ہیں۔  
(صحیح بخاری، رقم: ۲۹۴۵)

دشمن کے گھیر لینے کے وقت کی دعا:

۱۰۱۰. **اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَأَمِنْ رَوْعَاتِنَا.**

(مسند احمد، رقم: ۱۰۹۹۶)

اے اللہ! ہماری آبرو کی حفاظت فرمائے اور خوف ہٹا کر ہمیں امن میں رکھیے۔

حاکم کا سامنا ہو تو یہ دعائیں پڑھیں:

۱۰۱۱. **بِسْمِ اللَّهِ رَبِّيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ**

**وَقَاةُ اللَّهِ شَرُّهُ وَسَدَدُهُ فِي مَنْطِقِهِ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۲۱۰)

اللہ کے نام سے، میرا رب اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی گناہوں سے روکنے والا اور نیکی کی قوت دینے والا نہیں سوائے اللہ کے، اللہ اس کے شر سے بچائے اور اس کی بول چال کو اچھا کر دے۔

۱۰۱۲. **اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا اللَّهُ أَعَزُّ مِنَّا**

**أَخَافُ وَأَحَدٌ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمُنْسِكِ**

**السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ أَنْ يَقَعَنَّ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ**

عَبْدِكَ فَلَانٍ وَجُنُودِهِ وَاتِّبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْمَجْنُونِ  
وَالْإِنْسِ الْهَيْئِ كُنْ لِي جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ  
جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۷)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق میں سب سے بڑا ہے، اللہ ان تمام چیزوں پر غالب ہے جن کا میں خوف رکھتا ہوں اور ڈرتا ہوں، اور میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور جس نے ساتوں آسمانوں کو روکا ہوا ہے کہ وہ زمین پر نہ گر پڑیں مگر اس کی اجازت سے، (اے اللہ!) میں آپ کے فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں اور اس کے تبعین اور اس کے حمایتیوں کے شر سے خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے، میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے معبود! ان سب کے شر سے میرے محافظ بن جائیے، آپ کی تعریف بڑی ہے، آپ کی پناہ سب پر غالب ہے، آپ کا نام بابرکت ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

خوشی کے وقت کی دعا:

۱۰۱۳. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
عَلَى كُلِّ حَالٍ. (سنن ابن ماجہ، رقم: ۳۸۰۳)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہو جاتی ہیں، ہر حال میں اللہ ہی کے لیے تعریف ہے۔  
بھلائی کرنے والے کے جواب میں یوں کہیں:

۱۰۱۴. جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا. (سنن ترمذی، رقم: ۲۰۳۵)

اللہ آپ کو بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

لیلیۃ القدر کی دعا:

۱۰۱۵. اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي.

اے اللہ! آپ انتہائی معاف کرنے والے ہیں، معاف کرنے کو پسند کرتے ہیں،  
لہذا مجھے معاف فرمادیجیے۔  
(جامع ترمذی: ۲/۶۶۷)

گم شدہ چیز کو تلاش کرنے کی دعا:

۱۰۱۶. اَللّٰهُمَّ رَادِّ الضَّالَّةِ وَهَادِي الضَّالَّةِ تَهْدِيْ مِنْ  
الضَّلَالَةِ اُرُدُّ عَلَى ضَالَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ  
عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ.  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۳)

اے اللہ! اے وہ ذات جو گمشدہ چیزوں کو لوٹانے والی اور گمراہی سے ہدایت دینے  
والی ہے، آپ ہی گمراہی سے ہدایت دیں گے، اپنی قدرت اور اپنی طاقت سے میری  
گمشدہ چیز مجھے واپس لوٹا دیجیے کیونکہ وہ آپ کی عطا اور آپ کا فضل ہے۔  
غمصے کے وقت کی دعا:

۱۰۱۷. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)  
نعمت کے وقت کی دعا:

۱۰۱۸. مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

(طہرانی: ۱۴۰)  
وہی ہوگا جو اللہ نے چاہا، اللہ کے سوا کسی کی کوئی طاقت نہیں۔  
برے قال کے وقت کی دعا:

۱۰۱۹. اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ  
السَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.

(سنن ابوداؤد، رقم: ۳۹۱۹)

اے اللہ! آپ ہی بھلائیاں لاتے ہیں، اور صرف آپ ہی برائیاں دور کرتے ہیں،  
اور اللہ آپ کے سوا کوئی گناہوں سے روکنے والا اور نیکی کی قوت دینے والا نہیں۔

۱۰۲۰. اللَّهُمَّ لَا ظَيْرَ إِلَّا ظَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ

خَيْرُكَ. (مسند بزاز، رقم: ۲۳۷۹)

اے اللہ! آپ کی بنائی ہو قسمت کے سوا کوئی قسمت نہیں اور آپ کی (بنائی ہوئی) بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں، اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔  
جمعہ کے دن صبح یہ دعا پڑھیں:

۱۰۲۱. أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ

إِلَيْهِ. (مجمع الزوائد: ۱۶۷/۲)

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔  
مسلمان کو ہنستا ہوا دیکھ کر یہ دعا پڑھیں:

۱۰۲۲. أَصْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ.

(صحیح بخاری، رقم: ۶۰۸۵)

اللہ آپ کو ہنساتا رہے۔  
ہدیہ دینے والے کو یہ دعا دیں:

۱۰۲۳. بَارَكَ اللَّهُ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ.

(نسائی، رقم الحدیث: ۳۰۴)

اللہ آپ کے اہل و عیال اور مال میں برکت عطا فرمائے۔  
رزق میں برکت کی دعا:

۱۰۲۴. بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَمَالِي وَدِينِي اللَّهُمَّ رَضِّنِي

بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا قَدَّرَ لِي حَتَّى لَا أَحِبَّ تَعْجِيلَ مَا

أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا حَجَّلْتَ.

(عمل اليوم والليلة: ۳۱۱)

میں اللہ کا نام لیتا ہوں اپنی جان، اپنے مال اور اپنے دین پر، اے اللہ! اپنے فیصلے



پر مجھے راضی فرمادیجیے اور جو میرے لیے مقدر کیا گیا ہے اس میں میرے لیے برکت عطا کر دیجیے، تاکہ میں اس چیز کی جلدی کو پسند نہ کروں جسے آپ نے موخر کیا ہو اور نہ اس چیز کی تاخیر کو پسند کروں جسے آپ نے جلدی عطا کرنا ہو۔

## بچے کی پیدائش کے متعلق دعائیں

بچے کی پیدائش کے وقت کی دعا:

۱۰۲۵. جَعَلَهُ اللهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (الدعاء للطبرانی: ۲/۱۲۴۲)

اللہ پاک اس بچے کو آپ کے لیے اور امت محمدیہ ﷺ کے لیے باعث برکت

بنائے۔

۱۰۲۶. بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوبِ وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ

أَشَدَّهُ وَرَزَقْتَ بِرَّكَ. (اذکار: ۲۴۷)

جو آپ کو دیا گیا ہے اللہ اس میں برکت دے، دینے والے کا تم شکر ادا کرو اور وہ

جو ان کو پہنچے اور آپ کو اس کی نیکی سے نوازا جائے۔

جب بچہ بولنے لگے تو یہ دعا سکھائیں:

۱۰۲۷. لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ. (عمل اليوم واليلة للسيوطي: ۳۷۳)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

نو مسلم کو یہ دعا سکھائیں:

۱۰۲۸. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي.

اے اللہ! میری مغفرت فرمائے اور مجھ پر رحم فرمائے اور مجھے ہدایت پر ثابت قدم

رکھیے اور مجھے رزق عطا فرمائے۔ (مسند احمد رقم: ۱۵۶۰)

جب بچھو کانے تو یہ دعا پڑھیں:

۱۰۲۹. بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِّلْحَةٌ بَحْرٌ قَفْطًا.

میں اللہ کا نام لے کر زہر اتارتا ہوں، یہ ایک زخم ہے سینگ (یعنی ڈنگ) والا اور زہر اتارنے کے لیے بہترین سمندری نمک ہے۔ (مجمع الزوائد: ۵/۱۱۲)

جانور غلام اور بچے کی سرکشی کو دور کرنے کی دعا:

۱۰۳۰. أَفْعَيْزِ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْعُوْنَ وَلَهُ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ  
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَالْيَهُ يُرْجَعُوْنَ.

کیا اللہ کے دین کے علاوہ کوئی دوسرا دین تلاش کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اسی کے فرمانبردار ہیں خوشی سے ہوں یا جبر سے اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ (عمل الیوم والیلة للسیوطی: ۵۲)



## سفر کی مسنون دعائیں

مسافر کو الوداع کرتے وقت کی دعا:

مسافر کو رخصت کرتے وقت، رخصت کرنے والے کے لئے یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

۱۰۳۱. **أَسْتَوِدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ.**

میں اللہ تعالیٰ کو تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کا اختتام و دیعت (سپرد) کرتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی شخص کو رخصت فرماتے تو اس کا ہاتھ پکڑ لیتے اور نہ چھوڑتے یہاں تک کہ وہ شخص ہی نبی کریم ﷺ کے ہاتھ کو چھوڑتا اور آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے:

۱۰۳۲. **أَسْتَوِدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَأَخْرَ عَمَلِكَ.**

میں اللہ تعالیٰ کو تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کا اختتام و دیعت (سپرد) کرتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۴۹۹/۵۔ رقم: ۳۴۴۲)

گھر سے نکلنے وقت کی دعا:

مسافر کے لئے گھر سے نکلنے وقت اس دعا کا پڑھنا مسنون ہے جو حضرت ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب گھر سے نکلنے تو یہ دعا پڑھتے:

۱۰۳۳. **بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ أَلْهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ**

**أَضِلَّ أَوْ أُضِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ**

## أَوْ يُجْهَلَ عَلَى.

(جامع ترمذی: ۴۹۰/۵، رقم: ۳۴۲۷)

اللہ کے نام سے (سفر شروع کرتا ہوں) اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کیا جاؤں، میں پھسل جاؤں یا پھسلا دیا جاؤں، میں ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں، میں جاہل رہوں یا میرے ساتھ جہالت کا معاملہ کیا جائے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے گھر سے نکلتا ہے اور یہ دعا پڑھتا ہے:

## ۱۰۳۴. بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ کے نام سے (سفر شروع کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہوں، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔  
تو اسے کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت دے دی گئی، تیری کفایت کر لی گئی، تیری حفاظت کر لی گئی۔ یہ سن کر شیطان اس سے ایک طرف ہو جاتا ہے اور اسے دوسرا شیطان کہتا ہے: تیرا اس شخص پر کیسے داؤ چل سکتا ہے جسے ہدایت دے دی گئی ہو، جس کی کفایت کر لی گئی ہو اور جس کی حفاظت کر لی گئی ہو۔  
(سنن ابوداؤد: ۳۲۵/۵، رقم: ۵۰۹۵)

رخصت کرنے والے کو مسافر کی دعا:

مسافر، رخصت کرنے والے کو یہ دعا دے:

## ۱۰۳۵. أَسْتَوْدِعُكُمْ اللّٰهَ الَّذِي لَا يَخِيْبُ وَدَائِعُهُ.

تمہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں کہ جس کی حفاظت میں دی ہوئی چیز ضائع نہیں ہوتی۔  
(ابن سنی، طبرانی)

سفر شروع کرتے وقت کی دعا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر جانے کے لئے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:

۱۰۳۶. اللَّهُمَّ بِكَ اِنْتَشَرْتُ وَ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ بِكَ  
اِعْتَصَمْتُ اَنْتَ ثِقَتِي وَ رَجَائِي اللَّهُمَّ اَكْفِنِي مَا اَهْتَنِي وَ مَا  
لَا اَهْتَمُّ بِهِ وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ اللَّهُمَّ زَوِّدْنِي وَ اَغْفِرْ لِي ذَنْبِي  
وَ وَجِّهْنِي اِلَى الْخَيْرِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهْتُ.

اے اللہ! میں آپ کے بھروسہ پر سفر کرتا ہوں اور آپ ہی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں  
اور آپ ہی کی پناہ لیتا ہوں، آپ میرا اعتماد اور میری امید ہیں، اے اللہ! میری کفایت  
فرمائیے ان کاموں میں جنہوں نے مجھے تشویش میں مبتلا کر رکھا ہے اور ان کاموں میں جن  
میں مجھے کوئی دلچسپی نہیں ہے، اور ان کاموں میں جن کو آپ بہتر جانتے ہیں، اور مجھے تقویٰ کا  
توشہ عطا فرمائیے اور میرے گناہ بخش دیجئے اور جہاں بھی میں جاؤں بھلائی کے ساتھ میری  
راہنمائی فرمائیے۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی: ۲۵۰/۵)

رخصت کرنے والے کی مسافر کو دعا:

جو شخص مسافر کو رخصت کرے، رخصت کرتے وقت مسافر کے لئے مزید یہ دعا بھی  
کرے:

۱۰۳۷. فِي حِفْظِ اللَّهِ وَ فِي كَفِّهِ زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى وَ غَفَرَ  
ذَنْبَكَ وَ وَجَّهَكَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ تَوَجَّهْتَ أَوْ آيَمَا تَوَجَّهْتَ.

اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور اس کی سپردگی میں (آپ کو دیتا ہوں) اللہ تمہیں تقویٰ کا  
توشہ عطا فرمائے۔ اور تمہارے گناہ بخش دے اور تمہارے لئے بھلائی کو مقدر فرما دے  
جہاں تم جاؤ یا جس جگہ تم جاؤ۔ (سنن الدارمی: ۱۸۹/۲، رقم: ۲۶۷۴)

سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا:

جب سواری پر سوار ہونے لگے تو کہے:

۱۰۳۸. بِسْمِ اللَّهِ.

اللہ کے نام سے (سوار ہوتا ہوں)۔

جب سواری پر بیٹھ جائے تو کہے:

۱۰۳۹. الْحَمْدُ لِلَّهِ.

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

پھر یہ دعا پڑھے:

۱۰۴۰. سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا

إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ.

پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اس سواری کو مسخر کیا اور ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے۔ اور بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

پھر تین مرتبہ ”الحمد لله“ اور تین مرتبہ ”الله اکبر“ کہے، پھر یہ دعا پڑھے:

۱۰۴۱. سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

الدُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

(سنن ابوداؤد: ۳۲/۳، رقم: ۲۶۰۲)

پاک ہے تو اے اللہ! بے شک میں نے اپنے نفس پہ ظلم کیا، آپ مجھے معاف فرما دیں کیونکہ آپ کے سوا گناہوں کو کوئی معاف کرنے والا نہیں۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد مسکرائے، حضرت علیؓ فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کو یہ دعائیں پڑھ کر مسکراتے ہوئے دیکھا تو اس کا سبب دریافت کیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: (إِنَّ رَبَّكَ يُعْجِبُ مِنْ عَبْدِهِ إِذَا قَالَ: اِغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا

يَغْفِرُ الدُّنُوبَ غَيْرِي) بے شک تمہارا پروردگار اپنے بندے کی اس بات سے خوش ہوتا

ہے جب وہ کہتا ہے: میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے کہ میرا بندہ اس بات کو جانتا ہے کہ

میرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔

پھر یہ دعا پڑھے:

۱۰۴۲. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ

الْعَبَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوْنٌ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوَعْنَا  
بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ  
وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ.

(صحیح مسلم: ۹۷۸/۲، رقم: ۱۳۲۲)

اے اللہ! ہم آپ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور ان  
اعمال کا سوال کرتے ہیں جن سے آپ راضی ہوں۔ اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہمارے  
لیے آسان فرما دیجیے اور اس کی دوری کو جلد طے فرما دیجیے، اے اللہ! اس سفر میں آپ ہی  
ہمارے ساتھی ہیں اور پیچھے گھر میں آپ ہی کارساز ہیں، اے اللہ! میں سفر کی مشقت سے  
اور بری حالت کے دیکھنے سے اور گھر بار میں بری واپسی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔  
واپسی پر بھی اس دعا کو پڑھے اور ان کلمات کا اضافہ کرے:

۱۰۴۳. آئِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ.

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب  
کی حمد کرنے والے ہیں۔ (صحیح مسلم: ۹۷۸/۲)

### بحری سفر کی دعا

اگر کشتی یا بحری جہاز کا سفر ہو تو یہ دعا پڑھیں:

۱۰۴۴. بِسْمِ اللَّهِ فَجْرَهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ وَمَا  
قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَى عَمَّا

## يُسْرُ كُونٍ

(بیان القرآن: ۲/۳۰)

اللہ تعالیٰ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا، بے شک میرا پروردگار ضرور بخشنے والا نہایت رحم والا ہے، اور لوگوں نے خدا تعالیٰ کی کچھ عظمت نہ کی جیسی عظمت کرنی چاہیے تھی، حالانکہ ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داسنے ہاتھ میں، وہ پاک اور برتر ہے ان کے شرک سے۔

حضرت حسین بن علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مذکورہ دعاؤں کے پڑھ لینے میں میری امت کے لئے ڈوبنے وغیرہ سے امان ہے۔

(عمل الیوم واللیلہ لابن سنی: ۴۲۹، رقم: ۵۰۰)

## چڑھائی اور اترائی کی دعا:

مسافر کے لئے مستحب ہے کہ جب کسی بلندی یا چڑھائی وغیرہ پر چڑھے تو تکبیر یعنی ”اللہ اکبر“ کہے اور پستی کی طرف اترے تو تسبیح یعنی ”سبحان اللہ“ کہے۔ بہت زیادہ اونچی آواز سے اللہ اکبر یا سبحان اللہ کہنا مکروہ ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم جب کسی بلند جگہ پر چڑھتے تو بلند آواز سے ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ اور ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے، اس پر نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! میانہ روی اختیار کرو، تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکار رہے، تم اس (اللہ) کو پکار رہے ہو جو تمہارے ساتھ ہے، خوب سننے والا ہے، تمہارے قریب ہے، جس کا نام بڑا بابرکت ہے اور جس کی بزرگی بہت بلند ہے۔

(صحیح بخاری: ۱۰۹۱/۳، رقم: ۲۸۳۰)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ہم جب کسی بلندی پر چڑھتے تو ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے اور جب بلندی سے نیچے اترتے تو ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کہتے۔ (صحیح بخاری، رقم: ۲۸۳۰)

سفر میں برکت، اچھی حالت اور کثرت زاد کی دعا:

حضرت جبیرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: اے جبیر! کیا تم چاہتے ہو کہ تم جب سفر میں نکلو تو اپنے ساتھیوں میں سب سے اچھی حالت والے اور سب



سے زیادہ توشہ والے ہو جاؤ؟ حضرت جمیرؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم ان پانچ سورتوں ”سورۃ الکافرون، سورۃ النصر، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس“ کو پڑھو کہ ان سورتوں کو شروع بھی ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ سے کرو اور ختم بھی ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پر کرو۔“

حضرت جمیرؓ کہتے ہیں کہ میں غنی اور مالدار شخص تھا، جب سفر میں نکلتا، ان سب سے کمزور حالت اور تھوڑے توشے والا ہوتا تھا، میں ہمیشہ ان سورتوں کو پڑھتا رہتا، سفر سے واپس لوٹنے سے پہلے میں اپنے ساتھیوں سے اچھی حالت والا اور کثرت زاد والا ہو جاتا تھا۔ (مسند ابویعلیٰ موصلی: ۱۳/۴۱۴، رقم: ۴۱۹)

جس جگہ جانا ہے اسے دیکھنے کی دعا:

مسافر جب اپنی منزل پر پہنچ جائے اور اس جگہ پر نظر پڑ جائے جہاں اسے جانا ہے تو

یہ دعا پڑھے:

۱۰۴۵. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ  
الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیْطٰنِ وَمَا  
اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا خَرَبْنَ فَاِنَّا نَسْأَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ  
الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا.

(السنن الکبریٰ للبیہقی: ۲۵۲/۵)

اے اللہ! جو ساتوں آسمانوں اور ان سب چیزوں کا رب ہے جو آسمانوں کے نیچے ہیں اور جو ساتوں زمینوں اور ان سب چیزوں کا رب ہے جو زمینوں کے اوپر ہیں اور جو شیطانوں کا اور ان چیزوں کا رب ہے جن کو شیطانوں نے گمراہ کیا ہے اور جو ہواؤں کا اور ان سب چیزوں کا رب ہے جنہیں ہواؤں نے اڑایا ہے، سو ہم آپ سے اس بستی اور اس کے رہنے والوں کی بھلائی مانگتے ہیں اور اس بستی اور اس کے رہنے والوں کے شر اور ہر اس

— سفر کی مسنون دعائیں —

چیز کے شر سے جو اس بستی کے اندر ہے، آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔  
جس جگہ جانا ہے وہاں داخل ہوتے وقت کی دعا:

مسافر نے جس شہر میں جانا ہے جب وہاں پہنچنے اور شہر میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا  
تین مرتبہ پڑھے:

۱۰۴۶. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ.

اے اللہ! ہمیں اس (جگہ) میں برکت عطا فرمائیے۔  
پھر یہ دعا پڑھے:

۱۰۴۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرِ مَا  
جُمِعَتْ فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُمِعَتْ فِيْهَا  
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنّٰهَا وَاَعِدْنَا مِنْ وَّبّٰهَا وَحَبِّبْنَا اِلَى اَهْلِهَا  
وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا.

(عمل الیوم واللیلہ لابن سنی: ۴۷۴، رقم: ۵۲۷)

اے اللہ! میں آپ سے اس بستی کی بھلائی اور ہر اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں  
جو اس بستی میں موجود ہے اور اس بستی کے شر اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس بستی میں موجود  
ہے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! ہمیں اس جگہ کے میوے عطا فرما اور اس کی وبا سے  
ہمیں محفوظ فرما اور یہاں کے رہنے والوں کے دلوں میں ہماری محبت اور یہاں کے نیک  
لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرما۔  
کسی منزل وغیرہ پر اترنے کی دعا:

دوران سفر کسی منزل (ریلوے اسٹیشن، لاری اڈہ، وغیرہ) پہ اترنے کے بعد یا جس  
جگہ جانا ہے وہاں اترنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

## ۱۰۴۸. اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

(صحیح مسلم: ۲/۲۸۰)

میں اللہ کے کلماتِ تامہ کے ذریعے تمام مخلوق کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔  
حضرت خولہ بنت حکیمؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو شخص کسی منزل پر پڑا اوڈالے، پھر مذکورہ کلمات کہے، جب تک وہ وہاں رہے گا اسے اس جگہ کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔“  
سفر میں رات کے وقت کی دعا:

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ یا سفر پہ تشریف لے جاتے اور رات ہو جاتی تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے:

## ۱۰۴۹. يَا أَرْضُ رَبِّي وَرَبِّكَ اللَّهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ وَ

## شَرِّ مَا فِيكَ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكَ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكَ

## أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ أَسَدٍ وَأَسْوَدٍ وَالْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ

## سَّاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ.

(سنن ابوداؤد: ۳/۳۲، رقم: ۲۶۰۳)  
اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تیرے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو تیرے اندر پیدا کی گئی ہیں، اور ان چیزوں کے شر سے جو تجھ پر چلتی ہیں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر شیر اور اژدھے اور سانپ اور بچھو کے شر سے اور اس شہر کے رہنے والوں کے شر سے اور باپ اور اس کی اولاد کے شر سے۔  
سفر میں سحری کے وقت یہ دعا پڑھے:

## ۱۰۵۰. سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَنِعْمَتِهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا

## رَبَّنَا صَاحِبِنَا وَأَفْضَلُ عَلَيْنَا عَائِدًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ.

(صحیح مسلم، رقم: ۲۷۱۸)

سننے والے نے (ہم سے) اللہ تعالیٰ کی تعریف اور اس کی نعمت کا بیان اور ہمیں اچھی حالت میں رکھنے کا جو اقرار ہم نے کیا تھا، سنا۔ اے ہمارے پروردگار! آپ ہمارے ساتھ رہیے، ہم پہ اپنا فضل فرمائیے، یہ دعا کرتے ہوئے ہم دوزخ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔  
سفر سے واپسی کی دعا:

جب سفر سے واپسی ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے:

۱۰۵۱. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آئِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ  
لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ  
الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

(صحیح مسلم: ۲/۹۸۰، رقم: ۱۳۲۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ہے ملک اور اسی کے لئے ہے حمد، وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم واپس ہونے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام (مخالف) جماعتوں کو اس تنہا نے شکست دی۔

اپنے شہر میں داخل ہونے کی دعا:

مسافر جب اپنے شہر میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے:

۱۰۵۲. آئِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ.

ہم واپس ہونے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔  
(صحیح مسلم: ۲/۹۸۰)

واپسی پر گھر میں داخل ہونے کی دعا:

۱۰۵۳. أَوْبًا أَوْبًا إِلَى رَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوبًا.

میں واپس آیا ہوں، میں واپس آیا ہوں، اپنے رب کے سامنے ایسی توبہ کرتا ہوں جو ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔ (مستدرک حاکم: ۱/۲۸۸)

مسند احمد وغیرہ میں یہ الفاظ بھی منقول ہیں:

۱۰۵۴. تَوْبَاتُ تَوْبَاتِ رَبِّنَا أَوْ بَالًا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.

ہم توبہ کرتے ہیں، ہم توبہ کرتے ہیں، اپنے رب کے حضور رجوع کرتے ہیں، ایسی توبہ و رجوع جو ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

سفر جہاد سے واپس آنے والے کے لئے دعا:

جو شخص جہاد کے سفر سے واپس آیا ہو، اس کی واپسی پر وہ دعا پڑھنی چاہیے جو حضرت عائشہؓ رسول اللہ ﷺ کے سفر جہاد سے واپسی پر پڑھتی تھیں۔ وہ دعا یہ ہے:

۱۰۵۵. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَصَرَكَ وَأَعَزَّكَ وَأَكْرَمَكَ.

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے آپ کی مدد فرمائی، آپ کو عزت بخشی اور آپ کا اکرام کیا۔ (مسند ابو یعلیٰ موصلی: ۳/۲۲، حدیث: ۱۲۳۳)

سفر حج سے واپس آنے والے کے لئے دعا:

جب کوئی سفر حج سے واپس پہنچے تو اس کا استقبال کرنے والوں کو یہ دعا پڑھنی چاہیے:

۱۰۵۶. قَبَّلَ اللَّهُ حَجَّكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَأَخْلَفَ نِقْمَتَكَ.

اللہ تعالیٰ آپ کا حج قبول فرمائے، آپ کے گناہ معاف فرمائے اور آپ کی تکلیف کا اچھا بدلہ دے۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی: ۵/۲۶، مستدرک حاکم: ۱/۲۴)

اور یہ دعا بھی پڑھے:

۱۰۵۷. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَاجِّ وَلِمَنْ اسْتَغْفَرَهُ الْعَاجُّ.

اے اللہ! حاجیوں کی بخشش فرما اور جن کے لئے حاجی بخشش طلب کریں، ان کی بھی بخشش فرما۔ (مستدرک حاکم: ۱/۲۴)



## حج اور عمرہ کی دعائیں

حج کی نیت اور دعا:

اگر صرف حج کا احرام باندھنا ہو یعنی حج افراد کرنا ہو تو صرف حج کی نیت کریں اور یہ الفاظ زبان سے کہیں:

۱۰۵۸. **اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي.**

اے اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں، اسے میرے لئے آسان بنا دیجئے اور میری طرف سے اسے قبول فرمائیے۔  
اس کے بعد یہ کہیں:

۱۰۵۹. **لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ.** (کتاب الاذکار: ۱۲۷)

اے اللہ! میں حج کے لیے حاضر ہوں۔

عمرہ کی نیت اور دعا:

اگر عمرے کا احرام باندھنا ہو یعنی صرف عمرہ کرنا ہو یا حج تمتع کے لئے پہلے عمرہ پھر حج کرنا ہو تو عمرے کی نیت کریں اور زبان سے یہ الفاظ کہیں:

۱۰۶۰. **اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي.**

اے اللہ میں عمرے کی نیت کرتا ہوں اسے میرے لئے آسان بنا دیجئے اور میری طرف سے اسے قبول فرمائیے۔  
اس کے بعد یہ کہیں:

۱۰۶۱. **لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ.**

اے اللہ! میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔

حج اور عمرہ دونوں کی نیت اور دعا:

اگر حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھنا ہو یعنی حج قرآن کرنا ہو تو حج اور عمرہ دونوں کی نیت کریں اور زبان سے یہ الفاظ کہیں:

۱۰۶۲. **اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهُمَا لِي وَتَقَبَّلْهُمَا**

**مِثْقَى.**

اے اللہ! میں حج اور عمرہ دونوں کی نیت کرتا ہوں، یہ دونوں میرے لئے آسان فرما دے اور میری طرف سے قبول فرمائیے۔

اس کے بعد یہ کہیں:

۱۰۶۳. **لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ** (صحیح بخاری: ۲۱۲/۱)

اے اللہ! میں حج اور عمرہ دونوں کے لیے حاضر ہوں۔

**تلبیہ:**

اس کے بعد تین مرتبہ باواز بلند تلبیہ پڑھیں، تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں:

۱۰۶۴. **لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ**

**الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ.**

حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں،

بے شک تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور تمام نعمتیں آپ ہی کی عطا کردہ ہیں، اور

سلطنت بھی آپ کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔ (صحیح بخاری: ۲۱۰/۱)

تلبیہ کے بعد کی دعا:

پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں، یہ دعا مانگنا بھی مستحب ہے:

۱۰۶۵. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ**

## غَضَبِكَ وَالنَّارِ.

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور آپ کے غضب اور روزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔  
حدود حرم میں داخل ہونے کی دعا:  
جب حدود حرم میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں:

۱۰۶۶. اَللّٰهُمَّ هَذَا حَرَمُكَ وَاَمْنُكَ فَحَرِّمْنَا لِحَبِيئِي وَاَمْنِي  
وَشَعْرِي وِبَشْرِي عَلٰى النَّارِ وَاَمِيئِي مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ  
تَبْعَتْ عِبَادَكَ وَوَفَّقْنِي لِلْعَمَلِ بِطَاعَتِكَ وَاَمْنُنْ عَلَيَّ  
بِقَضَاءِ مَنَاسِكَكَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

اے اللہ! یہ تیرا حرم اور تیرے امن کی جگہ ہے، پس میرا خون، میرے بال اور میری کھال جہنم پر حرام فرما دیجئے۔ اے اللہ! اس دن کے عذاب سے میری حفاظت فرما جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے اور مجھے اپنے دوستوں اور اپنے فرمانبرداروں میں سے بنا دیجئے۔ مجھے توفیق عطا فرما ایسے عمل کی جو تیری اطاعت سے متعلق ہو اور کرم فرما کہ حج کے احکام کو پورا کر لوں اور میری توبہ قبول فرما، یقیناً آپ توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔

(اتحاف شرح احیاء: ۵۷۶/۳)

مکہ مکرمہ میں داخلہ اور دعا:

امید اور ڈر کے ملے جلے جذبات کے ساتھ مکہ مکرمہ میں داخل ہوں کہ ابھی احکم الحاکمین کے دربار میں حاضر ہونا ہے، مکہ مکرمہ میں داخل ہوں تو دعا پڑھیں، حضرت جعفر بن محمد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ مکہ میں داخل ہوتے وقت یہ دعا فرماتے:

۱۰۶۷. اَللّٰهُمَّ اَلْبَلَدُ بَلَدُكَ وَالْبَيْتُ بَيْتُكَ جِئْتُ اَطْلُبُ



رَحْمَتِكَ وَأُوْمُ طَاعَتِكَ مُتَّبِعًا لِأَمْرِكَ رَاضِيًا بِقُدْرَتِكَ  
مُسَلِّبًا لِأَمْرِكَ أَسْأَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّ إِلَيْكَ الْمُسْتَفِيقِ  
مِنْ عَذَابِكَ أَنْ تَسْتَقْبِلَنِي بِعَفْوِكَ وَأَنْ تَتَجَاوَزَ عَنِّي  
بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تُدْخِلَنِي جَنَّاتِكَ.

اے اللہ! شہر دراصل تیرا شہر ہے، گھر دراصل تیرا گھر ہے، تیری رحمت ڈھونڈنے آیا ہوں، تیری عبادت کا قصد کرتے ہوئے اور تیرے حکم کی اتباع کرتے ہوئے، تیری قدرت پر راضی رہتے ہوئے، تیرے حکم پر گردن جھکاتے ہوئے، تجھ سے سوال کرتا ہوں پریشان حال کے سوال کرنے کی طرح، جو تیرے عذاب سے ڈرنے والا ہو کہ آپ مجھے اپنی رحمت سے معاف فرمادیں اور میرے گناہوں سے درگزر فرمادیں اور مجھے اپنی جنت میں داخل فرمادیں۔ (بداية السالك: ۲/۴۵)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

جب مسجد میں داخل ہو تو مسجد میں داخل ہونے کی مسنون دعاء پڑھے، وہ دعا یہ ہے:

۱۰۶۸. بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ  
اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول ﷺ پر درود و سلام ہوں، اے میرے رب! میرے گناہوں کی مغفرت فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے۔

مسجد حرام میں پہنچنے کی دعا:

۱۰۶۹. اَللّٰهُمَّ هَذَا حَرَمُكَ وَاَمْنُكَ فَحَرِّمْنِيْ عَلَي النَّارِ وَاَمِيْنِيْ

مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاَجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَاءِكَ

## وَأَهْلٍ طَاعَتِكَ.

(کتاب الاذکار: ۱۲۸)

اے اللہ! یہ تیرے حرم اور تیرے امن کی جگہ ہے، پس مجھے جہنم پر حرام فرما اور اس دن کے عذاب سے مجھے مامون فرما جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور مجھے اپنے محبوب دوستوں اور اہل طاعت میں سے بنا دیجیے۔

بیت اللہ شریف پر پہلی نظر کی دعا:

جب مطاف میں پہنچ جائیں اور بیت اللہ شریف سامنے ہونے کا اندازہ ہو جائے تو یکبارگی نظریں اٹھا کر بیت اللہ شریف پر لگا دیں۔ جب بیت اللہ شریف پر نظر پڑے تو تین مرتبہ اللہ اکبر اور تین مرتبہ لا الہ الا اللہ کہیں پھر ہاتھ اٹھا کر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں:

۱۰۷۰. اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا  
بِالسَّلَامِ اللَّهُمَّ زِدْ هَذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَ  
تَكْرِيمًا وَمَهَابَةً وَزِدْ مَنْ شَرَّفَهُ وَكَرَّمَهُ وَعَظَّمَهُ مِنْ حَجَّةٍ  
أَوْ اعْتَمَرَةٍ تَشْرِيفًا وَتَكْرِيمًا وَتَعْظِيمًا وَبِرًّا.

(سنن بیہقی: ۵/۱۱۸)

اے اللہ! آپ ہی سلامتی (عطا کرتے) ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہوتی ہے، ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھیے۔ اے اللہ! اس گھر کی شرافت و عظمت، بزرگی اور ہیبت میں اور اضافہ فرمائیے، اور جو شخص اس گھر کی عزت و اکرام اور تعظیم کرے حج کرنے آیا ہو یا عمرہ، اس کی شرافت و عظمت، بزرگی اور نیکی میں بھی اضافہ فرمائیے۔  
طواف شروع کرنے کی تکبیر اور دعا:

حجر اسود کا استقبال کر کے دونوں ہاتھ کانوں کے برابر اٹھائیں جیسا کہ نماز شروع کرتے وقت اٹھائے جاتے ہیں اور یہ دعا پڑھیں:

۱۰۷۱. بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ وَالصَّلَاةُ

## وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ.

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور اللہ کے رسول ﷺ پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو۔

دوران طواف کی ایک مسنون دعا:

طواف کے دوران نبی کریم ﷺ سے یہ دعا پڑھنا ثابت ہے:

۱۰۷۲. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ

الْحِسَابِ. (اخبار مکة للازقي: ۱/۲۵۹)

اے اللہ میں آپ سے موت کے وقت راحت اور حساب کے وقت معافی کا

خواستگار ہوں۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا:

نبی کریم ﷺ سے طواف میں رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا

پڑھنا ثابت ہے:

۱۰۷۳. رَبَّنَا اِنْتَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابِ النَّارِ. (الدعاء للطبرانی: ۲/۱۲۰۰)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے

عذاب سے بچا۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان اور حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان یہ دعا

پڑھنا بھی نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے:

۱۰۷۴. اللَّهُمَّ قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ عَلَيَّ

كُلَّ غَائِبَةٍ لِي مِنْكَ بِخَيْرٍ. (مستدرک حاکم: ۱/۲۵۵)

اے اللہ! جو رزق آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے مجھے اس پر قناعت نصیب فرما اور اس میں میرے لئے برکت پیدا فرما اور مجھ سے ہر ضائع ہو جانے والی چیز کا اپنی بارگاہ سے بہتر بدلہ عطا فرما۔

رکن یمانی کی دعا:

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا پڑھنا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:

۱۰۷۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَالذِّلِّ  
وَمَوَاقِفِ الْحِزْبِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (بداية السالك: ۲/۸۳۱)

اے اللہ! میں کفر سے، فقر سے، ذلت سے اور دنیا اور آخرت میں رسوائی کی جگہوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

دور کعت نفل واجب الطواف کے بعد کی دعا:

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور یہ دعا مانگی:

۱۰۷۶. اَللّٰهُمَّ هَذَا بَلَدُكَ وَبَيْتُكَ الْحَرَامُ وَالْمَسْجِدُ الْحَرَامُ  
وَ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اُمَّتِكَ اَتَيْتُكَ بِذُنُوْبٍ  
كَثِيْرَةٍ وَخَطَايَا جَمِيَّةٍ وَّ اَعْمَالٍ سَيِّئَةٍ وَهَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ  
بِكَ مِنَ النَّارِ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ  
اِنَّكَ دَعَوْتَ عِبَادَكَ اِلَى بَيْتِكَ وَقَدْ جِئْتُ طَالِبًا رَّحْمَتَكَ  
وَ مُبْتَغِيًّا رِّضْوَانِكَ وَاَنْتَ مَنَّتَ عَلَيَّ بِذَلِكَ فَاغْفِرْ لِيْ  
اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرَى مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ  
دُعَائِيْ وَيَدَائِيْ وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ هَذَا مَقَامٌ

الْعَائِدِ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ الْمُسْتَغِيثِ الْمُقِرِّ مَخْطِيئَتِهِ  
 الْمُعْتَرِفِ بِذَنْبِهِ التَّائِبِ إِلَىٰ رَبِّهِ فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَلَا  
 تُخَيِّبْ أَمَلِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اے اللہ! یہ شہر تیرا شہر ہے، تیرا محترم گھرا اور تیری محترم مسجد ہے، میں تیرا بندہ ہوں اور میرے والدین بھی تیرے بندے ہیں، بہت سے گناہوں کا انبار، خطاؤں کا جم غفیر اور برے اعمال لے کر آیا ہوں۔ یہ وہ مقام ہے کہ تجھ سے جہنم کی پناہ مانگی جاتی ہے، پس میری مغفرت فرما یقیناً آپ مغفرت کرنے والے مہربان ہیں۔ اے اللہ! آپ نے اپنی عبادت کے لیے بندوں کو اپنے گھر بلا یا ہے۔ میں آیا ہوں تیری رحمت کو ڈھونڈتے ہوئے اور تیری رضا کو تلاش کرتے ہوئے۔ تو نے مجھ پر احسان فرمایا، پس مجھے معاف فرما، یقیناً آپ ہر شے پر قادر ہیں۔ اے اللہ! آپ میرے حال و مرتبہ سے واقف ہیں، میری دعا اور پکار کو سن رہے ہیں، میرے معاملہ میں سے آپ پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے، یہ پناہ مانگنے والے، خوف کرنے والے محتاج فریاد کرنے والے کی جگہ ہے جو اپنے گناہوں کا معترف اور اقرار کرنے والا ہو، اپنے رب سے توبہ کرنے والا ہو۔ پس میری امید منقطع نہ ہو میری مرادوں کو پامال نہ فرما، اے ارحم الراحمین!

(الفتوحات الربانية: ۳/۳۹۰)

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا:

طواف کے بعد سعی کے لئے جب مسجد سے نکلے لگیں تو پہلے بائیں پاؤں باہر نکالیں اور مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھیں:

۱۰۷۷ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ  
 اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَاْفْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ.

اللہ کے نام سے مسجد سے باہر نکلتا ہوں، اللہ کے رسول ﷺ پر اللہ کی رحمتیں اور اس کا سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے

(سنن ابن ماجہ: ۱/۵۶)

کھول دے۔

صفا پر پہنچنے کی دعا:

صفا کے قریب پہنچ کر یہ دعا پڑھیں:

۱۰۷۸. **أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ**

(سنن نسائی: ۲/۳۱)

اللَّهُ.

جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتدا کی (یعنی صفا سے)، میں بھی وہیں سے ابتدا کرتا ہوں

(یعنی سعی شروع کرتا ہوں)، بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

سعی کی دعائیں:

صفا اور سعی کی مسنون دعائیں مندرجہ ذیل ہیں:

اللَّهُ أَكْبَرُ (تین بار)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (تین بار)

۱۰۷۹. **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ**

**يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ**

**أَنْجَزَ وَعُدَّةٌ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.**

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،

بادشاہی اور ساری تعریفیں اسی کے لئے ہیں، وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر

قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ (اپنی ذات و صفات میں) اکیلا ہے، اس نے اپنا

وعدہ سچا کر دکھایا، اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور (دشمن کے) تمام لشکروں کو اسی ایک نے

(صحیح مسلم: ۱/۳۹۵)

شکست دی۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ دعا پڑھنا بھی منقول ہے:

۱۰۸۰. **اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَإِنَّكَ لَا**

**تُخْلِفُ الْبَيْعَاكَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِي لِلْإِسْلَامِ أَنْ لَا تَنْزِعَهُ مِنِّي حَتَّى تَتَوَفَّانِي وَأَنَا مُسْلِمٌ.**  
(غنية الناسك: ۶۹)

اے اللہ! آپ نے فرمایا ہے: مجھ سے مانگو میں قبول کروں گا اور آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ میں آپ سے یہ دعا مانگتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے اسلام کی ہدایت عطا فرمائی ہے (یعنی مسلمان بنایا ہے) اس (نعمت اسلام) کو مجھ سے نہ چھینے اور میرا خاتمہ ایمان پر فرمائیے۔

سبز ستونوں کے درمیان کی دعا:

سبز ستونوں کے درمیانی فاصلہ میں مندرجہ ذیل دعا کا پڑھنا منقول ہے:

**۱۰۸۱. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعَلَّمُ إِنَّكَ الْآعِزُّ  
الْأَكْرَمُ.**  
(غنية الناسك: ۶۹)

اے میرے پروردگار! بخش دیجئے اور رحم فرمائیے اور جن گناہوں پر آپ مطلع ہیں ان سے درگزر فرمائیے، بے شک آپ بڑی عزت اور بڑے کرم والے ہیں۔  
حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ میلین اخضرین (اب یہ سبز ستونوں کی شکل میں ہیں) کے درمیان یہ پڑھتے تھے:

**۱۰۸۲. اللَّهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ فَإِنَّ الْآعِزُّ الْأَكْرَمُ.**

اے اللہ! میری مغفرت فرما اور رحم فرما آپ ہی غالب اور زیادہ کرم فرمانے والے ہیں۔  
(مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۹۵)

آب زم زم پینے کی دعا:

زم زم پینے کی مشہور دعا یہ ہے:

**۱۰۸۳. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا تَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً**

**مِنْ كُلِّ دَاءٍ.**

اے اللہ! میں آپ سے علم نافع اور رزق واسع اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

آب زمزم ساتھ لانا اور دوستوں کو پلانا بھی مستحب ہے۔

(غنیۃ الناسک: ۴۳ تا ۴۵، رد المحتار: ۲/۵۰۲)

مکہ مکرمہ سے منیٰ جاتے وقت کی دعا:

جب مکہ مکرمہ سے منیٰ کی جانب متوجہ ہوں تو یہ دعا پڑھیں:

۱۰۸۴. اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ اَرْجُوْ وَ لَكَ اَدْعُوْ فَبَلِّغْنِيْ صَالِحَ اَمَلِيْ  
وَ اَعْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ اَمُنْ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰى اَهْلِ  
طَاعَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (کتاب الاذکار للنووی: ۱۳۰)

اے اللہ! میں صرف آپ سے امید رکھتا ہوں، آپ ہی سے مانگتا ہوں، لہذا مجھے میری اچھی امید تک پہنچا دیجیے، میرے گناہوں کی بخشش فرمادیجیے اور جو احسان آپ اپنے فرمانبردار بندوں پر فرماتے ہیں وہ مجھ پر بھی فرمادیجیے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

منیٰ سے عرفات جانے کی دعا:

منیٰ سے عرفات جاتے وقت یہ دعا پڑھے:

۱۰۸۵. اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ وَجَّهَكَ الْكَرِيْمَ اَرَدْتُ  
فَاَجْعَلْ ذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا وَ حَاجِّيْ مَبْرُوْرًا وَ اَرْحَمْنِيْ وَ لَا تُخَيِّبْنِيْ  
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (کتاب الاذکار للنووی: ۱۳۰)

اے اللہ! تیری ہی طرف میں نے رخ کیا ہے اور تیری مکرم ذات کا ارادہ کیا ہے پس میرے گناہ معاف فرما۔ حج کو قبول فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے نامراد نہ فرما۔ یقیناً آپ ہر شے پر قادر ہیں۔



حجاج کرام کی ایک خاص دعا:

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ حج کے دوران یہ دعا فرما رہے تھے:

۱۰۸۶. **اللَّهُمَّ حَجَّةٌ لَارِيَاءَ فِيهَا وَلَا سُمْعَةً.** (سنن ابن ماجہ: ۱۶/۲)

اے اللہ! وہ حج جس میں نہ ریا ہو اور نہ شہرت ہو عطا فرما۔

### عرفات کی دعائیں

عرفات، دعاؤں کی قبولیت کا اہم ترین وقت اور مقام ہے جس قدر بھی ہو سکے روتے ہوئے، آنسو بہاتے ہوئے مغفرت اور دین و دنیا کی بھلائی کی دعا کریں۔ ذیل میں دین و دنیا کی اہم ترین جامع دعائیں جو آپ ﷺ اور اجل صحابہؓ نے عرفات میں مانگی ہیں، ذکر کی جاتی ہیں، اپنی دعاؤں میں انہیں بھی ضرور شامل کریں۔ یہ ذہن میں رہے کہ عرفات کی کوئی مخصوص یا متعین دعا نہیں ہے، اصل چیز خشوع و خضوع، حضور قلب اور قبولیت کے یقین کے ساتھ سمجھ کر دعا کرنا ہے۔ دعا کے اس ادب کا ضرور خیال رکھیں۔

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اور تمام حضرات انبیاء علیہم السلام کی عرفہ کی شام (ظہر کے بعد) یہ دعا ہوتی تھی۔

۱۰۸۷. **اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ**

**الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.**

اے اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اسی کے لیے ہے اور اسی کی ہر قسم کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات کی دعاؤں میں

سے آپ ﷺ کی یہ دعا ہے:

۱۰۸۸. **اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَ**

عَلَانِيَتِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِي أَكَا الْبَائِسُ  
 الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ الْمُسْفِقُ الْبُقْرُ  
 الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ أَسْأَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُسْكِينِ وَأَبْتِهَلُ  
 إِلَيْكَ ابْتِهَالُ الْمَذْنِبِ الدَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ  
 الضَّرِيرِ مَنْ خَشَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَذَلَّ  
 لَكَ جَسَدُهُ وَرَغِمَ أَنْفُهُ لَكَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ  
 شَقِيًّا وَكُنْ بِي رَوْوْفًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَيَا خَيْرَ  
 الْمُعْطِينَ.

(الدعاء للطبرانی: ۱۲۰۸/۲)

اے اللہ! تو میری بات سن رہا ہے اور میری جگہ دیکھ رہا ہے۔ میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے، میری کوئی بات تجھ سے چھپی نہیں اور میں سختی میں مبتلا ہوں، فریاد کنندہ، پناہ کا طالب ہوں، خوف زدہ ہوں، لرز رہا ہوں، اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں، جس طرح مسکین سوال کرتا ہے۔ میں گڑگڑاتا ہوں تیرے سامنے ذلیل مجرم کی طرح اور تجھ کو پکارتا ہوں۔ جیسا کہ ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اس کی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کے آنسو جاری ہوں اور جس کا سارا جسم تیرے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہو۔ اے اللہ! آپ مجھے مانگنے میں محروم نہ فرمائیے اور میرے لئے بڑا مہربان اور رحیم ہو جائیے۔ اے ان سے بہتر جن سے سوال کیا جاتا ہے اور ان سب سے بڑھ کر دینے والے! عرفات میں دعا قبول ہونے کا ایک خاص وظیفہ:

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا جو شخص عرفہ کے دن زوال کے بعد ان دس کلموں کو ہزار بار پڑھے لے تو ضرور خداوند قدوس اس کی دعا قبول فرماتے ہیں مگر وہ قطع رحمی اور گناہ کی دعا نہ مانگے۔

۱۰۸۹. سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي  
الْأَرْضِ مَوْطِنُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ سُبْحَانَ  
الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاءُهُ  
سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوَاءِ رُوحُهُ  
سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْأَرْضَ  
سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَنجَأَ مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ. (الدعاء للطبرانی: ۱۲۰۷/۲)

پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا تخت زمین  
پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا سمندر میں راستہ ہے۔ پاک ہے وہ جس کی آگ میں  
حکومت ہے۔ پاک ہے وہ کہ قبروں میں جس کا فیصلہ نافذ ہے۔ پاک ہے وہ جس کی رحمت  
جنت میں ہے۔ پاک ہے وہ کہ ہوا پر جس کا حکم ہے۔ پاک ہے وہ جس نے آسمان کو بلند  
کیا۔ پاک ہے وہ جس نے زمین کو رکھا۔ پاک ہے وہ جس کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں۔  
حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ عرفات کے میدان میں اکثر آپ ﷺ  
کی یہ دعا ہوتی تھی:

۱۰۹۰. اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِنَّا نَقُولُ  
اللَّهُمَّ لَكَ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَإِلَيْكَ مَأْبِي  
وَلَكَ رَبِّ تُرَائِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
وَوَسْوَاسَةِ الصُّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
شَرِّ مَا تَجَمَّعُ بِهِ الرِّيحُ. (کتاب الاذکار: ۱۳۱)

اے اللہ! تیری ہی تعریف ہے اس کے مانند جو آپ کہہ رہے ہیں اور بہتر اس سے  
جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اے اللہ! تیرے ہی لئے میری نماز ہے اور میری قربانی ہے اور میرا جینا

ہے اور میرا مرنا ہے اور تیری طرف میرا انجام اور اے رب! تیری ہی طرف میری وراثت ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے اور سینہ کے وسوسے سے اور کام کی پراگندگی سے اور اے اللہ! تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی برائی سے جسے ہوا لے کر آتی ہے۔

امام بیہقی نے عرفات میں آپ ﷺ سے یہ دعا نقل کی ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اکثر حضرات انبیاء کرام جو مجھ سے قبل تھے ان کی اور میری عرفات کی یہ دعا ہے:

۱۰۹۱. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْوَسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلْبِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلْبِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهْتَبُ بِهِ الرِّيَّاحُ وَمِنْ شَرِّ بَوَاقِعِ الدَّهْرِ.

(سنن الکبیری للبیہقی: ۱۰۹/۵)

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت ہے اسی کے لیے تعریف ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے اور میرے کان میں نور کر دے اور میری آنکھ میں نور کر دے۔ اے اللہ! میرے سینہ کو کشادہ فرما اور میرے کام کو آسان فرما۔ اے اللہ! میں سینے کے وسوسوں، کام کی پراگندگی اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جو رات میں آتی ہے اور جو دن میں آتی ہے اور اس سے جسے ہوا لے کر آتی ہے اور زمانے کے سخت حوادث سے۔

حضرت جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص عرفہ کے دن زوال کے بعد یہ عمل کرے۔ سورۃ فاتحہ سو مرتبہ پڑھے پھر سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

۱۰۹۲. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مُجِيدٌ.

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت بھیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل کے اوپر رحمت فرمائی ہے، یقیناً آپ بزرگی والے اور تعریف والے ہیں۔  
پھر یہ کلمات سو مرتبہ پڑھے:

۱۰۹۳. أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اس کے لیے ہے، اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے، تمام بھلائی اسی کے قبضے میں ہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (القول البدیع: ۲۰۹)

تو اللہ پاک فرماتے ہیں: اے ملائکہ! گواہ رہو، میں نے اس کی مغفرت کر دی اور اس کے بارے میں سفارش قبول کی۔

عرفہ کے دن قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے:

امام بیہقی نے حضرت جابرؓ سے نقل کیا ہے:

۱۰۹۴. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اس

کے لیے ہے، اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سومرتبہ پڑھے پھر سورہ قل هو اللہ احد سومرتبہ پڑھے۔ پھر یہ درود سومرتبہ پڑھے:

۱۰۹۵. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَعَلَيْنَا  
مَعَهُمْ.

(شعب الایمان للبیہقی: ۱۳۶/۳، القول البدیع: ۲۰۰، بدایۃ السالک: ۱۰۲۷/۳)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت بھیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل کے اوپر رحمت فرمائی ہے، یقیناً آپ بزرگی والے اور تعریف والے ہیں اور ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت فرمائیے۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، گواہ رہو ملائکہ! میں نے اس کی مغفرت کر دی اور اس کے بارے میں سفارش قبول کی۔

زبیر بن عوامؓ سے مروی ہے کہ میں نے عرفہ کے دن آپ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنا:

۱۰۹۶. شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ  
قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ  
مِنَ الشَّاهِدِينَ يَا رَبِّ.

(مسند احمد: ۱۶۶/۱، بدایۃ السالک: ۱۰۲۲/۳)

خود اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور اہل علم نے کہ انصاف کے ساتھ قائم ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے وہ غالب حکمت والا ہے۔ اے میرے رب! میں اس پر گواہ ہوں۔

حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ آپ ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی عرفات میں

یہ دعائی تھی:

۱۰۹۷. اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُو ضَعْفَ قُوَّتِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَهَوَانِي  
عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَى مَنْ تَكَلِّمُنِي إِلَى عَدُوِّ  
يَتَجَهَّنِي أَمْرًا قَرِيبًا مَلَكَتْهُ أَمْرِي إِنْ لَمْ تَكُنْ سَاخِطًا  
عَلَيَّ فَلَا أُبَالِي غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِي أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ  
الْكَرِيمِ الَّذِي أَضَاءَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ وَأَشْرَقَتْ لَهُ  
الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَنْ تَحِلَّ عَلَيَّ  
غَضَبُكَ أَوْ تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى وَلَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ.

اے اللہ! میں آپ ہی سے اپنی قوت کی کمی، تدبیر و اسباب کی کمی اور لوگوں کی نظر میں بے وقعت ہونے کی شکایت کرتا ہوں۔ اے ارحم الراحمین آپ مجھے کس کے حوالہ کر رہے ہیں، دشمن کے جو مجھ پر حملہ کرے یا کسی کے جس کو آپ نے مجھ پر اختیار دے دیا ہے۔ اگر آپ مجھ پر ناراض نہیں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں لیکن آپ کی عافیت میرے لئے زیادہ بہتر ہے آپ کی ذات مبارک کے نور کے وسیلہ سے پناہ لیتا ہوں جس سے آسمان چمک گئے، تاریکیاں روشن ہو گئیں اور دنیا و آخرت کے کام درست ہو جاتے ہیں اس بات سے کہ آپ کا غصہ مجھ پر حلال ہو جائے یا آپ مجھ پر اپنا عذاب نازل فرمائیں۔ آپ سے معذرت ہے یہاں تک کہ آپ راضی ہو جائیں۔ آپ کے علاوہ نہ کوئی قوت ہے نہ طاقت ہے۔

(کنز العمال: ۲/۱۷۵)

عرفات سے جاتے وقت کی دعا:

۱۰۹۸. اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ هَذَا آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ هَذَا الْمَوْقِفِ  
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مُفْلِحًا مَرْحُومًا مُسْتَجَابَ الدُّعَاءِ فَائِزًا

بِالْقَبُولِ وَالرِّضْوَانِ وَالتَّجَاوُزِ وَالْغُفْرَانِ وَالرِّزْقِ الْحَلَالِ  
الْوَاسِعِ وَبَارِكْ لِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي وَمَا أَرْجِعُ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِ  
وَمَالٍ.

(بداية السالك: ۱۰۳۸/۳)

اے اللہ! اس موقف (عرفہ کی آمد) کو آخری بار کا آنا نہ بنا نا (بلکہ اس کے بعد بھی آئیں)، اے اللہ! مجھے کامیاب کیا گیا، رحم کیا گیا اور مستجاب الدعوات بنا اور مجھے قبولیت، رضامندی، تجاوز، مغفرت اور وسیع حلال رزق سے سرفراز فرمائیے، تمام امور اور اہل و مال میں جس کی طرف جا رہا ہوں برکت عطا فرما۔

مزدلفہ جاتے ہوئے ذکر تلاوت اور دعائیں مشغول رہے۔

عرفات سے مزدلفہ جاتے وقت کی دعا:

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی پاک ﷺ عرفات میں غروب شمس تک رہے، پھر چلے یہاں تک کہ مزدلفہ پہنچے اور تکبیر و تہلیل تعظیم و تمجید میں مشغول رہے۔ امام نوویؒ نے اس دعا کو مزدلفہ جاتے ہوئے مستحب لکھا ہے:

۱۰۹۹. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ ارْغَبْ وَإِيَّاكَ ارْجُو  
فَتَقَبَّلْ نُسُكِي وَوَفِّقْنِي وَارْزُقْنِي فِيهِ مِنَ الْخَيْرِ أَكْثَرَ مَا  
أَطْلُبُ وَلَا تُخَيِّبْنِي إِنَّكَ اللَّهُ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ.

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اے اللہ! میں تیری طرف راغب ہوں اور تجھ سے امید کرتا ہوں میرے حج کو قبول فرما۔ اور جو بھلائی میں طلب کرتا ہوں اس سے زائد کی توفیق اور بخشش عطا فرما اور مجھے نامراد واپس نہ فرما۔ یقیناً آپ ہی معبود سخی اور کریم ہیں۔

(کتاب الاذکار: ۱۳۱)



امام احمدؒ نے فرمایا، عرفات سے مزدلفہ تکبیر و تہلیل و تلبیہ کہتا ہوا جائے اور یہ دعا پڑھے:

۱۱۰۰. اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَفْضْتُ وَإِلَيْكَ رَغِبْتُ وَمِنْكَ رَهْبْتُ  
فَاقْبَلْ نُسُكِي وَأَعْظِمْ أَجْرِي وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَارْحَمْ تَضَرُّعِي  
وَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَأَعْظِنِي سُؤْلِي.

اے اللہ! میں تیری ہی طرف کوچ کر رہا ہوں اور تیری ہی طرف راغب ہوں اور تجھ ہی سے خوف کھاتا ہوں، میرے حج کے اعمال کو قبول فرما اور میرے ثواب کو بڑھا اور میری توبہ قبول فرما اور میری مسکنت پر رحم فرما اور میری دعا کو قبول فرما اور میری مرادیں پوری فرما۔  
(بدایۃ السالک: ۳/۱۰۳۹)

شبِ مزدلفہ کی دعا:

امام نوویؒ نے مزدلفہ کی رات اس دعا کا پڑھنا مستحب لکھا ہے:

۱۱۰۱. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرزُقَنِي فِي هَذَا الْمَكَانِ جَوَامِعَ  
الْخَيْرِ كُلِّهِ وَأَنْ تُصَلِّحَ شَأْنِي كُلَّهُ وَأَنْ تُصَرِّفَ عَنِّي الشَّرَّ كُلَّهُ  
فَإِنَّهُ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ غَيْرُكَ وَلَا يَجُودُ بِهِ إِلَّا أَنْتَ.

(کتاب الاذکار: ۱۳۱)

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے کہ مجھے آپ اس مکان کی تمام جامع خوبیوں سے نوازئیے اور یہ کہ میرے تمام احوال کو درست فرمادیجیے اور مجھ سے تمام برائیوں کو دور فرمادیجیے کہ آپ کے علاوہ یہ کوئی نہیں کر سکتا، آپ کے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

مزدلفہ کی رات بڑی فضیلت و اہمیت کی ہے۔ ذکر، تلبیہ، تلاوتِ قرآن اور دعاؤں میں یہ رات گزارنی چاہیے کہ یہ رات اولیاءِ صالحین کی صحبت میں گزر رہی ہے، جس کا مصاحب کبھی خالی نہیں جاتا۔  
(بدایۃ السالک: ۱۰۸۵)

مزدلفہ سے منی پہنچنے کی دعا:

منی پہنچ کر یہ دعا پڑھیں:

۱۱۰۲. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَلَّغَنِيهَا سَالِمًا مُعَافَى اللَّهُمَّ هِدِيهِ  
مِنِّي قَدْ أَتَيْتُهَا وَأَنَا عَبْدُكَ وَفِي قَبْضَتِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَمُنَّ  
عَلَيَّ بِمَا مَعَنْتَ بِهِ عَلَى أَوْلِيَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ  
الْحِرْمَانِ وَالْمُصِيبَةِ فِي دِينِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

تعریف اُس اللہ کی جس نے مجھے سلامتی اور عافیت کے ساتھ یہاں پہنچایا۔ اے اللہ! یہ منی ہے، یہاں آیا ہوں، میں تیرا بندہ ہوں، تیرے قبضہ میں ہوں۔ میں آپ سے ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو بخشی ہے آپ نے اپنے دوستوں کو۔ اے اللہ! میں محرومی سے اور دینی مصیبت سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے!  
رمی کرتے وقت کی دعا:

۱۱۰۳. بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ، رَعْمًا لِلشَّيْطَانِ وَرَضَى لِلرَّحْمَنِ،  
اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا وَسَعْيًا  
مَشْكُورًا.

(کتاب الدعاء للطبرانی: ۱۲۰۹/۲، ہدایۃ السالک: ۱۱۱۲/۳)  
اللہ کے نام سے جو سب سے بڑا ہے، شیطان کو ذلیل و رسوا کرنے اور رحمن کو راضی کرنے کے لیے (کنکری مارتا ہوں)۔ اے اللہ! (میرے) اس حج کو مقبول بنا دیجیے، اور گناہوں کو معاف فرما دیجیے، اور (میری اس) کوشش کو قبول فرمائیے۔  
حلق کے بعد کی دعا:

۱۱۰۴. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي قَطَى عَنَّا نُسْكَنَا اللَّهُمَّ زِدْنَا إِيمَانًا

## وَيَقِينًا.

(ردالمحتار: ۵۱۵/۲، بدائع الصنائع: ۱۳۰/۲ تا ۱۳۲، غنیة الناسک: ۹۲ تا ۹۴)  
تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہماری عبادت (عمرہ یا حج) پوری کرا  
دی، اے اللہ! ہمارے ایمان اور یقین میں اور اضافہ فرما۔

حلق کے بعد تکبیر یعنی "اللَّهُ أَكْبَرُ" کہنا مستحب ہے۔ (بدایة السالک: ۱۱۵/۲)  
طواف وداع کے موقع پر ملتزم کی دعا:  
حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا رخصتی طواف کرتے  
وقت ملتزم کے پاس یہ دعا مستحب ہے:

۱۱۰۵. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَقَبِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي  
فِيهِ وَاخْلُفْ عَلَيَّ غَائِبَتِي لِي بِخَيْرٍ.

اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرمائیے اور عطا کردہ رزق پر قناعت عطا  
فرمائیے اس میں برکت عطا فرمائیے۔ ہر غیبیہ بت پر میرے لئے بھلائی کا نگہبان بن  
جائیے۔ (کتاب الدعاء للطبرانی: ۱۲۱۰/۲)

ابراہیمؑ نے عبد الرزاقؒ سے نقل کیا ہے کہ جب تم مکہ سے واپسی کا ارادہ کرو تو تم  
(طواف وداع کے) سات چکر پورے کر لو پھر مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھو۔  
پھر حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان ملتزم پر یہ دعا پڑھو:

۱۱۰۶. اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ حَمَلْتَنِي عَلَى  
دَابَّتِكَ وَسَيَّرْتَنِي فِي بِلَادِكَ حَتَّى أَدْخَلْتَنِي حَرَمَكَ وَأَمَّنَكَ  
وَهَذَا بَيْتُكَ وَقَدْ رَجَوْتُكَ رَبِّ فِيهِ مُحْسِنٌ ظَلَمْتَنِي بِكَ أَنْ  
يَكُونَ قَدْ غَفَرْتَ لِي وَإِنْ كُنْتَ رَبِّ غَفَرْتَ لِي فَارْزُدْ عَنِّي  
رِضًا وَقَرِّبْنِي إِلَيْكَ زُلْفًا وَإِنْ كُنْتَ رَبِّ لَمْ تَغْفِرْ لِي فَمِنْ

الْآنِ رَبِّ فَاعْفُرْ لِي قَبْلَ أَنْ يَنْتَأَى عَنِّي بَيْتُكَ يَا رَبِّ هَذَا  
 أَوْ أَنْ أَنْصِرَافِي إِنَّ أَدْنَتْ لِي غَيْرَ رَاغِبٍ عَنكَ وَلَا عَن  
 بَيْتِكَ وَلَا مُسْتَبَدِّلٍ بِكَ يَا رَبِّ وَلَا بِبَيْتِكَ اللَّهُمَّ  
 احْفَظْنِي مِنْ بَدِينِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي  
 وَمِنْ أَمَامِي وَمِنْ وَرَائِي حَتَّى تُقَدِّمَنِي إِلَى أَهْلِي فَإِذَا  
 قَدَّمْتَنِي رَبِّي فَلَا تَتَّخَلَّ عَنِّي وَارْكَفْنِي مُؤْنَةَ أَهْلِي وَمُؤْنَةَ  
 خَلْقِكَ إِنَّكَ وَليٌّ وَوَلِيٌّ لَهُمْ.

(کتاب الدعاء للطبرانی: ۲/۱۲۱۰)

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا  
 ہوں۔ آپ نے مجھے سواری پر لادا، مجھے اپنے شہر میں پہنچایا مجھے یہاں تک کہ مجھے اپنے حرم  
 اور امن کی جگہ میں داخل فرمایا اور یہ تیرا گھر ہے۔ اے رب! میں نے تجھ سے امید کی ہے  
 تیرے ساتھ حسن ظن قائم کرتے ہوئے یہ کہ تو مجھے معاف فرما دے گا۔ پس اگر تو نے مجھے  
 معاف کر دیا ہے تو خوشنودی میں زیادتی فرما اور مجھے اپنا تقرب عطا فرما۔ اے رب اگر تو  
 نے میری مغفرت اب تک نہیں فرمائی تو اب سے میری مغفرت فرما۔ اے میرے رب!  
 قبل اس کے کہ میں تیرے گھر سے رخصت ہوں، اے میرے رب! اب یہ میرے لئے  
 لوٹنے کا وقت ہے اگر تو مجھے اجازت دے اس حال میں کہ نہ تجھ سے اور نہ تیرے گھر سے  
 بے توجہی ہو اور نہ اے رب تیرے گھر کا بدل ڈھونڈوں۔ اے اللہ! میری حفاظت فرما  
 سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے، آگے سے، پیچھے سے یہاں تک کہ تو مجھے  
 اہل میں پہنچا دے اور جب آپ مجھے اپنے گھر پہنچا دیں تو مجھے نہ چھوڑنا اور کافی ہو جا تو  
 میرے گھر والوں کے خرچہ کے لئے اور اپنی مخلوق کی ضرورت کے لیے کفایت فرمانا، یقیناً  
 آپ میرے اور ان سب کے نگران ہے۔

مدینہ منورہ کے بابرکت سفر میں درود پاک پڑھتے رہیں، جب مدینہ طیبہ کے آثار

نظر آئیں تو کثرت سے درودِ اسلام پڑھیں۔ علامہ نووی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ جب مدینہ طیبہ سے اشجار اور حرم (روضہ اطہر) نظر آئے تو یہ دعا پڑھے:

۱۱۰۷. **اللَّهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِي فِي زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ مَا رَزَقْتَهُ أَوْلِيَاءَكَ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ وَاعْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي يَا خَيْرَ مَسْئُولٍ.**  
(کتاب الاذکار: ۱۳۳)

اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت میں وہ انوارات و برکات عطا فرما جیسا کہ آپ نے اپنے دوستوں اور اہل عبادت کو عطا فرمائی۔ اور میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما، اے بہترین سوال کئے جانے والے۔

عزالدین بن جماعہؒ نے لکھا ہے کہ جب آثارِ مدینہ نظر آئیں اور حرمِ مدینہ میں داخل ہوں تو یہ پڑھنا مستحب ہے:

۱۱۰۸. **اللَّهُمَّ هَذَا حَرَمُ رَسُولِكَ فَاجْعَلْهُ لِي وَقَايَةً مِنَ النَّارِ وَأَمَّا مَنْ الْعَذَابِ وَسُوءِ الْحِسَابِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِي فِي زِيَارَةِ رَسُولِكَ مَا رَزَقْتَهُ أَوْلِيَاءَكَ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ وَاعْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي يَا خَيْرَ مَسْئُولٍ.**  
(ہدایۃ السالک: ۱۳۴۳/۳)

اے اللہ! یہ تیرے رسول پاک کا حرم ہے پس اسے میرے لئے جہنم سے وقایہ بنا دیجئے، عذاب اور برے حساب سے امن دینے والا بنا دیجئے۔ اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔ اپنے رسول کی ایسی زیارت سے نوازئے جیسی زیارت سے آپ اپنے دوستوں کو اور اہل عبادت کو نوازتے ہیں۔ میری مغفرت فرما دیجئے اور مجھ پر رحم فرما دیجئے اے بہتر وہ جس سے سوال کیا جائے۔

مسجد نبوی میں داخلہ:

محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم جب مسجد نبوی میں داخل ہوتے تو یہ کہتے:

۱۱۰۹. صَلَّى اللهُ وَمَلَئِكَتُهُ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ بِسْمِ اللهِ دَخَلْنَا وَبِسْمِ اللهِ  
خَرَجْنَا وَعَلَى اللهِ تَوَكَّلْنَا.

(شرح شفاء: ۲/۱۵۵)

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا، اے نبی! آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ نکلے اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کیا۔

جب مسجد نبوی میں داخل ہوں تو دایاں پاؤں پہلے رکھیں اور مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں:

۱۱۱۰. بِسْمِ اللهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللهِ اَللّٰهُمَّ  
افتح لي ابواب رحمتك.

اللہ کے نام کی برکت سے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام ہو، اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے۔

جنت البقیع کی دعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع تشریف لے جاتے تو یہ سلام پیش فرماتے:

۱۱۱۱. اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَآتَاكُمْ مَا  
تُوْعَدُونَ غَدًا مُّوَجَّلُونَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَآحِقُونَ  
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ.

(سنن کبریٰ: ۵/۲۰۸)

علامہ نوویؒ نے شرح الايضاح میں جنت البقیع کا یہ سلام پیش کیا ہے:

۱۱۱۲. **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاجِقُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ.**

(کتاب الايضاح: ۵۰۳)

مدینہ منورہ سے رخصت ہونے کی دعا:

۱۱۱۳. **اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ هَذَا آخِرَ الْعَهْدِ بِحَرَمِ رَسُولِكَ وَيَسِّرْ لِي الْعُودَ إِلَى الْحَرَمَيْنِ سَبِيلًا سَهْلَةً بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَارْزُقْنِي الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرُدَّنَا سَالِمِينَ غَائِمِينَ إِلَى أَوْطَانِنَا أَمِينِينَ.**

اے اللہ! اپنے رسول پاک ﷺ کے حرم کی آمد اور زیارت کو آخری بار کی حاضری نہ بنائیے اور اپنے احسان و فضل سے دوبارہ حرمین شریفین کی زیارت و حاضری کو آہل اور آسان بنا دیجیے اور دنیا و آخرت میں معافی اور عافیت عطا فرمائیے۔ نفع اور سلامتی کے ساتھ ہمیں اپنے وطن واپس پہنچائیے۔ آمین، ثم آمین! (کتاب الاذکار للنووی: ۱۳۴)



## مراجع ومصادر

- |  |                          |
|--|--------------------------|
| ١. القرآن المجيد                             | ٢. تفسير البغوي          |
| ٣. تفسير ابن كثير                            | ٤. تفسير بيان القرآن     |
| ٥. صحيح البخاري                              | ٦. صحيح المسلم           |
| ٧. جامع الترمذي                              | ٨. سنن ابي داود          |
| ٩. سنن النسائي                               | ١٠. سنن ابن ماجه         |
| ١١. مؤطا امام مالك                           | ١٢. مشكوة المصابيح       |
| ١٣. مستدرک للحاکم                            | ١٤. مجمع الزوائد للهيثمى |
| ١٥. كنز العمال                               |                          |
| ١٦. جامع الاصول في احاديث الرسول للجورى      |                          |
| ١٧. جامع الاصول في احاديث الرسول لابن الاثير |                          |
| ١٨. جامع الاصول للجلال الدين السيوطى         |                          |
| ١٩. المنهاج لابن الجارود                     | ٢٠. السنن الكبرى للبيهقى |
| ٢١. صحيح ابن حبان                            | ٢٢. مصنف ابن ابي شيبة    |
| ٢٣. مصنف عبدالرزاق                           | ٢٤. مسند ابي عوانه       |
| ٢٥. مسند ابي يعلى                            | ٢٦. مسند البراز          |
| ٢٧. مسند احمد بن حنبل                        | ٢٨. نزل الابرار          |
| ٢٩. شعب الايمان للبيهقى                      | ٣٠. معجم الكبير لطبرانى  |
| ٣١. الترغيب والترهيب                         | ٣٢. الادب المفرد للبخارى |



- |                                    |                                  |
|------------------------------------|----------------------------------|
| ٣٣. فوائد عبد الغني                | ٣٣. عمل اليوم والليله لابن السني |
| ٣٥. عمل اليوم والليله للسيوطي      | ٣٦. سنن دارقطني                  |
| ٣٤. امانى الاحبار شرح معانى الآثار | ٣٨. ثواب العمل الصالح            |
| ٣٩. اذكار النووية                  | ٤٠. سنن الدارمي                  |
| ٤١. اخبار مكية للازقي              | ٤٢. اتحاف شرح احياء              |
| ٤٣. كتاب الدعاء للطبراني           | ٤٤. كتاب الايضاح                 |
| ٤٥. رسائل ابن ابي الدنيا           | ٤٦. هداية السالك                 |
| ٤٤. حصن حصين                       | ٤٨. شرف المصطفى                  |
| ٤٩. القول البدیع                   | ٥٠. الشفاء بتعريف الحقوق المصطفى |
| ٥١. الصلاة على النبي لابن ابي عاصم | ٥٢. غنية الناسك                  |
| ٥٣. الدر المختار محصفي             | ٥٤. مسند ديلمی                   |
| ٥٥. مسند الشاميين للطبراني         | ٥٦. اخلية                        |
| ٥٤. الفتوحات                       | ٥٨. المجموع                      |

